بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝

کتاب لاجواب مسمّٰی بہ

عکسی

مکمّل

آفتابِ عملیات

ترتیب و تالیف

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندرپوری

مُشتاق بُک کارنر

الکریم مارکیٹ، اُردو بازار لاہور

نام کتاب ﴿......☆......﴾ آفتاب عملیات (مکمل)
جلد اوّل (حصہ اوّل، دوم، سوم)

مصنف ﴿......☆......﴾ فقیر حافظ حکیم جمیل احمد عامل سکندر پوری

ناشر ﴿......☆......﴾ مشتاق احمد

باہتمام ﴿......☆......﴾ سلمان خالد

پرنٹرز ﴿......☆......﴾ اسد نیئر، پرنٹرز لاہور۔

﴿......☆......﴾ 250 روپے

استدعا

پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لیے ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ناشر)

انتساب

الحمدللہ میں اپنی اس ناچیز تالیف کو
مرشدی و مولائی سراج السالکین زبدۃ العلماء
الکاملین شیخ الوقت حضرت شاہ عبدالقادر صاحب نور اللہ مرقدہٗ
خلیفہ مجاز قطب العالم رئیس المتقین، رہبر سالکین حضرت
شاہ عبدالرحیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ رائپوری کے نام نامی
و اسم گرامی پر معنون کرتا ہوں۔
کہ جنکی ذات عالی مرتبت سے میری نسبت اور عقیدت
میرے لئے فلاحِ دارین کا موجب ہے

جمیل احمد جمیل

حمد باری تعالیٰ

خالق ہر ایک جسم کا ارواح کا ہے تو
کچھ شک نہیں مخاطبِ قالوبلیٰ ہے تو

ہر شے کی ابتدا ہے تو ہی انتہا ہے تو
ربِ جہاں ہے خالقِ ارض و سما ہے تو

ہو شاہ یا گدا سبھی محتاج ہیں تیرے
مخلوق کل جہان کا حاجت روا ہے تو

تاثیر ہے عجب تیرے اسم عظیم کی
ہر مرض لاعلاج کی یا رب شفا ہے تو

تیرے ہی آسرے پہ نظر ہے جمیلؔ کی
آقا کریم مخزنِ جود و سخا ہے تو

نعتِ حضور سرورِ کائنات ﷺ

حق میزباں ہے جس کا وہ مہمان آپ ہیں — جس پر ملک فدا ہیں وہ ذیشان آپ ہیں
سرتاجِ انبیاء ہیں نبی آخر الزماں — محبوبِ حق ہیں صاحبِ قرآن آپ ہیں

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیقِ کل جہاں

ہوتے نہ آپ گر تو ہوتی کوئی بھی شے — ہر ذرۂ جہاں پہ ہیں احسان آپ کے
اللہ اور ملائکہ بھیجتے درود ہیں — صلو علیہ حکمِ خدا مومنوں کو ہے

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیقِ کل جہاں

شمس الضحیٰ بھی آپ ہیں بدر الدجیٰ بھی آپ — خیر البشر بھی آپ ہیں خیر الوریٰ بھی آپ
بعد از خدا ہے سب سے بڑا رتبہ آپ کا — اللہ کے حبیب شہ انبیاء بھی آپ

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیقِ کل جہاں

ہے آپ کے وسیلے سے عاجز کی یہ دعا — ہر انس و جن کے شر سے الٰہی مجھے بچا
پہونچے نہ مجھ کو حاسد و بدخواہ سے گزند — حفظ و اماں میں اپنی تو رکھنا مجھے سدا

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیقِ کل جہاں

مولا کریم! آپ رسولِ کریم ہیں — امت کے حق میں آپ رؤف الرحیم ہیں
عاصی کو آپ کی ہے شفاعت کا آسرا — بے انتہا جمیل کے جرمِ عظیم ہیں

ملجا ہیں بیکسوں کے غریبوں کے پاسباں
بیشک ہیں آپ باعثِ تخلیقِ کل جہاں

بارگاہِ غوث المعظم فخر الہند خواجہ غریب نواز معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ

اظہارِ عقیدت

دل ہے کہاں خیال کہاں ہے نظر کہاں
محوِ جمال ہوں مجھے اپنی خبر کہاں

ہوتی ہے اہلِ ذوق کی حدِ نظر کہاں
یہ میرا سر کہاں وہ ترا سنگِ در کہاں

اس کائناتِ دہر میں تجھ سا بشر کہاں
اہلِ نظر ہیں صاحبِ کشف و نظر کہاں

ہیں خواجہ قطب غوث بہت اے غریب نواز
پر آپ سا جہان میں کوئی بشر کہاں

وہ سب سے بے نیاز ہے جو تیرا ہو گیا
اس کو خیالِ ثمرۂ نفع و ضرر کہاں

اے خواجہ معینؒ شہنشاہِ اولیاء
تجھ سا فراخ دل ہے جہاں میں بشر کہاں

جاری ہے بحرِ فیض ترا کل جہان میں
ہو تیرے فیض کا کوئی پھر ہم سفر کہاں

روضہ پہ تیرے پائی جو انوار کی ضیا
وہ دلفریب تابشِ لعل و گہر کہاں

مقبولِ خلق تیرے توسل سے ہے جمیل
اس بینوا کی ورنہ زباں میں اثر کہاں

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو ان کو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔ قاری کے ذہن کو متاثر کیے بغیر خواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مولف کی ہٹ دھرمی کی دلیل ہوتی ہے۔

اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے حافظ صاحب موصوف نے اپنی اس کتاب "آفتاب عملیات" میں مضامین کو جگہ دی ہے۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو شکوک وشبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں۔ ایسے اصحاب کی خدمت میں حافظ صاحب موصوف نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام صحابہؓ اور تابعین کے اقوال واعمال سے ثابت کر کے ان کے اعتراض اور اور شکوک وشبہات کا جواب دیا ہے۔

حروف کی قوت عمل' الفاظ کی تاثیر' آیات کے ردعمل' عملیات کے موقع محل' ستاروں کی شناخت' ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر' کائنات کے ہر ذرہ کا خالق کائنات کے حکم سے ہفت افلاک کی گردش سے متاثر ہونے کو احسن طریقہ سے بیان کیا ہے۔

موکل کی حقیقت' اس کی قوت عمل اور دائرہ اختیار پر مدلل بحث کرنے کے بعد علوی اور سفلی موکلوں کا استخراج بھی پیش نظر رہا ہے۔

والسماء ذات البروج' سبع سمٰوٰت طباقا' سخر الشمس والقمر کو مدنظر رکھتے ہوئے ستاروں کا مختلف مدارج میں' منازل میں اور بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھایا ہے۔

جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے' میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نظر آتی ہے۔ بلا

مبالغہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ کتاب ''کوزہ میں سمندر'' کے مترادف ہے اور شائقین عمل اور طالبین منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔
خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ حافظ، حکیم، عامل جمیل احمد صاحب جمیل، مجاز حضرات زبدۃ الواصلین عمدۃ الواصلین، سراج السالکین، حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحبؒ رائے پوری تقریباً ۳۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود سہارنپور اور اطراف و جوانب میں مقبولیت عام اور ان کی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو صراط مستقیم پر قائم دائم رکھے اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین اللھم رب العالمین

محمد الیاس

☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو
رحیم و مہربان ہے صاحب جود و سخا ہے تو

امابعد۔ بعد حمد و صلوۃ کے بندۂ گنہگار بے حد فقیر، حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری مقیم حال بیت الجمیل ۱۹۰۳/۱۲ سہارنپوری ثَبَّتَ اللّٰہُ عَلَی الصِّرَاطِ السَّوِیِّ مشتاقانِ عملیات و شائقانِ عملیات و تعویذات کی خدمت میں عرض ہے کہ فقیر کو سن شعور سے عمل پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا شوق رہا ہے۔ عاملین، کاملین اور اہل اللہ حضرات کی خدمت میں رہ کر استفادہ کرتا رہا۔

چنانچہ مشائخان طریقت اور کاملانِ فن شریف ہذا کے اعمال صحیح الاسناد اور احراز قابل اعتماد جن کے اسناد بہمہ وجوہ درست ہیں اس قدر ہیں کہ فقیر کے پاس ایک خزینہ عمل اور گنجینۂ تعویذ و نقوش جمع ہو گیا ہے۔

دل میں یہ خیال آیا کہ اس خزانہ کو پوشیدہ رکھنا حاجتمندوں پر ایثار نہ کرنا بخل ہے اور البخیلُ عَدُوُّ اللّٰہِ وَلَوْ کَانَ زَاہِدًا کا مصداق بننا اچھا نہیں ہے۔ اب اس ذخیرہ سے کچھ حصہ لیکر ترتیب و ترکیب کے ساتھ بندگان خدا کی نذر کرتا ہوں اور اس رسالہ کا نام ''آفتاب عملیات'' رکھا ہے تا کہ خاص و عام فائدہ اٹھائیں۔ ناظرین جہاں کہیں غلطی پائیں، عفو فرمائیں اور اصلاح فرما کر مشکور فرمائیں۔ اگر نفع اٹھائیں تو دعائے خیر میں فقیر کو بھی یاد فرمائیں۔

وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ

جمیل احمد جمیل

جنوری ۱۹۸۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ

إِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

اگر تم خیرات ظاہر دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو
اور دو بھی اہل حاجت کو تو خوب تر ہے۔ (البقرۃ ۲۷۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ٥

اللہ کا نام لے کرتا ہوں ابتدا　　روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر نے اس رسالہ کو چند جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہے۔
اللہ جل شانہ اپنے فضل وکرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

اول رسالہ میں تاثیر عمل، طریقہ ابجدات، تفصیلی مگر مختصر اور ترتیب مستحصلات، طریقہ زکوۃ عمل ونقوش، علم الاثار، علم الحروف، شناخت، امراض، سوالات مع حل الجواب واسم بازی کی خصوصیات رموز موکلات، علم النجوم، زائچہ ولگن، کیفیات سیارگان اور علم جفر وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

دوسرا رسالہ، تلاش اسم اعظم، نقوش بھرنے ولکھنے کا طریقہ، عملیات، خاصیت حروف مع زکوۃ کشف قلوب، کشف قبور اور حاضرات علوی وروحانی وموکلاتی وجناتی و قل ہو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضرات مجربہ پر مشتمل ہوگا۔

تیسرا رسالہ، آسیب، جن، دیو، پری، خبیثات، چڑیل، مڑیل وعفریت کو حاضر کرنا، کلام کرنا، قید وبند کرنا۔ خاکستر کرنا اور آسان وسہل طریقہ سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ، سحر سفلی وعلوی جادو ٹونہ ابطال وغیرہ کا مکمل علاج، ام الصبیان، مسان پختہ وخام وبانجھ عقیمہ کا مکمل اور آسان طریقہ علاج اور اولاد نرینہ کے علاج کا بیان ہوگا۔

چوتھا رسالہ: اس میں فتوح ورجوع، تسخیر امراء محبت والفت وعداوت، تسخیر زوجین، دفع شر اعداء وقہوری اعداء وغیرہ کا ذکر کیا جائے گا۔

پانچواں رسالہ: اسم میں سر سے پیر تک کت کل امراض کا طریقہ علاج قرآنی آیات وعملیات وتعویذات کے ادعیہ وادویہ سے سہل وآسان ہوگا۔

چھٹا رسالہ: اس میں نکات علم رمل کا ذکر ہوگا۔ اور تسخیر سیارگان کا سہل الحصول طریقہ بیان کیا جائے گا۔"

ساتواں رسالہ: مختلف انواع و اقسام کے اور متفرقات کے تجربات پر مشتمل ہوگا۔ بامداد رب العالمین و آل پاک ازواج مطہرات و صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین و تابعین و تبع تابعین و اولیاء کرام و اتقیاء و اصفیاء۔ و صلحاء و بزرگان دین کی برکتوں سے یہ بیڑہ پار ہوگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر اختتام کو پہنچے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ)۔ فقط

فقیر جمیل احمد جمیل سکندری پوری ثم السہارنپوری

فہرست مضامین

تاثیر عمل

تاثیرات اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی کے اثبات میں بہت کچھ اسناد و تحقیق موجود ہے جیسا کہ فرمایا اکابرین نے کہ تاثیرات الاسماء حق یہی مومنین کامل الیقین کا عقیدہ ہے۔ جو بعض منکرین اسمائے حسنیٰ اور آیات قرآنی وغیرہ سے انکار کرتے ہیں اور ان کو فعل عبث سمجھتے اور کہتے ہیں کہ ان میں کچھ تاثیر نہیں ان کے پڑھنے سے کیا ہوگا ہمارا تو خدا پر توکل ہے وہ راہ حق کو چھوڑ کر گمراہی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ مختلف الانواع و اقسام کی جاہلانہ تقریریں کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہل سے بچائے گمراہوں کو راہ راست دکھائے۔ منکروں کے گمراہی کے قلعہ کو توڑنے کے لیے چند دلائل تحقیق و مستند بیان کرتا ہوں۔

حق تعالیٰ فرماتا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ اور حضرت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم نے فرمایا ہے کہ مَنْ لَمْ يَسْتَشْفِ بِالْقُرْاٰنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰهُ اور اصحاب کرام باتباع رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آیات قرآنی اور ادعیہ پڑھ کر اکثر بیماروں پر دم کیا کرتے تھے اور علمائے اس بارے میں بہت کچھ لکھا ہے اور مشائخ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیات قرآنی سے صدہا قسم کے اعمال ترتیب دیئے ہیں اور زکوٰۃ دینے کے طریقے اپنے مریدوں اور طالب علموں کو تعلیم فرمائے ہیں۔ ایسے امر بیّن سے انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔ ہر ذی عقل و ذی شعور اس بات سے آشنا ہے کہ حق تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز نہیں بنائی جس میں تاثیر نہ ہو اور وہ عبث ہو۔ احجار اشجار اثمار۔ حیوانات نباتات ہوا پانی مٹی غرضیکہ ہر چیز اپنی جداگانہ اپنی تاثیر رکھتی ہے۔

اسمائے الٰہی اور آیات قرآنی اشرف و اعلیٰ کائنات ہیں۔ پھر ان میں تاثیرات ہونے میں کیا شک ہے ان کی تاثیرات کیفیات نفع اور ضرر مشاہدہ ہوتے رہتے ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ حق جل شانہ نے فرمایا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

اخلاص نیت سے عمل پڑھنا بھی اللہ کو پکارنا ہے یعنی کسی نے مشکل کے وقت کسی بھی اسمائے حسنیٰ سے کوئی اسم پڑھا تو یہ بھی استعانت باللہ اور رجوع الی اللہ ہے جس کی اسناد متواتر کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہ اور اجماع امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پائی جاتی ہیں پھر ایسے اعتراض کرنا باعث گمراہی نہیں تو کیا ہے۔ نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُوْءِ الْاِعْتِقَادِ پھر منکرین کی شان میں یہی کہا جائے گا۔ ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم　　　چشمۂ آفتاب راچہ گناہ

ہر امر میں ترتیب و ترکیب کو بڑا دخل ہے بغیر ترکیب کے کوئی کام درست نہیں ہوتا مثلاً اطبائے مرضوں کے لیے نسخہ ترتیب دیئے اور اوقات ساتھ ہی لکھ دیئے اُسی ترکیب کے ساتھ استعمال کرنے سے مفید ہوتے ہیں اس کے خلاف کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے اگر کوئی شخص ناواقف بغیر تشخیص مرض کے دوا کی تاثیرات دیکھ کر نسخہ غیر مربوط لکھ دے تو اس کے استعمال سے بجائے فائدہ کے نقصان ہی ہوگا مثل مشہور ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم مُلّا خطرۂ ایمان کوئی بھی شے بدون ترکیب کے تیار نہیں ہو سکتی ایسے ہی عملیات پڑھنے تعویذات لکھنے میں ترکیب اور ترتیب کو ضروری قرار دیا ہے تاکہ عامل و شاغل کی محنت برباد نہ جائے۔ ترکیب خاص کے ساتھ جو عمل تعویذ نقش وغیرہ لکھا جائے گا وہ ضرور مؤثر ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ ہم نے عمل پڑھے اور تعویذ لکھے کچھ تاثیر نہ ہوئی تو اپنا قصور ہے اس کے واسطے دوامر بہت ضروری ہیں صدق عمل اور صدق مقال یہ امور عوام میں کیا بلکہ خواص میں بھی مفقود ہیں بغیر اس کے ہرگز عملیات مؤثر نہ ہوں گے۔ جو عامل خود اس کے لائق نہ ہو وہ ناواقفی سے عمل کر کے بداعتقاد ہو کر طعن و تشنیع

[illegible] خداوند قدوس نے سب امورات جو ہوئے اور جو ہوں گے لوح تقدیر پر لکھ دیئے [illegible] یہ بھی حکم فرمایا اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ما قل کو چاہیے کہ محنت و کوشش سے غافل نہ رہے اپنے مطلب کو درگاہ الٰہی میں عرض کرتا رہے اور یقین کامل رکھے کہ دوا ہو کہ دعا بغیر حکم الٰہی کے کچھ تاثیر نہیں کرتی۔ لَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی کبھی ایک ہی دوا سے فائدہ ہوتا ہے اور کبھی اسی سے نقصان ہو جاتا ہے نفع اور ضرر سب کچھ خدا کے اختیار میں ہے کسی کو کچھ دخل نہیں اگر دوا یا دعا کی تاثیر ظاہر نہ ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ کہیں ترکیب و طریقہ و اوقات وغیرہ میں کوئی کمی تو نہیں رہ گئی یا کسی فن کامل استاد سے رجوع کریں کیونکہ بلا ترکیب اور طریقہ

ہونے کامیابی کی اُمید عبث ہے جیسا کہ آج کل کم فہم آدمی عملیات کی کتابیں اٹھائے پھرتے ہیں اور غلط سلط کاموں کے لیے الٹا سیدھا پڑھتا اور کرتا ہے خود بھی مصیبت میں پڑتا ہے اور مخلوق خدا کو بھی زحمت میں ڈالتا ہے خود بھی بداعتقاد ہوتا ہے اور دوسروں کے اعتقاد کو کھوتا ہے چاہیے یہ تھا کہ اصول کے مطابق اخلاص نیت سے بارگاہِ الٰہی میں عاجزی اور انکساری کے ساتھ فریاد گزارتا تاکہ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد سن کر اس کے عمل میں تاثیر پیدا کرتا۔ اگر تمام امورات کو لحاظ رکھتے ہوئے بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو مرضیٔ مولا پر صبر کرنا چاہیے کیونکہ انسان بہت سے کاموں کو اپنے لیے اچھا جانتا ہے اور حقیقت میں وہ اس کے لیے بُرے ہوتے ہیں اور جن کو بُرا جانتا ہے وہ اچھے ہوتے ہیں اس لیے بندہ غلام کے لیے آقا مولائے کریم کی مرضی کے سامنے سربسجود ہونا ہی بہتر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَعَسٰی اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسٰی اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ (سورہ بقرہ) چنانچہ چلہ کشی بھی ایک اصول ہے اس واسطے حضرت مشائخ قدس سرہم نے چلہ کشی میں بیٹھنا اختیار کیا ہے اور اس کے اسناد میں یہ آیۂ کریمہ پیش فرماتے ہیں وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰۤی اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ترجمہ: یعنی وعدہ کیا ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس رات کا اور دوسری آیۃ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ترجمہ: اور پورا کیا وعدہ موسیٰ کا پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات میں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارشاد ربُّ الارباب کوہِ طور پر چلہ کشی کی اور اس چلہ کشی میں درگاہ الٰہی سے بہت بہت کچھ نعمتیں ملیں۔ پس شغل چلہ کشی میں اتباعِ حضرت موسیٰ علیہ السلام پائی جاتی ہے اور جو انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلے گا وہی راہ راست پائے گا اور انبیاء علیہم السلام کی اطاعت عین ایمان ہے۔ حدیث قدسی میں وارد ہے کہ خَمَّرْتُ طِيْنَةَ اٰدَمَ بِيَدِیْ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ترجمہ: خمیر کیا میں نے مٹی آدم کی اپنے ہاتھ سے چالیس دن میں الخ

اور حضرت سید الابرار سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهٖ عَلٰی لِسَانِهٖ　　آیات قرآنی اور احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تعداد چالیس روز کی پائی جاتی ہے اور کتب تصوف میں گوشہ نشینی کے اکثر فوائد لکھے ہیں اور اس سے صدہا طرح کی کشور ظاہری اور باطنی ہوتی ہے اور کشف والہام

وکرامات ایسی زمین کی پیداوار ہیں ارباب طریقت نے اس راہ کو اختیار کرکے ہزارہا فوائد اٹھائے اور مقربین مولائے کریم ہوئے جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارَیْنِ خَیْراً بعض نافہم اشخاص نقش مربع ومثلث کو بدعت قرار دیتے ہیں ان کا یہ خیال بھی غلط ہے اس لیے کہ زمانۂ سلف سے آج تک صدہا عارفین اور ہزارہا کاملین لکھتے آئے ہیں بڑے بڑے علماء صلحاء فقراء کاملین کا اس پر اتفاق ہے مَا رَآهُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَسَنٌ فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ اس کو مذموم سمجھنا دوراز عقل ہے۔ ع۔ بر رسولاں بلاغ باشد و بس

حقائق کے انکار کا سلسلہ بہت وسیع اور دراز تر ہے یا اقرار کی زنجیریں لمبی چوڑی انکار کرنے والوں نے تو بہت ہی اہم اور خاص حقیقتوں سے انکار کی راہ اختیار کی ہے یعنی عملیات اوراد تعویذات نقوشات کا انکار تو کیا ولایت ونبوت کا انکار معجزات وکرامات کا انکار قرآن مجید اور معصوم فرشتوں کے وجود سے انکار اور آسمان سے اتری کتابوں کا اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا آسمان کا قیامت کا جنت کا جہنم کا۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کے وجود کا انکار اور اس کی قدرت کاملہ کا انکار بلکہ انکار کے منحوس بطن سے ہزاروں لاکھوں بے شمار نامبارک انکار کی پیدائش ہے انکار کا سلسلہ پہاڑوں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں دراز ہے اور اس کی گہرائیاں سمندروں کے لمبے چوڑے سلسلوں سے بھی کہیں زیادہ . . . .

یقین میں تو لیا عجب ہے کہ اس انکار کرنے والوں کی عام دبا جس کی لپیٹ میں مشرق ومغرب اور شمال وجنوب معمورہ میں یہی انسان ان حقائق سے انکار کر بیٹھے جن کی حقیقت وصداقت کی ہدایت کی روشنی سے زیادہ تابان وتابناک ہے افسوس تو یہ ہے کہ بوجہل کا مرتبہ انسان مرچ ہلدی چنے گیہوں گاؤزبان سیستاں اور عناب وانجیر کی تاثیرات کو کھلے دل سے قبول کرتا ہے اور بنت ام کو بھی محسوس کرتا ہے اور مفرح القلوب خوشخبری کے اثرات سے اس کا چہرہ کھل کر جھلکتا ہے اس کی نظر بارہ نے حسین وخوب صورت مناظر کے حسن ونکھار کے گہرے تاثرات کا آج تک انکار نہ کیا اس کی قوت شامہ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو کا انکار نہ کر سکی ذائقہ ان چٹخاروں سے انکار نہیں کر پاتا جن سے اس کے منہ وزبان لطف اندوز ہوتے ہیں مگر یہی انسان اگر تسلیم نہیں کرتا تو اس حقیقت واصدقات کو تسلیم نہیں کرتا جو دنیا کی سب سے زیادہ

پکی اور سچی حقیقتیں تھیں۔ تعجب دل خراش جملوں سے رنجیدہ وکبیدہ ہونے والا۔ خوش کن باتوں سے سرور وراحت پانے والا۔ حدیث وقرآن اوراد ووظائف عملیات وتعویذات ونقوشات کی تاثیرات کا صاف انکار کرتا ہے کیا خوب ہے اس دنیائے عالم کی یہ منفعل مزاج ہستی اس کا علم اس کی جانکاری اس کا فلسفہ اس کی منطق اس کی دانش وری اور بینش اگر انکار کرتی ہے تو ان ہی حقیقتوں اور سچائیوں کا جو زبان رسالتمآب حضور پرنور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان میں آئیں۔ حالانکہ اس صادق اعظم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی سچی اور صادق زبان اس دنیائے جہاں کو نصیب نہ ہوئی۔

طبیب وحکیم کا نسخہ ڈاکٹر کا مجوزہ علاج پیک شدہ ادویہ سب معتبر ومستند لیکن طب روحانی کا دفتر گنجینہ نمایہ ناز ہر حیثیت سے ناقابل واعتبار۔

بہتر یہ ہے ہر بات کو حقیقت پسندانہ انداز سے جانچا اور پرکھا جائے بھلا تعویذات اور نقوش اوراد ووظائف کے بارے میں تاریخیت اور تاثیرات سے ان پختہ اور پکی سچی روایات کے باوجود کسی طرح بھی ممکن نہیں ہے جس کی سند بخاریؒ اور مسلمؒ نے حضرت سید کائنات فخر موجودات محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول بتایا ہے کہ

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكٰى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا ۝

Imp

عادت مبارکہ یہ تھی کہ جب کوئی ہم میں سے بیمار ہوتا تو آپ مریض پر دست مبارک پھیرتے اور یہ دعا فرماتے کہ اللہ تعالیٰ بیماری کو دور فرما مریض کو شفاء کامل بخش واقعی شفا دینے والی تو آپ ہی کی ذات ہے آپ شفا بخش ہیں آپ کے سوا کس سے شفا مل سکتی ہے ایسی شفا دیجیے کہ بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

راوی کوئی اور نہیں بلکہ نبوت کے گھرانہ کی ایک فرد فریدہ سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں عربی اسلوب کے مطابق جو پیرایہ یہاں اس ضعیفہ ومعصنہ نے اختیار کیا ہے اس کی صاف دلالت یہی ہے کہ آقائے نامدار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول دائمی تھا یہی وہ دعا اور پھونک (پھو) ہے جس کا انکار بڑے تمسخر کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ انہیں حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت اور حدیث کے یہی دو جلیل القدر امام قابل احترام ان الفاظ کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ جب کوئی بیمار ہوتا یا کسی کے پھوڑے پھنسیاں نکلتیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگشت مبارک رکھتے اور یہ فرماتے۔

بِسْمِ اللہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ایک جلیل القدر محدث شیخ عبدالحق صاحب دہلوی مرحوم و مغفور کا اس حدیث پر یہ افادہ بھی سرمۂ نور نظر ہے۔

ایں سخنے ست از اسرار در علاج
قروح و جروح آنچہ می رسید در نمی
یابد آں را عقول و افہام و در رقیہ ہا
و افسوں ہا و آثار عجیبہ است کہ ظاہر
نمی گردد۔

یہ پھوڑے اور پھنسی کا عجب شافی علاج ہے
عقل و فہم اس کی حقیقت کی دریافت سے
عاجز ہیں اور بات یہ ہے کہ جھاڑ پھونک میں
عجیب تاثیرات ہیں جن کو معلوم نہیں کیا
جا سکتا۔

اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۶۷۶

بلکہ حضرت شاہ محدث دہلوی صاحب نے اس جھاڑ پھونک کی حقیقت کی دریافت کو بے معنی اور لایعنی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ

دگرفتاران تنگنائے طبیعت
و تفلسف خواہند کہ طلب حقائق
آں کنند دست و پا بزنند و بداں
راہ نیابند

مبتلائے فلسفہ و عقل ان حقائق کی دریافت
چاہتے ہیں اور اس کوشش میں دست و پا
زنی کے باوجود راہ میسر نہیں آیا۔

فاضل دہلوی کی اس تنبیہ کا مقصد صاف و صریح یہی ہے کہ ان امور پر [illegible] اعتقاد و پختہ یقین کے ساتھ عمل کی ضرورت ہے۔ ان کی تحقیق حال یا جستجوئے دلائل و معلومات عقلیہ کی سعی میں ناکام ہے جو دانش و بینش کا مدعی ہو لیکن درحقیقت عقل و خرد سے سراسر محروم ہے۔ بلکہ نہیں [illegible] کی روایت کا آخری حصہ یہ ہے کہ

جب کوئی شخص بیمار ہوتا تو حضرت سید الانس والجن فخر کائنات صلی اللہ علیہ وسلم معوذتین پڑھ کر دم کر دیتے۔

بات ابھی کہاں ختم ہوئی بخاریؒ صاحب نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت پیش کرتے ہوئے یہ بھی سنایا ہے کہ انہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک درد کا تذکرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوئی درد روکنے والی دوا تجویز فرمائی نہ کسی منوم و مسکن چیز کے استعمال کرنے کا مشورہ دیا بلکہ یہ فرمایا کہ

اے عثمان (رضی اللہ عنہ) اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھو اور تین مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر یہ پڑھو اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ترجمہ: پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی عزت و قدرت کی ان بیماریوں کے خوف و شر سے جنہیں میں محسوس کرتا ہوں۔

پڑھنے کی دیر تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیان کے مطابق درد کا نام و نشان نہ رہا۔ اس سے آگے روایتوں میں یہ بھی موجود ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے دوران حضرت جبرائیل امین آسمان سے جو نسخۂ شفا لے کر آئے تھے اس میں کسی دوا کا نام نہیں تھا بلکہ امام مسلمؒ کے بیان کے مطابق اسمیں بھی وہی دعا یعنی جھاڑ پھونک تھی جس کا انکار شیوۂ عقل ہے رہا آثار صحابہ کا معاملہ تو اس وضاحت سے خواہی نخواہی یہاں بھی دوچار ہونا پڑے گا کہ حضرات اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم خوفناک بیماریوں میں تعویذ (حرز) لکھتے اور گلوں میں ڈالتے تھے دنیا مجھے کیا کہے گی خرد فروش یا خرد نواز مجھے کچھ فکر نہیں مگر اپنے اس یقین و اذعان کو چھپا نہیں سکتا کہ حذاقت و تجربہ بعض معالجے بیکار ہو سکتے ہیں لیکن ان شاء اللہ آیات ربانی سے ماخوذ تعویذ اور حدیثی دعائیں اور اوراد و اذکار بے اثر ثابت نہیں ہو سکتے۔ آج کل اعتقاد صادق اور یقین کامل مفقود ہے جس کی وجہ تاثیرات فرضی ہیں عوام کا تو ذکر ہی کیا خواص میں یہ چیزیں مشکل سے ملتی ہیں جیسا کہ بہت سے عاملین آیات ربانی اور احادیث سے منقول دعائیں اور فقرا کاملین کے تجویز کردہ عملیات و اوراد و وظائف کو چھوڑ کر سفلی عملیات کا سہارا لیتے ہیں یہ یقین کی کمزوری نہیں تو کیا ہے حق کو [illegible] کر اپنانا کیا عقل مندی ہے یہ افواہ ہے کہ سفلی عملیات زود اثر ہوتے ہیں جو کہ غلط [illegible] حق ہمیشہ حق ہے زود اثر بھی ہے اور قائمی اور دائمی فوائد رکھتا ہے محترم عاملین سے درخواست کروں گا کہ اپنے بزرگان دین اور صوفیائے عظام اور اولیاء

نمبر۳: یہ اصول یاد رکھئے کہ ہر چیز طریقہ سے بنتی ہے یعنی ترتیب و ترکیب ازحد ضروری ہے بلا ترکیب کے اثر پیدا نہیں ہوتا۔

نمبر۴: لوہے سے ہزاروں چیزیں بنتی ہیں ترکیب سے مگر بلا ترکیب کے لوہا، لوہا ہی رہے گا اس کو نہ تلوار کہہ سکتے ہیں نہ چاقو نہ نشتر نہ پھاوڑا بلکہ اس کا نام صرف لوہا ہی رہے گا۔ بلا ترکیب سے مختلف طریقوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے اسی طرح اس کتاب میں عملیات کیلئے ترکیب بیان کی جا رہی ہے آگے آپ حضرات کا کام ہے ترکیب سے کام لیں نہ لیں۔

نمبر۵: کسی چیز کے اجزا معلوم ہو جانے سے اس شے کا بنانا نہیں آتا مثلاً قلم ہے تنکے کے پورے سے بنتا ہے لوہے تانبے کا بنتا ہے مگر جب تک بنانے کی ترکیب استعمال نہ کرو گے تو قلم نہیں بنے گا۔ اور اس سے لکھ نہیں سکتے ایسے ہی اگر لکھنا نہ سیکھا تو بھی لکھ نہیں سکتے اسی طرح کسی عمل کے اجزا معلوم ہو جانے سے عامل نہیں بن سکتے جب تک کہ اس کی ترکیب نہ سیکھی جائے۔ لہٰذا عمل میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے صحیح ترکیب استعمال میں لانا ضروری ہے۔

نمبر۶: جو عمل جس جگہ شروع کرو اسی جگہ ختم کرو جگہ تبدیل کرنے سے عمل کی تاثیر میں فرق آ جاتا ہے جیسا کہ ایک درخت کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانے سے پژمردگی پیدا ہو جاتی ہے اگر آپ کسی ایک جگہ کے پابند نہیں رہ سکتے تو پھر ایک مصلّٰے یا چادر لے لو اور عمل شروع کرتے وقت نیت کر لو کہ یہ مصلّٰے یا چادر جگہ کی قائم مقام بن گئی اب آپ کہیں بھی ہوں تو کوئی فرق عمل کی تاثیر میں نہیں آئے گا۔

نمبر۷: جو عمل جلالی ہوں ان میں بغیر حصار کے ہرگز نہ پڑھو حصار کی ترکیبیں مختلف ہیں اور ہر عامل کی جدا ہیں مگر جامع اور متفق علیہ حصار اپنے موقع پر آگے درج کئے جائیں گے۔

نمبر۸: ہر عمل میں ستاروں کی پابندی لازمی ہے جس طرح جگہ کی پابندی اسی طرح ستاروں کی پابندی ہے کیونکہ ستاروں کی تبدیلی سے بھی نقصان ہوتا ہے دیکھو اگر آپ زمین کھودنا شروع کریں اور ایک جگہ ہی برابر کھودتے رہیں تو آخر پانی نکل آئے گا۔ اگر آپ جگہ جگہ کھودنا شروع کر دیں تو چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے ساری عمر پانی نصیب نہ ہوگا۔ اس طرح عمل آج کسی ستارے کی ساعت میں اور کل کسی اور ستارے کی ساعت میں پڑھا تو کوئی اثر عمل کی تاثیر میں پیدا نہ ہوگا۔

نمبر۹: ہر عمل کو اس کے ہم مزاج ستارے کی ساعت میں پڑھو مثلاً عمل کا مزاج شمس ہے اور آپ نے اسے زحل کی ساعت میں پڑھا تو ہرگز کام نہ بنے گا بلکہ اس کی ساعت میں پڑھو یا کم سے کم اس کے دوست ستارے کی ساعت میں مثلاً مشتری، قمر، مریخ کی ساعتوں میں پڑھو تو تاثیر عمل پیدا ہوگی ورنہ نہیں۔

نمبر۱۰: اگر کسی عمل میں طالب یا مطلوب کی والدہ کے نام کی ضرورت ہے اور والدہ کا نام تلاش و تحقیق کے بعد معلوم نہ ہو سکا تو والد کا نام لکھو یا پڑھو اور والد کا بھی نہ ہو صرف اکیلے نام سے مع تصور کے پڑھو جیسے یہ رائج ہے کہ بن حوا یا بنت حوا لکھنا یا پڑھنا جہلا کا قانون ہے اس کی اصل کچھ نہیں۔

نمبر۱۱: عمل اور بخورات میں بھی خاص تعلق ہوتا ہے لہٰذا ہر عمل میں اس کے متعلقہ بخورات استعمال کرنا چاہئیں بخورات کی تفصیل آگے آئے گی۔

نمبر۱۲: ایک وقت میں ایک ہی عمل کرو ۲۔۳۔۴ یعنی کئی مقصدوں کے لیے ایک عمل پڑھ سکتے ہو۔ مگر ایک ہی مقصد کے لیے کئی عمل ایک وقت میں پڑھنا ٹھیک نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص ایک وقت میں دو عمل پڑھتا ہے ایک روزگار کی فراہمی کے لیے دوسرا صحت و تندرستی کے لیے تو پڑھ سکتا ہے مگر صحت کے لیے ایک وقت میں دو عمل نہ پڑھنا چاہیئے۔

نمبر۱۳: عملیات میں زکوٰۃ کو بڑا دخل ہے اجازت بھی کام دیتی ہے کیونکہ اجازت قائم مقام زکوٰۃ کے ہے۔ مگر اجازت اسی شخص کی معتبر ہے جو خود عامل ہو زکوٰۃ ادا کئے ہوئے ہو اجازت کے یہ معنی نہیں ہیں کہ زبان کہہ دے کہ میری اجازت ہے اس عمل کو پڑھ لو یہ فضول ہے۔ فضول ہی نہیں بلکہ فریب اور دھوکا ہے بہت سے لوگ بلاوجہ کی بزرگی جتاتے ہیں اور اپنی پیری چمکاتے ہیں یہ سب باتیں جہلا کی بڑ ہیں۔

نمبر۱۴: عمل میں پرہیز جلالی و جمالی بر موقعہ ضروری ہے۔ اس کتاب میں ہر ممکن کوشش کروں گا کہ ضروری قواعد اور قوانین عملیات زیادہ سے زیادہ آ جائیں۔ دنیا میں ایسی کوئی کتاب نہیں کہ ایک ہی کتاب مکمل و اکمل فن ہو۔ ہر فن پر لاتعداد کتابیں لکھی جا چکی ہیں مگر پھر بھی وہ علم تشنۂ تکمیل ہے۔

باب الجفر

جفر جعفر کا مخفف ہے اور جعفر سے مراد پیشوائے اتقیا امام الاولیا حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں آپ جناب سیدنا شہید کربلا نواسۂ رسولؐ امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں ہیں آپ کی ولادت باسعادت ۸۰ھ میں ہوئی اور شوال المکرم ۱۴۳ھ میں زہر سے شہید ہوئے آپ نے علم جفر کے پوشیدہ نکات کا انکشاف فرمایا تھا اسی لیے یہ علم ابتدا میں علم جعفر کے نام سے مشہور ہوا اور کثرت استعمال سے جعفر کا جفر رہ گیا اس علم کے محققین کا بیان ہے کہ یہ علم علوم انبیاء میں سے ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے صرف انبیا علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا بطور میراث حضور اکرم سرور مکرم احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حسب حدیث اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا کے یہ علم حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہ کو تعلیم فرمایا اور درجہ بدرجہ سینہ بسینہ آپ کی اولاد میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ تک پہنچا اور آپ نے چند نکات کا انکشاف فرمایا جو کہ آج تک دنیا میں وہی چند نکات متداول اور متعارف ہیں اس علم شریف کے دو حصے ہیں اول علم الاخبار دوسرا علم الآثار چونکہ یہ علم علوم انبیاء علیہ السلام میں سے ہے اس لیے اس کی خصوصیت آج تک یہ ہے کہ بجز اولیائے کرام اور فقراء کاملین مکمل طریقہ سے یہ علم کسی کو نہیں آتا۔ بمصداق عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ۔ حسب خطاب اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ علم الاخبار کو مستحصلہ بھی کہتے ہیں بہت سے اصحاب مستحصلہ کیلئے سرگرداں پھرتے ہیں لیکن یہ یاد رکھئے جب تک آپ اپنے آپ کو وارثِ علوم انبیاء ثابت کرلیں اس وقت تک اس علم کا حاصل ہونا بے معنی ہے کیونکہ یہ علم کسی کے بتلانے سے نہیں آتا کسی کتاب سے آپ اس کو حاصل کر سکتے ہیں صرف جس پر عنایت ایزدی ہو اس پر کچھ حالات منکشف ہو جاتے ہیں ورنہ نہیں اگر کوئی شخص چاہے میں کسی کو بتا دوں ناممکن ہے۔ قدرت حق ہی جس کو چاہے کسی بھی ذریعہ سے منکشف فرما دے تو خوش نصیبی ہے کیونکہ مستحصلہ کا اظہار غیر ہر

ظاہر ہونا ممکن نہیں بعض اصحاب خیر نے جرأت کرکے چند بیرونی گوشہ اس علوم کے کھولے ہیں انہیں اصحاب کی تتبع میں آپ کے سامنے اس کتاب میں چند راز کی باتیں پیش کر رہا ہوں کچھ قواعد مستحصلہ اور قوانین عجیبہ بیان کر رہا ہوں۔

ارباب علم سے پوشیدہ نہیں ہے کہ دنیا کی ہر بات ہر علم ابجد کے اٹھائیس حرفوں سے باہر نہیں ہے ان اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اور پیوند لامتناہی ہیں دنیا کی بے شمار زبانیں ان ہی اٹھائیس حرفوں سے بنتی ہیں اور قیامت تک بنتی رہیں گی۔ بلکہ ان اٹھائیس حرفوں کی ترتیب عربی قاعدہ سے مروج ہے مگر یہ کتاب اردو زبان میں لکھی جا رہی ہے اس میں بجائے اٹھائیس، ۳۵ حروف ہیں مثلاً پ ٹ چ ڈ ڑ ژ گ یہ حروف زیادہ ہیں۔ اب یہاں اعداد کا اہم مسئلہ الجھتا ہے کیونکہ ۲۸ حرفوں کی تقسیم تو اس طرح صحیح ہے یعنی ۹ حروف احاد کے اور نو حروف عشرات کے اور نو حروف مات کے اور ایک حروف الوف کا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ تعداد غیر منقسم ہے مثلاً دو ہزار تین ہزار دس ہزار وغیرہ ان کے لیے ہمارے پاس کوئی حرف نہیں سوائے اس کے کہ ہم دو ہزار لکھنا چاہیں تو ذ غ غ لکھیں اور ایسا ہی کرنا پڑتا ہے کیونکہ موکل بنانے میں یہ قاعدہ کام آتا ہے اگر ہمارے دو تین چار ہزار کے لیے کوئی حروف ہوتے تو ہم مزید غ بنانے کی طوالت سے بچ جاتے مگر سلسلہ اعداد لامتناہی ہے یعنی دس ہزار بیس ہزار چالیس لاکھ ۵۰ کروڑ وغیرہ یعنی جس طرح عدد غیر متناہی ہیں اسی طرح حروف غیر متناہی ہوتے یہ محال ہے لیکن ہماری زبان میں ان زائد حرفوں کا ناگزیر ہے لہٰذا جب یہ حرف کسی نام یا جملہ میں ہوں گے تو ان کے اعداد کیا ہوں گے یہ ایک اہم مسئلہ ہے علم جفر کا سرمایہ عربی و فارسی میں ہے

ابجد کے ۲۸ حروف جدول یہ ہے

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

سے ہوا اور اس لیے بعض نے عربوں کو موجد مانا ہو. صاحب قاموس جو کہ خود ایک محقق اور
معتبر شخص ہیں انھوں نے بھی اہل عرب کو صرف ۲ جملوں کا موجد مانا ہے پوری ابجد کا نہیں
ہاں ترتیب کا فرق ضرور ماننا پڑے گا بعض کتب سے سابقہ ابجد کی ترتیب یہ ہے "ابجد
هوزح، طیکل، منسع، فضقر، شت یعنی پہلے پانچ جملہ چار حرفی اور ایک آخر کا ۲ حرفی ہے
مگر اس کی تقسیم سات ستاروں پر مکمل نہیں جب اہل عرب نے چھ حرف بڑھا کر ۲۸ کر لیے
تو سات پر تقسیم مکمل ہوگئی تھی. ابجد میں چار جملے سہ حرفی بنا کر ۲۸ حرفوں کا مجموعہ بنالیا مگر جملہ
اس طرح سبع سیارگان پر تقسیم نہیں ہوسکے اگر چار چار حرفی سات جملہ بناتے تو ہر جملہ کی تقسیم
ستاروں پر کامل ہو جاتی اور دو جملہ اس طرح ہوتے. ابجد هوزح طیکل، منسع فضقر،
شتثخ ذضظغ حالانکہ اس صورت سے اعداد میں کوئی فرق نہیں پڑا بیشک جملے ثقیل ہوگئے.
کثرت استعمال سے آسان ہو جاتے اور ثقالت دور ہو جاتی لیکن اس میں یہ خوبی ہے کہ
ابجد مروجہ میں بعض جملہ سہ حرفی اور بعض چار حرفی ہیں علم الجفر ایک ایسا علم ہے جو کہ عمومیت
کے باوجود اب بھی خاص ہے اور مستعملہ اس علم کا ایک خاص رکن ہے اس قدر پوشیدہ ہے
کہ ذی علم ذی شعور آدمیوں کے قوائے علمیہ باطل ہو جاتے ہیں آگے ان ہی اصطلاحات کا بیان
ہوتا ہے.

ابجدات

علم جفر کی بنیاد ۲۸ حرفوں پر ہے اور ایک قانون یہ ہے کہ جملہ جس قدر حروف
پر مشتمل ہوگا اتنی ہی مرتبہ گردش کرے گا. ابجد کے ۲۸ حروف ہیں اگر ۲۸ کو ۲۸ میں ضرب
دیا جائے تو سات سو چوراسی عدد حاصل ہوں گے لہٰذا ابجدوں کی سات سو چوراسی قسمیں ہوتی
ہیں اور یہ ابجدات بیحد نہیں تو بھی سب کارآمد ہیں مگر یہاں پر دو ابجدات بیان کی
جائیں گی جو مستعملہ کام آتی ہیں اور جن کی ہر وقت ضرورت پڑتی ہے.

نمبر ۱ (اول ابجد ابتثی شمسی مع اعداد)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ه	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نمبر ۲ (ابجد قمری. اسی کو ابجد اور جمل کبیر مع اعداد)

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

تیسری ابجد کا نام اجذش ہے اس میں حرف الف اساس ہے یہ ابجد صرف جیم سے شروع
ہوتی ہے اس لیے اس کا جذش ہے اول ابجد ابتثی ہے دوسری ابجد اور تیسری ابجد
اجذش ہے قاعدہ اس کے بنانے کا یہ ہے کہ یہ ابجد ابتثی سے بنتی ہے قانون یہ ہے کہ تین
حروف چھوڑ کر چوتھا حرف لکھتے جاؤ اس طرح اساس کے ۱۴ حروف بناؤ پھر نظیرہ دے کر چودہ
حروف پورے کرو اول لائن اساس کہلاتی ہے اور دوسری لائن نظیرہ کہلاتی ہے پہلی لائن
اساس کے آخری حرف نظیرہ پندرھواں حرف کہلاتا ہے اسی طریقہ پر حرف کا نظیرہ قائم کر کے
دوسری لائن پوری کرو (اجذش مع اعداد یہ ہے)

ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ت	خ	ز	ض	غ	ل	ه	ث	د	س	ط	ف	م	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ تیسری ابجد اجذش ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ ابھی بعض اصحاب نہ سمجھ سکے ہوں گے اس لیے
مزید تشریح کی باقی ہے. غور کیجیے سطر اول کے آخر میں واؤ ہے اب واؤ سے داہنی طرف کو شمار
کیا تو ابتثی میں واؤ کے داہنی طرف نون ہے لہٰذا واؤ ایک اور نون ۲ میم ۳ اور لام ۴ اسی
طرح شمار کرتے چلے جاؤ پندرھواں حرف ت ہوگا تو الف کے تحت میں ت لکھا اب واؤ کے
بعد سطر اول میں کاف ہے ابتثی میں کاف سے شمار کرو یعنی کاف ایک ق ۲ ف ۳ اسی طرح

پندرھواں حرف خ ہوگا جیم کے تحت میں خ لکھا علی ہٰذا القیاس اسی طرح ہر حرف کا پندرھواں حرف نظیرہ پیدا ہوگا امید ہے اب اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اب آپ استخراج میں پریشان نہ ہوں گے اس صورت سے آپ کو کتابوں میں مشکل سے ہی مل پائے گا اس تشریح اور توضیح کو کسی کتاب میں نہ دیکھ پائیں گے۔

چوتھی ابجد اعظم مع اعداد یہ ہے

ا	د	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اس کی ترتیب دینے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعظم ابجدت سے ملی ہوئی ہے جیسے ابجد شں. ابتث سے نکلی ہے الف اساس ہے لہٰذا الف کو اساس قائم کرکے ابجد قمری سے نکالی جائے گی ابجد قمری کے تیرہ تیرہ حرف چھوڑ چھوڑ کر لکھتے ہوئے چودہ حرف کا اساس قائم ہوگیا یعنی ب ج د چھوڑ کر ہ لکھا و ز ح چھوڑ کر ط لکھا پھر ی ک ل چھوڑ کر م لکھ دیجئے جدول کو ترتیب اعظم اسی طرح ۳-۳ چھوڑ اساس ۱۴ حرف کی قائم کی اسی طرح پندرھویں حرف کا نظیرہ قائم کرو یعنی اول سطر میں ض ہے اس سے شمار کیا اول ض دوسرا ذ تیسرا خ اسی طرح پندرھواں حرف جیم ہوگا جیم کو الف کے تحت لکھا۔ دوسرا حرف ت ہے اس کا پندرھواں حرف شمار کیا تو ز ہوا اس کو د کے تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حرف کا نظیرہ قائم کیا اس صورت سے یہ چار ابجدات تیار ہوگئیں اب آپ [illegible] [illegible]

پانچویں ابجد ائنی مع اعداد یہ ہے

ا	[illegible]	غ	ی	ذ	ح	ه	د	ظ	و	خ	ط	ن	خ
۱	۲	۳	۴	[illegible]	۶	[illegible]	۹	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ف	ث	ش	ق	ت	س	ک	ب	ز	ل	ص	ج	م	ض
۶۰	۷۰	۱۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ پانچویں ابجد۔ ابتث ابجد شمسی سے منسوب ہے پانچویں ابجد ائنی کا طریقہ یہ ہے ۴ ابجدات گزر چکی ہیں پانچویں یہ ہے ۴+۵=۹ ہوئے اس کا استخراج اس طرح ہے کہ ابتث کے آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ یعنی الف اساسی ہے اساس قائم کرکے ابتث کو شمار کیا یعنی اب ت ث ج ح خ د ذ آٹھ چھوڑ کر ر لکھا پھر ز س ش ص ض ط ظ ع چھوڑ کر غ لکھا پھر ف ق ک ل م ن و ہ چھوڑ کر ی لکھا۔ اب پھر الف ب ت ث ج ح خ د چھوڑ کر ذ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ع لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ہ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر د لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر ظ لکھا پھر آٹھ چھوڑ کر و ذ لکھا۔ اسی طرح ۱۴ حروف کی اساس قائم کی۔ پھر پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کر دوسری سطر پوری کرو یعنی اول سطر میں آخری حرف ح ہے اس کا پندرھواں حرف ف ہوا اس کے الف کے تحت لکھا پھر ن کا پندرھواں ث ہوا۔ اس کو د کے تحت لکھا اسی طرح ۱۴ حروف کا نظیرہ بنایا

(چھٹی ابجد ایقغ مع اعداد کے یہ ہے)

ا	ی	ق	غ	ط	ص	ظ	ح	ف	ض	ز	غ	ذ	و
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ر	ک	ب	ش	ل	ج	ت	م	د	ث	ن	ه	خ	س
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یہ چھٹی ابجد ایقغ ہے اس کا طریقہ استخراج اس طرح ہے ابجد قمری سے یہ دوسری ابجد ہے شمار میں چھٹی ابجد ہے ۶+۲=۹ ہوئے اب آٹھ آٹھ حرف چھوڑ کر نواں حرف لکھتے جاؤ۔ الف اساس قائم کرو اور اب شمار کیا ب سے نواں حرف ابجد قمری کا ی ہوا ی سے نواں حرف ق ہوا اسی طرح اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرھویں حرف کا نظیرہ دے کے ۱۴ حروف نظیرہ کے قائم کرو۔ یہ ابجد ایقغ تیار ہوگئی ہے۔

(ساتویں ابجد احزط مع اعداد کے یہ ہے)

ساتویں ابجد (احزط) ا-ح-ز-ط ہے بعض کتب میں اس ابجد کو رائے مہملہ سے لکھا دیکھا جو کہ غلط ہے یہ زائے معجمہ ہے یہ ابجد ابتث سے نکالی جائے گی اس ابجد احزط کا مستخرجہ ابجدات میں سے تیسرا درجہ ہے یعنی ابجد شں ائنی نکل چکی ہیں یہ تیسری ابجد احزط ہے اور ایک اساسی

ابتث ہے کل چار ہوئیں لہٰذا اس کے استخراج کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ابتث سے چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ اور اساس کے ۱۴ حروف قائم کرو اور پندرہویں حرف کا نظیرہ لے کر ۱۴ حروف نظیرہ کے قائم کرو۔ "ابجد احزط مع"

(اعداد کے یہ ہے)

ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	د	ش	ع	ل	ی	ح	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
م	غ	س	ذ	ث	ہ	ک	ظ	ص	خ	ب	ن	ف	ض
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۹۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

(آٹھویں ابجد ادکع مع اعداد یہ ہے)

یہ آٹھویں ابجد ادکع ابجد قمری سے مستنبط ہے مستخرجہ ابجدات یہ سات تیسری ابجد ہے یعنی ابجد ایقغ ۲ بکلمہ کلی ہیں یہ تیسری ابجد ادکع ہے اس کا قاعدہ استخراج یہ ہے ایک اساس ابجد قمری ہے اس طرح یہ چوتھی ابجد ہوئی لہٰذا ابجد قمری کے چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ اول لائن کے ۱۴ حرف اساس کے قائم کرو اور پندرہویں حرف کا نظیرہ دے کر دوسری لائن نظیرہ کی ۱۴ حرف کی قائم کرو۔

(آٹھواں ابجد ادکع مع اعداد کے یہ ہے)

ا	د	ب	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	و	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۱	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ن	ق	ن	ط	و	ظ	ت	ف	ل	ذ	ب	ز	ر	س
۶۰	۰۰	۱۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نواں ابجد اثخر یہ ہے

یہ نواں ابجد ا ث خ ر ہے یہ تاکے منکشف ہے ان ہی ابجدات سے متعلقہ میں کام لیا جاتا ہے باقی ہزار ہا ہزار ابجدات علم الاثار میں کام آتے ہیں یا صرف زینت کلام ہیں۔ قانون یہ ہے

کہ اثخر کو اگر تقسیم کرنا چاہیں تو حرف ۲ کے جندسے پر مکمل تقسیم ہو سکتی ہے۔ ابجد اثخر کے استخراج کا قاعدہ یہ ہے کہ ابجد ابتث (شمسی) کے دو۔ دو حرف چھوڑ کر تیسرا حرف لکھتے جاؤ اول سطر اساس کی قائم کرو اور پندرھویں حرف نظیرہ دے کر دوسری سطر نظیرہ کی ۱۴ حرف کی پوری کرو تو نویں ابجد اثخر مکمل ہو گئی

نواں ابجد اثخر مع اعداد کے یہ ہے

ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
و	ل	ف	ظ	ص	ز	د	ج	ب	ہ	م	ق	ع	ض
۶۰	۰۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

نظیرہ میں داہنی طرف کو شمار کرنے سے پندرھواں حرف نظیرہ ہوتا ہے اساسی ابجد ابتث سامنے رکھو ابجد اثخر کی پہلی لائن کے آخر میں س ہے اس کا پندرھواں حرف واؤ ہے اس نئے قاعدہ میں شمار کی طوالت کو چھوڑیئے ابتث میں داہنی طرف کو نظیرہ والے حرف سے چوتھا حرف لکھتے جایئں یعنی واو نون میم۔ لام چوتھا ہوا پھر چوتھا ظ ہوا پھر ص ہوا ز ہوا اسی طرح نظیرہ ۱۴ حروف کا مکمل کر دو یہ نو ابجدات آسان در آسان طریقہ سے حل کر کے لکھے ہیں ورنہ کتب میں عامل الجھ کر رہ جاتا ہے اور ذرا سی غلطی سے تمام کیے ہوئے پر پانی پھر جاتا ہے ان نو ابجدات میں سات ابجدات سات ستاروں سے منسوب ہیں دو اساسی ہیں غلطی ہونے سے ستارے بھی غلط ہو جائیں گے اور محنت ضائع ہو گی کیونکہ بعض متشابہ متجانس کا تغیر و تبدل ہو جانا تو بالکل معمولی بات ہے مثلاً دال کا واؤ پڑھا جانا یا لکھا نا اسی طرح ب ت ث ج ح خ ایک دوسرے سے جلد بدل جاتے ہیں لیکن حساب میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے اس لیے عمل سے قبل اچھی طرح ہر حرف کو خوب صحیح کر لو۔ فقیر نے جو ابجدات لکھی ہیں ان کو بھی دوبارہ صحیح کر لو استخراج ابجدات صاف اور آسان لکھ دیں ہیں اب ابجدات بنانا کوئی مشکل کام نہ رہ گیا ہے۔ فقیر نے حتی الوسع صحت کی کوشش کی ہے پھر دیکھنا ضروری ہے۔ ابجدات کا تعلق ستاروں اور برجوں سے جاننے کے لیے آگے نقشہ جدول تحریر کرتا ہوں اس میں دیکھیے

کس ابجد کا کس ستارہ سے تعلق ہے

جدول ۱ نقشہ باہمی ربط ابجدات و سیارگان

نام ابجد	ابجدش	اھطم	ائی	ایثغ	اترظ	اوکع	اخز
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
بروج متعلقہ	حمل عقرب	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان	اسد	قوس حوت	جدی دلو

مذکورہ بالا نقشے سے سیارگان و ابجدات کا تعلق معلوم ہو گیا ہوگا علاوہ ازیں ۲ ابجدیں اور ہیں یعنی قمری و شمسی ابجد ابتث ان ہر دو کا تعلق بھی ستاروں سے ہے دونوں نقشوں سے معلوم کریں۔

(نقشہ ابجد قمری مع حروف کے)

نام ستارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حروف قمری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ ابجد شمسی مع سیارگان و بروج و حروف

نام سیارہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
متعلقہ بروج	جدی دلو	قوس حوت	حمل عقرب	اسد	ثور میزان	جوزا سنبلہ	سرطان
حروف شمسی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اصطلاحات و رموزات جفر

علم جفر کی بنیاد اٹھائیس حروف پر ہے ماقبل صفحات میں ابجدات مع اعداد کے لکھے جا چکے ہیں حروف ابجد اٹھائیس ہیں اور ابجد پر نقاط ۲۲ ہیں اور ابجد کے اٹھائیس حروف کے اعداد ۵۹۹۵ ہیں یہ حروف مکتوبی کہلاتے ہیں یعنی جہاں کتاب یا عملیات میں لکھا ہو کہ اعداد مکتوبی نکالو تو وہاں وہ حروف اسی طرح لکھے ہوئے ہوں گے جس طرح ابجد میں ہیں اور لکھے جاتے ہیں اور اسی کے عدد لیے جائیں گے مثلاً احمد کے عدد نکالتے ہیں تو اس طرح ا ح م د کل ۵۳ عدد ہونے

اصطلاح جفر و عملیات میں اس کو بسط کرنا مفرد کرنا کہتے ہیں یعنی کسی جملے کے حروف کو الگ الگ لکھنا جیسا کہ الگ الگ لکھ کر اعداد دیئے گئے ہیں۔

دوسری قسم ملفوظی ہے یعنی جو لفظ جس طرح زبان سے ادا ہوتا ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کو اسی طرح لکھنا مثلاً احمد کے ملفوظی عدد نکالنے ہیں تو ملفوظی اس کی یہ صورت ہوگی الف حا میم دال۔ دیکھو ملفوظی کر کے چار حروف سے ۱۱ بن گئے اور مکتوبی کے اعداد ۵۳ تھے اب ملفوظی کے دیکھو الف حا میم دال کل ۲۴۵ عدد ہو گئے مکتوبی اعداد کے ۴ حروف اصل ہیں ج ۔ ان اور ملفوظی اعداد و ۔ م ۔ ر ۔ پیدا ہوئے دونوں کا فرق دیکھو [illegible] مکتوبی اور ملفوظی میں زمین و آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ اس قانون کے ماتحت ابجد کے اٹھائیس حروف ملفوظی ۷۲ بن جاتے ہیں اور نقطے بجائے ۲۲ کے ۴۳ ہو جاتے ہیں اور اعداد بجائے ۵۹۹۵ کے ۶۷۹۵ ہو جاتے ہیں (ابجد ملفوظی کی جدول یہ ہے)

ا	ل	ف	ب	ا	ج	ی	م	د	ا	ل	ه	ا	و	ا	و	ز	ا
۱	۳۰	۸۰	۲	۱	۳	۱۰	۴۰	۴	۱	۳۰	۵	۱	۶	۱	۶	۷	۱
ح	ا	ط	ا	ی	ا	ک	ا	ف	ل	ا	م	م	ی	م	ن	و	ن
۸	۱	۹	۱	۱۰	۱	۲۰	۱	۸۰	۳۰	۱	۴۰	۴۰	۱۰	۴۰	۵۰	۶	۵۰
س	ی	ن	ع	ی	ن	ف	ا	ص	ا	د	ق	ا	ف	ر	ا	ش	ی
۶۰	۱۰	۵۰	۷۰	۱۰	۵۰	۸۰	۱	۹۰	۱	۴	۱۰۰	۱	۸۰	۲۰۰	۱	۳۰۰	۱۰
ن	ت	ا	ث	ا	خ	ا	ذ	ا	ل	ض	ا	د	ظ	ا	غ	ی	ن
۵۰	۴۰۰	۱	۵۰۰	۱	۶۰۰	۱	۷۰۰	۱	۳۰	۸۰۰	۱	۴	۹۰۰	۱	۱۰۰۰	۱۰	۵۰

نکتہ: قرآن مجید الۗمۗ سے شروع ہو کر الحمد شریف یعنی ولا الضالین۔ یعنی الف سے شروع ہو کر نون پر ختم ہوا اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کے تمام اسرار و رموز اس ابجد ملفوظی میں پنہاں ہیں۔

ابجد کے اٹھائیس حرف تین قسم پر منقسم ہیں۔

اول مکتوبی دوم ملفوظی سوم مددری

اول حرف مکتوبی وہ ہیں جن کو ملفوظی کرنے سے اول و آخر یکساں ہو یہ کل تین حرف ہیں

م۔ن۔و، میم۔ نون۔ واؤ

دیکھو ان کو ملفوظی کرنے میں جو حرف اول میں تھا وہی آخر میں آیا تعداد ملفوظی ۹ ہوئی۔

قسم دوم ملفوظی وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہونے سے تین حرف ہو جاتے ہیں مگر مکتوبی کی طرح اول و آخر یکساں نہیں رہتا اور یہ ابجد میں ۱۲ حروف ہیں اور ملفوظی ۳۹ ہیں۔

ابجد مکتوبی: ا ج د ذ س ش ص ض ع غ ق ک ل

ملفوظی: اس طرح ہیں: الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف لام

قسم سوم مددری ہے یہ وہ حرف ہیں جو ملفوظی ہو کر ۲ ہو جاتے ہیں اور یہ ابجد میں بارہ حرف ہیں اور ملفوظی ہو کر ۲۴ ہو جاتے ہیں ابجد مکتوبی حرف یہ ہیں۔ ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی اور ملفوظی اس طرح ہیں۔ با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ہا یا

مکتوبی ۹ ملفوظی ۳۹ مددری ۲۴ = ۷۲ ہوئے۔

ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی دوسری قسم تواخیہ غیر تواخیہ یعنی متشابہ غیر متشابہ۔ تواخیہ (متشابہ) ان حروف کو کہتے ہیں جن کی صورت یکساں ہو اور صرف نقاط سے امتیاز پیدا ہوتا ہے (قسم تواخیہ) کے ابجد میں اٹھارہ حروف ہیں وہ یہ ہیں۔ ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ دیکھو ان حروف میں صرف نقطوں سے ہی وجہ تمیز ہے اگر نقاط دور کر دیئے جائیں تو پھر کوئی صورت امتیاز کی باقی نہیں رہے گی۔

(غیر تواخیہ) غیر متشابہ حرف ۱۰ ہیں وہ یہ ہیں۔ ا ف ق ک ل م ن و ہ ی ہیں ابجد کے اٹھائیس حروف تیسری قسم نورانی و ظلماتی ہیں بہت سے کتب میں یہ چودہ۔ چودہ حرف نورانی و ظلماتی کی صورت ملتی ہے یعنی نورانی حرف۔ ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ر ق ۱۴

ظلماتی۔ ب ج د ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۱۴

لیکن ان نورانی و ظلماتی کی وجہ تقسیم کی کوئی بیان نہیں کی گئی یعنی جن اساتذہ نے ان کو تحریر کیا ہے انھوں نے کوئی وجہ نہیں بیان کی جیسا کہ بعض اہل جفر کے محققین نے وجہ بیان کی ہے کہ نورانی وہ حرف ہیں جن حرف سے قرآن مجید کی سورتیں شروع ہوئیں ہیں وہ نورانی حرف ہیں اور یہ وجہ قابل قبول ہے اگر قبول بھی نہ ہو تو اولی یہی ہے کہ وجہ نہ ہونے سے بہتر ہونا اولیٰ ہے قول اول پر کوئی دلیل نہیں۔ واضح ہو کہ قرآن معظم میں ایک سو چودہ سورتیں ہیں اگر ان تمام حروف کو لیا جائے تو ایک سو چودہ حروف ہوں گے مگر ان میں اکثر مکرر ہیں ان کو خالص کیا گیا تو کل پندرہ حرف برآمد ہوئے نورانی ۱۵ حروف یہ ہیں۔ ا ی ب س ک ط ق ت د ص ح ن ل ہ ع۔ ملفوظی۔ الف یا باسین کاف طا قاف تا دال صاد حا نون لام ہا عین ہونے اور یہ فقیر بھی اسی تحقیق کا متبع ہوں یعنی حروف نورانی ان ہی پندرہ حرفوں کو تسلیم کرتا ہوں باقی تیرہ حروف ظلماتی ہیں وہ یہ ہیں۔ ث ج د ذ م غ ف ز ر ش خ ض ظ۔ چوتھی قسم۔ ابجد کے اٹھائیس حرفوں کی چوتھی قسم ناطق اور صامت ہے حروف ناطق ان کو کہتے ہیں جو نقطے والے ہیں وہ پندرہ حروف ہیں۔ ب ت ث ج خ ذ ز ش ض غ ف ق ن ی۔

حروف صامت بغیر نقطے والے حرفوں کو کہتے ہیں وہ تیرہ حرف یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

حروف ناطق حب کے لیے اکسیر ہیں اور صامت تفریق و جدائی کے لیے تیر بہدف ہیں اور حروف ناطق میں عجیب و غریب اسرار غیبی پنہاں ہیں اور حب و تسخیر میں زود اثر ہے اور حروف صامت بغض و تفریق میں لاجواب ہیں ان کے نقوش کا ذکر آگے تسخیر و تفریق کے باب میں آئے گا۔

(قوانین جفر)

ابجد کے اول حرف کو اوتاد اور دوسرے کو مائل اوتاد اور تیسرے کو زائل اوتاد کہتے ہیں۔ اوتاد زمانہ حال پر استدلال کرتا ہے اور مائل اوتاد زمانہ استقبال پر دلالت کرتا ہے اور زائل اوتاد زمانہ ماضی پر شاہد ہے یہ قاعدہ جامع جفر میں بہت کام آتا ہے یعنی بغیر اس کے چارہ کار نہیں ہے اس حساب سے اوتاد کے حصہ میں دس حرف اور مائل اور زائل اوتاد کے حصہ میں نو نو حرف آتے ہیں مستحصلہ کے چند قوانین میں بھی یہ قاعدہ عام ہے اور اس کے اعداد سے کام لیا جاتا ہے لیکن حرف غین جو کہ اوتاد کے حروف میں شامل ہے مگر اس کے ایک ہزار عدد میں اکثر بیکار ہی رہتا ہے بعض عاملین بجائے غین کے حرف ظ کو شامل نہیں کرتے بہر حال جب آپ کو علم جفر پر عبور حاصل ہو گا عجب لطف آئے گا۔

(نقشہ اوتاد مع اعداد کے یہ ہے)

حروف اوتاد مع اعداد	ا ۱	د ۲	ز ۳	ی ۴	م ۵	ع ۶	ق ۷	ت ۸	ذ ۹	غ ۱۰
حروف مائل اوتاد اعداد	ب ۲۰	ه ۳۰	ح ۴۰	ک ۵۰	ن ۶۰	ف ۷۰	ر ۸۰	ث ۹۰	ض ۱۰۰	
حروف زائل اوتاد اعداد	ج ۳	و ۲۰۰	ط ۳۰۰	ل ۴۰۰	س ۵۰۰	ص ۶۰۰	ش ۷۰۰	خ ۸۰۰	ظ ۹۰۰	

کہیں بھی یہ جملہ آئے کہ حروف کو حروف اوتاد یا مائل اوتاد یا زائل اوتاد سے تبدیل کرو تو اس نقش سے کام لو مگر غور طلب اور قابل توجہ یہ امر ہے۔ مثلاً کسی جگہ لکھا ہے کہ ان حروف کو مائل اوتاد سے تبدیل کرو تو کس حرف سے ہم تبدیل کریں کیونکہ ہر قسم کے نو نو حروف ہیں۔ صرف اوتاد کے دس حرف ہیں اور ہر قسم چند حرفوں کا مجموعہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔ اول یہ معلوم کرو کہ ہر قسم کے حروف اعداد پر منقسم ہیں علاوہ ان اعداد کے ہر حرف کی قیمت ہے جو مذکور نقشہ میں لکھی جا چکی ہے۔ ہر حرف پر مسلسل نمبر ڈالے جا سکتے ہیں یعنی اوتاد کے دس حرف ہیں ایک سے دس تک کے نمبر ڈال دو اور مائل اوتاد کے نو حروف ہیں ایک سے نو تک کے نمبر ڈال دو اور زائل اوتاد کے ۹ حروف ہیں ان پر بھی ایک سے ۹ تک کے نمبر ڈال دو بس بیان کرنے والا یا بتانے والا استاد یہ بتلائے گا کہ اس حرف یا ان حروف کو مائل اوتاد کے حرف یا حروف نمبر فلاں سے تبدیل کرو۔ مثلاً بتائے کہ ان حروف کو حروف مائل اوتاد نمبر چار یا پانچ سے تبدیل کرو بس مائل اوتاد کے حروف نمبر ۴، ۵ کاف اور نون ہیں پہلے اچھی طرح ذہن نشین کر لو یعنی جس اسم سے یا نمبر سے آپ نے حرف یا حروف لینا اس کو ذہن میں بٹھا لو۔ مثال: اسم احمد میں میم کو زائل اوتاد سے تبدیل کرو، دیکھئے اسم احمد میں میم تیسرے نمبر پر ہے یعنی ا۔ح۔م اور زائل اوتاد کے تیسرے نمبر پر طا ہے بس میم کی جگہ طا لے لو علاوہ متذکرہ کے یہ قاعدہ عملیات میں بھی مستعمل ہے اکثر اصحاب عمل کی بے اثری کے قائل ہیں کیونکہ انہوں نے کئی عمل کئے مگر کوئی اثر نہ دیکھا اور عملیات سے بدظن ہو گئے۔ اگر ان سے قواعد کے بارے میں معلوم کیا جائے تو کچھ نہ بتا سکیں گے اس لیے جن اصحاب کو قواعد اور

قوانین سے واقفیت نہیں تو ان کے عمل میں اثر ہو جانا تعجب ہے بلکہ اثر نہ ہونا تعجب کی بات نہیں جس منزل اور مقام کا راستہ کسی کو معلوم نہ ہو اس راستے کے طے کرنے میں بھٹک جانا یقینی ہے علم عملیات بھی نبیوں اور رسولوں اور ولیوں کا اور عالموں کا علم ہے۔

ع۔ نہ ہر کہ مو بتراشد قلندری داند

یعنی ہر گیسوؤں والا فقیر اور ہر سر منڈھا قلندر ولی کامل نہیں بن سکتا ہر شخص کسی عمل کا عامل نہیں بن سکتا نہ ہر آدمی عمل سے کامیاب ہو سکتا ہے دنیا کے معمولی سے معمولی کام برسہا برس کی محنتوں خدمتوں اور مشقتوں کے حاصل ہوتے ہیں پھر ایک ایسا علم جس کا تعلق اسرار باطنیہ اور رموز الٰہیہ سے ہو بلا کسی کامل کی خدمت اور برسہا برس کی محنتوں کے بغیر آ جائے تو تعجب ہے جو اصحاب یہ خیال کرتے ہیں وہ عقل سے کام نہیں لیتے۔

ع۔ بریں عقل و دانش بباید گریست۔

اس کتاب میں کوئی موضوع بلا قانون و قاعدہ کے نظر نہیں آئے گا منجملہ ازاں ایک قانون یہ ہے کہ عمل و عامل و معمول یعنی جس کے لیے عمل کیا جاوے ہر تین مزاج موافق ہوں تو عمل کامیاب ہوگا ورنہ نہیں مثلاً معمول کا مزاج آتشی ہے اور عمل کا مزاج غیر ہوں اسی جگہ حروف تبدیل کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ مزاج یکساں اور موافق کیا جائے اور عمل تاثیر پیدا ہو مذکورہ نقشہ اوتاد ایسی جگہ کام دیتا ہے پھر نقشہ میں آپ نے دیکھا ہے کہ حروف و اوتاد زمانے سے منسوب ہے جیسا کہ اوتاد زمانہ حال سے اور مائل اوتاد مستقبل سے اور زائل اوتاد ماضی سے منسوب ہے اب دیکھو عمل کس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے اسی زمانہ کے منسوبہ حروف و اوتاد سے استخراج کرو مثلاً عمل زمانہ ماضی سے متعلق ہے اور عمل کا مزاج مائل اوتاد یا اوتاد سے ہے تو عمل بے کار ہوگا جو جس زمانہ کے متعلق ہو اسی زمانہ کے تعلق کا عمل ہو اور مزاج یکساں اور موافق ہونا ضروری ہے دیکھئے بڑی سے بڑی اور نئی مشین ایک پرزے کے بغیر بے کار ہے۔ اسی طرح اس عملیات کے بے شمار قواعد اور قانون ہیں تمام قوانین کی جانکاری از حد ضروری ہے ورنہ محنت کرنا فضول ہے یہ قدرت خداوندی کا ایک خاص راز ہے ورنہ عمل اس قدر آسان ہوتے تو جس کا جی چاہتا عمل کے ذریعہ کام نکال لیتا تو نظام عالم میں فرق آ جاتا ہر شخص جس کو چاہتا اپنے قابو میں کر لیتا اور جائز و ناجائز فائدہ

اٹھاتا۔ جس کو چاہتا برباد کر دیتا۔ اگر عمل میں اثر مان لیا جائے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ اپنے دشمن کو عمل کر کے برباد کرنا چاہیں گے اور آپ کا دشمن آپ کو برباد کرنا چاہے گا تو آپ کے عمل کے اثر سے آپ کا دشمن اور دشمن کے عمل کے اثر سے آپ یعنی دونوں برباد ہو جائیں گے اس لیے قدرت نے عملیات کو عام نہیں خاص کیا ہے۔

تقسیم چہار عناصر

قاعدہ ابجد کے اٹھائیس حروف چار عناصر پر منقسم ہیں۔ ذیل میں وہ نقشہ اعظم یہ ہے۔

آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

نقشہ تقسیم ابجد یہ ہے

آتشی	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
بادی	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آبی	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
خاکی	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

قاعدہ: اگر کسی جگہ یہ لکھا ہوا ہو کہ ابجد سے نظیرہ دو یا ابجد سے اعداد نکالو تو اس سے مراد ابجد قمری ہوتی ہے یعنی ابجد ہوز اگر دوسری ابجد کا استعمال ہوگا تو اس کا نام بھی دوسرا ہوگا یعنی ابتث۔ اہطم اجفی وغیرہ ابجد کو قمری بھی کہتے ہیں اور ابتث کو شمسی کہتے ہیں اسی طرح جو ابجد قمر سے مستنبط ہیں وہ قمری کہلاتی ہیں اور شمس سے استخراج کی گئی ہیں وہ شمسی کہلاتی ہیں صرف ابجد کا جملہ قمری ابجد کیلیے ہی پکارا جاتا ہے۔

قاعدہ: ابجد عربی عددی عملیات متحصلہ میں کام آتی ہے مگر اکثر عامل اس سے واقف نہیں ہوتے اس کی تفصیل یہ ہے کہ اردو میں ایک کو ایک ۲ کو ۲ کہتے ہیں مگر عربی میں ایک احد

اور ۲ کو اثنین کہتے ہیں اور تین کو ثلاثہ کہتے ہیں۔ احد کے عدد ۱۳ ہیں اور اثنین کے عدد ۶۱۱ ہوتے ہیں۔ جس جگہ یہ لکھا ہوا ہو کہ اعداد عربی ابجد عددی نکالو تو مراد اس سے ابجد عربی عددی ہوتی ہے۔

ابجد عربی عددی یہ ہے

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
عربی	احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
اعداد عربی	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۵۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
ابجد حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عربی	ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاث مائۃ	اربعۃ مائۃ	خمسۃ مائۃ	ستۃ مائۃ	سبع مائۃ	ثمانیۃ مائۃ	تسعۃ مائۃ	الف
اعداد عربی	۵۲۰	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۳۴۷	۵۰۱	۱۳۷۱	۷۲۵	۱۱۵۲	۹۱۲	۵۸۳	۱۰۵۳	۹۸۲	۱۱۱

میں نے ہر ممکن نقشہ میں اعداد صحیح لکھنے کی سعی کی ہے پھر بھی دوبارہ تصحیح کر لینا اچھا اور بہتر ہوتا ہے کیونکہ کتابت کا کئی ہاتھوں سے گزرنا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ ہمزہ الف کا قائم مقام ہے اس کا بھی ایک ہی عدد لیا جائے گا۔

قاعدہ: جو حروف لکھنے میں آئیں گے ان کے عدد لیے جائیں خواہ پڑھنے میں آئیں یا نہ آئیں۔ مگر جو صرف پڑھنے میں آئے اور لکھنے میں نہ آئے اس کے عدد نہیں لیے جائیں گے مثلاً الرَّحْمٰن مگر پڑھنے میں اَرْرَحمان لیکن لکھا جاتا ہے الرَّحْمٰنُ غور کیجیے اس سے دو فرق معلوم ہوئے ایک تو لام لکھا گیا مگر پڑھا نہیں گیا۔ اسی طرح میم کے بعد کا الف لکھا نہیں گیا مگر پڑھا گیا ہے (اشباع قائم مقام الف) ہے اور را دو دفعہ پڑھا گیا مگر لکھا ایک گیا ہے لہذا لام کے عدد لیے جائیں گے جو لکھا تو گیا مگر پڑھا نہیں گیا اور را کے عدد ایک مرتبہ لیے جائیں گے جو کہ دو دفعہ پڑھا گیا کیونکہ تحریر ایک مرتبہ لکھا گیا ہے یہ مشدد ہے دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ جو اسم یا آیت جس طرح لکھی جائے گی اس کے مطابق اعداد لیے جائیں گے۔ مطلب یہ نکلا کہ مکتوبی الفاظ کا شمار ہوگا۔ ملفوظی کا نہیں دوسرے یہ بات بھی غور طلب ہے کہ موسیٰ عیسیٰ۔ اسحٰق وغیرہ ناموں میں الف نہیں مانا جائے گا ی کے عدد لیے جائیں گے بعض اصحاب آسانی کے لیے اسحاق لکھتے ہیں وہ غلط ہے اور رسم الخط کا اعتبار نہیں اس لیے اسحٰق میں حرف ا۔س۔ح۔ق کے عدد شمار ہوں گے

قاعدہ: زبر بنیات کا قاعدہ عمل اور مستحصلہ بکثرت کام آتا ہے اس لیے اس کا بیان بھی ضروری ہے دیکھئے اگر کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو حرف اصلی یعنی اول کو زبر کہتے ہیں اس کے بعد کے حرفوں کو بنیات کہتے ہیں مثلاً د کو ملفوظی کیا تو دال ہوا۔ د زبر ہوا اور الف و لام بنیات ہوئے اور جو ملفوظی کرنے سے ۲ ہوتے ہیں جیسے با تا ثا۔ اس میں اول حرف زبر اور دوسرا حرف بنیا کہلائے گا

نقشہ زبر بینات

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
حرف زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد زبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حرف بنیات	لف	ا	یم	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا	اف	ام	یم	ون
اعداد بنیات	۱۱۰	۱	۵۰	۳۱	۱	۷	۱	۱	۱	۱	۸۱	۴۱	۵۰	۵۶
میزان	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حرف ملفوظی	سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
حرف زبر	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد زبر	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حرف بینات	ین	ین	ا	اد	اف	ا	ین	ا	ا	ا	ال	اد	ا	ین
اعداد بینات	۶۰	۶۰	۱	۵	۸۱	۱	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰
میزان	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

نقشہ مذکورہ سے زبر بینات کی اہمیت سمجھ میں آگئی ہوگی اگر کہیں عربی ابجد عددی سے کام لینا ہو مذکورہ نقشہ سے کام لو۔ خاص کر اب تک کی ابجدات ضروری ہیں وہ اور ان کے قواعد اور قوانین تحریر ہو چکے ہیں آگے دوسری اصطلاحات بیان کرتا ہوں۔

استنطاق: یہ قانون بھی علم جفر میں بار بار کام آتا ہے اعداد کو داہنی طرف سے بائیں طرف کو جمع کرنے کا نام استنطاق ہے مثلاً ۲۷ کا استنطاق ۹ ہوا (۲ + ۷ = ۹) ۵۲ کا استنطاق ۷ ہوا (۲+۵ = ۷) اسی طرح استنطاق ہزاروں لاکھوں کروڑوں کا کیا جاتا ہے مثلاً ۱۲۵۹۱۲ = ۲۰ = ۲ ہوا جیسے اول بیس ہوا پھر اس کا ۲ ہوا بعض جگہ پہلے استنطاق سے کام لیا جاتا ہے بعض جگہ آخری استنطاق سے کام لیا جاتا ہے اول جوڑ کو استنطاق کہتے ہیں دوسرے جوڑ کو استنطاق در استنطاق کہتے ہیں بعض جگہ یہ اشارہ لکھا ہوتا ہے کہ استنطاق کو لاء دیں تبدیل کرو۔ اس کے لیے استنطاق در استنطاق کی ضرورت ہوتی ہے۔

قاعدہ: ارواح الحروف یہ قاعدہ علم اخبار اور علم آثار دونوں میں کام آتا ہے۔ اور یہ قاعدہ ہر عمل کی روح ہے اور ہر عمل میں اس سے ایک تازہ جان پڑ جاتی ہے یہی نہیں بلکہ کئی گنا طاقت روحانی کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو عمل ارواح الحروف کے قاعدہ سے بنایا جائے وہ ایک طلسم ہے اور ہزاروں اثرات اپنے اندر پوشیدہ رکھتا ہے۔ حروف کی روح نکالنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اعداد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حروف پیدا ہوں ان کو ارواح الحروف کہتے ہیں اور ان ہی حروف سے مستحصلہ نکل آتا ہے اور مستحصلہ کے معنی خود بھی ارواح الحروف کے ہیں مثلاً (ج) کے عدد ۳ ہیں ۳ کو ۳ میں ضرب دیا تو ۹ عدد حاصل ہوئے اور ۹ عدد (ط) کے ہیں بس (ج) کی ط لکھنا مستحصلہ کہلاتا ہے اس کی قید نہیں ہے کہ حرف ایک بنے یا دو یا زیادہ مثلاً (م) کے ۴۰ عدد ہیں ۴۰ کو ۴۰ میں ضرب دیں تو ۱۶۰۰ عدد ہوئے حرف بنے خ غ یعنی میم کا مستحصلہ خ اور غ ہوا اس قاعدہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے یہ اکثر کام آتا ہے۔ ضرب کی بہت سی قسمیں ہیں اضراب فی نفسہ کا ذکر ہو چکا ہے دوسری قسم ضرب مراتبی ہے یعنی قیمت حروف کو مرتبہ حروف میں ضرب دینا ہے اور اس ضرب کے اعداد سے حروف پیدا کرنا حروف مراتبی کہلاتے ہیں مرتبہ حروف ابجد نمبروں کو کہتے ہیں مثلاً ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ظ مرتبہ ۲۷ ہے اور ج کا مرتبہ ۳ ہے اور ک کا مرتبہ ۱۱ ہے۔

(نقشہ مرتبہ حروف ابجد)

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مرتبہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مرتبہ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

ان سے باہر نہیں عقل سلیم اور فکر کامل کی ضرورت ہے جس نے پایا محنت دسعی اور فضل ربی سے پایا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہ کا قول ہے۔ وَمَنْ طَلَبَ الْعُلَا سَهِرَ اللَّيَالِيْ یعنی جسے بلندی کی ضرورت ہو وہ راتوں کو جاگا کرے۔

قاعدہ: ابجد کے اٹھائیس حروف چار قسم پر منقسم ہیں تقسیم اربعہ عناصر الگ ہے اس تقسیم اربع کو سادات ترفع، تنزل، ترقی کہتے ہیں مستحصلہ میں یہ ایک ایسا قانون ہے جس کو سمجھنے کے بعد مستحصلہ بالکل قریب آجاتا ہے اور برائے نام پردہ رہ جاتا ہے۔

(نقشۂ تقسیم اربع)

حروف سادات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	و	د	ح	ی	ل	ن
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے استادوں نے بہت قواعد بیان کیے ہیں مگر یہ قاعدہ بہت مشہور و معروف ہے اور بہت سے حضرات کو دیکھا ہے کہ زیادہ تر اسی قاعدہ سے جواب حاصل کرتے ہیں۔

قاعدہ اول حروف سوال کو مفرد کرو اور جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق حروف [illegible] سوال میں شامل کرو اور ایک لکھ کر اساس سطر بناؤ اور اس کا نظیرہ ابجد سے دے کر نقشہ تقسیم ربع کے کسی بھی ایک قسم کے حروف سے تبدیل کرو اور اس سطر کو بسط [illegible] صدر مؤخر [illegible] انشاء اللہ جواب برآمد ہوگا حروف سوال سے جو سطر بنائی ہے اور حروف تبدیل [illegible] جواب [illegible] چہار گانہ میں سے کس قسم کے حروف تبدیل کریں اس کا بیان [illegible] جب [illegible] میں مہارت حاصل کریں گے تو اس قسم کے قوانین [illegible] ایک [illegible] بات میں بات اور نکتہ سے نکتہ پیدا ہوتا ہے لیکن [illegible] رہ جاتے ہیں بلکہ استاد ایک بات [illegible] بات کا [illegible] ذہن سے پیدا کرتا ہے تاہم چند قوانین تحریر کر رہا ہوں

جب آپ نے حروف سوال کو مفرد کر کے نظیرہ دے دیا ہے۔ تو حروف سادات اور ترقی کو اپنی اپنی جگہ رہنے دو لیکن حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کر کے ایک سطر قائم کرو اور بسط عزیزی کر کے صدر مؤخر سے جواب برآمد ہوگا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ قاعدہ اول کا برعکس کرو ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا گو کہ لفظ برعکس تمام قاعدہ کی تشریح و توضیح کر رہا ہے لیکن پھر بھی سمجھ سے باہر ہے اس لیے تشریح ضروری ہے جیسے قاعدہ اولیٰ میں حروف ترفع کو حروف تنزل میں تبدیل کیا تھا۔ قاعدہ دوم میں حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کیا سمجھنے کے لیے یہ دو قاعدے بیان کر دیتے ہیں اگر آپ کوشش کریں گے تو ان شاء اللہ ان ترفع، و تنزل و سادات و ترقی میں بصیرت حاصل ہو جائے گی چونکہ بے شمار تغیر و تبدل انہیں سے وجود میں آتے ہیں یہ حرفوں کا ایک چکر ہے جس کی تفصیل کے لیے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے مگر بسط عزیزی کا سمجھنا بھی ضروری ہے کیونکہ بسط عزیزی علم الاخبار (مستحصلہ) میں کثیر الاستعمال قاعدہ ہے (بسط عزیزی) عملیات میں تو شاذ و نادر ہی کام آتا ہے مگر مستحصلہ میں ہر جگہ کام آتا ہے لیکن جفاروں اور عاملین کا اس میں اختلاف ہے اس جگہ وہ بسط عزیزی کا قاعدہ بیان کرتا ہوں جس پر اکثر جفار و عاملین کا اتفاق ہے اور مسلمہ ہے اور میں بھی اسی پر عمل کرتا ہوں۔

(نقشہ بسط عزیزی یہ ہے)

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	و	د	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

اب سمجھئے جس جگہ لکھا ہو کہ بسط عزیزی کرو تو اس کے یہ معنی ہیں کہ اس حروف کو دوسرے حروف سے تبدیل کرو جو نقشہ میں درج ہے نقشہ میں اوپر والے حروف کا بسط عزیزی نیچے والا حروف ہے اور نیچے والے کا اوپر والا حروف بسط عزیزی شلاف کا بسط عزیزی میم ہے کاف کا لام ہے۔ حا کا زا ہے اور دال کا جیم ہے یہ حروف جو اوپر نیچے ہے باہمی بسط عزیزی ہے امید ہے مکمل طریقہ ذہن نشین ہو گیا ہوگا اور بخوبی سمجھ میں آگیا ہوگا۔

قاعدہ: ترفع اوتادی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ زمانہ تین قسم پر منقسم ہے یعنی اوتاد زمانہ حال۔ سائل اوتاد زمانہ مستقبل اور زائل اوتاد زمانہ ماضی سے منسوب ہے اور حروف ابجد

کی تقسیم سگانہ گزشتہ صفحات پر گزر چکا ہے۔

ترفع اوتاد سے مراد یہ ہے کہ سائل کا سوال جس زمانہ کے ساتھ متعلق ہو اسی زمانہ کے حروف سے صرف سوال تبدیل کیے جاتے ہیں اور حسب ضرورت باقی دو زمانوں کے حرفوں سے حروف لے کر زمانہ متعلقہ کے حرفوں سے تبدیل کیے جاتے ہیں اور اس طریقہ سے بہت جلد جواب برآمد ہوتا ہے اور اس طریقہ بدوح ملین کے تمام قواعد کا تتبع کیا جاتا ہے مگر ترفع اوتاد کی طریقہ اس سے بھی زیادہ آسان ہے بس اہل علم کے لیے اشارہ کافی ہے اور استادان سلف نے اس قدر تفصیل اور تفسیر سے گریز کیا ہے تاہم اس فقیر کو جس قدر مستحصلہ قواعد و قوانین اور طرائق بفضل ربی اور عنایت استادان مشفقان سے حاصل ہوا اور تجربات سے مشاہدہ میں آیا نہایت دیانت کر کے بغل اہل نظر و اہل علم میں پیش کرتا ہے۔ بخل کو دور کر کے چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرنے کی جرأت کر رہا ہوں [illegible] باعث [illegible] اور اس علم [illegible] سے فیض یاب فرمائے۔ دیکھیے حروف سوال [illegible] کسی اسم یا آیت کو یا سوال کو جدا جدا حروف میں لکھ کر ان حروف کو [illegible] اس تعداد کا حرف یا حروف [illegible] حروف سوال میں شامل کر [illegible] تو اس [illegible] جواب کی حروف [illegible] جتنے بھی نقطے ہوں ان کے حرف بنا کر شامل [illegible] بناؤ اب دیکھو کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے۔

مثال: مثال زمانہ ماضی [illegible]

زمانہ حال۔ کیا میری تبدیلی ہو رہی ہے۔

زمانہ مستقبل۔ کیا میری تبدیلی ہو گی۔

اب جس زمانہ سے سوال متعلق ہو اس زمانہ کے حروف ان حروف [illegible] جب دونوں زمانے [illegible] جملہ [illegible] جواب ان [illegible] برآمد ہو [illegible] تمام [illegible] [illegible] قرآن حروف کو [illegible] معمولات کو گرا دینا چاہیے

یہ قانون یاد رکھو کہ آپ کے دو زمانے کے حروف محفوظ ہیں آپ نے اب تک ان کو استعمال نہیں کیا ہے اب اگر آپ کو ایک یا دو حرفوں کی ضرورت ہے تو آپ دوسرے زمانے کے حروف لے کر اور اسی زمانے کے حروف سے تبدیل کر کے اپنے جواب کو مکمل کر سکتے ہو تمام حروف لینے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دو حرفوں تک لینا درست ہے۔ بعض عاملین زیادہ حروف بھی لے لیتے ہیں مگر وہ عیب سے خالی نہیں۔ فقیر نے بغیر بخل کے مستحصلہ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے اب حل ہونا خنیستا خدا کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور بظاہر آپ کی دماغ سوزی اور محنت پر منحصر ہے

قاعدہ: سوال کو مکمل کرنے کے لیے چند اختیارات عامل کو دیے گئے جو اس کتاب میں جابجا تحریر ہیں منجملہ ازاں ایک اختیار یہ بھی ہے۔ کہ حروف متشابہ (تواخیہ) اور ہم شکل کو سوال مکمل کرنے کے لیے تبدیل کرنا جائز ہے اور اس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں بیان ہو چکی ہیں مثلاً جواب یہ ہے (تم ذکر ہو جاؤ گے) اب جملہ تم کے لیے ت۔ م کی ضرورت ہے مگر جو حروف برآمد ہوئے ان میں بجائے ت کے ب ہے یا ث، پ ہے تو ایسی حالت میں ہم ب پ ث کی جگہ ت لے لیں گے اور اس طرح۔ ج ح خ میں ایک حرف برآمد ہے تو دوسرا حرف ح یا خ لے لیں گے۔ نَفْهَمُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ د علم جفر اس قدر وسیع اور عمیق علم ہے کہ ہزار ہا کتابیں بھی اس کو مکمل کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ علاوہ ازیں بخل میری عادت میں شمار نہیں ہے اس لیے بلا جھجک چھپے ہوئے رازوں سے پردہ اٹھا رہا ہوں اور اظہار حق میں تامل کو میں پسند نہیں کرتا اور مجھے دعویٰ کاملی نہیں بلکہ اس علم میں طالب علم کی حیثیت رکھتا ہوں بلکہ میں کاملین کی شاگردی کے بھی قابل نہیں ہوں جو کچھ مجھے استادوں سے حاصل ہوا اور جس قدر اللہ نے بیان کرنے کی طاقت بخشی بیان کر دیا اور اس کتاب میں لکھ دیا ہے لیکن آج کل زمانہ آرام اور آسانی پسند ہے۔ بیابان طلب میں سالہا سال ٹھوکریں کھانے والے اور شوق علم میں راتوں کو دن کرنے والے مشکل سے پیدا ہوتے ہیں اور عاملین و کاملین کا اس زمانہ میں ملنا دشوار ہی نہیں بلکہ عنقا ہے۔ اور برساتی عاملین کی تو کوئی کمی ہی نہیں جو کہ صرف باتوں کے محل تیار کر کے سنہرے خواب دیکھتے اور دکھلاتے ہیں خود بھی فریب میں مبتلا ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ استدراجی خوابوں میں مدہوش ہو کر شہنشاہ جنات۔ حاکم مؤکلات۔ مالک علم تصرفات کے بلند بانگ دعوے کرتے ہیں اور کوئی ماہر فن

کوئی ماہر مراقبہ بنا بیٹھا ہے اور جب عمیق نظر ڈال کر دیکھا جائے تو سوائے افسوس کے اور کچھ نہیں ملتا۔ پہلے زمانہ میں کسی ایک مسئلہ کے لیے لوگ مہینوں کی منزلیں طے کرتے تھے اپنا مال خرچ کرتے تھے اور وقت کھوتے تھے اگر متقدمین اور اسلاف بھی ہماری طرح سہولت پسند اور ناقدردان علم ہوتے تو آج ان مقدس علوم کے نشان و آثار بھی نہ ملتے مگر عاملان اسلاف نے اپنی عمر عزیز کا بیشتر حصہ حصول علم میں صرف کیا اور محنتیں اور ریاضتیں کیں اور ہمارے لیے ایک ذخیرہ جمع کر گئے لہٰذا ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے اور سہولت و آرام پسندانہ مزاج کو چھوڑ کر محنت کرنی چاہیے ریاض کر کے اور مولائے طالب تاثیر ہو کر ان علوم کا اثر دیکھیں تعجب ہے منکر علم منکر کلام منکر اسلام کا یہ عقیدہ ہے کہ کلام الٰہی پکا اور سچا علم ہے اور تاثیر والا علم ہے اور ہم مسلمان اس کے برعکس اس سے بدظن ہیں جس کی وجہ صرف دو باتیں ہیں اول محنت و ریاض نہ کرنا۔ دوسرے مفاد مالی حاصل کرنا اگر ہم اخلاص و اخوت کا اور خداترسی کا اور جذبہ خدمت خلق سے کام لیتے تو آج ہمارے لیے بھی سب کچھ تھا جیسا کہ ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے قدموں میں خزانہ تھا مگر انہوں نے اس کی طرف التفات نہ کیا بلکہ اپنے آپ کو مولائے کریم کی طرف رجوع کیا اور کامیاب ہوئے آج یہ عالم ہے کہ ہمارے پاس نہ علم ہے نہ محنت ہے نہ ریاض ہے کچھ بھی نہ ہونے کے باوجود خودداری ملاحظہ فرمائیں تو اللہ کی پناہ۔ میں ایسا کر دوں گا میں ویسا کر دوں گا میں ایسا عمل جانتا ہوں۔ یہی ہیں ہماری ناکامی یعنی عاملین کی ناکامی کا باعث ہے بلکہ ہندو سیانوں کے پاس مسلم مرد و عورتوں کی کثیر تعداد میں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمانوں کے پاس کچھ نہیں جو یہ ادھر ادھر دھکے کھا رہے ہیں کیا اس طرف اہل علم کی نظر بھی پہنچی نہیں پہنچی تو کیوں نہیں پہنچی اس لیے نہیں پہنچی کہ آرام طلبی و سہولت پسندی سے فرصت ملے تب تو قوم کے بارے میں سوچیں۔ قوم جائے بھاڑ میں اپنی عیش پسندی سے مطلب۔ مگر دوستو۔ عیش پسندی بھی کچھ نہیں کیونکہ آج کل کے سجادوں پیروں عاملوں اور علم کی تاثیر کے علمبرداروں کی زندگی ملمع ہے۔ جب ہم ان کے قریب پہنچتے ہیں اور قریب سے اندرونی زندگی کو ملاحظہ کرتے ہیں تو تعجب زدہ ہو جاتے ہیں جیسے کوئی آسیب نظر آ گیا ہو۔ دنیا میں یہ حالت ہے میدان حشر میں کیا ہوگا۔ یہاں تک دیکھا گیا ہے بہت لوگوں کی صورتیں مسخ ہو گئیں۔ تھیلی تنگ ہو گئیں مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلیں اے سہولت و غفلت میں ڈوبے ہوئے عاملو! اس غفلت کے لبادہ کو اتار پھینکو اور

کمربستہ ہو کر صحیح ریاض و مجاہدہ و محنت کرو اور عاجزی سے خدا کی بارگاہ میں سربسجود ہو جاؤ اور پھر اسم و کلام و علم کی تاثیر ملاحظہ کرو اور عوام الناس کو فیض پہنچاؤ اور خداوند قدوس سے تعلق خدمت کا صلہ پانے کے طلب گاروں میں شامل ہو جاؤ۔ اس کتاب میں مشکل و پیچیدہ قواعد و قوانین آسان طریقہ سے بیان کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہوں تاکہ تھوڑی سی محنت سے ہی کامیابی حاصل ہو جائے ایک اور آسان طریقہ اقسام ترفع کا بیان کرتا ہوں۔

قاعدہ: ترفع کی تین قسمیں ہیں جو علم الاخبار میں زیادہ تر کام آتی ہیں اگرچہ اس کی قسمیں بہت ہیں مگر جو تین علم الاخبار میں کام آتی ہیں وہ یہ ہیں اول ترفع حرفی دوم ترفع عددی سوم ترفع طبعی۔ حروف سوال کو اساس نقاط۔ شمار نظیرہ بسط عزیزی سے مرتب کرنے کے بعد اور ایک سطر میں لکھنے کے بعد ان حروف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کرنے سے ان شاء اللہ جواب برآمد ہوگا فَتَدَبَّرُوْا اِنَّ هٰذَا مِنَ الْحِكْمَةِ وَمَنْ اُوْتِيَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا۔ اب سہ ترفعات کی توضیح و تشریح اس طرح ہے قسم اول ترفع حرفی اسے کہتے ہیں کہ جو حروف ہو اس کی جگہ اس کے برابر کا حرف لے لو۔ مثلاً الف کی جگہ ب اور ب کی جگہ جیم اسی طرح آخر تک یہی طریقہ ہے لیکن آخر کا حرف غین ہے اس میں عام کیا خواص بھی الجھ جاتے ہیں اور یہ سوال معمہ بن کر رہ جاتا ہے اور بہت سے تو دریائے تفکر اور تحیر میں غوطے لگاتے نظر آئیں گے اور جن کو آتا ہے بتاتے نہیں بخل کرتے ہیں۔ غور کرو غین کی طرح ایک حرف اور ہے جو کسی کا ترفع نہیں وہ (الف) ہے یہی غین کا ترفع ہے یعنی غین کا ترفع الف ہے اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ قسم دوم ترفع عددی اسے کہتے ہیں کہ ایک کی جگہ دس اور دس کی جگہ ۱۰۰ اور سو کی جگہ ۱۰۰۰ لانا یہاں بھی وہی نکتہ ہے یعنی ہزار کا ترفع ایک ہے۔

قسم سوم ترفع طبعی۔ خاکی حروف کو آبی حروف میں لانا اور آبی کو بادی میں اور بادی حروف کو آتشی حروف میں لانا اور آتشی کی جگہ خاکی حروف لانا اسی کو ترفع طبعی کہتے ہیں بیشک یہ نکات مشکل ہیں مگر یہ قواعد معمولی نہیں ہیں مقصد حل ہو جاتا ہے۔ اگر ان قواعد مستند و معتبر کی پابندی کی جائے۔

قاعدہ ترفع عنصری: یہ بہت کم کام میں آتا ہے ترفع عنصری کی تعریف یہ ہے کہ سوال کو مفرد کرو نقاط اور شمار کے حروف بھی شامل کرو اور پھر ایک سطر میں ترتیب وار لکھو۔ آخر میں ایک الف اور حا کا اضافہ کرو اب چار چار حروف چھوڑتے ہوئے پانچواں حرف لکھتے جاؤ جو حرف برآمد

ہوں ان کو مرکب کرو جواب مل گیا ہوگا اگر نہ ہو تو مستخرجہ حروف کو ملفوظی کرو اگر اب بھی جواب برآمد
نہ ہو تو عددی عربی کرو جواب برآمد ہوگا ورنہ تخلیص کرو غرضیکہ اسی الٹ پھیر میں جواب برآمد ہوگا

قاعدہ: بسط مسلم یہ اصطلاح جفر کا معمول ہے اور علم جفر میں بار بار آتی ہے اس سے مراد
حرف کو مفرد کرنا ہے یعنی بسط مسلم کرنا اس کے معنی ہیں کہ کسی سوال یا آیت یا اسم کو علیحدہ علیحدہ
حرفوں میں لکھنا۔ بسط کے لغوی معنی پھیلانے و کشادہ کرنے کے ہیں۔ اگر کہیں لکھا ہو کہ ابجد کو مفرد کرو
یا بسط کر دو یا بسط مسلم کرو تو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو مثلاً ابجد لکھنا ہے تو اس طرح ا۔ب۔ج
د اگر لکھا ہو اسم کریم مفرد و بسط کرو تو اس طرح ک۔ر۔ی۔م استادوں کی اپنی اپنی فصاحت
ہے کوئی فرد کہتا ہے کوئی مفرد کرنا کوئی بسط کرنا کوئی بسط مسلم کہہ دیتے ہیں مگر معنی اور غرض سب
کہنے کی ایک ہی ہے۔

ایک اور قاعدہ: جو زود فہم اور آسان اور پیچیدگیوں سے خالی ہے یہ ہے حروف
سوال کو مفرد کر کے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو کہ ابجد میں اس کے اعداد کیا ہیں اور وہ کس مرتبہ
پر ہے پس اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے دو جو حرف یا حروف برآمد ہوں ان کو لکھ لو۔ اس طرح
دوسرے حرف کو دیکھو اور اعداد کو مرتبہ میں ضرب دے کر حرف حاصل کرو اور لکھو اسی طرح سوال
کے تمام حرفوں سے استخراج کر کے حروف حاصل کرو اور لکھو۔ اب یہ ایک سطر ہو گئی اس کو تخلیص
کرو اور ضرورتاً حروف متشابہ کو تبدیل کر لینا اس طریق پر جواب صاف برآمد ہوتا ہے۔

مثلاً سوال ہے "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" اس مثال میں پہلا حرف کاف ہے کاف کا
مرتبہ ابجد گیارہواں ہے اور عدد بیس ہیں اب ۲۰ کو ۱۱ میں ضرب کیا تو ۲۰×۱۱=۲۲۰ اس کے
حرف بنے ر اور کاف۔ اس کے بعد حرف ی ہے عدد ۱۰ اور مرتبہ ۱۰ ہے پس دس کو دس سے
ضرب دیا ۱۰×۱۰=۱۰۰ عدد ہوئے اس کا حرف قاف بنا پس ی کی جگہ ق لکھا یعنی کاف
اور قاف۔ اسی طرح تمام حروف سوال کا استخراج کرو۔ اس طریقہ میں ابجد شمسی سے بھی استخراج
کیا جاتا ہے اور جواب برآمد ہوتا ہے مثال بالا میں پہلا حرف کاف ہے اور مرتبہ ابجد ابتث
شمسی میں ۲۲ واں ہے اور ابتث میں کاف کے ۲۰۰ عدد ہیں لہٰذا اعداد کو مرتبہ میں ضرب
دیا ۲۰۰×۲۲=۴۴۰۰ ہوئے اس سے حروف بنے ... ی ی ی ی اس کو تخلیص
کر کے ثانی تکرارات کو گرا دیا تو ... پس کاف کی جگہ ... کو لکھا اسی طرح تمام حروف سوال کو

تبدیل کرو اور اس بے قانون کے ماتحت غور کرو ان شاءاللہ جواب برآمد ہوگا۔

قاعدہ: علم الاخبار میں ایک طریقہ بسط کسورات کا بہت مشہور و معروف ہے اور مشق کرنے
میں کے یہ بھی صاف ہے اور پیچیدگیوں سے پاک ہے بسط کسورات کا طریقہ یہ ہے کہ حروف
سوال کو بسط مسلم کر کے لکھو اب پہلے حرف کو دیکھو اور اس کے عدد ابجد سے حاصل کرو اور اس
کے ٹکڑے ٹکڑے کرو یہاں تک ٹکڑے کرو کہ کسر نہ آئے جب کسر آجائے وہاں چھوڑ دو اور
اسی عدد کے حروف بنا کر لکھو مثلاً مثال بالا میں "کیا میں نوکر ہو جاؤں گا" پہلا حرف کاف
ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں بیس کا نصف ۱۰ ہیں اور دس کا نصف ۵ ہیں۔ اگر اب ۵ کا نصف
کریں تو ڈھائی ہوں گے اور اسی کا نام کسر ہے لہٰذا یہاں کاف کے حصے ... کیونکہ آخری حرف
کسر سے پہلے ۵ تھا اور پانچ عدد ہ کے ہیں۔ دوسرا حرف ی ہے عدد ۱۰ ہیں نصف کیا تو دو حصے
ہ کے بعد کسر ہے اس لیے اس کا حرف بنایا جو کہ (ہا) ہے ی کی جگہ ہ لکھا اس کے بعد الف ہے
اس کے حصے نہیں ہوتے اس لیے الف ہی رکھا۔ اسی طرح تمام حروف کا استخراج کرو اور جواب
برآمد کرو۔

مثال اسم احد کا بسط کسورات یہ ہے۔

احد میں پہلا حرف الف جو قابل تقسیم نہیں اس لیے الف ہی رکھا۔ دوسرا حرف ح ہے
ابجد سے عدد ۸ ہیں نصف کیا تو چار کو نصف کیا تو ۲ ہوئے دو کو نصف کیا تو ایک بچا۔ دیکھیے
حرف حا سے کتنے حرف حاصل ہوئے یعنی ح۔د۔ب۔ا چار ہوئے احد کے پہلے دو حرف
الف اور (حا) تھے اب پانچ ہو گئے۔ تیسرا حرف د ہے عدد اس کے چار ہیں نصف کیا تو ۲
(ب) ہوئے اس کو نصف کیا تو ایک الف رہا۔ حرف بنے د۔ب۔ا تین حرف بنے کل حروف
ہوئے ا۔ح۔د۔ب۔ا۔د۔ب۔ا یعنی آٹھ ہوئے اب ان حروف کو تخلیص کیا یعنی مکررات
کو گرا دیا تو ا۔ح۔د۔ب اس طرح تمام سوال کے حرفوں کو بسط کسورات کرو اور تخلیص کر کے
مرکب کرو جواب حاصل ہوگا ان حروف کو صدر مؤخر کر سکتے ہیں لیکن حروف کو بدلنا صرف ایک
حرف کو کم و بیش کرنا درست ہے دو کی اجازت نہیں۔ ہاں حروف کو مقدم مؤخر کرنا درست ہے
ایک حرف کی قید تبدیلی اور کم و بیش کرنے میں ہے تقدم مؤخر حروف مستخرجہ کی ... کوئی قید
نہیں ہے۔

طریقہ زکوٰۃ

اس سے خلق عام میں کیا خواص میں بھی بہت غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں اور بے سروپا افسانے مشہور ہیں۔ فتوحات کو چھوڑ کر حقائق پر مبنی مستند طریقہ بیان کرتا ہوں۔ ہر حرف کے ساتھ حق تعالیٰ نے ایک ملائکہ کو مقرر کیا ہے اور ہر حرف کا تعلق ایک خاص ملائکہ (موکل) سے ہوتا ہے۔ اور وہ ملائکہ بمنزلہ سردار کے ہوتا ہے اور چند در چند ملائکہ اس کے ماتحت ہوتے ہیں جن کا شمار سوائے خدائے علیم کے کوئی نہیں جانتا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ہمارے حکم کی تعمیل وہی کرے گا جس سے سابقہ تعارف ہو ورنہ بے تعارف کوئی توجہ نہ دے گا۔ اگر ہم نے ایک عمل شروع کیا لیکن اس کے متعلقہ ملائکہ موکل سے سابقہ تعلق و تعارف نہیں ہے تو وہ ہماری جانب کوئی توجہ نہ کرے گا [illegible] لوگ عمل پڑھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں ہوتا [illegible] ترتیب و ترکیب [illegible] کوئی بھی استعمال کرے تو اس کی تاثیرات اثر انداز ہوگا اور وہ تاثیر سب کے واسطے یکساں ہوگی [illegible] ترتیب و ترکیب کی رد قواعد و قوانین کے بغیر کوئی شے مکمل نہیں [illegible] زکوٰۃ عملیات میں ایک قانون خاص ہے [illegible] تاثیر نہیں ہوتی زکوٰۃ [illegible] بعض عملیات میں تعداد کم بھی ہوتی ہے اور بعض عملیات کی زکوٰۃ زیادہ بھی ہوتی ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے غرضیکہ ترتیب و ترکیب اور قواعد و قوانین

اور زکوٰۃ کے طریقہ کے مطابق ایک عمل پڑھا اور اس کی مداومت کی تو متعلقہ ملائکہ (موکل) ہم سے روشناس ہو جائیں گے اور عامل و موکل کے درمیان ایک رابطہ قائم ہو جائے گا پھر وہ امداد اور حکم کی تعمیل کرنے سے دریغ نہ کریں گے رابطہ قائم کرنے کے لیے زکوٰۃ کا طریقہ اپنایا گیا اور اس بنا پر پرہیز کی شرط لگائی گئی تاکہ موکلات جن اشیاء سے تنفر کرتے ہیں ان کو چھوڑ دیا جائے تاکہ بلا کراہیت کے وہ ہمارے پاس آسکیں۔ اس لیے تمام قوانین پر عمل ضروری ہے زکوٰۃ کی کئی قسمیں ہیں

قسم اوّل زکوٰۃ

عامل اپنے نام کے اعداد حاصل کرے جو تعداد حاصل ہو اس کے مطابق روزانہ ۴۰ روز پڑھے زکوٰۃ ادا ہوگی اور عمل کام دے گا۔ مگر یہ زکوٰۃ صرف ایک مرتبہ ہی کام دیتی ہے۔ ہمیشہ کے واسطے نہیں ہے اور اس سے عامل ہمیشہ کے لیے عامل نہیں بنتا۔

قسم دوم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حروف شمار کرو جس قدر تعداد حروف ہو اتنے ہی ہزار مرتبہ پڑھو یعنی تعداد ۵ ہے یا دس ہے تو پانچ ہزار یا دس ہزار مرتبہ روز پڑھو یہ زکوٰۃ ہمیشہ کے لیے عمل ہوتی ہے۔ اور اس کا [illegible] ہوتا ہے اور صرف ایک مرتبہ ہی پڑھنے سے اثر ظاہر ہوتا ہے۔

قسم سوم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے حرف شمار کرو جس قدر تعداد میں حروف ہوں تو اتنے ہی سو مرتبہ پڑھو یعنی ۵ حرف ہیں تو پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھو یہ زکوٰۃ بھی ایک ہی بار کام دیتی ہے اور یہ زکوٰۃ قسم اول سے زیادہ زود اثر ہے۔

قسم چہارم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور جو اعداد اس عمل کے حاصل ہوں اتنی ہی مرتبہ روزانہ پڑھو۔ اس زکوٰۃ قسم چہارم کا نام زکوٰۃ صغیر ہے قسم اول و دوم و سوم زکوٰۃ عملی ہے اور عاملین کا یہ معمول ہے اور اساتذہ نے اس کو معتبر مانا ہے۔

قسم پنجم زکوٰۃ

جو عمل پڑھنا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور عمل کے حروف شمار کرو۔ اعداد کو حروف عمل میں ضرب دو جو حاصل ضرب اعداد ہوں اسی قدر روزانہ پڑھو۔ اس زکوٰۃ کا نام زکوٰۃ کبیر ہے اور یہ قسم چہارم زکوٰۃ صغیر سے بہت قوی ہے اور جلد اثر دیتی ہے۔

مثال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؀ کے اعداد ۷۸۶ ہیں اور حروف ۱۹ انیس ہیں۔ سات سو چھیاسی کو ۱۹ سے ضرب دیا تو ۱۴۹۳۴ عدد ہوئے بس روزانہ چودہ ہزار نو سو چونتیس مرتبہ پڑھو چالیس روز تک جو شخص اس قدر تعداد میں پڑھے گا وہ بسم اللہ شریف کا عامل ہو جائے گا۔ اسی کو زکوٰۃ کبیر کہتے ہیں اور یہ زکوٰۃ [illegible] کی ہے کے مصداق بہترین زکوٰۃ ہے۔

قسم ششم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر ہے اور طریقہ یہ ہے کہ عدد شمار کرو اور حروف اور میزان کبیر کو باہمی ضرب دو جو تعداد حاصل ہو اسی مطابق روزانہ پڑھو مثلاً بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ سات سو چھیاسی ہیں اور حروف انیس ہیں اور میزان زکوٰۃ کبیر کی چودہ ہزار نو سو چونتیس ہے پھر اس کو باہمی ضرب کیا تو دو لاکھ تراسی ہزار سات سو چھیالیس (۲۸۳۷۴۶) حاصل ضرب ہوا جو شخص بسم اللہ شریف اتنی تعداد میں پڑھے گا تو اس کی زکوٰۃ اکبر ادا ہو گئی اور بسم اللہ شریف کے موکلات عامل سے ملاقات کریں گے اور احکام بجا لائیں گے۔

قسم ہفتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ کبائر ہے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ عدد اور شمار حروف اور میزان اکبر کو باہمی ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہو اتنی تعداد میں پڑھو مثلاً تعداد اکبر بسم اللہ شریف کی یہ ہے ۲۸۳۷۴۶ ہے اور حروف انیس ہیں۔ تعداد میزان اکبر کو شمار حروف ۱۹ میں ضرب دیا تو ترپن لاکھ اکیانوے ہزار ایک سو چوہتر (۵۳۹۱۱۷۴) میزان برآمد ہوئی۔ جو شخص زکوٰۃ کبائر ادا کرے گا تو اس عمل کے متعلقہ موکلات مسخر ہو جاتے ہیں اور ہمیشہ تعمیل حکم کرتے ہیں۔

قسم ہشتم زکوٰۃ

اس کا نام زکوٰۃ اکبر الکبائر ہے یہ آخری طریقہ زکوٰۃ ہے اس کے بعد کوئی مرتبہ زکوٰۃ نہیں اس کے علاوہ مختلف طریقے اختراعی ہیں اور یہ زکوٰۃ کبریت احمر اور لعل سپید کہلاتی ہے جو شخص زکوٰۃ ادا کرے گا وہ حق جل وعلیٰ شانہٗ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کرے گا۔

طریقہ:۔ مثلاً بسم اللہ شریف کی تعداد کبائر (۵۳۹۱۱۷۴) ہے اور حروف بسم اللہ شریف کے ۱۹ ہیں۔ جب ان کو باہمی ضرب دی تو دس کروڑ چوبیس لاکھ بتیس ہزار تین سو چھ (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) عدد ہوئے۔ بس بسم اللہ شریف کی انتہائی زکوٰۃ یہ ہے ہر عمل ہر اسم ہر آیت کی زکوٰۃ نکالنے کا یہی احسن طریقہ ہے۔ بسم اللہ شریف مثال کے اعداد بحمد للہ میری نظر میں صحیح ہیں پر عمل کرتے وقت دوبارہ صحیح کریں تاکہ محنت بیکار نہ جائے۔ اکبر الکبائر وہ زکوٰۃ ہے اس کے ادا کرنے کے بعد آدمی سیف زبان ہو جاتا ہے ایسا شخص حقیقی عامل ہے وہ ایک مرتبہ پڑھنے یا دیکھنے یا لمحہ سے ایک انقلاب لا سکتا ہے وہ شخص دریا کی موجوں کو روک سکتا ہے اڑتے پرندوں کو فضا سے گرا سکتا ہے ایک نظر ڈال کر قلوب کو بدل سکتا ہے آج کل دنیا آرام طلب ہے اب ہزاروں میں مشکل سے ایک ایسا ہوگا جو اس قسم کی محنتیں و مشقتیں برداشت کرے۔ اعتراض کرنے والے اور عمل میں بے اثری کے قائل ہزاروں ہیں۔ لیکن قواعد جاننے والا اور محنت کرنے والا ہزاروں میں سے ایک بھی نہیں۔ اگر عملیات کا اثر دیکھنا ہے تو خدا کے سینکڑوں ناموں میں سے کسی ایک اسم کی زکوٰۃ اکبر الکبائر ادا کر کے دیکھو پھر تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لوگے کہ عمل

کیا شے ہے اور خدا کے پاک نام اور مقدس کلام میں کس درجہ تاثیر ہے اور قرآن پاک کا یہ دعویٰ کس قدر صحیح ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ . یعنی اگر ہم اس قرآن مجید کو پہاڑ پر نازل کرتے تو وہ بھی خدا کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتا۔

بار امانت خدا سے کسی کیسے مشت خاک . ارض و سما جبل جبیل ڈر گئے اور نہ اٹھا سکے

اب متاخرین نے دنیا والوں کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے نصاب کا طریق جاری کیا ہے یعنی اصل زکوٰۃ تو اکبر الکبائر ہے مگر آج کل کس میں طاقت ہے کہ اس قدر طولانی زکوٰۃ ادا کرے اور یہ حصہ تو متقدمین ہی کا تھا اپنی عمر عزیز کا بڑا حصہ اس کی تکمیل میں صرف کر دیا۔ اب تو چند روز کا معمولی عمل پڑھنا بھی دشوار ہے۔ جس طرح زکوٰۃ چند قسموں پر منقسم ہے اسی طرح نصاب بھی چھ اقسام پر منقسم ہے جس کی تشریح یہ ہے نصاب، عشر، دور مدور، قفل، بذل، ختم

قسم اول نصاب

اکبر الکبائر کی تعداد کو نصاب کہتے ہیں جیسے بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) ہے اس کی تشریح گزر چکی ہے۔ نصاب زکوٰۃ کا مرتبہ اول ہے اس کے بعد کے تمام طریقے اپنے سے اوپر والے سے اثر میں کم ہیں مثلاً اکبر۔ اکبر الکبائر سے قوت میں کم ہے۔

قسم دوم عشر

نصاب کے نصف کو عشر کہتے ہیں جو کہ بسم اللہ شریف کا نصاب (۱۰۲۴۳۲۳۰۶) ہے اس کو نصف کیا تو (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہوا یہ تعداد زکوٰۃ بسم اللہ شریف کا عشر ہے

قسم سوم دور مدور

عشر کے نصف کو دور مدور کہتے ہیں یعنی عشر (۵۱۲۱۶۱۵۳) ہے اس کو نصف کیا تو (۲۵۶۰۸۰۷۷) دو کروڑ چھپن لاکھ آٹھ ہزار ستتر ہوئے یہ زکوٰۃ بسم اللہ شریف کی دور مدور ہے

نوٹ: نصف کرنے میں جہاں کسر آئے گی تو سالم عدد لیا جائے گا عشر کو نصف کرنے میں ایک

کی کسر آئی تھی اس لیے احاد میں سات لیا گیا۔ جو کہ حقیقت میں ساڑھے چھ تھا

قسم چہارم قفل

دور مدور کے نصف کو قفل کہتے ہیں اب دور مدور کو نصف کیا تو یہ تعداد حاصل ہوئی یعنی (۱۲۸۰۴۰۳۹) ایک کروڑ اٹھائیس لاکھ چار ہزار انتالیس عدد ہوئے۔

نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے نصف کو کامل کیا گیا ہے اس کو زکوٰۃ قفل کہتے ہیں۔

قسم پنجم بذل

قفل کے نصف کو بذل کہتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے قفل کو نصف کیا تو یہ تعداد چونسٹھ لاکھ دو ہزار بیس ہوئی۔ اس کو بسم اللہ شریف کی زکوٰۃ بذل کہتے ہیں۔

نوٹ: اس میں بھی کسر آئی تھی اس لیے اس کو کامل کیا گیا

قسم ششم ختم

بذل کے نصف کو ختم کہتے ہیں بسم اللہ شریف کے بذل کی تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد کو نصف کیا گیا تو یہ تعداد بتیس لاکھ ایک ہزار دس ہوئی (۳۲۰۱۰۱۰) ختم سے کم زکوٰۃ کوئی مرتبہ نہیں ہے اس بالکل معمولی طریق پر زکوٰۃ کی چند قسمیں اور بھی ہیں لیکن یہ اقسام متاخرین کی اختراع ہیں اور محض زمانے کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے متاخرین نے یہ زکوٰۃ بیان کی ہیں اس قسم کی زکوٰۃ میں دو نقصان رہتے ہیں اول اس قسم کی زکوٰۃ میں یہ خطرہ رہتا ہے کہ عمل کبھی فائدہ کرتا ہے اور کبھی نہیں۔ دوم صرف ایک مرتبہ ہی ایسا عمل کام دیتا ہے بہرحال متاخرین کی اختراع شدہ زکوٰۃ یہ ہے۔

قسم اول زکوٰۃ متاخرین

قسم اول ابتدا میں بیان کیا گیا ہے کہ اسم کے جس قدر عدد ہوں اسی تعداد میں روزانہ پڑھنا اس کا نام اصطلاح عاملین میں صغیر کہلاتا ہے مثلاً بسم اللہ شریف کے اعداد سات سو چھیاسی ہیں یہ تعداد اصل ابجدی ہے اور اسے صغیر کہتے ہیں صغیر کا نصف کیا تو تین سو ترانوے ہوا (۳۹۳) اگر اس صغیر

کو (۲۹۲) کو نصف کیا تو (۱۹۷) ایک سو ستانوے ہوتے اس کو صغائر کہتے ہیں اس کو نصف کیا تو (۹۹)
ہوا اس کو اصغر الصغائر کہتے ہیں بسم اللہ شریف کا اصغر الصغائر (۹۹) ننانوے ہے کم سے کم تعداد ہے ان میں
سے کسی بھی تعداد کے مطابق زکوٰۃ ادا کر سکتا ہے۔ اسی تعداد کے مطابق
فیض و اثر پانے کا بیان تک میں نے مختلف صورتوں سے زکوٰۃ کے طریقہ تعداد بیان کر دی ہے اب کسی بھی
عمل کی تعداد مقرر کرنے میں کوئی دشواری باقی نہ رہے گی کسی بھی عمل کی تعداد متعین کر سکتے ہیں۔

تعداد ایام کا تعین

جبکہ عمل کی تعداد پڑھنے کی متعین ہو چکی ہے تو اب یہ سوال باقی رہ جاتا ہے کہ کتنے دنوں تک پڑھنے
سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اس کے بارے میں بھی مختلف الاقسام روایتیں ملتی ہیں تعداد ایام کے بارے
میں اساتذہ کے مختلف اقوال ہیں اور کتب سابقہ میں بھی ایام کی تعداد زکوٰۃ کی تعداد کی طرح مختلف ہے
تین دن سے لے کر تین ماہ تک بعض عملیات میں نوے دن بعض میں ایک سو بیس (۱۲۰) دن تک تعداد بتائی
گئی ہے دوسرے کون سا عمل کتنے دن تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا مانی جائے گی اس کی کوئی شناخت نہیں
ملتی۔ بہرحال اس کے متعلق جہاں تک میری معلومات اور تجربہ و اجتہاد اور تحقیق ہے وہ یہ ہے کہ چالیس دن
کی میعاد کے بارے میں قدرت کی طرف سے متعین کردہ تعداد کا اشارہ قرآن پاک میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر بلایا تو خدائے ذوالجلال نے ان کو جلوہ قدرت دکھایا۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى
رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ (پ ۹، رکوع ۔، سورہ
اعراف) میں تفصیل سے مذکور ہے لہٰذا حسب قانون الٰہی ہر زکوٰۃ چالیس روز میں پوری ہو جاتی ہے
کیونکہ یہ تعداد قدرت کی متعین کردہ تعداد ہے لیکن مختلف دنوں کی زکوٰۃ کے واسطے عملیات کو تقسیم کیا
اس کی کوئی وضاحت کسی کتاب میں نہیں ملی کہ کون سا عمل کتنے دن پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی کون
سا عمل تین دن میں پورا ہو سکتا ہے اور کون سا ایک سو بیس دن پڑھنے کے قابل ہے لیکن میں اس کتاب
کو اس طریقہ پر لکھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ کسی شعبہ میں تشنگی نہ رہے اس کو آسان اور سہل دلچسپ
تجربات شاہد ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عملیات دو قسم کے ہیں۔ اول ملازمت شادی مقدمہ
ترقی۔ کامیابی حب دشمن شفائے امراض وغیرہ وغیرہ (قسم دوم) تسخیر ملائکہ تسخیر اجنہ تسخیر کواکب تسخیر
ہمزاد تسخیر ذی روح۔ دست غیب۔ کشف القبور دفینہ دفزانہ وغیرہ وغیرہ۔
قسم اول میں تین ہفتے چالیس یوم تک پڑھنے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے اگر عمل کی نیت

شفائے امراض سے متعلق ہے تو کم سے کم تین یوم حاصل شدہ تعداد کی زکوٰۃ ادا کریں اگر تعداد زیادہ ہو تو
سات یوم میں پورا کریں اگر پھر بھی ہمت سے باہر ہو تو ۲۱ یوم یا ۳۱ یوم یا ۴۱ یوم پر تقسیم کر کے روزانہ
حاصل شدہ تعداد پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اس صورت سے یوم کا تعین کریں اور قسم دوم کے عملیات ایک
چلہ یا دو چلہ یا تین چلہ میں تعداد پوری کر کے زکوٰۃ ادا کریں یعنی ۴۰۔ ۸۰۔ ۱۲۰ یوم میں تعداد حاصل شدہ
مکمل کریں زکوٰۃ ادا ہو گی اور انشاء اللہ تاثیر عمل پیدا ہو گی مثلاً کسی اسم یا آیت کی زکوٰۃ دینی ہے تو
(۱۲۵۰۰۰) کی تعداد کو چالیس یوم میں پڑھنا ہے اس حساب سے روزانہ کی تعداد (۳۱۲۵) تین ہزار
ایک سو پچیس ہوتی اتنی تعداد کو پورا کیا جا سکتا ہے اگر اس سے زیادہ تعداد روز کی ہو تو صغیر یا کبیر یا کبائر
یا اکبر الکبائر کی تعداد لے لو اور ایام کا تعین ایک دو یا تین چلہ کا کر کے زکوٰۃ ادا کرو زیادہ ایام کا طریقہ اس
وقت اپنایا جاتا ہے کہ جب تعداد روز کی قوت و ہمت سے باہر ہو وہ پھر کتنے ہی ایام ہوں پھر بھی روز کی
تعداد اس قدر ہو جس میں محنت و مشقت لازمی ہو اور حساب کر کے ایام بھی متعین کرو کیونکہ ہر کام میں
نیت کو بڑا دخل ہے شریعت نے بھی نیت کو بطور اساس تسلیم کیا ہے اور دنیوی قانون نے بھی نیت
کو بنیاد قرار دیا ہے اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ مثلاً مال کی زکوٰۃ بغیر حساب لگائے اور بلا
نیت ادا کرنی چاہے آپ ہزاروں روپے خیرات کر دیں مگر زکوٰۃ ادا نہ ہو گی۔ اسی طرح اگر کسی شخص نے
دوسرے شخص کو اچانک گرا دیا اور وہ مر گیا تو قتل بالعمد کی سزا اس کے ذمہ نہ ہو گی اور اسی طرح کسی اسم
یا عمل کو بلا نیت زکوٰۃ کے شروع کریں تو زکوٰۃ ادا نہ ہو گی مثلاً آپ رات کو ہزار رکعتیں نماز کی پڑھیں مگر
اس میں نیت عشاء کی نماز کی نہ کریں تو آپ کی نماز عشاء ادا نہ ہو گی بلکہ عشاء کی نماز آپ پر فرض ہی رہے
گی اسی طرح کسی بھی عمل کی زکوٰۃ بلا نیت ادا نہ ہو گی ہاں بعض عمل اور قسم ایسے بھی ہیں جن میں زکوٰۃ کی ضرورت
نہیں تو ان میں نیت کی بھی ضرورت نہیں۔

حروف بینات

مزید یہ بھی حروف بینات فائدہ مند ہے بھی بہت کار آمد ہیں یہ حروف علم انبیاء میں کام کی
نہیں انہیں بعد میں انبیاء کی روح رواں ہیں۔ اور علم آثار میں ضرورت پیش آتی ہے اس لیے اس کا ذکر
بھی تمہید کرتا ہوں۔

طریقہ: حروف مسروری دو طرح سے لکھے جاتے ہیں قسم اول با تا ثا وغیرہ قسم دوم بے تے ثے
وغیرہ اور حروف مسروری کل بارہ ہیں جو تحریر سابقہ ہو چکے ہیں یہ با تا ثا حا خا ذا زا طا ظا فا یا ۱۲ ہیں۔

یہ قسم سے لکھے جاتے ہیں قسم اول باتا ثا وغیرہ اور قسم دوم بے تے ثے وغیرہ یعنی ایک قسم میں آخری حرف ی ہے اور ایک قسم میں آخری الف ہے۔ قسم اول میں الف قائمہ ہے دوسری قسم میں ی قائمہ ہے یعنی جب کسی حرف کو ملفوظی کیا جائے تو آخری حرف کو قائمہ کہتے ہیں مثلاً حرف دال ہے اس کو ملفوظی کیا تو آخر حرف لام ہے ابجد کا قائمہ لام ہے جب حروف مسرودی کو قسم دوم پر لکھا جائے۔ یعنی بے تے ثے تو آخر میں حرف ی ہے۔ ی کے عدد ابجد میں دس ہیں اور مسرودی حرف ۱۲ ہیں جب بارہ کو دس میں ضرب دیا تو ۱۲۰ عدد حاصل ہوئے۔ بس یہی ۱۲۰ کا عدد علم جفر میں اعداد متحابہ کہلاتا ہے لیکن جب دوسری قسم لیں گے یعنی باتا ثا وغیرہ تو اس حالت میں حروف قائمہ کے الف پیدا ہوگا اور الف سے اعداد متحابہ نہیں بن سکتے۔

اب غور کیجئے حروف مسرودہ ۱۲ ہیں اور سب کے آخر میں الف قائمہ ہے یعنی ۱۲ الف پیدا ہوئے مکررات کو گرایا تو صرف ایک الف باقی رہا یعنی حروف ۱۲ اور قائم الف ایک۔ تین حرف ایسے ہیں جن کے آخر میں فا ہے یعنی الف۔ کاف۔ قاف یہ تین حرف ۳ قائمہ یک ف ہوا سابقہ کو ملایا تو حروف پندرہ اور قائمہ حرف ۲ ہوئے ایک حرف ایسا ہے جس کو ملفوظی کرنے واؤ حرف قائمہ ہوتا ہے سابقہ میزان کو ملا کر سب حروف یہاں تک ۱۶ ہوئے اور حروف قائمہ تین ہوئے یعنی ا۔ ف۔ و ہوئے۔ اور دال و ذال دو حرفوں میں حرف لام قائمہ ہے اب تک حروف ۱۸ اور حرف قائمہ چار پیدا ہوئے (ا۔ ف۔ و۔ ل۔) اب لیجئے صاد اور ضاد ان دو حرفوں میں حرف دال قائمہ پیدا ہوئی حروف ۲۰ اور قائمہ حرف پانچ ہوئے یعنی (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د) اب لیجئے سین شین عین غین نون ان پانچ حرفوں میں قائمہ حرف نون پیدا ہوا اب تک ابجد کے یہاں تک ۲۵ حروف ہو گئے اور قائمہ چھ ہوئے (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن) اب جیم میم لام ان تین حرفوں میں قائمہ حرف م پیدا ہوا ابجد کل اٹھائیس ابجد کے پورے ہو گئے ان میں سات حرف قائمہ پیدا ہوئے یعنی (ا۔ ف۔ و۔ ل۔ د۔ ن۔ م)

نقشہ تفصیل یہ ہے

			حروف ابجد	قائمہ حرف
۱	باتاثاخاذازاظاکاہایا		ا	۱
۲	الف کاف قاف		ف	۲
۳	واو		و	۳
۴	دال ذال		ل	۴
۵	صاد ضاد		د	۵
۶	سین شین عین غین نون		ن	۶
۷	جیم میم لام		م	۷

حروف قائمہ سات برآمد ہوئے (ا۔ف۔ و۔ل۔ د۔ن۔م) ان کے اعداد ۲۱۱ ہوئے ان ساتوں حرفوں پر ہر حرف ۲ نقطے ہیں اور شمار حروف ۷ ہیں کل ۲۲۰ عدد ہوئے تکرار کو گرایا تو ۱۲۰ ایک سو بیس عدد ہوئے بس یہی ۱۲۰ کا اعداد متحابہ کہلاتا ہے لیکن بعض اساتذہ نے ۲۲۰ ہی کو عدد متحابہ تسلیم کیا ہے مگر صحیح ۱۲۰ کا عدد متحابہ ہے بڑے کام کے یہ اعداد ہیں اور ان سے بہت کام لیا جاتا ہے یہ قدرت کی کرشمہ سازیاں اور بوالعجبیاں ہیں ہم کا طریقہ آگے اپنی جگہ پر آئے گا انشاء اللہ

ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

مدخل کبیر

علم جفر کی کتابوں میں اور اس کے قوانین مدخل کبیر کی اصطلاح بہت کام آتی ہے مگر بعض اصحاب بوجہ معلومات نہ ہونے اس میں حیران و پریشان رہتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت ضروری ہے یاد رکھو کسی حرف کو ملفوظی کر کے اس کے مجموعہ اعداد کو مدخل کبیر کہتے ہیں مثلاً حرف د ا ل کے ۳۵ ہیں بس دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے اور ۴ ہیں۔ اور مثال ک ہے اس کے عدد ابجد ۲۰ ہیں اب اس کو ملفوظی کیا تو ک ا ف اس کا مدخل کبیر ایک سو ایک ہوا اور عدد ۲۰ ہیں کے اسی طرح کسی بھی حرف کا مدخل کبیر معلوم کر لو

اصطلاح وسیط

اصطلاح جفر میں وسیط کا لفظ بار بار آتا ہے اور علم الاخبار و علم الآثار اکثر کام آتا ہے اور اس سے بڑے بڑے مستحصلہ اور عملیات مدارج طے کیے جاتے ہیں۔ دیکھیے اعداد مدخل کبیر کو جمع کرنے کے معنی وسیط میں مثلاً حرف دال کا مدخل کبیر ۳۵ ہے امید ہے کہ اب اس تشریح و توضیح کے بعد

آپ کو مدخل کبیر و وسیط کے حاصل کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور آسانی سے مدخل کبیر و وسیط معلوم کر لیں گے۔

اصطلاح صغیر یہ ہے

اصطلاح جفر میں مجموعہ عدد وسیط کو صغیر کہتے ہیں علم الاخیار علم الآثار دونوں میں اس سے کام لیا جاتا ہے مثلاً سین ہے حرف سین کا مدخل کبیر س ی ن کا مدخل کبیر ۱۲۰ ہوا اور سین کا وسیط ۱۲ ہوا اور صغیر ۳ ہوا یہ یاد رکھو مدخل کبیر تو ہر حرف کا ہوتا ہے مگر وسیط اور صغیر یہ صفتیں تمام حروف ابجد کے لیے لازمی نہیں ہے۔ مثال: واؤ کا مدخل کبیر و ا و = ۱۳ ہے اور وسیط ۴ ہوا مگر اس کا صغیر نہیں ہو سکتا کیونکہ احاد کی جمع محال ہی نہیں ناممکن ہے ایسے کئی بہت سے حرف ہیں وسیط بھی نہیں ہوتا مثلاً ب اس کا مدخل کبیر ب ا ء ۳ ہوا اس کا نہ وسیط ہے اور نہ ہی صغیر ہے۔ ذالک من آثار العلم۔

بسط تمازج

اہل جفر [illegible] [illegible] [illegible] تمازج اس کو کہتے ہیں بسط کے معنی مفرد کرنا یعنی علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا [illegible] اور تمازج اصطلاح جفر میں دو اسماء یا دو جملوں کو تمازج یعنی نہایت باہمی سے ممزوج کرنے کا نام تمازج ہے [illegible] مطلوب کو باہمی ممزوج کرنا ملا دینا [illegible] طریقہ یہ ہے کہ دو اسموں یا جملوں کو باہمی ممزوج کرنا ہے ان کو دو سطروں میں اوپر نیچے کر کے علیحدہ علیحدہ لکھ لو پھر سطر اول کا پہلا حرف اور سطر دوم کا آخر حرف لو۔ اور دونوں حرفوں کو تیسری سطر میں برابر برابر لکھو پھر اول سطر کا دوسرا حرف اور دوسری سطر کا آخر سے دوسرا حرف لکھو اسی طرح آخر تک عمل کرو اس تیسری سطر کا نام بسط تمازج ہے۔

مثال: اسم مقصود اور اسم محمود کو باہمی تمازج کرنا ہے۔ تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

۱ م ق ص و د

۲ م ح م و د

۳ م د ق و ص م و ح د م

دیکھو پہلی سطر میں اول حرف م تھا دوسری سطر کے آخر میں د ہے پہلے م لکھا پھر د لکھا اسی طرح تمام حرفوں کو لکھو اب جو یہ تیسری سطر نیچے والی پیدا ہوئی یہی بسط تمازج ہے ایک بات اور کہ بعض جملہ یا اسم میں کم زیادہ حرف ہوتے ہیں تو پھر کیا کریں۔ مثلاً ایک نام میں چار حرف ہیں اور دوسرے میں چھ حرف ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی کہ جب چار ختم ہو جائیں تو از سر نو لکھو یہاں تک کہ بڑا والی سطر کے حروف ختم ہو جائیں۔ مثال:

م ح م و د ہ — محمودہ

ا س ل م — اسلم

م م ح ل م س و ا د م ہ ل

اس کو بسط تمازج کہتے ہیں اس کی تشریح مکمل لکھ دی ہے۔

بسط تمازج باطنی

ایک اور بسط تمازج باطنی تحریر کرتا ہوں بسط تمازج باطنی یہ ہے کہ جب سطر تمازج تمام ہو جائے تو اس سطر کو تکسیر کرو جب زمام برآمد ہو جائے تو سطر اول کے دو حرف اول و آخر کے لے لو۔ اور زمام والی سطر کے دو حرف اول و آخر لے لو۔ اور ایک یا دو حرف درمیانی سطر کے درمیان سے لے لو۔ باقی طاق میں ایک حرف اور جفت ہو تو دو حرف لے لو۔ اب پانچ یا چھ حرف آپ کے پاس ہیں۔ ان حروف کو مرکب کر کے جملہ بنانے کی ضرورت نہیں کہ جملہ بامعنی ہو عمل میں جملہ کو نہیں لیا جاتا بلکہ حروف کا لحاظ کیا جاتا ہے اس جملہ کو روزانہ بطور عمل کے پابندی سے پڑھو۔ اس تعداد میں جتنی تعداد اس جملہ کی ابجد سے حاصل ہو بحکم خدا ایک ہفتہ میں مطلوب حاصل ہوگا یہ میرا مجرب ہے مجرب۔ جو اپنے اندر ایک خاص اثر رکھتا ہے کبھی فیل نہیں ہوتا۔ اگر تکسیر کی ۹ یا ۱۱ سطریں ہیں تو درمیانی سطر سے حروف لیا جائے گا اگر سطریں حروف جفت میں تو بیچ کے دو حرف لے لو اور تکسیر کی سطریں بھی جفت ہیں۔ مثلاً دس سطروں میں چار اوپر کی چھوڑ کر اور چار نیچے کی چھوڑ کر اوپر سے پانچویں سطر کا آخری حرف لے لو اور نیچے سے پانچویں سطر کا اول حرف لے لو۔ اگر ان دونوں سطروں کے

حروف بھی جفت ہوں تو دو۔ دو حرف لے لو۔ اس صورت سے دو حرف اور بڑھ جائیں گے یہ ایک خاص عمل ہے جو کہ کتابوں کے اوراق میں ملنا مشکل ہے ہاں سینوں سے شاید مل جائے۔

تکسیر

علم جفر میں تکسیر ایک خاص عمل اور حروف کی گردش کا نام تکسیر ہے۔ اور وہ یہ ہے ایک حرف شروع اور ایک حرف آخر سے لے کر دوسری سطر قائم کی جاتی ہے پھر دوسری سطر سے اسی طرح تیسری سطر چوتھی یہاں تک اس عمل سے آخر میں اوپر والی سطر کی بعینہٖ آجاتی ہے اس آخری سطر کو زمام کہتے ہیں مثال محمد علی کے نام کی تکسیر یہ ہے۔

م ح م د ع ل ی

ی م ل ح ع م د

د ی م م ع ل ح

ح د ل ی ع م م

م ح م د ع ل م

اس آخری سطر کا نام زمام ہے اس ترکیب کو تکسیر کرنا کہتے ہیں یہ طریقہ اکثر کام آتا ہے اور عملیات میں بہت کار آمد ہے۔ علی الخصوص عمل حب میں اکسیر ہے۔

صدر مؤخر

علم جفر میں صدر مؤخر ایک کثیر الوقوع اصطلاح ہے اس کے معنی ہیں ایک طرح کی تکسیر کے یعنی حروف کو صرف ایک مرتبہ گردش دینا دیکھو محمد علی کو پہلے سطر اول میں لکھا دوسری سطر قائم کی اس طرح کہ پہلے ایک حروف بائیں طرف سے پھر دائیں طرف سے اسی طرح گردش کرتے کرتے سب حروف ختم کر دیئے یہاں تک کہ دوسری سطر قائم ہوگئی جس کی صورت یہ ہے۔

ی م ل ح ع م د

بس اس عمل کا نام صدر مؤخر ہے کل عمل کا نام تکسیر ہے زمام پیدا کرنا اور صرف ایک مرتبہ گردش دینے کو صدر مؤخر کہتے ہیں اب آپ صدر مؤخر کی تعریف سمجھ گئے ہوں گے۔

تخلیص

تخلیص کرنا: کتب جفر اور علم جفر میں یہ اصطلاح بار بار آتی ہے۔ اس کے معنی ہیں خالص کرنا یعنی جو حروف کسی اسم یا جملہ میں مکرر آئیں ان کو گرا دینا۔ نکال دینا اگر کہا جاوے اسم محمود کو تخلیص کرو تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ م ح م و د۔ م ح و د یعنی م دو بار آیا ایک میم حذف کر دیا

(مفتاح (مغلاق عدل وفق مساحت ضابطہ غایت)

یہ سات نام علم جفر کی اصطلاح میں علم الآثار اور علم الاخبار دونوں میں یہ اصطلاحیں کام آتی ہیں۔ مفتاح سے مراد ہے اور اس کے معنی ہیں اصل تعداد پر ایک اضافہ کرو یعنی ۶۶ ہیں تو ۶۷ کرو یعنی جب کہا جائے کہ مغلاق کرو یعنی ۶۶ کو ۶۸ کرو۔ ۶۶ عدد کو مثال سمجھو اصل عدد ۶۶ ہیں ان کو مفتاح مغلاق عدل وفق مساحت ضابطہ غایت۔ اگر کہا جائے کہ وفق کرو تو اس سے یہ مراد ہوگی کہ ۷۰ بناؤ اسی طرح جس نمبر کا نام لیا جائے اس ترتیب سے اعداد کا اضافہ کرو اس پورے طریقہ کا نام مراتب سبعہ ہے یہ اخبار و آثار دونوں میں کام آتا ہے اور اسرار باطنی کا سر ہے اور راز ہائے حقیقت ہے اس کی تفصیل یہ ہے تاکہ آسانی سے سمجھ میں آسکے سب سے پہلے مفصلہ ذیل نقشہ دیکھو

(نقشہ مراتب سبعہ مکمل)

نام مراتب سبعہ	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
نام ستارہ متعلقہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
نام یوم متعلقہ	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	ہفتہ سنیچر
نام مؤکل	سرکائیل	اصوائیل	دردائیل	قبائیل	خرکائیل	سلفائیل	اسمائیل

یہ قاعدہ نہایت مستند و صحیح ہے دونوں طریق کو وضاحت بیان کرتا ہوں۔ اس طریقہ سے پہلے ایک مستحصلہ حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔ اپنے سوال کے حرفوں کو مفرد کرکے لکھو اور ان حروف کو شمار کرو جتنی تعداد شمار حروف ہو اس کے حرف بنا کر سوال میں شامل کرو مثلاً سوال

کے حرف کی تعداد ہندسہ ہے تو ہ۔ی لکھ دو اسی طرح جو تعداد حاصل ہو اس کے حروف بنا کر
سوال کے آگے لکھ دو اب ان تمام حرفوں کے نقاط شمار کرو جتنے نقطے ہوں ان کے بھی حروف
بنا کر سوال کے آگے لکھ دو مثلاً سات نقطے ہیں تو حرف ز لکھ دو اسی طرح جس قدر نقطے ہوں ان
کے حروف بنا کر سوال میں شامل کرو اور جس دن سوال کر رہے ہو اس دن کے مرتبہ کا نمبر
مراتب سبعہ سے لے کر حرف بنا کر شامل کرو مثلاً بدھ کا دن ہے تو اس دن کا مرتبہ عدل ہے اور نمبر ۳ ہے
اور ۳ عدد کا حرف جیم ہے تو جیم کو سوال میں شامل کرو اور اس دن کے موکل نام مفرد کر کے شامل
یعنی بدھ کا موکل دردائیل ہے تو اس کو مفرد کر کے لکھو ان تمام حروف کی ایک سطر بناؤ اس سطر سے
جواب حاصل کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ ان کو ترتیب وار بیان کروں گا۔

مثال: ایک شخص کا نام سلیم ہے سوال ہے (کب آئے گا) اس سوال کو مفرد کیا
س ل ی م ک ب آ ے گ ا

یہ دس حرف ہوئے اور دس عدد (ی) کے ہیں لہٰذا جو سوال مفرد کر کے لکھا اس میں ی شامل کیا
جس دن سوال کیا وہ دن بدھ کا تھا اس کا مرتبہ عدل تیسرے نمبر پر ہے اور تین عدد جیم کے ہیں جو
حرف جیم بھی شامل کیا اور بدھ کے دن کا موکل دردائیل ہے لہٰذا یہ حروف مفرد کر کے شامل کئے یعنی
دردائیل ہمزہ قائم مقام الف کے ہوتا ہے جب تمام قواعد کے حروف بنا لیے ہو چکے تب تعداد شمار
کرو اب نقطے شمار کئے تو دس ہوئے تو حرف ی بنا اب سطر بنائی س ل ی م ک ب آ ے گ ی ج د
د ا ی ل ی آ ئے اس سطر سے جواب حاصل کرنے کے طریقے بعون اللہ تعالیٰ تحریر کرتا ہوں طریق اول
سطر حاصل کردہ کو تخلیص کرو مکرر حروف گرا دو اور ان حروف کا نظیرہ دو نظیرہ کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے
حروف نظیرہ کو بسط حروفی کر کے صدر موخر کرو جواب گویا ہوگا لیکن یہ یاد رکھو کہ تخلیص کرنے کے بعد ہر
مرتبہ تمام حروف کو مکرر سطر بنا کر دیکھو کس مرتبہ پر تخلیص کرنے پر صحیح جواب برآمد ہوتا ہے اگر تخلیص
سے جواب برآمد نہ ہو تو بسط غریزی کرو اور پھر ان حروف پر نظر ڈالو اور مرکب کرو جب جواب
حاصل ہو جائے تو صدر موخر کرو انشاءاللہ تعالیٰ جواب برآمد ہوگا یہ بھی یاد رکھو
کہ جو حروف زائد ہوں ان کو مقدم موخر کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ کسی جگہ ہم جملہ (جوڑ) کی ضرورت
ہو اس میں بندش ترتیب بدلی جا سکتی ہے اگر آپ جس سطر پر غور کر رہے ہیں اس میں یہ حرف مختلف
جگہ پر ہوں تو کہیں ہے اور کہیں ہے لیکن ہم ان کو جگہ جگہ سے اٹھا کر ملا سکتے

ہیں اور دوسرا اختیار عامل کو یہ بھی ہے بشرط ضرورت حروف متشابہ کو حروف متشابہ سے بدل سکتے ہیں۔ مثلاً
جواب میں (ت) کی ضرورت ہے اور ہمارے پاس (ب ث ہے) تو ہم ب کو ت سے بدل سکتے ہیں اور
یہ تبادلہ صرف ایک حرف میں کیا جا سکتا ہے مگر دو حرفوں کا عیب سے خالی نہیں ہے قانون جفر میں ایک
حرف کم و بیش کرنے کی اجازت ہے اور یہ اس لیے کہ وقت رائیگاں نہ جائے۔ اس طریقہ سے اپنے مقصد
کا جواب حاصل کرو۔

دوم طریق یہ ہے: ان تمام حروف کے اعداد ابجد سے حاصل کرو یعنی سطر حاصل کردہ کے۔ جو تعداد حاصل
ہو ان کے حروف بناؤ اور ان حروف کو ملفوظی کرو اور بسط غریزی کر کے صدر موخر کرو جواب برآمد ہوگا
طریق سوم: حسب قاعدہ دوم ملفوظی کر کے تخلیص کرو طریق دوم سوم میں فرق صرف اتنا ہے
کہ سوم میں تخلیص کرنا ہے باقی سب طریقے وہی ہیں جواب برآمد ہوگا۔
طریق چہارم: سطر حاصل شدہ بسط عددی کرو اور ان کو خالص کر کے نظیرہ دے کر بسط غریزی
کرو اور صدر موخر کرو یہ بات ذہن میں رکھو کہ ہر طریقے کے کرنے بعد جواب حاصل کرنے کی کوشش کرو یہ
چار طریقے آسان اور سہل میں نے بیان کر دیئے ہیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اب آپ ان طریقوں سے مستحصلہ حاصل
کر لو کے مستحصلہ یک علم خاص ہے محنت و کوشش کرنا اور فضل ربی کے طلب گار رہنے سے ان شاء اللہ مستحصلہ
حاصل ہوگا وما توفیقی الا باللہ۔ بہرحال مستحصلہ کا حاصل ہونا تائید ایزدی پر موقوف
ہے یہاں نہ کسی کی پیری چلتی ہے نہ استادی کام آتی ہے

(مراتب سبعہ سے علم الآثار کا تحفہ)

علم الآثار کے ماتحت ایک طلسم مراتب سبعہ سے بیان کرتا ہوں یہ طلسم برائے تسخیر ہے ننانوے فیصدی
کامیاب ہوتا ہے زود اثر عمل ہے اور اکسیر تسخیر ہے اس قسم کے عملیات اس قدر آسان نہیں ہوتے جتنے لوگ
سمجھتے ہیں۔ بے محنت کامل یہ اثرات رونما نہیں ہوتے اس کی ترکیب یہ ہے نام طالب مع والدہ کے اور
نام مطلوب مع والدہ کے حروف مفرد کر کے لکھو اور ان تمام حروف عنصر سے جدا کرو یعنی آتشی بادی آبی خاکی
علیحدہ علیحدہ دیکھو کہ کس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف زیادہ ہیں۔ جس عنصر کے حروف
زیادہ ہوں گے یہ عمل اسی عنصر سے منسوب ہوگا اور عمل کی تمام کارروائی اسی عنصر کے تحت ہوگی اس کو
یادداشت کے لیے لکھ لو اب سطر تیار کردہ کو دیکھو کہ کس ستارے کے حروف زیادہ ہیں بس جس

ستارے کے حروف زیادہ ہوں گے اسی ستارے کے ماتحت مراتب سبعہ سے متعلق یہ عمل ہوگا مثلاً اس میں مشتری ستارے کے حرف زیادہ ہیں تو یہ ضابطہ سے متعلق ہے تو ہم نے ضابطہ لکھ لیا اور پھر بائیں طرف کو شمار کرتے ہوئے سبھی مراتب لکھ لئے اس کی صورت یہ ہوگی ضابطہ. غایت. مفتاح. مغلاق. عدل. دفق. مساحت ان سب کو ترتیب وار لکھو اب نام مطلوب مع والدہ کے اور نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو تعداد حاصل ہو وہ تعداد ضابطہ کے نیچے لکھو اب ان میں ایک زیادہ کرکے دوسرے کے نیچے لکھو اسی طرح ایک بڑھا کر عمل کرو مثال تمہارے ناموں کے عدد ۱۳۶ ہیں تو اس کی صورت یہ ہوگی۔

مساحت	دفق	عدل	مغلاق	مفتاح	غایت	ضابطہ
۱۴۲	۱۴۱	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۸	۱۳۷	۱۳۶
شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	زحل	مشتری
روقیائیل	جبرائیل	دردائیل	حورائیل	سمسمائیل	اسرافیل	صرفیائیل

اب نیچے یہ آیت لکھو: اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ قلب فلاں بن فلانہ

نام مطلوب مع والدہ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ السَّلَامُ عَلَیْكَ یہاں کس سے موکل ستارے کا نام لکھو یعنی جو تمہارا ناموں ستارہ اول نمبر پر آیا ہے یعنی آپ کا ستارہ مشتری ہے تو اب صرفیائیل تلبث قلب فلاں بن نام طالب مع والدہ کے لکھ دیجئے بادوذ بس یہ عمل تیار ہوگیا ہے کاغذ پر ترتیب وار لکھو. اب جو عنصر ساتواں آپ کے پاس لکھا ہو اب اس کے مطابق کام لیا جائے گا مثلاً آتشی ہے تو جلا یا جلائے گا اگر بادی عنصر ہے تو ہوا میں لٹکایا جائے گا اگر آبی ہے تو پانی میں بہایا جائے گا اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کیا جائے گا اگر مزاج آتشی ہے تو لکھا ہوا عمل بتی بنا کر خوشبودار تیل میں جلا دیتی کا منہ مطلوب کے مکان کی طرف کرنا۔ بس متعلقہ دن عمل کرو اس استعمال کرو ورنہ آئندہ ہفتہ اسی دن کرو اور اسی ستارے کی ساعت میں تیار ہو جب اسی ساعت میں استعمال کرو یعنی ہر ستارے کی ساعتیں دن رات میں کئی بار آتی ہیں اسی ساعت میں عمل کرو۔ بعد اس کی بیس مرتبہ یعنی ہے یعنی اسی ساعت میں بیس مرتبہ روزانہ پڑھو مطلوب کی طرف منہ کرکے اس میں کوئی پرہیز نہیں اور نہ ہی دن رات کے وقت کی قید ہے صرف ساعت ملحوظ رہے یہی شرط ہے. ساعت دیکھنے کے لیے آسان اور سہل

نقشہ دیا ہے اس کو دیکھو۔

نقشہ چوبیس گھنٹوں کی ساعات کا

	شنبہ صبح	یکشنبہ صبح	دوشنبہ صبح	سہ شنبہ صبح	چہارشنبہ صبح	پنجشنبہ صبح	جمعہ صبح
۱	زحل	شمس	قمر	مریخ ۷	عطارد	مشتری	زہرہ
۲	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸
۳	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹
۴	شمس ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰
۵	زہرہ ۱۱	زحل ۱۱	شمس ۱۱	قمر ۱۱	مریخ ۱۱	عطارد ۱۱	مشتری ۱۱
۶	عطارد ۱۲ دن	مشتری ۱۲ دن	زہرہ ۱۲ دن	زحل ۱۲ دن	شمس ۱۲ دن	قمر ۱۲ دن	مریخ ۱۲ دن
۷	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱
۸	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲
۹	مشتری ۳	زہرہ ۳	زحل ۳	شمس ۳	قمر ۳	مریخ ۳	عطارد ۳
۱۰	مریخ ۴	عطارد ۴	مشتری ۴	زہرہ ۴	زحل ۴	شمس ۴	قمر ۴
۱۱	شمس ۵ شام	قمر ۵ شام	مریخ ۵ شام	عطارد ۵ شام	مشتری ۵ شام	زہرہ ۵ شام	زحل ۵ شام
۱۲	زہرہ ۶	زحل ۶	شمس ۶	قمر ۶	مریخ ۶	عطارد ۶	مشتری ۶
۱۳	عطارد ۷	مشتری ۷	زہرہ ۷	زحل ۷	شمس ۷	قمر ۷	مریخ ۷
۱۴	قمر ۸	مریخ ۸	عطارد ۸	مشتری ۸	زہرہ ۸	زحل ۸	شمس ۸
۱۵	زحل ۹	شمس ۹	قمر ۹	مریخ ۹	عطارد ۹	مشتری ۹	زہرہ ۹
۱۶	مشتری ۱۰	زہرہ ۱۰	زحل ۱۰	شمس ۱۰	قمر ۱۰	مریخ ۱۰	عطارد ۱۰
۱۷	مریخ ۱۱ رات	عطارد ۱۱ رات	مشتری ۱۱ رات	زہرہ ۱۱ رات	زحل ۱۱ رات	شمس ۱۱ رات	قمر ۱۱ رات
۱۸	شمس ۱۲	قمر ۱۲	مریخ ۱۲	عطارد ۱۲	مشتری ۱۲	زہرہ ۱۲	زحل ۱۲
۱۹	زہرہ ۱	زحل ۱	شمس ۱	قمر ۱	مریخ ۱	عطارد ۱	مشتری ۱
۲۰	عطارد ۲	مشتری ۲	زہرہ ۲	زحل ۲	شمس ۲	قمر ۲	مریخ ۲

۲۱	قمر	۳	مریخ	۳	عطارد	۳	مشتری	۳	زہرہ	۳	زحل	۳	شمس	۳
۲۲	زحل	۴	شمس	۴	قمر	۴	مریخ	۴	عطارد	۴	مشتری	۴	زہرہ	۴
۲۳	مشتری	۵	زہرہ	۵	زحل	۵	شمس	۵	قمر	۵	مریخ	۵	عطارد	۵
۲۴	مریخ	۶	عطارد	۶	مشتری	۶	زہرہ	۶	زحل	۶	شمس	۶	قمر	۶

قانون عملیات سب میں طالب کا پہلے اور مطلوب کا نام بعد میں لکھنے سے عمل کی تاثیر کئی گنا زیادہ ہو جاتی ہے اور جس ستارہ کی ساعت میں عمل کرتے ہو اس کو شامل کرنے سے اور زیادہ تاثیر عمل ہوتی ہے

مراتب الحروف

قاعدہ ہے کہ مراتب الحروف علم الاعداد کی ایک خاص اصطلاح ہے مراتب الحروف کے معنی ہیں کہ حروف کو علی الترتیب یعنی اعلیٰ قدر مراتب رکھنا یعنی اگر کسی اسم میں حروف اس ترتیب سے ہوں کہ زیادہ عدد والا حرف بعد میں ہو اور چھوٹے عدد والا حرف پہلے ہو تو ان حروف کو علی قدر مراتب کر لیا جائے مثلاً اسم جمیل ہے اس میں اول جیم ہے جس کے عدد ۳ ہیں پھر میم ہے جس کے عدد ۴۰ ہیں پھر یٰ ہے جس کے عدد ۱۰ ہیں پھر لام ہے جس کے عدد ۳۰ ہیں اب ان کو اعلیٰ قدر کیا تو یہ صورت بنی م ل ی ج یعنی سب سے پہلے بڑے عدد والا حرف لیا پھر اس سے کم عدد والا یہ صورت ترقی مراتب و مناصب کے عمل تسخیر میں کام آتی ہے۔ بعض اصحاب مطلوب کے نام کو بھی علی قدر مراتب الحروف کرتے ہیں جو کہ درست نہیں ہے بلکہ غلط ہے اور عمل کی تاثیر میں فرق پڑ جاتا ہے۔

بسط تضعیف

نوٹ: بسط تضعیف عملیات میں بھی کام آتا ہے مگر عملیات از حد کام کی شے ہے چونکہ مراتب الحروف کے طریقہ سے بسط تضعیف کا طریقہ مختلف ہے وہ یہ ہے اسم یا عمل میں جو حروف ہوں ان کو دوگنا کرتے جاؤ مثلاً [illegible] تو [illegible] ہے تو میم لکھو یعنی میم کے عدد ۲ ہیں دوگنا ہوا تو چھ عدد ہوئے تو واو لکھا اور [illegible] عدد ۲۰ میں اس کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے تو ۴۰ کا عدد میم کے ہیں اس لیے میم لکھا [illegible] اصل عدد [illegible] یہ طریقہ بہت ہی زود اثر ہے مگر [illegible]

عمل نہیں پڑھ سکتا ہو تو بہت بہتر نقش سے کام لیا جاتا ہے۔ مثلاً: بہت ہی ترقی کے لیے عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا مثلاً کوئی شخص واللہ یرزق من یشاء بغیر حساب کا عمل پڑھنا چاہتا ہے تو اس آیت کو اپنے نام کے حروف کی تنقیت کرو اور جو اعداد حاصل ہوں اس کا نقش مثلث پُر کرو نقش بھرنے کا طریقہ آگے آئے گا [illegible] ساعت مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے داہنے بازو میں باندھے انشاءاللہ بہت جلد امداد غیبی کا حصول ہوگا۔ اگر اس عمل کو روزانہ کرنا چاہتے ہیں تو اس آیت کو روزانہ مثلث کے طریقہ پر پڑھیں یعنی پہلے دن خانہ اول کی تعداد کے مطابق دوسرے دن دوسرے خانہ کی تعداد کے مطابق اسی طرح نو دن پڑھیں انشاءاللہ مقصد جلد حاصل ہوگا۔

ہدایات

ترقی محبت تسخیر فتح اور اس قسم کے مقاصد کے واسطے نقوش زعفران سے لکھیں جدائی اور مقہوری اعداء کے لیے عمل یا نقش سیاہ روشنائی سے لکھیں۔ ہر عمل کی تکمیل اس کے ہر ایک جز کی تکمیل کرو بعض اوقات ایک معمولی اور ادنیٰ بے احتیاطی بھی عمل کو ناکارہ بنا دیتی ہے جدائی مقہوری اعداء خواب بندی زبان کے نقوش لوہے کے قلم سے لکھیں اور دیگر عملیات لکڑی کے قلم سے لکھیں خصوصاً انار کی لکڑی سے لکھنا مفید ہے اس طرح عمل پڑھتے یا نقش لکھتے وقت بخور جلانا چاہیے یعنی دھونی دینی چاہیے۔ بخور سے عملیات کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمل محبت شادی ترقی تسخیر اور ملازمت کے لیے بخور لوبان صندل سرخ و سفید کا برادہ اگربتی وغیرہ جدائی مقہوری اعداء رنجوری دشمنان خواب بندی و زبان بندی کے لیے اور اس قسم کے عملیات کے لیے بخور نیم، حنظل، ایلوا، پاپڑا، نمک، نیز کی دھونی دینی چاہیے اور اگر کوئی عمل کسی ستارے کی ساعت میں کرتے ہو تو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ بخور ہر ستارہ کا متعین ہے جس ستارے کی ساعت میں عمل کرو اس ستارہ کا بخور جلاؤ۔ نقشہ بخور یہ ہے

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
عود	سندل	کافور	گندمک	عود عنبر	مشک عطر	عطر مشک
رال	سرخ	لوبان	لوبان	لوبان	لوبان	اجوائن
گوگل	سفید	عود	عود	صندل سرخ	صندل سرخ	صندل سرخ

٨	د	س	ل	م	ہ	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن	غ	م
٩	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س	ل	م	ہ	ن	ج	ل	ہ
١٠	ل	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س
١١	ل	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س
١٢	د	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ہ	س	ل	م
١٣	ن	غ	م	ہ	س	ل	م	د	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م
١٤	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س	ل	م	د	ن
١٥	م	د	س	ل	م	د	ن	ج	م	د	ا	س	ل	م	ن	غ
١٦	د	ا	س	ل	م	ن	غ	م	د	س	ل	م	د	ن	ج	م
١٧	س	ل	م	د	ن	ج	م	ہ	ا	س	ل	م	ن	غ	م	ہ

دیکھئے سترہویں سطر میں زمام برآمد ہو۔ اسی طرح نکتے ہو جب تک زمام برآمد نہ ہو لیکن بعض نام ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا زمام مشکل سے برآمد ہوتا ہے اسا س میں نام مطلوب مقدم تھا اور طالب کا نام مؤخر تھا مگر زمام میں طالب مقدم اور مطلوب مؤخر ہو گیا جیسا کہ قاعدہ ہے زمام میں مقدم اور نام مطلوب مؤخر ہونا چاہیے اب سیدھی یعنی داہنی طرف کے خانہ اول کے سبھی حروف اوپر سے نیچے تک لکھ لو۔ س س م م ن غ م ہ ا ل ل د ن ج م ہ س۔ اسی طرح بائیں طرف کے یعنی خانہ آخر کے اوپر سے نیچے تک اب حروف لکھ لو یعنی د ا ل ل ہ ن ج م ہ س س م م ن غ م ہ۔ اب ان کی سطریں قائم کر لو۔

سطر اول	س	س	م	م	ن	غ	م	ہ	ا	ل	ل	د	ن	ج	م	ہ	س
سطر دوم	د	ا	ل	ل	ہ	ن	ج	م	ہ	س	س	م	م	ن	غ	م	ہ

اب ان سطروں کا امتزاج کرو۔ اس کا مطلب ہے کہ سطر دوم کا آخری حرف اور سطر اول کا پہلا حرف لکھ کر تمام حروف کا امتزاج کرو۔ وہ صورت یہ ہوگی۔ مثال:

ہ س م س غ م ن م م ن م غ س م س ہ ا ہ ا م ل ج ل ن ہ د ن ل ج ل م ا ہ د س

اب اس امتزاجی سطر کے اعداد جمع کریں جو کل عدد ١١٨٣ ہوئے اس کا مثلث نقش بنا کر لکھو اور پاس

حرف امتزاج سے حاصل کردہ حروف لکھو یہ نقش چاندی کے پترے پر لکھو گے یا بازو میں باندھو اس عمل کو کسی بھی مطلوبہ شے کو حاصل کرنے کے لیے اس تکسیر مقلوب القلوب سے کام لیا جا سکتا ہے نقش بھرنے کا طریقہ آگے بیان ہوگا یہاں پر یہ مثال دے کر سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ اعراب

عملیات میں جو عبارت ہوتی ہے وہ اکثر بے معنی ہوتی ہے اس لیے حروف کو مرکب کر کے جملے بنائے جاتے ہیں ایسے جملوں میں مضمون کا اعتبار نہیں کیا جاتا بلکہ حروف کی ترتیب لازمی ہوتی ہے لیکن بعض اوقات عملیات کی عبارت کو پڑھنے کی ضرورت بھی ہوتی ہے اور بلا اعراب کے پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے اس حسب قوانین عملیات اعراب لگانے کا طریقہ جاننا ضروری ہے اگر طریقہ معلوم نہ ہو تو بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا وہ اعراب لگانے کا نقشہ تحریر کرتا ہوں اگر کسی عبارت میں ابتدا میں ساکن والا حرف آجائے تو حسب ضرورت اعراب لگا کر کام کرو۔

نقشہ اعراب یہ ہے

زبر والے حروف	ہ	ر	ش	د	ت	خ	ذ
زیر والے حروف	ا	ب	ط	ظ	ع	غ	ص
پیش والے حروف	ج	ف	ک	ح	ز	ث	س
ساکن والے حروف	ض	ق	ل	م	ن	و	ی

حروف کی خاصیت و تعلق

لازم ہے پہلے ہر حرف کی خاصیت و تعلق کو سمجھنا تاکہ کہیں بے ترتیبی نہ ہو جائے اور محنت بیکار نہ ہو جائے اس کو جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دیتا ہوں ذیل کے نقشہ سے تمام کیفیات معلوم ہو جائیں گی۔

۱۵۲	۱۱۱	۱۰۱	۱۹۲	۱۱۱	۱۲۴	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۹۲	۲۰۱	۱۰۱	۱۱۹
سین ق	ای ی	ا ق	ب ف ق	ای ی	دک ق	ای ق	ای ق	ای ق	ای ق	ب س ق	ار	ا ق	طبک
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۹۱	۹۵	۱۶۱	۲۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۷۰
ک ی	ل ق	ا ف	و ص	ا ف ی	ا ر	شین	ا ت	ا ث	ا خ	ا ل ذ	د ض	ا ظ	س ع
یاقوت	یاقوت	اف	الف ب	الف فا	الف	یاقوت	الف	ف	اف	الف م	الف دل	الف	یاقوت
۱۱۷	۱۱۷	۱۱۱	۱۳۶	۱۹۲	۱۱۱	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱	۱۸۲	۱۳۴	۱۱۱	۱۱۷
زی ق	زد ق	ای ق	و ن ق	ب ص ق	ی ق	زد ق	ی ق	ی ق	ی ق	ب ج ق	و ق	ی ق	زی ق

تقسیم عناصر حروف تہجی

یعنی ابجد کا پہلا حرف آتشی دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی اسی طرح تا آخر ابجد تقسیم ہے لیکن حکماء اشراقیین نے اس قسم کو تسلیم نہیں کیا اور اس طرح تقسیم کی کہ ابتث کا پہلا حرف آتشی دوسرا خاکی اور سوم آبی اور چہارم بادی۔ اس فقیر نے بہ عمل تحقیق کی کہ دونوں ترتیب عناصر میں صحیح اور موثر ہے۔ آج کل یہ علم اس قدر محدود ہے کہ شاذ و نادر ہی کوئی اس کا محقق اور نجومی ہے ذوق شوق کی نظر کر زمانہ سے پیش نظر ہوا کہ تقسیم اول ابجد قمری ہے اور جمالی ہے۔ اور تقسیم دوم ابجد شمسی ہے اور جلالی ہے۔

نقشہ تقسیم ابجد شمسی یعنی ابتث

آتشی	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن
خاکی	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و
آبی	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ
بادی	ث	د	س	ط	ف	م	ی

شائقین عاملین کتابوں میں الجھ جاتے ہیں کہیں کسی حرف کو بادی اور کہیں خاکی لکھا ہوتا

تو الجھن میں پڑ کر دماغ ماؤف کر لیتے ہیں اور ہمت توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں اس لیے اس ابتث شمسی کا نقشہ بھی ترتیب دیا ہے اور ابتث جلالی ہے مگر بہت کارآمد اور زود اثر ہے۔

سوال حل کرنے کا طریقہ

نام سائل مع والدہ اور سوال اور عمر سائل اگر حقیقی معلوم نہ ہو تو اندازہ کافی ہے اور جس دن سوال کیا ہے وہ دن اور جو مہینہ ہے اس کا نمبر اور جو تاریخ ہو اور سن ہجری اور جس مہینہ میں سوال کیا ہے اس کی پہلی تاریخ کا دن ان تمام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں اور اس میں سے ۹۷ عدد خارج کر دو بقایا کو تین سے تقسیم کرو۔

نمبر۱: اگر ایک بچے تو سوال کا جواب عمدہ ہے یعنی جو بھی سوال ہو اس میں کامیابی اور خوشی اور صحت و عزت و دولت اور فتح ہے۔

نمبر۲: اگر دو بچیں تو کوئی خاص نفع نہیں جواب یہ ہوگا کہ ابھی چند دن توقف اور صبر کرو کام میں دیر ہے۔

نمبر۳: اگر تقسیم کامل ہو جائے تو جواب نفی میں ہے یعنی اس کام میں سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ تفصیل یہ ہے عمر سائل ۲۵ سال ہے تو ۲۵ کا ہندسہ لکھو اور جس دن سوال کیا ہے اس دن کے عدد لکھو۔

ایام ہفتہ مع اعداد

دن	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
اعداد	۲۵۷	۲۱۶	۲۷۰	۴۲۲	۵۴۴	۴۱۲	۱۱۸

۱۱ جو مہینہ ہو اس کا نمبر لکھو۔

مہینوں کے نمبر

ماہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ماہ	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحج
نمبر	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

باقی ۴ بچے، ہرگز نہیں۔

طریقہ عجیب وآسان

ہر حاجت ہر مقصد ہر مراد کو دیکھنے کے لیے کہ پوری ہوگی یا نہیں سوال میں پہلے لفظ الٰہی شامل کرو اور مفرد کر کے لکھو پھر شمار کرو کہ کتنے حرف سوال کے ہیں اب انکو دوگنا کر لو اور ۱۴ اعدد قائم کے اضافہ کر کے، ۷ سے تقسیم کرو اگر طاق بچیں تو مراد پوری ہوگی اگر جفت بچیں تو ناکامی ہے مثال ال اہ ی ج م ی ل اح م د ک ی ک ت اب ک ن ی اف ی ض ع ام ہ و گ ی، کل حروف ۳۳ ہوئے ان کو دوگنا کیا ۶۶ ہوئے ۱۴ کا اضافہ کیا تو ۸۰ ہوئے ۷ سے تقسیم کیا تو باقی ایک رہا، جواب ہوا فیض عام ہوگی۔

طریقہ نایاب

یہ عمل بہت ہی زود اثر ہے اور سریع التاثیر ہے اپنے نام کے موافق اسم باری میں تلاش کرو کون سا نام ہے مثلاً میرا نام جمیل احمد ہے جیسے یا جامع یا جلیل وغیرہ میں سے کوئی اسم لے لو۔ یعنی جو آپ کے نام کا اول حرف ہو اس کے مطابق اسم باری لے لیا تو نقشہ اسم باری میں اس کا ستارہ اور موکل لے لو اور سب کے اعداد یکجا جمع کر کے نقش مربع پر کرو جس کا طریقہ آگے باب نقش میں آئے گا۔ اور ستارہ کی ساعت میں تیار کر کے اپنے پاس رکھو۔ اور ساعت ستارہ میں اسم باری با موکل پڑھو یعنی یا جلیل بحق کلکائیل اعنی۔ پڑھنے کی تعداد یہ ہے کہ جتنی بار تمہارے نام کا پہلا قرآن میں آیا ہے اتنی ہی بار روز اسی ستارے کی ساعت میں پڑھنا ہے۔

نقشہ حروف قرآن مجید

ا	ب	ج	د
۴۱۱۰۲	۱۱۴۲	۳۲۷۳	۵۶۹۲
ہ	و	ز	ح
۱۸۵۷۰	۳۵۵۳۶	۱۵۹۰	۹۷۲
ط	ی	ک	ل
۱۳۷۴	۲۵۱۹	۹۰۳۲	۳۴۳۲
م	ن	س	ع
۳۱۸۰۳۰	۲۶۵۶۰	۵۸۹۱	۹۲۱۰۰
ف	ص	ق	ر
۸۴۹۹	۲۰۱۳	۶۸۸۳	۱۱۷۰۹۳
ش	ت	ث	خ
۲۲۵۲	۱۱۹۹	۱۲۷۶	۳۶۱۶
ذ	ض	ظ	غ
۴۶۹۷	۱۶۵۷	۸۹۲	۲۲۰۸

دیکھئے آپ کے نام کا حرف (ق) ہے تو ۶۸۸۳ چھ ہزار آٹھ سو تیراسی مرتبہ مطلوبہ ستارہ کی ساعت پڑھئے اب اسمائے باری کا مکمل نقشہ اسم مع اعداد و موکل و ستارہ و برج و راشی اور خاصیت و طبع کے ترتیب دے کر تحریر کرتا ہوں۔

نقشہ اسم ذات باری مع کیفیات

نمبر شمار	اسم اعظم	معنی	اعداد	خاصیت	عناصر	ستارہ	برج	راشی	موکل
۱	اللہ	خدا	۶۶	جلالی	آتشی	مریخ	حمل	میگھ	اسرافیل دوربائیل
۲	الٰہ	معبود	۳۶	″	″	″	″	″	″ ″
۳	اوّل	سب سے پہلا	۳۷	″	″	″	″	″	″ طاطائیل
۴	آخر	ہمیشہ رہنے والا	۸۰۱	″	″	″	″	″	″ امویکیل
۵	امر	سب سے بڑا	۲۴۱		″	″	″	″	″ ″
۶	احسن الخالقین	[illegible]	۹۲۱	″	″	″	″	″	″ حولائیل
۷	احد	یکتا [illegible] سے نرالا	۱۳	″	″	″	″	″	″ دردائیل

نمبر	نام	معنی	عدد	کیفیت	عنصر	ستارہ	برج	برج ہندی	موکل
۸	اکرم	بزرگ	۲۵۱						رویائیل
۹	اعلیٰ	بڑا	۱۱۱	〃				〃	سدکیتائیل
۱۰	اعلم	زیادہ جاننے والا	۱۴۱	〃	〃	〃	〃	〃	رویائیل
۱۱	الرحمٰن	مہربان	۳۲۹	〃				〃	نورائیل
۱۲	الرحیم	رحم والا	۲۸۹	〃	〃	〃	〃	〃	رویائیل
	اسم باری								
۱۳	اول	اول سب سے	۴۰	جمالی	آتشی	مریخ	حمل	میکھ	اسرافیل سدکیتائیل
۱۴	اکبر	بڑا سب سے	۲۲۳	〃				〃	اموائیل
۱۵	حکیم	حکمت والا	۲۰۹	〃	〃		〃	〃	نورائیل
۱۶	صمد	بے پروا سب سے	۱۹۵	جمالی	〃	〃		〃	عطرائیل
۱۷	جبار	زبردست	۲۰۶	جمالی	بادی	〃	عقرب	برچھک	کلکائیل ذکائیل
۱۸	جواد	سخی	۱۴	جمالی	〃	〃	〃	〃	لسنائیل کلکائیل
۱۹	جلیل	بزرگ	۷۳	جلالی	بادی	مریخ	عقرب	برچھک	کلکائیل ططائیل
۲۰	جاعل	بنانے والا	۱۰۴	〃	〃	〃	〃	〃	ططائیل کلکائیل
۲۱	باطن	پوشیدہ سب سے	۶۲	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برکھ	جبرائیل حورائیل
۲۲	باعث	اٹھانے والا	۵۷۳	جلالی	〃	〃	〃	〃	میکائیل جبرائیل
۲۳	باقی	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	جلالی	〃	〃	〃	〃	جبرائیل سدکیتائیل
۲۴	باسط	فراخ کرنے والا	۷۲	〃	〃	〃	〃	〃	اسمائیل جبرائیل
۲۵	بصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	〃	〃	〃	〃	〃	جبرائیل اموائیل
۲۶	باری	بنانے والا	۲۱۳	〃	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل جبرائیل
۲۷	بر	نیکی کرنے والا	۲۰۲	〃	〃	〃	〃	〃	جبرائیل اموائیل
۲۸	بدیع	[illegible]	۸۶	〃	〃	〃	〃	〃	لومائیل جبرائیل
۲۹	بارع		۲۰۹		آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل لومائیل
	اسم اعظم								

نمبر	نام	معنی	عدد	کیفیت	عنصر	ستارہ	برج	برج ہندی	موکل
۳۰	یازاکی	پاکیزہ والا	۳۸	مشترک	آتشی	زحل	جدی	مکر	شرفائیل سدکیتائیل
۳۱	یاجمیل	خوبصورت	۸۳		بادی	مریخ	عقرب	برچھک	کلکائیل طاطائیل
۳۲	یاجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	جلالی	〃	〃	〃	〃	لومائیل کلکائیل
۳۳	یاحافظ	نگاہ رکھنے والا	۹۸۹	جمالی	آبی	قمر	سرطان	کرک	تنکفیل نورائیل
۳۴	یاحفیظ	پناہ دینے والا	۹۹۸	〃	〃	〃	〃	〃	نورائیل تنکفیل
۳۵	یاحق	سچائی والا	۱۰۸	〃	〃	〃	〃	〃	تنکفیل عطرائیل
۳۶	یاحاکم	حکم دینے والا	۶۹	جلالی	〃	〃	〃	〃	رویائیل تنکفیل
۳۷	یاحکیم	حکمت والا	۷۸	جمالی	〃	〃	〃	〃	تنکفیل رویائیل
۳۸	یاحلیم	بردبار	۸۸	〃	〃	〃	〃	〃	رویائیل تنکفیل
۳۹	یاحمید	تعریف والا	۶۲	〃	〃	〃	〃	〃	تنکفیل دردائیل
۴۰	یاحنان		۱۰۹		آبی	قمر	سرطان	کرک	سدکیتائیل تنکفیل
۴۱	یاحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	جلالی	〃	〃	〃	〃	تنکفیل حولائیل
۴۲	یاحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	مشترک	〃	〃	〃	〃	جبرائیل تنکفیل
۴۳	یادائم	ہمیشہ رہنے والا	۴۶	جمالی	خاکی	زہرہ	ثور	برکھ	دردائیل رویائیل
۴۴	یادیان	بدلہ دینے والا	۶۵	جلالی	〃	〃	〃	〃	حولائیل دردائیل
۴۵	یاداعی	بلانے والا	۸۵	جمالی	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل دردائیل
۴۶	یاواحد	یکتا	۱۹	جلالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	رفتمائیل 〃
	اسم باری								
۴۷	یاودود	محبت کرنے والا	۲۰	جمالی	بادی	عطارد	جوزا	متھن	دردائیل رفتمائیل
۴۸	یاوہاب	بہت دینے والا	۱۴	جلالی	〃	〃	〃	〃	رفتمائیل جبرائیل
۴۹	یاولی	دوست خلق	۴۶	جمالی	〃	〃	〃	〃	سدکیتائیل رفتمائیل
۵۰	یاوکیل	کام کرنے والا	۶۶	〃	〃	〃	〃	〃	طاطائیل رفتمائیل
۵۱	یاواسع	پھیلانے والا	۱۳۷	جلالی	〃	〃	〃	〃	رفتمائیل لومائیل
۵۲	یاوارث	وارث	۷۰۷	جمالی	〃	〃	〃	〃	میکائیل رفتمائیل

اسمائے باری تعالیٰ کی تفصیل زائچہ میں دیکھ کر عمل کیجئے گا اب آگے اور آسان سوالات کو حل کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

۱۔ (شناخت مریض) اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مرض بدنی ہے یا آسیبی تو مریض کے نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد اور جس دن سوال کیا گیا ہے اس دن کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو خونی حرارت یعنی اندرونی بخار ہے اگر ۲ بچے تو مرض جسمانی ہے اگر ۳ بچے تو خلل آسیب و جنات کا ہے اگر ۴ بچے تو سحر جادو ٹونہ ہے۔

۲۔ اگر مریض سوال کرے کہ صحت یاب ہوں گا یا نہیں تو مریض مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں ایک بچے تو مرض سخت ہے بدشواری صحت ہوگی اگر ۲ بچیں تو مرض بدرجہ اوسط ہے اگر ۳ بچیں تو صحت کی علامت نہیں بلکہ مرض دوام ہے۔

۳۔ اگر سوال کرے کہ پہلے کس کا انتقال ہوگا یا زوجہ کا تو شوہر مع ماں کے نام کے اعداد اور زوجہ مع ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو پہلے شوہر کا انتقال ہوگا اور اگر ۲ بچیں تو زوجہ کا پہلے انتقال ہوگا۔

۴۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کے لڑکا یا لڑکی تو حاملہ مع ماں کے نام کے اعداد اور سوال کے دن کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اگر ۲ بچیں تو لڑکی ہوگی اور ۳ بچیں تو حمل خام ضائع ہوگا۔

۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حاملہ کو حمل برقرار رہے گا یا ضائع ہوگا۔ حاملہ مع ماں کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو وقت پر بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا اگر ۲ بچے تو قبل از وقت حمل ضائع ہو جائے گا۔

۶۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس عورت مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورت ہے اگر ۲ بچے تو حاملہ نہیں ہے اور اگر ۳ بچے تو حمل تھا مگر غائب ہو گیا ہے

۷۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں حاکم ظالم ہے یا عادل کے مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو حاکم عادل ہے اگر ۲ بچیں تو حاکم ظلم و عدل میں میانہ روش والا ہے اور اگر ۳ بچیں تو ظالم ہے۔

۸۔ اگر کوئی سوال کرے کہ زوجین میں موافقت ہوگی یا نہیں تو مرد و عورت کے مع ماں کے ناموں کے اعداد جمع کر کے ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک یا ۳ یا ۵ باقی بچیں تو دونوں میں موافقت اور الفت ہوگی اور دوستی قائم رہے گی اور اگر ۲ یا ۴ بچیں تو ہرگز دونوں کے درمیان دوستی کی امید نہیں ہے

۹۔ اگر سوال کرے کہ فلاں شخص دوستی سے پیش آئے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے اعداد اور مسئول کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو جانی دشمنی ہو اور اگر ۲ بچیں تو دوستی ضرور ہو۔ اگر ۳ بچیں تو بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی اگر ۴ بچیں تو ہر طرح ظاہر و باطن میں دوستی اور محبت ہو۔

۱۰۔ اگر سوال کرے کہ فلاں عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں تو سائل و عورت مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو موافقت رہے اور شادی کرنا ٹھیک ہے اگر ۲ بچیں تو موافقت نہ رہے اور ٹھیک نہیں ہے اگر ۳ بچیں تو عورت کے صالح و نیک ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کس حال میں ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عیش میں ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ ہے اگر ۳ بچیں تو بہت نازک حالت میں ہے۔

۱۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں چیز یا مال مجھے ملے گا یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نہیں ملے گا اگر ۲ بچے ضرور ملے گا۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ مجھے مال کہاں سے دستیاب ہوگا تو سائل مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عورتوں سے یا قلم کاروں سے یعنی لکھنے کا کام کرنے والوں سے اگر ۲ بچیں تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین سے اور زمین کی پیداوار سے اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر ۵ بچیں تو میراث ترکہ ذخیرہ سے اگر ۶ بچیں تو تجارت سے اگر ۷ بچیں تو قرض سے مال دستیاب ہوگا۔

۱۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ دو شخصوں میں نفاق ہے دوستی ہوگی یا نہیں تو نام سائل کے اعداد مع ماں کے اور مسئول کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو آپس میں عداوت ہوگی اگر ۲ بچیں تو دوستی ہوگی۔

۳۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا رنگ کیسا ہے؟ تو اعداد مندرجہ بالا کو ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو رنگ چور کا سفید بہ مائل زردی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو سرخ بہ مائل سبزی کے ہے اور اگر ۳ بچیں تو رنگ گندمی سانولا ہے۔

۳۲۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ چور کا نام کیا ہے تو اعداد مندرجہ بالا کو ۷ سے ضرب دے کر استنطاق اعادی کرو جو حرف حاصل ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہوگا اور خارج قسمت کا استنطاق اعادی کرو تو جو عدد بنے اس کا حرف بنالو یہ حرف چور کے نام کا آخری حرف ہوگا خارج قسمت جتنے عدد ہوں گے اتنے ہی حرفی نام چور کا ہوگا اور باقی حرف کی خاصیت کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق چور کی خاصیت ہوگی اور اسی حرف کے مطابق سمت ہوگی یعنی جس سمت سے متعلق یہ حرف ہوگا۔ چور کے نام کے سبھی حرف حاصل کئے جا سکتے ہیں مگر دور حاضر کو مدنظر رکھتے ہوئے اخفی بہتر ہے۔

۳۳۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص سے رنجش ہے اور مقدمہ چل رہا ہے انجام کیا ہوگا۔ تو چاہئے مدعی اور مدعا علیہ کے مع ماں کے اعداد اور یوم مسئول کے اعداد اور مقدمہ نمبر جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو سائل غالب آئے اگر ۲ بچیں تو مسئول غالب آئے اگر ۳ بچیں تو صلح ہو جائے اگر ۴ بچیں تو رنجش اور خصومت زیادہ ہوگی اور مقدمہ کافی عرصہ تک چلے گا۔

۳۴۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں کون سا کام کروں تو سائل کے مع ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور دن کے اعداد جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو تجارت زمین سے پیدا ہونے والی اشیاء کی اگر ۲ بچیں تو متعلقہ جنگلات سے کام کریں اگر ۳ بچیں تو تجارت پارچہ و پشمینہ وغیرہ اگر ۴ بچیں تو نوکری ملازمت وغیرہ سے روزی میسر ہوگی۔

۳۵۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں کے ساتھ شرکت کروں یا نہیں تو سائل مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو نقص ۲ بچیں تو مفید ہے۔

۳۶۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت نیک ہے یا بد تو عورت اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۴ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو دشمن ظاہری و باطنی ہو اگر ۲ بچیں تو ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن اگر تین بچیں تو ظاہر میں دشمن باطن میں دوست ہے اگر ۴ بچیں تو ظاہر و باطن میں دوست و وفادار ہے اگر کچھ بھی نہ بچے

تو نہ دوست نہ دشمن۔

۳۷۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کے حمل سے ایک لڑکا ہوگا یا دو حاملہ اور ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے تین سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو ایک لڑکا ہو اگر ۲ بچیں تو ۲ بچے پیدا ہوں گے اگر ۳ بچیں تو لڑکا پیدا ہوگا مگر زندہ نہ رہے گا۔

۳۸۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ حاملہ کو حمل لڑکی کا ہے یا لڑکے کا تو حاملہ مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے شوہر کے نام کے اعداد سے ضرب دے کر حاصل ضرب کا استنطاق اعادی کرو اگر طاق عدد ہوں لڑکا اگر جفت عدد ہوں تو حاملہ لڑکی پیدا ہوگی۔

۳۹۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اس کا رنگ کیسا ہے تو سائل مع ماں کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۳ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے رنگ سیاہ ہے اگر ۲ بچیں تو سفید ہے اگر ۳ بچیں تو سرخ ہے اگر ۴ بچیں تو زرد ہے اور ۵ بچیں تو سبز ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو مختلف رنگ کی چیز ہے۔

۴۰۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں عورت سے اولاد ہوگی یا نہیں تو عورت کے مع ماں کے نام کے اعداد اور دن کے اعداد جمع کرکے ۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں ۱۲ کا اضافہ کرکے ۷ سے تقسیم کریں اگر طاق عدد بچیں اولاد ہوگی اگر جفت عدد بچیں تو اولاد نہ ہوگی۔

۴۱۔ اگر کوئی شخص سوال کرے کہ اولاد نہ ہونے میں مرد کا قصور ہے یا عورت کا تو مرد مع ماں کے نام کے اعداد اور عورت مع ماں کے نام کے اور دن کے اعداد جمع کرکے اور مہینہ کے نمبر سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۳ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے تو قصور مرد کا ہے اگر ۲ بچیں تو قصور عورت کا ہے اگر تین بچیں تو دونوں کا ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو کسی کا قصور نہیں قدرتی امر ہے اب یہ قریب قریب ہر قسم کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بیان ہو چکا ہے اب آگے ایک اور طریقہ آسان لکھتا ہوں کہ مریض کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے ۷ سے تقسیم کریں اگر ایک بچے شنبہ ۲ بچیں تو یکشنبہ اور ۳ بچیں تو دوشنبہ ۴ بچیں تو سہ شنبہ ۵ بچیں تو چہار شنبہ اور اگر ۶ بچیں پنج شنبہ اور اگر ۷ بچیں یا تقسیم برابر ہو جائے تو جمعہ بیماری کا اول دن معین کریں اگر کسی مریض کو اپنا ابتدائی دن یاد ہو تو اس دن کے مطابق نقشہ ہذا میں دیکھ کر بیان کریں علاج تو آگے اپنے بیان میں آئے گا یہاں بر صدقہ جات سے تدارک تحریر کرتا ہوں۔

			نہیں پیتا اور سست رہتا ہے۔	
شب چہار شنبہ	عطارد	۱۵ دن	اگر کوئی بدھ کی رات کو بیمار ہو تو بسبب غم کے ہے سستی و کاہلی دم کا گھٹنا طبیعت کا پریشان رہنا کھانا پینا بند ہو جانا رنگ زرد ہو جانا۔	سبز کپڑا۔ چاول یا دو روٹیاں
پنج شنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بوجہ بے غسل کرنے یا رات کو اٹھانے چھریان کی نظر پڑی ہے علامت یہ ہے۔ درد کمر درد سر اور درد ناف اور رات کو ڈرانے والے خواب دیکھے اور آنکھیں خراب ہو جائیں۔	مرغ اور کپڑا زرد تل سیاہ۔ آٹا دینا چاہیے۔
شب پنجشنبہ	مشتری	دس دن	اگر جمعرات کی رات کو کوئی بیمار ہو تو بسبب شدید دیو یعنی ام الصبیان کے ہے علامت یہ ہے اعضا شکنی اور سستی بدن اور پیروں میں درد۔ درد سینہ قولنج استسقاء وغیرہ	ایک بکری کا بچہ یا کھیر دودھ کی صدقہ دینا چاہیے۔
جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کو کوئی بیمار ہو تو بیماری بسبب غضب خون یا گرپڑا ہے یا جن کا سایہ پڑا ہے علامت کاہلی و سستی بدن درد سر ہو خواب میں ڈرے اور آنکھیں سرخ ہو جائیں۔	دال شکر روغن سرخ کپڑا سرخ دینا چاہیئے
شب جمعہ	زہرہ	۱۱ دن	اگر جمعہ کی رات کو بیمار ہو تو بیماری بسبب نظر آسیب نظر گشتہ ران و نظر عفونت کے ہے علامت یہ ہے آنکھیں اندر دھنس جائیں بدخوابی ہو مرد ہو احتلام کی کثرت عورت ہو تو سیلان منی جریان تنگ ہو لڑکا ہوتے اور اُنس کرے دودھ نہ پیئے۔	سفید شکر کپڑا سفید انڈا مرغ صدقہ دینا چاہیے۔

اس طریقہ سے دیکھ کر صدقہ دے علاج کرو انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

باب موکل

حدیث شریف میں ہے کہ جو قطرہ پانی کا زمین پر گرتا ہے اس کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے خدائے قادر نے اس قدر بہتات کے ساتھ فرشتے پیدا کئے ہیں کہ ان کا شمار سوائے خدائے علیم اور کوئی نہیں جانتا

ایک راز: ابجد کے ۲۸ اٹھائیس حرفوں کے جوڑ اس قدر ہیں کہ دنیا کی ہزاروں زبانیں لاکھوں علم کروڑوں کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور تا قیامت لکھی جائیں گی اور دنیا اپنی اپنی باتیں کرتی رہے گی اور نت نئے الفاظ اور لغات دنیا میں تا قیامت بنتی رہیں گی لیکن ان اٹھائیس حروف کے جوڑ ختم نہ ہوں گے نہ ہو سکتے ہیں خدائے برتر و اعلیٰ نے اس قدر ملائکہ پیدا کئے ہیں کہ جن کو سوائے اس علیم و خبیر کے کوئی نہیں جانتا۔ ملائکہ کی قسمیں کئی صورت پر ہیں۔ اول قسم مہیمیہ دوئم قسم مقربیہ سوئم قسم علویہ اور ہر قسم کے ملائک کی تعداد مور و ملخ اور ریگ بیابان سے بھی زیادہ ہے۔ قسم اول مہیمیہ کو کوئی کار دنیوی سپرد نہیں ہے وہ ہر وقت تمجید۔ تسبیح تہلیل۔ تقدیس میں مصروف و مشغول ہیں اور یہ چند در چند گروہ ہیں۔ بعض حالت قیام میں ہیں بعض سجدے میں بعض قعدہ میں ان فرشتوں کی تعداد اس قدر کہ تمام آسمانوں میں ذرہ بھر جگہ بھی خالی نہیں ہے قسم دوم مقربیہ ہیں ان کے سپرد دنیا کے اہم اور بڑے بڑے کام ہیں۔ جیسے وحی کا لانا۔ رزق تقسیم کرنا روح قبض کرنا فتح و شکست دینا۔ عزت و ذلت۔ کاموں کا بگاڑنا سنبھالنا قسم سوئم علویان انکے سپرد دنیا کے چھوٹے چھوٹے کام ہیں۔ جیسے بارش کے ہر قطرہ کے ساتھ آنا۔ انسانوں کے نامۂ اعمال لکھنا اور انسان کو شیاطین اور ارواح خبیثہ سے محفوظ رکھنا۔ ہوا کو چلانا۔ بادلوں کو پھیلانا۔ اور اعمال وظائف میں تاثیر پیدا کرنا یا کسی غلط و ناجائز کے لئے کوئی عمل کرے اس کی تاثیر کو معدوم کرنا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دنیا میں شیطان اور اجنہ اس قدر ہیں کہ جب تم زمین پر چلتے ہو تو ان کی صفوں کو چیرتے ہوئے چلتے ہو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی حفاظت اور نگہبانی کے لئے فرشتے پیدا کئے ہیں اگر وہ فرشتے نگہبانی نہ کریں تو چشم زدن میں مخلوق کو کھا جائیں یہ تمام ملائکہ قسم اول کے ہوں یا دوم کے یا سوم کے سب پابند احکام الٰہی ہیں یہ نافرمانی نہیں کر سکتے ان میں نفس کا مادہ نہیں ہے اور نہ ہی شیطان آکر ان کو بہکا سکتا ہے یہ فرشتے اپنے مفوضہ کام اور خدائے تعالیٰ کی فرمانبرداری سے سرمو انحراف نہیں کر سکتے اور اپنی قوت و اختیار سے کچھ نہیں کر سکتے تاوقتیکہ حکم الٰہی نہ ہو۔ یا اس حد تک جس حد تک خدائے قادر نے ان کو اختیار دیا ہے کیونکہ ہر ایک شے قبضۂ

قدرت میں ہے بغیر اس کے حکم کے ذرہ بھی نہیں ہل سکتا۔

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار

عملیات میں موکلوں کا وجود ایک اہم جزو ہی بلکہ اساس ہے کیونکہ عمل میں لا دما علیہ موکل ہی ذات ہے موکل بضم میم و فتح واؤ کاف مشدد اور مفتوح و سکون لام ہے یعنی سپرد کردہ شدہ و اختیار دادہ شدہ صیغہ اسم مفعول یعنی کسی کو کام سپرد کر دینا اور بضم میم و فتح واؤ کاف مشدد مکسور و سکون لام صیغہ اسم فاعل یعنی سپرد کنندہ و اختیار دہندہ یعنی کام دینے والا لیکن اصطلاح عمل میں موکل ان نامی فرشتوں کا نام ہے اور ان ملائکہ سے مراد ہے جو نظام عالم کے نگہبان اور لوگوں کے قلوب پر متصرف رہتے ہیں اور خدائے قدوس نے ان کو اسی کام پر مامور فرمایا ہے عاملان علم عملیات نے تحت قواعد و قوانین کسی بھی عمل یا اسم یا حرف کے موکل بنانے تحریر فرمائے ہیں لہذا آسان و سہل طریقے سے کسی عمل یا اسم یا حروف کے موکل بنانے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

قسم اول: جس آیت یا اسم یا عمل کا موکل بنانا ہو تو اس کے اعداد ابجد سے حاصل کرو جو اعداد حاصل ہوں اس میں سے ۴۲ عدد کم کر کے ان اعداد کو پلٹ لو یعنی پہلے ہزار پھر سو پھر دہائی پھر اکائی مثلاً شکور ہے جس کے عدد ۵۲۶ میں ۴۲ کم کیے تو ۴۸۴ ہیں پہلے ۴ کا عدد ہے جو کہ مرتبہ مآة پر ہے جس کے معنی ۴ سو ہیں دوسرے ۸ ہے جو کہ مرتبہ عشرات پر ہے جس کے معنی ۸۰ ہیں تیسرے ۴ ہے جو کہ مرتبہ احاد پر ہے اب اس کو الٹا کیا تو چار ۴۸۴ دہی شکل رہی اس کے حرف بنائیں تو د۔ف۔ت آگے آئیل لگایا تو شکور کا موکل دفتائیل بنا لیکن کچھ عاملین کی اس میں بھی ترمیم ہے وہ اس طرح کہ کل عدد سے ۴۲ کم کیے تو باقی عدد کے حروف بنائے پھر ان کو پلٹا یعنی حروف د ف ت ہیں ان کو پلٹا تو ت ف د ہوئے آگے آئیل بڑھایا تو تفدائیل موکل بنا اگر کسی اسم یا حرف کے اعداد ۴۲ سے کم ہوں یعنی ان عدد قانون کے ۴۲ کم نہیں ہوتے تو ایسی حالت میں اعداد کو اسی صورت میں رہنے دیں مثلاً واسع کے عدد ۱۹ ہیں ۱۹ ہیں سے ۴۲ کم نہیں ہو سکتے تو ان ہی اعداد کا موکل بناؤ۔ کل عدد ۱۹ ہیں ان کو پلٹا تو ۹۱ عدد ہوئے اور الف صاد بنے آگے آئیل لگایا تو اصائیل موکل بنا۔ اگر کوئی عدد ایسا ہے کہ جس کے ۴۳ یا ۴۴ یا ۴۶ ہوں اور ۴۲ کم ہو سکتے ہو مثال ۴۴ عدد ہیں ۴۲ کم کیے تو ۲ بچے لہذا اس کا موکل بائیل بنا کیونکہ احاد کو پلٹنا نہ

پلٹنا برابر ہے کیونکہ احاد احاد ہی رہتا ہے اب اس طریقہ اول کا بیان تصریح و توضیح سے بیان کر دیا ہے اب اس میں کوئی الجھن باقی نہ رہی جس سے سمجھ میں نہ آسکے دوسری بات یہ ہے کہ قاعدہ میں کئی کئی طریقہ عاملین کی ایجاد ہیں اور سب اپنی جگہ صحیح ہیں جس طریقہ پر آپ کا اعتماد اور دل چاہے اس پر عمل کریں جیسا کہ اسی طریقہ میں دو طریقے بیان کئے گئے ہیں دونوں صحیح ہیں اس میں حیران نہ ہوں کہ ہم کون سا طریقہ اپنائیں جس کو آپ کا دل چاہے اس پر عمل کریں اس میں کوئی پابندی نہیں جیسا کہ اہل اسلام کے نزدیک چاروں امام حنفیؒ شافعیؒ مالکیؒ حنبلیؒ ہیں جس کا جس مذہب کی طرف رجحان ہو اس کی پیروی کرے از روئے شرع چاروں طریق جائز ہیں اسی طرح تصوف میں بے شمار فرقے ہیں چشتیؒ قادری نقشبندی سہروردی صابری نظامی قدوسی وغیرہ چونکہ عملیات بھی تصوف کا ایک شعبہ ہے اسی لیے آپ اپنی رائے کے مختار ہیں کہ جس قول پر آپ کا اعتقاد ہو اس پر عمل کریں راستے اور قواعد اور قوانین مختلف ہیں۔

قسم دوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد ابجد قمری سے لے کر دوگنا کر کے معکوس یعنی (الٹا) کر لو اور حرف بنا کر اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ تو نام موکل پیدا ہوگا مثلاً شکور کے عدد ۵۲۶ ہیں دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ ہوئے اور ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ بقایا بچے ان کو الٹا کیا تو ۱۰۱ حرف بنائے تو الف۔ قاف۔ تو موکل بنا اقائیل۔

طریقہ سوم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کے ہر حرف کے اعداد لے کر دوگنا کر کے حرف بنا کر معکوس کرتے جاؤ اور ایک سطر لکھتے جاؤ جب تمام حرف ختم ہو جائیں تو تمام حرف کو خالص کر کے اس کے آگے جملہ آئیل لگا کر اسم موکل پیدا کرو اس طریقہ میں ۴۲ عدد منہا کر کے اس کے حرف بناؤ اور ان حروف کو معکوس کر کے جملہ آئیل بڑھا کر اسم موکل پیدا کرو مثلاً شکور کے عدد ۵۲۶ ان کو دوگنا کیا تو ۱۰۵۲ عدد ہوئے ۴۲ کم کئے تو ۱۰۱۰ باقی بچے حرف بنائے تو ی غ حرف بنے ان کو معکوس کیا تو غ ی ہوئے آگے جملہ آئیل لگایا تو غیائیل اسم موکل پیدا ہوا۔

طریقہ چہارم: جس اسم یا حرف کا موکل بنانا ہے اس کے اعداد حاصل کرو اور الگ الگ حرف کے عدد نکالو اور ان کو دوگنا کر کے لکھتے جاؤ ایک سطر میں لکھتے رہو یہاں سب حروف کے اعداد نکال لو۔ اب آپ کے پاس دوگنا اعداد سے حاصل حروف کو خالص کرو اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ اسم موکل پیدا ہوگا مثلاً اسم شکور ہے تو پہلا ش ہے اس کے عدد

کو معکوس کی گنجائش نہیں ہے دوسرا حرف
۲۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰۰ ہوئے اس کا حرف (خ) ہوا معکوس کی گنجائش نہیں ہے دوسرا حرف
کاف ہے اس کے عدد ۲۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو ۴۰ عدد ہوئے اس کا حرف میم ہے اس کو بھی معکوس
نہیں کیا جا سکتا تیسرا حرف واؤ ہے اس کے عدد ۶ ہیں اس کو دوگنا کیا تو ۱۲ عدد ہوئے اس کے حرف
بنے ب ی ان کو معکوس کیا تو ی ب ہوا چوتھا حرف را ہے اس کے عدد ۲۰۰ ہیں ان کو دوگنا کیا تو
۴۰۰ عدد ہوئے حرف ت بنا کل حرف خ م ی ب ت خالص کیا خ م ی ب ت موکل اس طرح
ہوگا خمیبتائیل اسم شکور کا موکل ہوا اس طریقہ میں ۴۲ عدد منہا نہیں کئے جاتے ہیں۔

طریقہ پنجم: جس اسم کا موکل بنانا ہے اس اسم کو بسط مسلم کرو اور ایک سطر میں لکھو صدر مؤخر کرو۔ صدر مؤخر کا طریقہ سابقہ بیان ہو چکا ہے۔ صدر مؤخر کرنے سے تمام حروف گردش کر جاتے ہیں۔ پھر چار چار حرفوں کا مرکب بناؤ اور اس کے آگے جملہ آئیل لگاتے جاؤ جتنے تمام موکل اس اسم کے ہوں گے اگر آخر میں ایک یا دو حرف باقی رہ جائیں تو سطر اول سے حسب ضرورت حروف لے کر ان کو بھی چو حرفی بنا لیں بس اسم کے موکل کئی بن گئے۔

محققین اور عاملین کاملین نے موکلات کی اور بھی قسمیں بیان کی ہیں وہ بھی تحریر کرتا ہوں

قسم اول موکل ترکیبی

جس اسم کا موکل بنانا ہو اس اسم کا پہلا حرف لکھو اور اس کے بعد اس حرف کا دسواں حرف ابجد قمری سے لکھو اس کے بعد حرف اول سے دسواں حرف لکھو یہ تین حروف ہو گئے اس کے آگے جملہ آئیل لگاؤ یہ مطلوبہ اسم کا ترکیبی موکل ہوگا۔

مثال: اسم جمیل کا ترکیبی موکل بنانا ہے تو پہلے ج لکھا۔ ابجد قمری میں جیم کا دسواں حرف ن ہے اور دسواں حرف لام ہے۔ یہ تین حرف پیدا ہوئے (ج ن ل) مرکب کیا تو جنل ہوا جملہ آئیل آگے لگایا تو جنلائیل ہوا لہٰذا اسم جمیل کا ترکیبی موکل جنلائیل ہوا لیکن بعض عاملین کا قول ہے کہ دوسرے حرف کا دسواں لینا چاہئے یعنی دوسرا حرف نون ہے اس کا دسواں حرف (ث) ہے تو ترکیبی موکل جنثائیل ہوا لہٰذا فقیر بھی قول اول سے قول دوم کو ترجیح دیتا ہے دونوں طریق تحریر کر دیا ہے جو پسند ہو اختیار کریں دونوں طریق صحیح ہیں۔

قسم دوم موکل مجرد

موکل مجرد بنانے کا طریقہ اس طرح ہے کہ جس اسم کا موکل بنانا ہو تو اس اسم کا اول حرف الگ نکال دو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر حرف بناؤ اور مستخرجہ یعنی اول الگ کیا ہوا آخر میں شامل کرو اور جملہ آئیل لگا کر موکل بناؤ موکل مجرد بن جائے گا۔

مثال:- اسم جلیل کا اول حرف الگ کیا تو باقی لیل بچا اس کے عدد ۷۰ ہوئے حرف بنائے تو ع بنا جیم کو شامل کیا تو ع ج حروف ہوئے جملہ آئیل بڑھایا تو عجائیل موکل مجرد ہوا۔

نوٹ: بعض مستخرجہ حروف میں آخر میں الف آ جاتا ہے تو بعض اساتذہ آئیل کے الف کو گرا دیتے ہیں مثلاً اسم اعظم اللہ کا موکل مجرد ھسا آئیل ہوتا ہے مگر الف کو گرا کر ھسائیل ہوگا دونوں صورتیں صحیح ہیں۔

قسم سوم موکل روحانی

موکل روحانی بنانے کا طریقہ یہ ہے جس اسم یا جملہ کا موکل بنانا ہو تو اس کے حرف آخر کو جدا کرو اور باقی کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور حرف بنا کر مستخرجہ حرف کو شروع میں شامل کرو اور مرکب کر کے جملہ آئیل لگاؤ تو یہ موکل روحانی ہوگا۔

مثال:- اسم جلیل کا آخر حرف لام ہے اس کو الگ کیا تو باقی جلی رہا۔ اس کے اعداد ۴۳ ہوئے اور حرف م ج ہوئے مستخرجہ حرف لام کو شروع میں شامل کیا تو ل م ج ہوئے مرکب لمج ہوا آگے جملہ آئیل لگایا تو لمجائیل موکل روحانی ہوا۔

موکلات عنصری

عاملین و کاملین نے موکل بنانے کے اور بھی کئی طریق بتائے ہیں جیسا کہ عنصری موکل یعنی آتشی بادی آبی خاکی چونکہ عنصر چار ہیں اور موکل عنصری کی بھی چار قسمیں ہیں اس صورت سے موکل بنانے کو طریق عنصری کہتے ہیں۔

قسم اول موکل آتشی

جب آپ کسی اسم یا عمل کا موکل آتشی عنصری بنانا چاہیں تو اس اسم یا عمل میں جتنے حرف

آتشی ہوان کو الگ نکال لو اور باقی حروف کے اعداد ابجد قمری سے نکالو اور ان اعداد کے حرف بناؤ اب حروف آتشی جو آپ نے الگ کیے ہیں اگر وہ ایک حرف ہے تو اس کو مقدم کرکے لکھو اور جملہ ائیل لگا کر موکل بناؤ لیکن اسم یا عمل میں آتشی حرف زیادہ ہوں تو ان سب کے اعداد نکال کر اس کا حرف بناؤ اگر اعداد ایسے ہوں کہ ان سے دو یا تین یا زیادہ حرف بنتے ہوں تو اعداد کا استنطاق کرو یہاں تک وہ عدد آحاد میں آجائیں پھر حرف بنا کر ماقبل ان حروف کے جوڑ کر موکل آتشی پیدا کرو یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ حرف آتشی صرف ایک ہی پیدا کیا جائے گا باقی جو اور عنصر کے حروف کے اعداد میں اس سے جس قدر بھی حروف وہ برآمد ہوں گے ان اعداد کا استنطاق نہ ہوگا عام فہم کرنے کے لیے ہر طریقہ مثال پیش کرتا ہوں۔

طریقہ اول: وہ اسم جس میں ایک ہی حرف آتشی ہو مثلاً اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے اس میں الف آتشی ہے ح خاکی ہے دال خاکی ہے لہٰذا حرف آتشی الف کو الگ کیا ح د باقی رہے ان کے اعداد ۱۲ ہوئے اور حرف بنے ب ی مرکب کیا بی ہوا جملہ ائیل آگے بڑھایا تو ابیائیل ہوا لہٰذا اسم اعظم احد کا موکل عنصری آتشی ابیائیل ہے۔

طریقہ دوم: ایسا اسم جس میں کئی حرف آتشی ہیں اور ان میں استنطاق کرکے آحاد پیدا کیا ہے اور موکل عنصری آتشی بنانا ہے مثلاً اسم اعظم اللہ ہے اس میں ۲ حرف ا۔ ہ آتشی ہیں ۲ خاکی ل۔ل ہیں لہٰذا آتشی حرف کو الگ کیا تو ۲ ل۔ل بچے عدد ۶۰ ہوئے اور ابجد میں ساٹھ عدد س کے ہیں۔ اب ۲ حرف آتشی ا۔ہ کے ۶ عدد ہیں استنطاق ہو نہیں سکتا تو ابجد میں ۶ عدد واؤ کے ہیں لہٰذا اسم اللہ کا موکل عنصری آتشی وسائیل ہوا۔

طریقہ سوم: اس طریق میں استنطاق سے موکل عنصری آتشی بنایا جاتا ہے مثلاً اسم اعظم مذل ہے اس میں ۲ حرف م۔ ذ آتشی ہیں اور ل خاکی ہے حروف آتشی کے عدد ۷۴۰ ہیں استنطاق کیا ۱۱=۲ ہوا اس کا حرف ب بنا حرف ب ل ہوئے جملہ ائیل لگایا تو موکل اسم مذل کا بلائیل موکل عنصری آتشی ہوا بس اسی طرح کسی بھی اسم کا کسی بھی عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں سب میں یہی طریقہ اور صورت ہوگی ایک اور طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ کہ بعض اسم ایسے ہوتے جس میں جس عنصر کا موکل بنانا ہے اس کا حرف ہی نہیں ہے تو کیا کریں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اس عنصر کا کوئی حرف نہیں تو دوست عنصر کا حرف لے لیں اور یہی عمل کریں۔

نقشہ دوستی و دشمنی عناصر

عنصر	آتش	باد	آب	خاک
دوست	باد	آب	خاک	آتش
دشمن	آب	خاک	آتش	باد
مساوی	خاک	آتش	باد	آب

مثلاً اسم نصیر کا موکل عنصری آتشی بنانا ہے مگر اس میں حرف آتشی نہیں ہے آتش کا دوست باد ہے اور بادی حروف ن ص۔ ی ۳ ہیں اور ایک ر خاکی ہے لہٰذا خاکی کو الگ کیا حروف بادی کے اعداد ۱۵۰ ہوئے ان کا استنطاق کیا ۱۵۰ = ۶ = ۶ عدد ہوا جس کا حرف واؤ بنا۔ اب خاکی حرف ر ہے جس کے عدد ۲۰۰ ہیں استنطاق کیا ۲۰۰ = ۲ کا عدد برآمد ہوا جس کا حرف ب بنا۔ اسم نصیر سے ۲ حرف برآمد ہوئے و۔ب مرکب کیا تو وب بنا آگے جملہ ائیل لگایا تو وبائیل موکل عنصر آتشی اسم نصیر کا بنا اہل دانش اسی طرح ہر اسم کا ہر عنصر کا موکل بنا سکتے ہیں بعض اسم ایسے بھی ہوتے ہیں جس میں مطلوبہ عنصر ہی نہیں بلکہ دوست عنصر بھی نہیں ہوتا تو کیا کریں اس کے متعلق گزارش ہے خدائے بزرگ و برتر کے متعدد ناموں میں وہ اسم تلاش کریں جس اسم میں وہ عنصر ہو جس کا آپ کو موکل بنانا ہے اس اسم کو پہلے شامل کرو مثلاً اسم نصیب کا موکل عنصری آبی بنانا ہے اس میں چاروں حرف بادی ہیں آبی کوئی حرف نہیں ہے آب کا دوست خاکی ہے مگر حرف خاکی بھی نہیں ہے تو اب اسم باری میں تلاش کیا تو جامع کر لیا۔ اس میں ایک حرف آبی ہے ۲ حرف آتشی ہیں اور ایک حرف خاکی ہے۔ حرف آبی جیم کے عدد تین ہیں اور اس کا حرف بھی جیم ہے اس لیے جیم کو مقدم رکھا۔ باقی بادی و آتشی و خاکی حروف ن ص ی ب ا م۔ع سات عدد ہیں جن کے اعداد ۲۶۳ ہوئے استنطاق کیا ۲۶۳ = ۱۱ = ۲ کا عدد حاصل ہوا جس کا حرف ب ہے۔ حاصل حرف ج ب ہیں مرکب کیا تو جب بنا۔ آگے جملہ ائیل لگا تو جبائیل موکل عنصری آبی اسم نصیب جامع کا ہوا اب آپ اس تشریح و توضیح سے اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور کسی عنصر کا موکل بنانے میں دشواری نہ ہوگی ایک اور آسان طریقہ بیان کرتا ہوں ان تمام جھگڑوں کو چھوڑیے موکل بنانے کا عام فہم اور آسان طریقہ یہ ہے کہ کسی بھی اسم یا عمل کا موکل بنانا ہے تو اس کا سر حرف لے کر

ٹیمینوش اعوان ہوا پھر عدد موخر کیا ع م ی ن کو تو یہ صورت ہوئی ن ع ی م مرکب کیا تو نعیم ہوا جملہ طیش لگایا تو نعیمطیش خلیفہ بنا۔

اب آپ کسی بھی اسم یا عمل کی طاقت کو کئی گنا کر سکتے ہیں جب آپ طریقہ و قواعد کے ساتھ عمل پڑھیں گے تو انشاء اللہ ضرور کامیابی نصیب ہوگی۔ قاعدہ و طریقے سے کوئی بھی عمل پڑھا جائے گا تو بے اثر نہ ہوگا عمل اور وظیفہ کی تشریح اس صورت سے ہے کہ عمل دنیاوی امور کے واسطے مخصوص ہے اور وظیفہ ثواب آخرت کے لیے مخصوص ہے اگر دنیاوی نفع پہنچ جائے تو وہ فرد غلط ہے عمل نام ہے باموکل عمل کا اور جس عمل میں موکل نہ ہو تو وہ وظیفہ ہے وظیفہ میں کوئی خطرہ جانی مالی دماغی نہیں ہے اور عمل یا موکل میں احتیاط لازم ہے بلا کسی استاد کامل کے مشورہ و اجازت کے بغیر پڑھنا ٹھیک نہیں۔ عمل یا موکل خصوصاً آتشی عمل دریا منہ میں غوطہ لگانا ہے جس میں دو نتیجے ہیں جن میں سے ایک نتیجہ محرومی ہے یا تو غوطہ زن در شہوار اور موتی اپنے دامن میں بھر لایا یا لقمہ ماہی کلمہ نہنگ ہو گیا یا جان راہ عشق میں فنا ہو گئی گو تمام عملیات اس قدر سخت نہیں ہوتے تاہم عمل میں بہت ہوشیاری کی ضرورت ہے بعض موکل ایک ہو بناتے نہیں جاتے بلکہ معین ہیں مثلاً دنوں کے موکل معین ہیں یعنی مقرر ہیں۔ متقدمین نے جو دنوں کے موکلوں کی تفصیل بیان کی ہے وہ نقشہ ہذا میں دیکھیے۔

نقشہ دنوں مفید موکلات

نام دن	شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ
اعداد	۳۵۰	۲۹۷	۳۶۰	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۹
موکل	جبرائیلؑ	عزرائیلؑ	جبرائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ	اسرافیلؑ	میکائیلؑ

ضرورت کے واسطے یہ کافی ہیں یوں تو ہر منٹ ہر سیکنڈ کا ہر ماہ ہر سال کے موکل جدا جدا ہیں اور ہر آسمان ایک ستارے سے متعلق ہے ان سات آسمانوں کے اوپر ایک اور آسمان جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں ساتویں آسمان میں صرف ایک موکل روحانی ہے اور یہ سب موکلوں کا سردار اور بادشاہ ہے اس موکل کا نام میططرون علیہ السلام ہے اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے (مقرعہ درہ) اس کوڑے میں تین سو ساٹھ گرہ ہیں اور ہر گرہ سے بے انتہا تعداد جنوں اور فرشتوں کی وابستہ ہے جو کہ ریگ بیابان

سے بھی زیادہ ہے وہ کوڑا مثل شعلہ جوالا کے ہے جس وقت کوئی عامل عمل شروع کرتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے تو عمل اور بخور کی ترکیب سے ایک شعلہ بن کر میططرون کے سامنے جاتا ہے اگر بحکم ربی وہ عمل مقبول ہے تو میططرون اپنے کوڑے کو ہلاتا ہے اور عمل موکل کی طرف نظر آتا ہے جس کا اس عمل سے تعلق ہے وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہوتا ہے اور بحکم خدا اس عامل کی امداد کرتا ہے اور اسے کامیابی تک پہنچاتا ہے اور اگر عمل کو غلط اور بے ترکیبی سے پڑھا جاتا ہے یا وقت کی پابندی اور پرہیز کی پابندی نہیں کی جاتی تو موکل نہ صرف اس عمل کو رد کر دیتے ہیں بلکہ پناہ مانگتے ہیں اور ان کو تکلیف پہنچتی ہے جس طرح سات آسمانوں میں موکل ہیں اسی طرح ساتوں زمینوں میں بھی موکل ہیں۔ یہاں تک جو موکلوں کی تعریف بیان کی گئی وہ عاملین کے لیے مشعل راہ ہے اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اس کے حکم بغیر ذرہ بھی جنبش نہیں کر سکتا۔ دنیا کے قلوب کی کنجی اسی قادر مطلق کے اختیار میں ہے اس کا ہی دلوں پر تصرف ہے۔ اسی کی مشیت سے سارے کام چلتے ہیں وہی کارساز مطلق ہے عمل نام ہے ایک دعا کا۔ کسی کو سزاوار نہیں کہ کسی قسم کا دعویٰ کر سکے دعویٰ اسی احکم الحاکمین کو زیبا ہے۔

باب النجوم

نجوم جمع نجم کی ہے اور نجم کے معنی ستارے کے ہیں یعنی علم سیارگان۔ خالق کائنات نے نظام عالم کو گردش سیارگان سے وابستہ کیا ہے جو کچھ بھی عالم میں ہو رہا ہے وہ سیارگان کا ہی اثر ہے دن رات سردی گرمی بارش خشکی درختوں کا اگنا ان میں برگ و بار کا پیدا ہونا پھولوں میں رنگ اور بو یہ سب سیارگان کا ہی اثر ہے اگر گردش سیارگان نہ ہو تو نظام عالم تبدیل ہو جائے بعض اصحاب کا خیال ہے کہ شریعت نے اسے باطل قرار دیا ہے بے شک شریعت کے سامنے سر تسلیم خم ہے لیکن شریعت کسی علم کو بحیثیت علم کے ناجائز قرار نہیں دیتی۔ جب علم نجوم کی حد سے باہر نکل کر علم غیب میں شامل کر دیا جائے تو گناہ لازم ہے لیکن جب علم ظنیات تک محدود کر کے یقین کامل تک نہ پہنچایا جائے تو وہ گناہ نہیں جب کسی سوال کو اس عقیدے سے بنایا جائے کہ حساب سے ایسا معلوم ہوتا ہے باقی خدا قادر اور عالم الغیب ہے ممکن ہے کہ اس کے خلاف بھی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں۔ رہا یہ کہ پوشیدہ حالات کا معلوم کرنا ہی علم غیب ہے یہ صحیح نہیں ہر پوشیدہ علم کو علم غیب جان لینا زیادتی ہے دیکھو ایک نبض دیکھ کر کہتا ہے کہ آپ کے پیٹ میں خرابی ہے جگر میں معدہ میں خرابی ہے وغیرہ وغیرہ اور آپ

	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
	بو۔دو	بو۔دو	باد	ڈو	•	پے۔پلو
	بے۔دو	بے۔دے	•	ڈے	•	•
	لو۔دو	بو دو	•	دو	•	•
نام بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	تُلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام ستارہ	زھرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
حروف	ر۔را	نو۔ن	بے۔بو	بھو	گو۔کے	دی
	ری	نا۔نی	بھو بھا	ذ۔ذا	غ۔گو	ڈو تھے
	رو	نو۔نے	بی بھو	ج۔ض	س۔ش	جھ
	رے	نہ۔یا	دھا۔ف	جی۔ڈ	ث۔جس	دے۔دو
	ت۔ط	ی۔یو	بھا۔ڈھا	چو۔چے	ی۔سو	چ
	تا۔تی	•	بھے	ح۔ھو	صو۔صے	چا۔چی
	طا۔طو	•	•	کھ کھی	ز۔دال	•
	طے۔تے	•	•	کھو [illegible]	•	•

اپنے نام کا پہلا حرف اس نقشہ میں تلاش کرو اور اس کے اوپر ستارہ برج راسی معلوم کرو لیکن نجوم بابل سے سوالات کے جوابات اور زندگی کے حالات تلاش کرنے میں یہ قاعدہ طریقہ ایک مدت تک کارآمد ہے۔ مگر عملیات میں اس کا اثر فقیر نے بہت کم پایا ہے لہٰذا میں عرض کروں گا کہ جب کوئی عمل کرنا چاہے یا اپنا یا کسی اور کا ستارہ معلوم کرنا چاہے تو اس طریقہ سے معلوم کرو کہ نام مع والدہ کے عدد نکال کر ۱۲ سے تقسیم کریں اور جو باقی رہے اس کے مطابق ذیل کے نقشہ ستارہ اور برج و راسی معلوم کریں

نقشہ ستارہ برج و راسی

اعداد کسر تقسیم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	[illegible]
نام ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام راسی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	

اس طریقہ پر اگر آپ عمل کریں گے تو انشاء اللہ ناکام نہ ہوں گے اگر ایسا موقع ہو کہ والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو سرا اسم سے ستارہ معلوم کریں۔ جو سراپا جہل اور جہلا کا مشہور کردہ قاعدہ ہے والدہ کا نام صرف تخصیص اور تعارف کے لیے زیادہ کیا جاتا ہے کیونکہ ایک ایک نام کے دنیا میں بہت آدمی ہوتے ہیں اس لیے دو ہمنام شخصوں میں تخصیص ہو جائے اس لیے نام والدہ کا لکھا جاتا ہے لیکن جو لکھنے میں تخصیص کا عدم ہو جاتی ہے کیونکہ ہمنام شخص بھی ابن جو ہے اس لیے صرف نام نے کام میں جو زیادہ کرنے میں سوائے طول عمل کے کوئی قاعدہ نہیں کیونکہ خصوصیت ماں کا نام پیدا کرتا ہے وہ جو امیں مفقود ہو جاتی ہے اس صورت سے ہرگز عمل میں اثر نہ ہوگا

اب سیارگان و بروج کی ہیئت و تعریف بیان کرتا ہوں۔

اول شمس یہ نیر اعظم اور سعد اکبر ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت ہیں اور اس سے ہی کسب ضیا کرتے ہیں اگر آفتاب سیاہ ہو جائے تو کسی ستارے میں روشنی نہ رہے اور سب سیاہ ہو جائیں آفتاب برج اسد کا مالک ہے اور فلک چہارم سے اس کا تعلق ہے اور تمام سیارگان سے ۵ گنا بڑا ہے اور زمین سے ۱۲ لاکھ ۸۰ ہزار گنا بڑا ہے۔ آفتاب کا قطر آٹھ لاکھ ۶۷ ہزار میل ہے اور محیط ۲ کروڑ ۲۵ لاکھ میل ہے کرہ زمین سے آفتاب کا فاصلہ ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ میل ہے آفتاب کی رفتار ایک سیکنڈ میں ۱۹ میل ہے مگر اس کی روشنی کی رفتار فی سیکنڈ ایک لاکھ ۸۶ ہزار میل ہے طلوع ہونے سے ۸ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے آفتاب بروج دوازدگانہ کو ۳۶۵ دن پندرہ گھڑی ۲۲ پل ۵۷ پل میں طے کرتا ہے۔

دوم قمر قمر ستارہ برج سرطان کا مالک ہے فلک اول سے اس کا تعلق ہے اور اس کا مرتبہ بمنزلہ وزیر کے ہے اور اس کا قطر ۲ ہزار ایک سو ساٹھ میل ہے اور محیط ۲۴ ہزار ۸ سو ۵۷ میل ہے زمین سے اس کا فاصلہ ۲ لاکھ ۳۵ ہزار ۵ سو ۹ میل ہے زمین سے پونے انتیس حصہ چھوٹا ہے اور جسامت زمین سے ۴۹ حصے کم ہے زمین کے گرد ۲۷ یوم ۷ گھنٹہ ۴۲ منٹ ۵ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے چاند قمر کی رفتار فی گھنٹہ ۲ ہزار ۲ سو اسی میل ہے لیکن جب خط استوا پر ہوتا ہے تو فی گھنٹہ ایک سو چار میل کی رفتار ہو جاتی ہے اور آفتاب کے گرد رفتار فی سیکنڈ ۱۸ میل ہوتی ہے اوسط روزانہ کی رفتار ۱۲ درجہ سے ۱۴ درجہ تک ہے۔

ستارہ مریخ برج حمل اور عقرب کا مالک ہے برج حمل میں طاق اور برج

سوم مریخ عقرب میں ہبوط ہے کرہ باد اس کو ذاتی دشمنی ہے یعنی بادی برج میں
اگر بالکل ناکارہ ہو جاتا ہے فلک پنجم کا مالک ہے مریخ کو سپہ سالار فلک مانا گیا ہے جنگ و جدل اس کا
خاص اثر ہے اس کی رفتار تقریباً فی گھنٹہ ۵۲۰۰۰ میل ہے چونکہ زمین سے بہت چھوٹا ہے اور زمین کی
کشش اس پر خاص پڑتی ہے اس لیے سال میں ایک مرتبہ اس کی رفتار میں بہت کمی ہو جاتی ہے
(جب کشش زمین سے متوازی ہوتا ہے) آفتاب سے اس کا فاصلہ ۱۳ کروڑ ۷۰ لاکھ میل دور ہے قطر چار
ہزار ایک سو آٹھ میل ہے اپنے محور پر ۲۴½ گھنٹہ میں گردش کر لیتا ہے۔ آفتاب اور زمین کی گردش
۱ برس ۱۰ ماہ ۱۵ دن میں کرتا ہے۔

چہارم عطارد عطارد دو برجوں جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے جوزا بادی اور سنبلہ خاکی ہے
(ذو جسدین) آسمان دوم سے منسوب ہے یہ مثنی فلک ہے زمین سے
تین کروڑ ۸۰ لاکھ ۸۰ ہزار میل دور ہے رفتار فی گھنٹہ ۹۱۰۰ ایک ہزار میل ہے قطر ایک ہزار ۱۰۰ سو میل ہے
اور ۲۴ گھنٹہ اور ۵ منٹ میں اپنے محور پر گردش کر لیتا ہے۔

پنجم مشتری ستارہ مشتری فلک ششم کا مالک ہے قوس اور حوت ۲ برج اس کے ہیں
حوت آبی اور قوس آتشی ہے اور آفتاب سے ۴۸ کروڑ میل کے فاصلہ پر
ہے رفتار فی گھنٹہ ۲۸۰۰۰ میل ہے اور ۹ گھنٹہ ۵۵ منٹ پر اپنے محور پر گردش کرتا ہے قطر ۸۹۰۰۰ میل
ہے۔ اور زمین سے اس کا فاصلہ ۴۱ کروڑ ۷۳ لاکھ میل ہے اور زمین سے ۱۲۵۰ گنا جسیم ہے۔

ششم زہرہ ستارہ زہرہ تیسرے آسمان کا مالک ہے اور ثور و میزان اس کے
برج ہیں ثور خاکی ہے میزان بادی ہے قطر ۷ ہزار ۹ سو میل ہے جسامت
کرہ زمین کے برابر ہے سال میں ایک بار قریب ہوتا ہے یعنی زمین کی طرف ۲ کروڑ ۶۰ لاکھ میل کے فاصلہ
پر آجاتا ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے ورنہ حقیقی فاصلہ زمین سے ۸ کروڑ ۲۷ لاکھ میل ہے آفتاب سے
۶ کروڑ ۵۷ لاکھ میل دور ہے ۲۲۷ دن میں اپنے محور پر گردش کرتا ہے۔

ہفتم زحل ستارہ زحل فلک ہفتم کا مالک ہے جدی اور دلو ۲ برج ہیں جدی اور
دلو بادی ہے زمین سے ۷۴۰ گنا بڑا ہے اور قطر ۹۰ ہزار میل ہے آفتاب
سے ۸۷ کروڑ ۵۲ لاکھ میل کا فاصلہ ہے رفتار فی سیکنڈ ۶ میل ہے اور ۱۰½ دن میں اپنے محور پر
گھومتا ہے۔ ایک برج کو ۲½ سال میں طے کرتا ہے اور ۲۹½ سال آفتاب کے گرد چکر کاٹ لیتا

ہے۔ باقی راس اور ذنب سیارگان میں شامل نہیں ہیں تاہم علم نجوم میں شامل ہیں ان کی رفتار
ہمیشہ الٹی رہتی ہے سات ستاروں میں سے ۲ ستارے شمس اور قمر ایک ایک برج کے مالک ہیں
اور پانچ ستارے ۲۰۲ برج کے مالک ہیں شمس و قمر ہمیشہ سیدھی رفتار سے چلتے ہیں اور باقی پانچ
ستارے کبھی سیدھی کبھی الٹی چال سے چلتے ہیں۔
ان پانچ ستاروں کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں۔
ہفتہ اتوار منگل شمس سے متعلق ہیں اور پیر بدھ جمعرات جمعہ قمر سے متعلق ہیں۔

نقشہ میعاد قیام در برج

نام ستارہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
میعاد قیام در برج	۲½ سال	ایک ماہ	۲¼ دن	۱½ ماہ	۲۳ دن	۱۳ ماہ	۲۸ دن

اب بروج کی کیفیات و خصوصیات اس قدر بیان کرتا ہوں جس قدر عملیات میں اہم اور ضروری ہیں۔

برج حمل مذکر نیاری منقلب آتشی۔ حمل کے انیسویں درجہ میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے حمل میں زحل کو ہبوط اور زہرہ کو وبال ہوتا ہے برج ہفتم سے تقابلہ
تیسرے اور گیارہویں برج سے نظر تسدیس۔ چہارم و دہم سے تربیع پنجم و نہم سے نظر تثلیث اور ستارہ
مریخ ہے۔

برج ثور مونث لیلی ثابت خاکی ستارہ زہرہ اس میں کسی ستارہ کو ہبوط نہیں ہوتا اس
کے درجہ سوم میں شرف قمر ہے اور مریخ کا وبال ہے اور ثور کے گیارہویں درجہ
پر سہیل غروب ہوتا ہے سنبلہ اور جدی اس کے مثلثہ ہیں

برج جوزا مذکر نیاری بادی ذو جسدین ستارہ عطارد ہے درجہ سوم میں راس کو شرف
اور مشتری کو وبال اور ذنب کا ہبوط ہوتا ہے مثلثہ اس کا
میزان اور دلو ہیں اس کے انیسویں درجہ میں تسخیر اور محبت کا خاص اثر ہے کیونکہ اس درجہ پر ثریا اور
سیف جمع ہوتے ہیں۔

برج سرطان مونث لیلی منقلب آبی ستارہ قمر درجہ پانزدہم میں مشتری کو شرف ہے اور
زحل کا وبال ہے اور مریخ کا ہبوط ہے مثلثہ عقرب اور حوت ہے۔

مذکر تیاری آتشی ثابت ستارہ شمس کسی ستارہ کو اس برج میں شرف نہیں
برج اسد ہوتا۔

مونث لیلی خاکی ذوجسدین ستارہ عطارد ہے جو ستارہ اس برج میں آتا ہے
برج سنبلہ اس کی قوت سلب ہو جاتی ہے سوائے عطارد کے جو کہ اس برج کا مالک
ہے اور اس برج میں عطارد کو شرف ہوتا ہے زہرہ کو ہبوط مشتری کو وبال ہوتا ہے اس کے بارہویں
درجہ سہیل طلوع ہوتا ہے۔

مذکر تیاری ثابت بادی ستارہ زہرہ ہے اکیسویں درجہ پر زحل کو شرف
برج میزان ہوتا ہے جو ستارہ اس برج میں ہوگا وہ تابع کا دشمن ہوگا مریخ کو
وبال اور شمس کو ہبوط ہوتا ہے۔

مذکر تیاری آتشی خشک ثابت ستارہ مریخ ہے درجہ سوم میں
برج عقرب ذنب کو شرف ہوتا ہے اور راس کا ہبوط ہے اور عطارد کا وبال
ہے۔

آتشی مذکر تیاری ذوجسدین ستارہ مشتری ہے ذنب کو اس برج
برج قوس میں شرف ہوتا ہے اور راس کو ہبوط اور عطارد کو وبال ہے۔

مونث لیلی منقلب خاکی ستارہ زحل ہے اٹھائیسویں درجہ پر مریخ کو شرف
برج جدی ہوتا ہے اور قمر کا وبال ہوتا ہے اور مشتری کا ہبوط ہوتا ہے

مذکر و تیاری ہے بادی ہے ثابت ہے ستارہ زحل ہے اس برج میں
برج دلو شمس کا وبال ہے اور راس کو عروج ہوتا ہے۔

مونث ہے لیلی ہے ذوجسدین ہے آبی سرد تر ہے ستارہ مشتری جو ستارہ
برج حوت گردش کرتا ہوا اس برج میں آتا ہے وہ قوی ہوتا ہے مگر عطارد کو وبال
اور ہبوط ہے ۲۷ ویں درجہ پر زہرہ کو شرف ہوتا ہے۔

اب سیارگان کی تشریح ملاحظہ فرمایئے۔

سعد مذکر ثابت برج اسد کا مالک ہے مریخ کا اول درجہ کا دوست ہے قمر
شمس دوسرے درجہ کا دوست ہے اور تیسرے درجہ کا دوست مشتری کا ہے اور زحل

کا اول درجہ کا دشمن ہے دوسرے درجہ پر راس کا دشمن ہے اور تیسرے درجہ پر زہرہ کا دشمن ہے اور
عطارد مساوی ہے برج حمل میں شمس کو شرف ہوتا ہے اور میزان میں ہبوط ہوتا ہے۔

سعد ہے منقلب ہے مونث برج سرطان کا مالک اول شمس دوئم مریخ کا دوست
قمر ہے اول مشتری دوئم زحل کا دشمن ہے باقی عطارد و زہرہ مساوی ہیں برج ثور
میں قمر کو شرف ہوتا ہے برج عقرب میں ہبوط ہوتا ہے۔

نحس اصغر منقلب مذکر ہے برج حمل و عقرب کا مالک ہے اول شمس دوئم
مریخ قمر سوئم مشتری کا دوست ہے اور اول عطارد دوئم زحل سوئم راس کا دشمن
ہے برج جدی میں اس کو شرف ہوتا ہے اور برج سرطان میں ہبوط ہوتا ہے۔

ذوجسدین یعنی مذکر نہ مونث جس کے ساتھ ملتا ہے اس کی خاصیت اختیار کر لیتا
عطارد ہے جوزا اور سنبلہ کا مالک ہے اور شمس دوئم زہرہ دوست ہیں اور اول مشتری
دوئم قمر سوئم ذنب کا دشمن ہے بادی عطارد اور زحل کا مساوی ہے برج سنبلہ میں عطارد کو شرف
ہوتا ہے اور برج حوت میں ہبوط ہوتا ہے۔

مذکر سعد ثابت ہے برج قوس اور حوت کا مالک ہے اول شمس دوئم قمر
مشتری سوئم مریخ کا دوست ہے اور عطارد دوئم زہرہ کا دشمن ہے باقی زحل مساوی
ہے سرطان میں شرف ہوتا ہے اور جدی میں ہبوط ہوتا ہے۔

سعد ثابت مونث ہے برج ثور اور میزان کا مالک ہے اول عطارد دوئم زحل کا
زہرہ دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر کا دشمن ہے باقی مریخ مشتری سے مساوی ہے
اول برج حوت میں شرف ہوتا ہے اور برج سنبلہ میں ہبوط ہوتا ہے۔

نحس اکبر منقلب مونث ہے اور برج جدی اور دلو کا مالک ہے اول زہرہ دوئم عطارد
زحل کا دوست ہے اور اول شمس دوئم قمر سوئم مریخ کا دشمن ہے مشتری مساوی ہے
میزان میں شرف ہوتا ہے اور حمل میں ہبوط ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری نقوشات سیارگان کی دوستی و دشمنی اور نظر مقارنہ نظر مقابلہ
نظرات تثلیث وغیرہ کا جاننا بہت ضروری ہے لہٰذا اس کا نقشہ تحریر کرتا ہوں وہ یہ ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

نام سیارہ	دوستی کواکب	دشمنی کواکب	مساوی کواکب
شمس	قمر مریخ مشتری	زھرہ. زحل	عطارد
قمر	شمس. عطارد		مریخ زحل زہرہ مشتری
مریخ	شمس قمر و مشتری	عطارد	زھرہ. زحل
عطارد	زھرہ شمس	قمر	مریخ مشتری. زحل
مشتری	شمس قمر مریخ	عطارد. زھرہ	زحل
زھرہ	عطارد. زحل	شمس. قمر	مریخ مشتری
زحل	زھرہ عطارد	شمس قمر و مریخ	مشتری

اس نقشہ سے معلوم ہو گیا کہ کس ستارہ کا دوست و دشمن کون ستارہ ہے و کون کس سے مساوی ہے اس برج کی کیفیت و خاصیت کا جاننا ضروری ہے ہر ایک ستارہ بحالت گردش عروج اور وبال شرف ہبوط سے گزرتا ہے یعنی کسی برج میں بزرگی اور کسی میں تنزلی ہوتا رہتا ہے اس واسطے امور سعادت اور بزرگی اور واسطے نحوست اور بغض و کینہ و حسد کے نقوشات اور عملیات میں تنزل اور عروج کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

عروج: جب کوئی ستارہ خانہ عروج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے مگر مکمل طاقت پیدا نہیں کرتا۔

شرف: اور جب کوئی ستارہ خانہ شرف میں آتا ہے تو پوری قوت سے کام کرتا ہے اس کو پوری طاقت حاصل ہوتی ہے۔

ہبوط: جب کوئی ستارہ خانہ ہبوط میں آتا ہے تو اپنی تمام طاقت کھو دیتا ہے اور نحس کمزور ہوتا ہے۔

وبال: جب کوئی ستارہ خانہ وبال میں آتا ہے تو کمزور ہو جاتا ہے مگر اپنی پوری قوت زائل نہیں کرتا۔ ذیل نقشہ سے تفصیل معلوم کرو۔

عروج و شرف، ہبوط وبال سیارگان

نام سیارہ	مالک عروج بروج	وبال بروج	شرف بروج	ہبوط بروج
شمس	اسد	دلو	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ
قمر	سرطان	جدی	عقرب ۳ درجہ	برج ثور ۳ درجہ
مریخ	حمل و عقرب	ثور میزان	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ
عطارد	جوزا سنبلہ	قوس. حوت	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ
مشتری	قوس. حوت	جوزا. سنبلہ	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ
زھرہ	ثور میزان	حمل. عقرب	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ
زحل	جدی دلو	اسد. سرطان	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ

جب کوئی ستارہ شرف و عروج یا اپنے دوست کے خانہ میں یا اسے سعد ستارہ نظر محبت سے دیکھ رہا ہے تو وہ قوی کہلاتا ہے۔ یا کوئی ستارہ اپنے دشمن کے خانہ میں ہو یا کوئی نحس ستارہ دشمنی کی نظر سے دیکھ رہا ہو یا خانہ وبال و ہبوط میں ہو تو کمزور کہلاتا ہے اور ثمرہ ناقص دیتا ہے اگر نحس اکبر ستارہ زحل قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لیے مبارک با سعادت ہو جاتا ہے اور سعد اکبر ستارہ وبال و ہبوط میں آکر کمزور ہو جاتا ہے اور ثمرہ بد دیتا ہے اس سیارگان کے سعد و نحس اور عروج و شرف و وبال و ہبوط اور قران سیارگان کا جاننا ضروری ہے لہٰذا اب قران سیارگان کی تفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ شائقین عملیات ان تمام امور کا خیال رکھیں تاکہ عمل و تعویذات مؤثر ہوں اور محنت رائیگاں نہ جائے۔ جو ستارہ شمس سے قران کرتا ہے اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے اور بصورت مردہ ہو جاتا ہے پس ایسے وقت میں مغلوبی اور خرابی دشمن یا اس سیارہ کے منسوبات کے تنزل کے عملیات درست ہوتے ہیں۔ جو سیارہ زیر شعاع آفتاب ہوتا ہے وہ اپنی طاقت کھو چکا ہوتا ہے مثلاً آفتاب و قمر کے قران کے وقت تعویذات برائے تباہی بربادی خرابی اعداء اور قران شمس و عطارد کے وقت میں اہل قلم کی مغلوبی کے لیے اور شمس و زہرہ کے قران کے وقت خواتین کی مغلوبی کے لیے زود اثر ہے۔

نقشہ قران سیارگان

نظرات	قران	کیفیات
قمر	مریخ	عمل کے واسطے فتح و نصرت بر اعداد مغلوبی حاسدان اور ملاقات امراء
قمر	عطارد	برائے ملاقات اہل قلم وزرا اہل صنعت و حرفت کے لیے عمل کرنا۔
قمر	زھرہ	برائے محبت و طلب عشق اور شادی کے لیے مفید ہے۔
قمر	زحل	برائے تباہی بربادی خرابی دشمن سرگرداں کرنے کے لیے اذیت ضرر پہنچانے کے لیے
مریخ	عطارد	برائے دشمنی اور خراب کرنے کے لیے اور نہایت موثر ہے عمارت کے لیے۔
مریخ	زھرہ	واسطے تسلط اور غالب آنے اہل قلم اور خواتین کے لیے مفید ہے۔
مریخ	مشتری	برائے تسخیر لشکریان اور طاقت پہنچانے اہل جنگ کو اور فتح پانا لڑائی میں
عطارد	زحل	خرابی اور تباہ کرنا ہلاک کرنا اور کسی جگہ کو ویران کرنا ترقی زراعت کو کھونا۔
عطارد	زھرہ	واسطے اتصال و محبت اور حصول علم عمل مفید ہے۔
عطارد	مشتری	برائے محبت مردمان اور تسخیر کرنے کے لیے عاملان اور حصول علم و ترقی کے لیے
زھرہ	مشتری	برائے محبت و الفت محبوب کو تابع و مطیع کرنے کے لیے زود اثر ہے۔
زھرہ	زحل	واسطے نحوست تنگی و پریشانی خصوصاً مستورات کے لیے بہت اچھا ہے۔
مشتری	زحل	اہل علم و فن کی عقل و خرد کو زائل کرنے اور ان میں دشمنی پیدا کرنے کے لیے

نظرات	تثلیث	نتیجہ نظرات تثلیث
قمر	شمس	محبت و دوستی درمیان افسران و سلاطین و امراء و وزراء و رؤسا کے لیے مفید
شمس	مریخ	مسخر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کے لیے بہت موثر ہے۔
شمس	مشتری	برائے ترقی دولت اور نام آوری نزدیک سلاطین کے لیے سودمند ہے۔
شمس	زحل	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کے لیے بہتر ہے۔
قمر	مریخ	برائے دفعیہ حاسدان و خواب بندی کے لیے خوب ہے۔

نظرات	قران	کیفیات
قمر	عطارد	برائے تسخیر و محبت اور وصل معشوق کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مشتری	برائے ترقی و مرتبہ و جاہ و جلال کے لیے عمل کرنا اچھا ہے۔
قمر	زھرہ	وصل عورت اور محبت بڑھانے کے عملیات بہتر ہیں۔
قمر	زحل	واسطے ترقی زراعت و شادابی کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	عطارد	واسطے زیادتی قوت و شفائے بیماران کے لیے۔
مریخ	مشتری	حصول زر و مال کے لیے مفید ہے۔
مریخ	زہرہ	فتنہ و فساد دور کرنے کے لیے بہتر ہے۔
مریخ	زحل	ترقی زراعت و عمارات کے لیے سودمند ہے۔
عطارد	مشتری	ترقی علوم و صنعت و حرفت کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زھرہ	تسخیر جانوران آبی و برائے وصل محبوب کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	برائے حل المشکلات کے لیے مفید ہے۔
مشتری	زحل	برائے دفع غضب سلطان امراء و وزراء کے اچھا ہے۔
زہرہ	زحل	واسطے محبت کو قائم رکھنے کے لیے سعید ہے۔

نظرات	مقابلہ	نتیجہ نظرات مقابلہ
قمر	شمس	فتنہ و فساد سلاطین کے درمیان کرانے لیے اچھا ہے۔
مریخ	شمس	برائے جنگ و جدال اور منتشر کرنے مخالفوں کے لیے سودمند ہے۔
مشتری	شمس	کسی عمارت یا جگہ کو ویران کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	شمس	دو محبوں کے درمیان جدائی عداوت کے لیے اچھا ہے۔
قمر	مریخ	دشمنی و زیر و زبر کرنے کے لیے حشرات الارض کا۔
قمر	عطارد	دوستوں میں جدائی کرانے کے لیے اچھا ہے
قمر	مشتری	یہ قران سراسر مخفی اسرار کے انکشاف کے لیے اچھا ہے۔

قمر	زہرہ	عورتوں کی مردوں سے نفرت دلانے کے لیے اچھا ہے۔
قمر	زحل	دشمن بیمار کرنے اور ہلاکت کے لیے ہے۔
عطارد	مریخ	بیمار کرنے اہلِ قلم کو اور زبان بستہ کرنے کے لیے۔
مشتری	مریخ	عذاب شدید کرنے کے لیے۔
زہرہ	مریخ	دوستوں کے درمیان جدائی پیدا کرنے کے واسطے مفید ہے۔
زحل	مریخ	واسطے دشمنوں کی ہلاکت کے لیے۔
عطارد	مشتری	خواب بندی مسکن واسد کو تباہ کرنے کے لیے سودمند ہے۔
عطارد	زہرہ	دشمنوں کو زیر و مقہور کرنے اور زبان بستہ کرنے کے لیے اچھا ہے۔
عطارد	زحل	تباہی و بربادی ملک و املاک کے لیے۔
مشتری	زحل	کسی مرتبہ سے گرانے یا معزول کرنے کے لیے اچھا ہے۔
زحل	زہرہ	عورتوں اور مردوں میں فتنہ و فساد کرنے کے واسطے۔

نظرات سیارگان میں سے نظرات تثلیث اور مقابلہ اور قران کی تفصیلات تحریر ہو چکی ہیں باقی نظرات کو اس طرح سمجھئے نظر تسدیس نیم دوستی کی ہے اس وقت میں محبت و دوستی کے عملیات کرنے چاہئیں اور نظر تربیع نہ دوستی نہ دشمنی ہے اس میں مساوات کے عملیات کرنا درست ہے اب ان پانچ کی کیفیت کو سمجھئے جن کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں وہ پانچ ستارے یہ ہیں زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد ہیں یہ کبھی الٹے اور کبھی سیدھے چلتے ہیں۔ سیدھی رفتار سے چلنے کو استقامت کہتے ہیں اور الٹی رفتار سے چلنے کو رجعت کہتے ہیں۔ ان کے نتائج کی تفصیل یہ ہے۔

نقشہ نظرات بحالت استقامت

نام ستارہ	نتیجہ بحالت رفتار استقامت
زحل	بغض اور خرابیٔ دشمن کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	قائم رکھنے عمارت اور ملک املاک کے لیے اچھا ہے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت اور بہادری پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	عورتوں کی محبت حاصل کرنے کے لیے مفید ہے۔
عطارد	علم و ہنر کی تحصیل کرنے کے لیے مفید ہے۔

نقشہ نظرات بحالت رجعت

نام سیارہ	نتیجہ بحالت رجعت
زحل	دوستوں سے جدائی اور نفرت ڈالنے کے لیے اچھا ہے۔
مشتری	تباہ کرنے عمارت و ملک املاک کے لیے۔
مریخ	لشکر اور فوج میں قوت پیدا کرنے کے لیے۔
زہرہ	دوستوں کی دوستی عورتوں کی محبت بڑھانے کے لیے ہے۔
عطارد	بزرگی اور علم و صنعت و حرفت کے حصول کے لیے۔

قران واحتراق وتحت الشعاع

چونکہ کواکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز اور کوئی سست رفتار سے چلتا ہے تو اس لیے آپس میں ملتے رہتے ہیں مثلاً مشتری برج سنبلہ میں ہے اور عطارد برج اسد میں ہے یعنی ایک برج پیچھے ہے مگر رفتار مشتری سے تیز ہے اس لیے مشتری کو پکڑے گا جب دو ستارے ایک برج میں ملتے ہیں تو اس کو اصطلاحِ نجوم میں قران کہتے ہیں بعض قران بہت مؤثر ہوتے ہیں جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قران۔ اور جب کوئی ستارہ شمس سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو اسے تحت الشعاع یا غروب کہتے ہیں سبھی ستارے محترق وتحت الشعاع ہو کر اپنی ساری قوت زائل کر دیتے ہیں اور وہ مردہ کہلاتے ہیں۔

خواص سیارگان

خواص شمس

یہ سیارہ سعد ہے اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی کے کپڑے کی خریداری اور حجامت بنوانا مبارک ہے نقوش تعویذات زیادتی جاہ و جلال اور حشمت و بزرگی کے لیے لکھنا مفید ہے اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو خوبصورت نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔

ثابت منقلب	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
مزاج	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث

اب سیارگان کے بارے میں عناصر وغیرہ کا نقشہ ذیل سے دیکھیے اور سمجھیے بلحاظ خاصیت ہیں ان تمام امور کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ ہر ایک سیارہ کا مزاج

نام سیارہ	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
عناصر	آبی	بادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مؤنث یا مذکر	مؤنث	مخنث	مؤنث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت یا منقلب	ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

اب بروج کی خاصیت سعد ونحس گرم وسرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھیے۔

نقشہ بروج کی خاصیت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا	بُرا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد	گرم	سرد

سیارگان کی خاصیت۔ سعد ونحس گرم وسرد اور اثرات کا نقشہ ذیل سے دیکھیے۔

نقشہ سیارگان کی خاصیت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر

ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

اب ذیل کے نقشہ سے برج کی سمت اور رنگت دیکھیے جس کا جاننا ضروری ہے۔

نقشہ برج کی ذات کے متعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن	کھتری	شودر	شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید گندمی	سرخ	فاختی	سیاہ زرد	سیاہ سبز	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

یہ نقشہ اہل ہند کے نجوم کا ترتیب کردہ ہے آگے سیارگان کے رنگ وسمت وذائقہ کو نقشہ ذیل میں دیکھیے

نقشہ سیارگان

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل بزرد	فیروزی	گندمی	سرخ زردی مائل	سرخ	زردی مائل بسبز	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	نمکین	شیریں	کسیلا
مغرب	شمال	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

اب بروج کا تعلق کن کن موکلات سے ہے اس کو سمجھیے اور یاد کیجیے اس کو نقشہ میں دیکھیے۔

نقشہ بروج با موکل

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اسرافیل	عزرائیل	اسرافیل	میکائیل	سرائیل	مائیکیل	سہرائیل	ہمرصائیل	سرطائیل	سمکائیل	ہمکائیل	نخیائیل

نقشہ سیارگان باموکل یا ملائکہ

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسماعیلؑ	یورحائیلؑ	سورائیلؑ	عزرائیلؑ	میکائیلؑ	میکائیلؑ	جبرائیلؑ
مضائیل	بہرائیل	حورائیل	کلسائیل	صحائیل	اربائیل	زیبائیل

یہ نقشہ بھی بڑا ہی کام دیتا ہے اس کے ذریعہ موسم اور رات دن کا امتیاز ہوتا ہے بہ نقشہ ذیل میں دیکھیے۔

نقشہ برج معہ موسم و دن رات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

گم شدہ چیز کے بارے میں نا دیا پانے میں نچھتروں کی ضرورت پڑتی ہے اس کی کیفیت جاننے کے لیے نقشہ ترتیب دے کر بیان کرتا ہوں۔ وہ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تشریح نچھتر

تشریح نچھتر	نام نچھتر	تاثیر نچھتر
اندھے نچھتر	دھنشٹا۔ پکھ۔ روہنی۔ پوربکھنا۔ بساکھا۔ اترا پھاگنی۔ ریوتی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ جلد مل جاتی ہے۔
کم بینا نچھتر یا کانے	بست۔ اترا کھاڈ۔ انورادھا۔ مرگسرا۔ اشلیکھا۔ ست بکھا۔ شولا	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے وہ کوشش سے ملتی ہے۔
اوسط بینائی والے نچھتر	اردرا۔ مگھا۔ چترا۔ جیشٹا۔ ابھیجت۔ پوربا بھادرپد۔ بھرنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے اس کا پتہ دور لگتا ہے اور ملنا مشکل ہوتا ہے

اچھی بینائی والے نچھتر	سواتی۔ پورنبس۔ شرون۔ کرتکا۔ اترا بھادرپد۔ مولا۔ پوربا پھاگنی	ان نچھتروں میں جو چیز گم ہوتی ہے اس کا نہ پتہ چلتا ہے اور نہ ملتی ہے۔

ہندی نچھتر اور عربی منازل کہتے ہیں واضح ہو کہ ہر ستارہ گردش میں ہے اور ہر برج میں گردش کرتا ہے اور ایک برج سے دوسرے برج تک ۲۸ منزلیں مقرر ہیں ان ہی مقامات کو نچھتر اور منازل کہتے ہیں ان کے عربی اور ہندی ناموں کا مکمل نقشہ ذیل سے کیفیت معلوم کیجیے۔

نقشہ منازل مع نچھتر و حروف ابجد

نام منازل	شرطین	بطین	ثریا	دبرین	ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسرا	اردرا	پزنبس
حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نام منازل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نام نچھتر	ست بکھا	اشلیکھا	مگھا	پوربا کھاڈ	انورادھا	بست	چترا
حروف ابجد	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نام منازل	غفرا	زبانہ	اکلیل	شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح
نام نچھتر	سواتی	بساکھا	اترارادھا	مولا	پوربا کھاڈ	اترا کھاڈ	ابھیجت
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
نام منازل	بلعہ	سعود	اخبیہ	مقدم	موخر	قلب	رشا
نام نچھتر	شرون	دھنشٹا	پکھا	پوربا بھادرپد	اترا بھادرپد	جیشٹا	ریوتی
حروف ابجد	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

اب آپ ہندی نچھتر کا عربی منازل سے تعلق کو اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد سمجھ گئے ہوں گے اور حروف ابجد کی تقسیم بھی مذکورہ نقشہ سے سمجھ گئے ہوں گے اب منازل و نچھتر کی

تقسیم متعلقہ سیارگان کا نقشہ ذیل میں دیکھئے کہ کس نچھتر و منازل کا کس ستارہ سے تعلق ہے۔

نقشہ منازل و نچھتر و سیارگان

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس ذنب
نام منازل	ہنعہ	جبہہ	عوا	اکلیل	سعود	ثریا	نعائم	موخر
نام نچھتر	آردرا	مگھا	بست	آرادھا	دھنشٹھا	کرتکا	پوربا کھاڈ	اتر بھادرپد
نام منازل	ذراع	زبرہ	سماک	قلب	اخبیہ	دبران	بلدہ	رشا
نام نچھتر	پنربس	پوربا کھاڈ	چترا	جیشٹھا	ست بھکا	روہنی	اترا کھاڈ	ریوتی
نام منازل	نثرہ	صرفہ	غفرا	شولہ	مقدم	ہقعہ	ذابح	شرطین
نام نچھتر	پکھا	انورادھا	سواتی	مولا	پوربا بھادرپد	مرگسرا	ابھیجت	اشونی
نام منازل	طرفہ		زبانا				بلعہ	بطین
نام نچھتر	اشلیکھا		بساکھا				شروون	برنی

اب آپ اس مذکورہ نقشہ سے سیارہ سے متعلقہ منازل اور نچھتر کو کس ستارے کون کون منازل و نچھتر سے متعلق ہیں مذکورہ نقشہ جات ستاروں کا تعلق برج راسی اور دن اور مہینوں سے ظاہر ہو چکا ہے اور سیارگان کا ابجدات سے تحریر ہو چکا ہے اور حروف اعداد وغیرہ تفصیل ذکر کیا ہے اب ایک اور نقشہ سالانہ رفتار سیارگان کے تعلق سے پیش کرتا ہوں جو کہ از حد فائدہ کی شے ہے

نقشہ تاریخ بماہ کس سیارہ کی حکمرانی ہے

شمار	اس ماہ کی تاریخ سے	اس ماہ کی تاریخ تک	نام سیارہ	اعدادی قیمت
۱	یکم جنوری سے	۱۹ فروری تک	زحل کی حکمرانی ہوتی ہے۔	۹
۲	۲۰ فروری سے	۱۹ مارچ تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔	۳
۳	۲۰ مارچ سے	۱۹ اپریل تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔	۹
۴	۲۰ مارچ سے	۲۰ مئی تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔	۶
۵	۲۱ مئی سے	۲۰ جون تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔	۵
۶	۲۱ جون سے	۲۲ جولائی تک	قمر کی حکمرانی ہے۔	۲ - ۷
۷	۲۲ جولائی سے	۲۲ اگست تک	شمس کی حکمرانی ہے۔	۱ - ۴
۸	۲۲ اگست سے	۲۲ ستمبر تک	عطارد کی حکمرانی ہے۔	۵
۹	۲۲ ستمبر سے	۲۲ اکتوبر تک	زہرہ کی حکمرانی ہے۔	۶
۱۰	۲۲ اکتوبر سے	۲۱ نومبر تک	مریخ کی حکمرانی ہے۔	۹
۱۱	۲۲ نومبر سے	۲۱ دسمبر تک	مشتری کی حکمرانی ہے۔	۳
۱۲	۲۲ دسمبر سے	۲۱ دسمبر تک	زحل کی حکمرانی ہے	۸

اب آپ کو اس مذکورہ نقشہ معلوم ہو گیا ہوگا کہ کس ماہ سے کس ستارہ سے تعلق ہے اور کن تاریخوں سے کن تاریخوں تک ایک ستارہ کا وقت رہتا ہے اب آگے سالانہ مدت کو ذہن نشین کیجئے

نقشہ مدت سالانہ سیارگان

شمار	نام سیارہ	کتنی مدت
۱	شمس	چھ سال ہے۔
۲	قمر	پندرہ سال ہے۔
۳	مریخ	آٹھ سال ہے۔
۴	عطارد	سترہ سال ہے۔
۵	مشتری	اُنیس سال ہے۔
۶	زہرہ	اکیس سال ہے۔
۷	زحل	دس سال ہے۔

ست سیارگان کے بھی انسانی زندگی پر خاص اثرات رونما ہوتے ہیں جس روز آپ پیدا ہوئے ہیں اس کے اثرات اس طرح نمودار ہوتے ہیں۔

نقشہ ابتدائی برج از منازل قمر

نمبر	نچھتر	منازل	کس چرن سے برج شروع ہوتا ہے	برج سابقہ
۱	اسونی	شرطین	پہلے چرن سے۔	برج حمل
۲	کرتکا	ثریا	دوسرے چرن سے۔	ثور
۳	مرگسرا	ہقعہ	تیسرے چرن سے۔	جوزا
۴	پنربسو	ذراع	چوتھے چرن سے۔	سرطان
۵	مگھا	جبہ	پہلے چرن سے۔	اسد
۶	اترا پھالگنی	صرفہ	دوسرے چرن سے	سنبلہ
۷	چترا	سماک	تیسرے چرن سے	میزان
۸	بساکھا	زبانا	چوتھے چرن سے	عقرب
۹	مولا	شولہ	پہلے چرن سے	قوس
۱۰	اترا اکھاڑ	بلدہ	دوسرے چرن سے	جدی
۱۱	دھنشٹا	سعود	تیسرے چرن سے	دلو
۱۲	پوروا بھادرپد	موخر	چوتھے چرن سے	حوت

نقشہ برج و منازل قمر نام کے حروف و سیارہ

مریخ برج حمل راسی میکھ حرف ال ع دن منگل		
اسونی کے چار چرن	بھرنی کے چار چرن	کرتکا کا پہلا چرن
۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴	۱
ستارہ زہرہ برج ثور راسی برکھ حرف ب۔و۔او دن جمعہ		
کرتکا کے ۳ چرن	روہنی کے ۴ چرن	مرگسرا کے ۲ چرن
۲۔ ۳۔ ۴	۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴	۱۔ ۲

یکشنبہ اتوار : اگر آپ اتوار کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر چھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات پیدا ہوتے رہیں گے اور چھ سال کے بعد انقلاب رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ آفتاب کی مدت چھ سال ہے۔

دوشنبہ پیر : اگر آپ پیر کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر پندرہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں اثرات و انقلاب پیدا ہوتا رہے گا کیونکہ قمر کی مدت پندرہ سال کی ہے۔

سہ شنبہ منگل : اگر آپ منگل کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر آٹھ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نیا انقلاب اور خاص اثر ہوتا رہے گا کیونکہ مریخ کی مدت آٹھ سال کی ہے۔

چہارشنبہ بدھ : اگر آپ بدھ کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر سترہ سال کے بعد آپ کی زندگی میں نئی تبدیلی رونما ہوتی رہے گی کیونکہ عطارد کی مدت ۱۷ سال کی ہے۔

پنجشنبہ جمعرات : اگر آپ جمعرات کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر انیس سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص انقلاب آتا رہے گا کیونکہ مشتری کی مدت انیس سال کی ہے۔

جمعہ : اگر آپ جمعہ کو پیدا ہوئے ہیں تو ہر اکیس ۲۱ سال کے بعد خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زہرہ کی مدت اکیس ۲۱ سال کی ہے۔

شنبہ ہفتہ : اگر آپ ہفتہ کے روز پیدا ہوئے ہیں تو ہر دس ۱۰ سال کے بعد آپ کی زندگی میں خاص اثرات رونما ہوتے رہیں گے کیونکہ زحل کی مدت دس سال کی ہے۔

راہو اور کیتو کی سالانہ مدت ۱۲۔۱۲ سال کی ہوتی ہے۔ اب منازل و نچھتر کی معلومات بہت ضروری ہیں لہٰذا ان کی تفصیل بیان کرتا ہوں جس کا جاننا ضروری ہے۔

نمبر ۱ : منازل و نچھتر کو جاننا اس لیے بھی ضروری ہے کیونکہ زائچہ یا لگن یا جنم کنڈلی بناتے وقت اس کی اشد ضرورت ہوتی ہے لڑکا یا لڑکی جس منزل یا نچھتر میں پیدا ہوتا ہے اس کے خاص اثرات زندگی میں نمودار ہوتے ہیں اور ہر نچھتر کے چار قدم یعنی چرن ہوتے ہیں آپ اپنے قدم کے پہلے حرف سے برج، ستارہ اور منزل اور نچھتر و قدم وغیرہ معلوم کریں منازل و نچھتر سے میلاد ستاروں کی بآسانی معلوم ہو جائے گی زیادہ بہتر تاریخ پیدائش کے وقت کا نچھتر و منازل کا جاننا ضروری ہے۔

ستارہ عطارد برج جوزا راسی متھن حرف ق-ک-چھ دن بدھ		
مرگسرا کے ۲ چرن	اردرا کے ۴ چرن	پنربس کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ قمر برج سرطان راسی کرک حرف ح-ہ-ڈھ دن پیر		
پنربس کا ایک چرن	پکھا کے ۴ چرن	اشلیکھا
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

ستارہ شمس برج اسد راسی سنگھ حرف م ٹ دن اتوار		
مگھا کے ۴ چرن	پوربا پھالگنی کے ۴ چرن	اترا پھالگنی کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ عطارد برج سنبلہ راسی کنیا حرف پ ٹھ دن بدھ		
اترا پھالگنی کے ۳ چرن	ہست کے ۴ چرن	چترا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
ستارہ زہرہ برج میزان راسی تلا حرف رت ط دن جمعہ		
چترا کے ۲ چرن	سواتی کے چار چرن	بساکھا ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ مریخ برج عقرب راسی برچھک حرف ن ی دن منگل		
بساکھا کا ایک چرن	انورادھا کے ۴ چرن	جیشٹھ کے ۴ چرن
۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
ستارہ مشتری برج قوس راسی دھن حرف ف ڈھ دن جمعرات		
مول کے ۴ چرن	پوربا کھاڑ کے ۴ چرن	اترا کھاڑ کا ایک چرن
۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱
ستارہ زحل برج جدی راسی مکر حرف خ کھ دن ہفتہ		
اترا کھاڑ کے ۳ چرن	شروان کے ۴ چرن	دھنشٹا کے ۲ چرن
۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
ستارہ زحل برج دلو راسی کنبھ حرف س ش ص ث گ دن ہفتہ		
دھنشٹا کے ۲ چرن	ست بھکھا کے چار چرن	پوربا بھادرپد کے ۳ چرن
۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳
ستارہ مشتری برج حوت راسی مین حرف د ذ ض ظ دن جمعرات		
پوربا بھادرپد کا ایک چرن	اترا بھادرپد کے ۴ چرن	ریوتی کے ۴ چرن
۱	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴

نقشہ مذکور منازل و نچھتر و چرن کی معلومات ہونے کے بعد الگ منازل کی تشریح بیان کرتا ہوں۔

منزل اول : نام عربی شرطین ہے اور ہندی اسونی ہے اس نچھتر میں تاجروں کو نفع ہوتا ہے اس موقع پر نکاح شب عروسی زیور سازی نقاشی وغیرہ کے لیے از حد مفید ہے اور دیگر [illegible] کے لیے بھی مفید ہے اس منزل میں جب قمر ہو تو اور لڑکی سن بلوغ کو پہنچے تو نیک فال ہے درود بخشش و آرام کی زندگی گزارے اگر اس وقت میں کسی بچہ کی پیدائش ہو تو بچہ خوب صورت تندرست اور دولت مند رہے مگر پریشان بھی رہے اگر لڑکی پیدا ہو تو وہ خوش حال مالدار صاحب اولاد ہو اور فراخ دل ہو اور کسی قدر طبیعت میں مغرور ہو۔

منزل دوم : عربی نام بطین ہے اور ہندی نام بھرنی ہے یہ ماہ بیساکھ مریخ برج حمل [illegible] ۱۳ درجے کے بعد سے دوسرے ۱۳ درجہ تک ہے۔ جب قمر اس نچھتر میں رہتا ہے تو زمین کھودنے [illegible] کام کرنے اور آگ جلانے، جڑی بوٹی نکالنے کو بہتر ہے نکاح اور شب عروسی کے لیے نامبارک [illegible] والوں بے رحم اور کند مزاج لوگوں کا اس سے تعلق ہے۔ مذہبی بغض و عناد رکھنے والے [illegible] والے و بھاڑ ڈالنے والے پاپی چنڈال یعنی برے کام کرنے والے بھی اس نچھتر سے [illegible] لیے ہیں اس منزل کے وقت کی پیدائش میں فرزند عقل مند خوب صورت نیک سیرت ہوگا [illegible] ہو اور زیادہ گفتگو کرنے والی ہو تیسرے چرن میں پیدائش نحس ہے جس سے [illegible] مصیبت ہے اس وقت کے لڑکے سے والد کو سامنا کرنا پڑے اور لڑکی سے والدہ [illegible] دوسرے چرن میں لڑکا قابل ہو اور تیسرے چرن میں دلیر اور شائق ہو چوتھے چرن [illegible] پیدا ہونے والا لڑکا اولاد احسان فراموش ہو جو میسر ہو اسی پر قناعت کرے اگر بھرنی نچھتر شمل

یا سنیچر کو ہو اور تاریخ ۲ یا ۹ ہو تو پیدا ہونے والے بچے کے لیے نحس ہے۔

منزلِ سوم : عربی نام ثریا ہندی نام کرتکا ماہ بیساکھ کا آخری حصہ اور جیٹھ کا آغاز برج حمل کے درجہ تک شمار ہوتا ہے۔ اس کے وقت میں زمین کھودنا کنواں بنوانا بنیاد رکھنا حجامت بنوانا آگ جلانا کشتی چلانا تخم بونا پکوان پکانا دوستوں سے ملاقات کرنا اور سواری وغیرہ کے لیے اچھا ہے جب اس میں چاند یا استقبالیہ منظر ہو تو شب عروسی اور جلوہ دلہن کو گھر میں لانا مرد کے لیے باعث مسرت ولذت وشادمانی ہے۔ اس نچھتر میں پیدا ہونے والا مرد محنتی، ہوشیار، بخیل، بدکردار گردن پر کچھ نشان رکھے دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ اور دولت کمانے والا اور عورتوں کا دلدادہ تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا بد صحبت اختیار کرنے والا چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا دولت مند اور سخاوت پسند ہو۔ عورت غصہ کرنے اور لڑنے والی ہو اور لاغر جسم رہے تیسرے چرن کی پیدائش والے سے والدین کو خطرہ ہے اگر کرتکا منگل یا سنیچر کو ہو اور تاریخ ۶ یا ۸ ہو تو پیدا ہونے والے کے لیے نحس ہے یہ نچھتر درجہ ۳۰ گھڑی سے شروع ہوتا ہے۔

منزلِ چہارم : عربی نام دبران ہے اور ہندی نام روہنی ہے یعنی الثور ایک سیدھ میں بعد ثریا کے طلوع ہوتا ہے اس وقت جس کی نظر اس پر پڑتی ہے وہ نابینا ہو جاتا ہے جب چاند اس نچھتر میں ہوتا ہے سنگ تعمیر ملازمت تحویل منصب پوشاک نو عمارت تعلیم موسیقی کنواں کھودنا مسجد بنانا شادی نکاح وغیرہ سب کاموں کے لیے نیک ہے۔ اگر اس روز بدھ ہو تو شب عروسی مناسب موجب زحمت ہے اگر یہ نچھتر اتوار کو نہ ہو تو اس میں وہ کام اختیار کیے جائیں جن کا قیام مدت تک رہے شلاً باغ لگانا مکان بنانا وغیرہ چونکہ اس نچھتر کا منہ اوپر کو ہے اس لیے اس میں بلندی کے کام کئے جاتے ہیں اس نچھتر کے پہلے چرن میں جو لڑکا پیدا ہو وہ خوبصورت دولت مند عقلمند نرم گفتار نیک کردار اگر عورت تو صاحب خیر اور جان نثار رہے اگر دوسرے چرن میں لڑکا پیدا ہو تو زبو کی مند ہو اور راز فہ خوش مزاج اکثر کاموں میں کامیاب رہے تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا عالم ہوشیار روزگار ہو چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا ہوشیار مگر خود دار خود مختار اور تیسرے و چوتھے چرن میں پیدا ہونے والے ماموؤں کو زحمت ونقصان پہنچے ہر وقت اس نچھتر والا گردش میں رہے صدقہ دیتا رہے تو گردش سے امان رہے۔

منزلِ پنجم : عربی نام ہقعہ ہے ہندی نام مرگسرا ہے۔ یہ نچھتر علم سیکھنے اور شادی کرنے کے

لیے ندامت کرنے عمارت بنانے باغ لگانے سفر کرنے نیا کپڑا پہننے اور نقل تحویل اور کار اسپ فیل وغیرہ کے لیے نیک ہے اگر اس روز پہلی تاریخ ہو تو شادی نامبارک ہے۔ اگر اس نچھتر میں لڑکا پیدا ہو تو وہ تندرست ہو۔ ہوشیار چالاک اور خردمند ہو اور اگر لڑکی پیدا ہو تو خوبصورت نیک سیرت شیریں سخن زیورات کی خواہش مند ہو اولاد والی ہو گی ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا پرہیزگار والدین کا فرمانبردار خویش واقارب کا معاون ومددگار چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا متحمل مزاج ہوگا سر پر کسی قسم کا نشان ہوگا۔

منزلِ ششم : عربی نام ہنعہ ہے اور ہندی نام آردرا ہے جب قمر اس نچھتر میں ہو تو نیا کپڑا پہننا بچہ کو پالنے میں کھلانا کسی بھی نئے کام کو شروع کرنا نیک ہے اگر اس اور چاند پورا ہو تو شادی وشب عروسی نامبارک ہیں کیونکہ بیماری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر اس روز سنیچر بھی ہو تو فتنہ فساد بغض وجدائی کی بات رونما ہو گی۔ حیوانوں کو آختہ کرنا درست ہے۔ باقی جملہ امور میں بہتری ہے اس نچھتر کا منہ اوپر کی طرف ہے اس لیے بلندی کا کام کرنا اچھا ہے دیوار بنانا عمارت اٹھانا بہتر ہے۔ اول مرتبہ حائضہ ہونا بدفالی ہے اس نچھتر میں اگر لڑکا پیدا ہو چالاک خود پسند فضول خرچ متکبر ہوگا اور اس کو سانپ کا خوف رہے گا دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا سرخ رنگ خود پسند اور شکرگزار ہوگا اور بے اعتبار ہوگا تیسرے چرن میں پیدا ہونے والا متوسط الحال اور نیک خصال ہوگا چوتھے چرن میں پیدا ہونے والا نیک فیاض طبیعت ہوگا اور عورت غصہ والی سنگدل صفراوی کی مگر اولاد والی ہو گی۔

منزلِ ہفتم : عربی نام ذراع ہندی نام پربس ہے اس نچھتر کے وقت میں نیا کپڑا پہننا۔ حجامت بنوانا، تجینہ سفر بیلہ غسل صحت وعلاج طبیعت خرید وفروخت تسخیر عمل روحانیت کے لیے نیک ہے جب یہ نچھتر دوشنبہ کے روز ہو تو اس کا اس روز خاص پھل سنگھیا ہے اس میں جلدی امراض اور درد کام اچھے ہوتے ہیں شلاً پھول پہننا سفر کرنا کوئی نئی بات سیکھنا اس نچھتر کا منہ ترچھا ہے اس لیے مکان کی چھت بنوانا اور متعلق کاموں کا کرنا اچھا ہوتا ہے جب اس نچھتر میں چاند ہو تو شب عروسی سے لڑکا عقلمند پیدا ہو اگر اس وقت میں لڑکی اول حیض ہو تو فال نیک ہے۔ اگر لڑکا پیدا ہو تو خوب صحت اور سرد مزاج ہو اپنے قبیلہ میں سرفراز ہو۔ غریب پرور خوش مزاج ہو اور جھگڑے فساد نقصان اٹھائے عمر دراز ہو دوسرے چرن میں پیدا ہونے والا نرم دل عابد وزاہد اور خوش قسمت ہو ہر ایک سے دوستی رکھے نصائح پسند نیک دل بلند اقبال ہو دولت مند ہو تیسرے چرن پیدا

یہاں تک اٹھائیس منازل قمر و نچھتر کی تفصیل بیان ہو چکی ہے اب ایک اور نقشہ بیان کرتا ہوں جو کہ بارش وغیرہ کے حساب کو دیکھنے میں بہت کام آتا ہے اس نقشہ کی رو سے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس ماہ میں کس دن بارش ہوگی نقشہ ذیل ہے۔

اے آفتاب روحِ روانِ جہان ہے تو ہر چیز کی حیات ظاہر نشان ہے تو

از روئے نجوم بارش کا آغاز مرگسرا نچھتر سے شمار کیا جاتا ہے اور یہ بارش کا پہلا نچھتر ہے اور اس کا اختتام چترا نچھتر میں ہوتا ہے اور یہ منازل یعنی نچھتر شمسی ہیں جب آفتاب ان نچھتروں میں ہوتا ہے یہ نچھتر بارش کے کہلاتے ہیں ہر نچھتروں آفتاب کے داخل ہونے کو کارتیان بارش کہتے ہیں وہ یہ ہیں ۱۔ مرگسرا، ۲۔ آردرا، ۳۔ پکھ، ۴۔ اشلیکھا، ۵۔ مگھا، ۶۔ پوربا پھالگنی، ۷۔ اترا پھالگنی، ۸۔ چترا ۹۔ سواتی، ۱۰۔ وساکھا۔ از روئے حساب نجوم ایک انگ یعنی تین انگ کے سات یوجن فرض سورج بلندی ہے اور ایک یوجن کے چار سو کوس مقرر ہیں۔

اکثر منجمین نے علامت یا اثبات بارش کی بیٹو کی شومل پھر تیں کی ہے پھر جس کو منازل قمر اور سورج یعنی آفتاب کی ہوتی ہے اس وقت بارش کا صحیح اندازہ ہوتا ہے وہ جیٹھ کی شومل پھر معنی روز قمر کا دورہ جب آردرا نچھتر پر ہوتا ہے اسی روز سے دس دن تک بطریق اندازہ ہوتا ہے وہ کہتے ہیں شہروں میں مرگسرا نچھتر سے شروع ہو کر بارش ہوتی ہے مذکورہ بالا نچھتر بارش کے ہیں وہ کہ نچھتر تک ماہ جیٹھ شدی میں جب قمر کا دورہ ان نچھتروں میں ہوتا ہے اور اگر بارش نہ ہو تو زمانہ بارش میں شمس دورہ کرے گا اور بارش خوب ہوگی اور اگر قمر کے دورہ میں خوب ہو جائے تو وہ نچھتر شمس کے دورہ میں بارش نہ کرے گا۔ اسی طرح مولا نچھتر کے رہنے کا اندازہ زمانہ بارش میں قمر کے نچھتر سے ہوتا ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب شمس آردرا نچھتر پر دورہ کرے اس وقت طالع وقت اندازہ بارش کا ہوتا ہے۔ تیسرا طریقہ بارش دیکھنے کا یہ ہے ستاروں کے انتخاب و تحویلات برج آبی پر ہے مذکر ستارے شمس مریخ مشتری ہیں اور مونث ستارے راس زحل زہرہ ہیں اور ہیجڑے ستارے قمر عطارد ذنب ہیں اور آبی راس یعنی برج سرطان عقرب حوت میزان ہیں جب ان بروج میں شمس آتے ہیں تو بارش ہوتی ہے اور نچھتر شمسی نچھتر کا ہے۔

نقشہ کارتیان و بارش

کرم نچھتر	نچھتر	نچھتر	نچھتر	طبعی کیفیت	ستارے کا نام	خاصیت
کرتکا	بساکھا	انورادھا	بھرنی	چندا	زحل	آثار
روہنی	سواتی	بیشٹھا	اسونی	باد	شمس	بادِ صرصر بلیغ باد
مرگسرا	چترا	مولا	بھیت		مریخ	ہوا کی تیزی
آردرا	ہست	پوربا کھاڈ	اترا بھادرپد		مشتری	وحشت آتش
پنربس	اترا پھالگنی	اترا کھاڈ	پوربا بھادرپد	نہر ماء	زہرہ	باقیہ
پکھ	پوربا پھالگنی	ریوتی	ست بکھا	آب	عطارد	بابیہ
اشلیکھا	مگھا	شرون	دھنشٹا	امرت	ماہتاب قمر	بامہ

نقشہ ذیل با آسانی معلوم کر سکتے ہو کہ بارش کب ہوگی جس تاریخ کے دیکھنا ہے تو معلوم کرو کہ قمر کس برج میں ہے اور برج کون سے نچھتر میں ہے اس نچھتر کے مطابق احکام لگاؤ اب آگے بروج اور سیارگان کے مختصر مگر جامع کیفیات تحریر کرتا ہوں

حالات بروج

برج حمل: اس میں پانچ ستارے ہیں سامنا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف ہے اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گندمی سر یا چہرے پر نشان ہوگا۔

برج ثور: اس میں ایک تارا ہے مگر اس کے باہر گیارہ ستارے ہیں جو کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو حصے ہیں اگلا حصہ مشرق کی طرف پچھلا حصہ مغرب کی طرف ہے ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں اس برج میں جو پیدا ہوگا اس کا رنگ گورا گال یا کان کے نزدیک کوئی نشان ہوگا۔

برج جوزا: اس میں اٹھارہ ستارے ہیں اور سات ستارے باہر ہیں۔ اس برج کی شکل جڑواں بچوں کی سی ہے ایک دوسرے نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ چھوڑے ہیں اور منہ ان کا مشرق کی طرف ہیں اور پیٹھ مغرب کی طرف اس برج میں جو پیدا ہوگا رنگ گورا بازو یا کندھے یا گردن پر کوئی نشان ہوگا۔

برج سرطان: اس میں چھ ستارے اندر اور چار ستارے باہر ہیں اس کی شکل مثل

لیکن سے کے ہے سامنا اس کا مشرق کی طرف اور پیچھا مغرب کی طرف ہے اس کے جنوب کی طرف برج جوزا متصل ہے گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہے اس کی ساعت میں جو پیدا ہوگا رنگ گورا کمر یا چھاتی پر نشان ہوگا۔

برج اسد: اس کی شکل مثل شیر کے ہے منہ اس کا مغرب کی طرف اور پیچھا مشرق کی طرف اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گندمی سرخی مائل گردن یا پہلو یا پیٹ پر نشان ہوگا

برج سنبلہ: اس کو عذرا بھی کہتے ہیں اس میں ۲۶ ستارے ہیں اور سات ستارے شکل سے باہر ہیں شکل اس کی ایک پردار لڑکی کی ہے جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکایا ہوا ہے او اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے اسکی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سبز [illegible] ہوگا پیٹ یا گردن پر کوئی تل ہوگا۔

برج میزان: اس میں آٹھ ستارے ہیں اور نو صورت سے باہر ہیں۔ اور شکل اس کی [illegible] ہے اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ گورا اور [illegible]

برج عقرب: اس کے اندر ۲۱ ستارے اور ۳ ستارے [illegible] صورت اس کی قائم ہے۔ اور اس کے ستاروں میں سے ایک چمکدار ستارہ قلب عقرب ہے [illegible] میں پیدا ہونے والا جو ہے اس کا رنگ سفید قدرے سرخی [illegible]

برج قوس: اس کا نام رامی بھی ہے ۱۲ ستارے [illegible] اور شکل اس کی انسان گھوڑے سے مرکب ہے یعنی [illegible] کے اوپر کا حصہ شکل صورت کے ہے۔ اور ہاتھ میں [illegible] جھکا ہوا ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سفید قدرے زردی مائل اور سر پر نشان ہوگا

برج جدی: اس میں ۲۸ ستارے ہیں۔ آدھا جسم بکری کا [illegible] شکل مچھلی کی ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سیاہی مائل [illegible] نشان ہوگا۔

برج دلو: جس کو ڈول بھی کہتے ہیں اس میں ۴۲ ستارے ہیں۔ [illegible] کی صورت سے باہر ہیں۔ صورت اس کی ایک مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے [illegible] پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پیروں کے نیچے سے جنوب کی طرف جا رہا ہے۔ اس کی ساعت

میں پیدا ہونے والے کا رنگ سانولا اور زانو یا کولہوں پر نشان ہوگا۔

برج حوت: اس میں ۳۴ ستارے ہیں اور چار ستارے صورت سے باہر ہیں اور صورت اس کی مچھلی جیسی ہے۔ یہ سب ستارے ۳۴۳ ہیں۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والے کا رنگ سرخ و سفید اور کف پا پر نشان ہوگا۔

یہ تمام احکام زائچہ بنانے میں کام آتے ہیں۔ خداوند عالم نے سبع سماوات بنائے ہیں اور سبعہ سیارگان مشہور و معروف ہیں۔ ورنہ کل سیارگان کی تعداد احاطہ شمار سے باہر ہے۔ سبعہ سیارات کو سبعہ سموات پر قرار دیا ہے۔ فلک اول پر قمر کو، فلک دوم پر عطارد کو، فلک سوم پر زہرہ کو اور فلک چہارم پر شمس کو اور فلک پنجم پر مریخ کو، اور فلک ششم پر مشتری کو اور فلک ہفتم پر زحل کو قرار دیا ہے ہر ایک ستارہ اپنے فلک کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اور اہل ہند فلک البروج کو فلک ہشتم کہتے ہیں۔ اور کرسی کو بھی فلک ہشتم کہتے ہیں جبکہ عرش کو فلک نہم کہتے ہیں۔ ان سات ستاروں میں سے دو ستاروں کو شمس و قمر نیرین کہتے ہیں۔ شمس کو نیر اعظم اور قمر کو نیر اصغر کہتے ہیں۔ باقی پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں، جن کا ذکر گذشتہ صفحات میں تفصیل سے گذر چکا ہے۔ زہرہ اور مشتری کو سعدین کہتے ہیں زہرہ کو سعد اصغر اور مشتری کو سعد اکبر کہتے ہیں۔ مریخ و زحل کو نحسین کہتے ہیں، مریخ کو نحس اصغر اور زحل کو نحس اکبر کہتے ہیں۔ زحل، مشتری، مریخ کوکب علویہ کہلاتے ہیں کیونکہ یہ ستارے شمس سے اوپر ہیں۔ زحل اور مشتری کو علوین کہتے ہیں۔ اور قمر، عطارد، زہرہ کو کواکب سفلیہ کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ ستارے شمس سے نیچے ہیں، زہرہ اور عطارد کو کواکب سفلین بھی کہتے ہیں

مذکر و مونث: ان سبعہ سیارگان میں بعض سیارہ مذکر ہیں، بعض مونث، بعض نہاری ہیں اور بعض لیلی۔ ثلثہ علویہ مع شمس کے مذکر ہیں۔ زحل خصی ہے اور زہرہ و مشتری مونث ہیں اور عطارد ممتزج ہے۔ اور زحل، مشتری، شمس نہاری ہیں یہ دن کو قوی ہوتے ہیں، عطارد نہاری کے ساتھ نہاری اور لیلی کے ساتھ لیلی ہے

اتصال: اتصالات کی ایک حد ہوتی ہے۔ جب تک ستارہ اس حد تک نہیں پہونچتا آغاز اتصال نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حد بھی ہے کہ جب تک کواکب اس حد سے نہیں گذرتے وہ اتصال باطل نہیں ہوتا۔ اس کی بنیاد اجرام کواکب ہے اور جرم ہر کواکب کا معین ہے۔ کہ کتنے درجہ تک ہے ان کو انوار بھی کہتے ہیں۔ پس جرم شمس ۱۵ درجہ ہے اور جرم قمر ۱۲ درجہ ہے، اور جرم علویین ۹ درجہ ہیں۔ اور جرم [illegible] آٹھ درجہ ہیں اور جرم سفلیین ۷، ۷ درجہ ہیں۔ جرم راس و ذنب

۱۲-۱۲ درجہ ہے۔

نقشہ جرم کواکب

کواکب	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد	راس	ذنب
درجہ	۱۵	۱۲	۹	۹	۸	۷	۔	۱۲	۱۲

سنکرات: اب آگے سنکرات کا حال معلوم کیجئے۔ سنکرات کہتے ہیں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہونے کو، یعنی تحویل آفتاب اور تحویل ماہتاب۔ سنکرات آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں جانے کو سنکرات کہتے ہیں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سال شمسی کو ۴ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے نقشہ نمبر ۱ کو دیکھیں۔ اگر ۲ بچیں تو نقشہ نمبر ۲ میں دیکھیں اور اگر ۳ بچیں تو نقشہ نمبر ۳ کو دیکھیں۔ مثلاً ایک بچا تو نقشہ نمبر ۱ میں دیکھا تو حمل ۱۱ اپریل کے بعد ۲۲ گھڑی ۳ پل پر آفتاب داخل ہوگا۔ اس سے یہ دیکھنے میں بڑی آسانی ہوئی کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ یہ یاد رکھئے کہ ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ آج کل گھنٹوں کا حساب لگایا جاتا ہے تو گھڑیوں کا گھنٹہ بنا کر حساب لگاتے ہیں۔

نقشہ سنکرات

نام انگریزی ماہ	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۲۲	۳۱
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۳
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵

فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

نقشہ سنکرات نمبر ۲

نام انگریزی ماہ	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۷	۳۴
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۳	۲۴	۳۵
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۴	۳۴	۲۵
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۲۵
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۸	۳
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۳
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵۰
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

نقشہ سنکرات نمبر ۳

نام انگریزی ماہ	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۳۸
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۳۸
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۲۸
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۴۱

ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۵	۲۳	۷
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۴۸	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۵
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۲۹
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۳	۱۳	۵
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴	۵
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۲۰

نقشہ سنکرات نمبر۴

نام انگریزی	شمار مہینہ	شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	اول	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	دوسرا	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۲۹
جون	تیسرا	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۱
جولائی	چوتھا	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۹
اگست	پانچواں	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۲
ستمبر	چھٹا	۶	سنبلہ	کنیا	۱۴	۳۹	۹
اکتوبر	ساتواں	۷	میزان	تلا	۱۵	۲	۵۰
نومبر	آٹھواں	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۷	۸
دسمبر	نواں	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۲۸
جنوری	دسواں	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	گیارھواں	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۵۶	۹
مارچ	بارھواں	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

اب آپکو معلوم ہوگیا ہوگا کہ سنکرات کیا ہے۔ اسی کو تحویل آفتاب کہتے ہیں اور اس کی عملیات کے اندر بڑی اہم ضرورت ہوتی ہے۔ سیر آفتاب و ماہتاب بہت ضروری ہے۔ ماہتاب کی سیر گذشتہ صفحات میں مفصل گذر چکی ہے۔ نقشہ سنکرات سے معلوم ہوگیا ہوگا کہ کس برج میں کس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ اب معلوم کیجئے کہ کتنے دن کس برج میں آفتاب رہتا ہے۔ اس کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔ تاکہ طالبین عملیات کو اس کی ادھر ادھر تلاش نہ کرنی پڑے۔

نقشہ سیر آفتاب در بروج

حمل	آتشی	ثور	خاکی	جوزا	بادی
ماہ بیساکھ	۳۱ روز	ماہ جیٹھ	۳۱ روز	ماہ اساڑھ	۳۲ روز
سرطان	آبی	اسد	آتشی	سنبلہ	خاکی
ماہ ساون	۳۱ روز	ماہ بھادوں	۳۱ روز	ماہ کنوار	۳۱ روز
میزان	بادی	عقرب	آبی	قوس	آتشی
ماہ کاتک	۳۰ روز	ماہ اگھن	۳۰ روز	ماہ پوس	۲۹ روز
جدی	خاکی	دلو	بادی	حوت	آبی
ماہ ماگھ	۲۹ روز	ماہ پھاگن	۳۰ روز	ماہ چیت	۳۰ روز

اور استاد علم نجوم و سیر آفتاب کا حساب اس بیت سے کرتے ہیں۔

لا لا لا لب لا لا لا ششش مہ است ٭ لل لکا و کطلل مشہور کونہ است

یعنی ۳۱ روز، لب ۳۲ روز، کط ۲۹ روز ایسی صورت سے بارہ خانوں کی بیت ہے۔ پس دور آفتاب کو اس نقشہ مذکورہ سے معلوم کرلیں۔ اور قمر ایک ماہ میں سب بروج آسمانی کو طے کرتا ہے گویا سب سے ایک سال میں بارہ دور کرتا ہے۔ دو دن چند گھڑی ایک برج میں رہتا ہے یہ معلوم کرنا کہ قمر آج کون سے برج میں ہے اس کو اس بیت سے سمجھو جو کہ حضرت خواجہ نصیر الدین طوسی رحمۃ اللہ علیہ نے تصنیف کیا ہے۔ وہ بیت یہ ہے۔

اگر از ماہ شد مضاعف کن پنج دیگر فزود بر سر آں
پس بہ ہر بجے کہ آفتاب درا وست بکن آغاز پنج پنج بر آں
ہر کجا منتہی شود عددش ماہ آں جا بود یقیں میداں

ہرچہ از کسر پنج می ماند　　بر سرش میروی و زدوج بخواں

اور شعر کا مطلب یہ ہے کہ پورا اور دوج جو ہر مہینہ ہندی کی ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی سوال کرے کہ قمر آج کس برج میں ہے تو ہندی مہینے کی تاریخوں پر غور کرو مثلاً دس دن گذرے ہیں۔ تو دس اور پندرہ نو میں جوڑے اور پانچ ملائے تو چوبیس ہوئے۔ پھر دیکھا کہ آفتاب کس برج میں ہے تو معلوم ہوا کہ برج سنبلہ میں ہے اب مستحصلہ عدد کو تقسیم کیا۔ ۵ عدد سنبلہ کو دئے۔ اور ۵ عدد میزان کو اور ۵ عدد عقرب کو اور ۵ عدد قوس کو اور ۵ عدد جدی کو دئے اور عدد تمام ہوئے تو جواب ہوگا کہ قمر برج جدی کے آخری حصہ میں ہے۔ اسی طرح غور کر دیکھ سکتے ہیں کہ کہاں پر ہے۔ اگر یہ چاہو کہ کس نچھتر میں ہے اور کس چرن میں ہے تو سابقہ نقشہ سیر قمر در بروج و نچھتر میں دیکھئے گا تو معلوم ہوگا کہ نچھتر دھنشٹا اور چرن ۲ میں ہے۔ اور مہینہ ماگھ کا ہوگا۔ اس طریقے جب چاہیں جس وقت چاہیں سیر قمر کا حال معلوم کر سکتے ہیں۔ ایک اور ضروری اور اہم نقشہ تحریر کرتا ہوں:

وہ نقشہ یہ ہے:

نقشہ دوستی و دشمنی کواکب و بروج

حمل اور اسد دوستی خاص الخاص	ثور اور عقرب دوستی اوسط	جوزا، قوس اور دلو دوستی خاص
سنبلہ اور حوت دوست اوسط	میزان اور حمل دوستی اوسط	ثور اور سنبلہ دوستی خاص الخاص
جوزا اور میزان دوستی خاص	سرطان اور عقرب دوستی اوسط	اسد اور قوس دوستی اوسط
سنبلہ اور جدی دوستی اوسط	اسد اور حوت دشمنی خاص	حمل اور سنبلہ دشمنی اوسط
حمل اور عقرب دشمنی اوسط	ثور اور میزان دشمنی اوسط	حمل اور ثور دشمنی اوسط

آفتاب اور مریخ دوست خاص	زہرہ اور زحل دوست خاص الخاص	عطارد اور آفتاب دوستی اوسط
عطارد اور مریخ دوستی اوسط	قمر اور مریخ دوستی اوسط	شمس اور زحل دشمنی اوسط
مشتری اور قمر دشمنی خاص	عطارد اور زحل دشمنی اوسط	عطارد اور زہرہ دشمنی اوسط

سیارگان کی دشمنی و دوستی کا نقشہ سابقہ بھی گذر چکا ہے۔ مگر مذکورہ نقشہ میں بروج کی دوستی و دشمنی کا احوال درج ہے

جہات رجال الغیب

رجال غیب مردان خدا کو کہتے ہیں اگر اس کو تفصیل سے بیان کیا جائے تو طول ہوگا یہاں صرف جہات رجال الغیب سے متعلق ایک نقشہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

کیونکہ عمل پڑھنے، وظیفہ پڑھنے، مراقبہ کرنے، تعویذات و نقوشات لکھنے، سفر کرنے، ہر کام کو شروع کرنے وغیرہ میں کام آتا ہے۔ اگر رجال الغیب سامنے پڑیں تو کوئی کام سر نہ چڑھے۔ اس وقت میں اگر دوستی کرے تو دشمنی ہوگی۔ اور سب کام الٹے ہونگے۔ شکار کو جائے تو خود زخمی ہو جائے بادشاہ یا امراء کے پاس جاوے تو معتوب ہووے سفر کرے تو ناکام لوٹے اور اس کو چکر جوگنی بھی کہتے ہیں۔

اگنی ۱-۹-۱۶-۲۴ آتش سوار برائے عداوت	مشرق ۶-۱۴-۲۲-۲۹ فیل سوار برائے خوشنودی	ایسان ۷-۲۱-۲۸ خر سوار برائے محبت
جنوب ۳-۱۱-۱۸-۲۶ شیر سوار برائے عداوت	چکر جوگنی	شمال ۸-۱۵-۲۳-۳۰ اسپ سوار برائے محبت

۱۔ شمس :۔ جدی، دلو، ثور میں کمزور اور میزان میں بالکل ناکارہ
۲۔ قمر :۔ جدی، قوس میں کمزور اور عقرب میں ناکارہ
۳۔ مریخ :۔ جدی، دلو، جوزا، سنبلہ میں کمزور اور سرطان میں ناکارہ
۴۔ عطارد :۔ قوس، سرطان میں کمزور اور حوت میں ناکارہ
۵۔ مشتری :۔ جوزا، سنبلہ اور ثور میں کمزور اور جدی میں ناکارہ
۶۔ زہرہ :۔ اسد و سرطان میں کمزور اور سنبلہ میں ناکارہ
۷۔ زحل :۔ اسد و سرطان اور عقرب میں کمزور اور حمل میں ناکارہ

نقشہ شرف

ثور شرف قمر — حوت شرف زہرہ — حمل شرف شمس — دلو — جوزا — جدی — سرطان شرف مشتری — میزان شرف زحل — قوس — عقرب — اسد — سنبلہ شرف عطارد

نقشہ ہبوط

ثور — حوت ہبوط عطارد — حمل ہبوط زحل — دلو — جوزا — جدی ہبوط مشتری — سرطان ہبوط مریخ — میزان ہبوط شمس — قوس — عقرب — اسد — سنبلہ ہبوط زہرہ

اس نقشہ میں دیکھو جس خانہ میں جس ستارہ کو شرف ہے وہ لکھا ہے دوسرے نقشہ میں جس ستارہ کو جس خانہ میں ہبوط ہے وہ لکھا ہے۔ اب آپ زائچہ بنانا سمجھیں گا۔ زائچہ میں بارہ خانہ ہوتے ہیں اور ہر خانہ کا تعلق بارہ بروج سے ہے اور سیارگان کی سیر ان ہی بارہ بروج میں ہوتی ہے۔ سیارگان کے شرف و اوج اور ہبوط و وبال کو دیکھ کر ہر خانہ سے الگ الگ احکام نکالے جا سکتے ہیں

زائچہ نمبر ۱

۱۔ لگن یعنی خانہ اول — مولود عمر، صورت، رنگ و روپ — علم و ہنر، قسمت، عادت، خصلت — نانا، نانی، دادا، دادی
۲۔ علم و عقل نفع نقصان — دوست، باپ، زوجہ — مال
۳۔ بھائی بہن — بھتیجے، دوست — ملازم، طاقت و قوت حالات — برادران
۴۔ والدہ، مالک — تکلیف رنج و راحت — مکان، زمین، زراعت، سفر نزدیک، دفینہ، اور کسی ذرائع سے آمدنی یا مال وغیرہ وصول ہوگا
۵۔ لڑکا لڑکی اولاد — عورت کا حمل — خط و خبر حالات — معشوق — ولادت
۶۔ خالہ، ماموں، دشمن — چیچک، بیماری — عملیات، سحر، جادو، شرکت وغیرہ
۷۔ زوجہ اولاد — بھائی، بہن، شادی — شرکت، سفر، روزگار، چوری — مدعی، مدعا علیہ، حالات زوجین — کتنی شادیاں، اولاد ہوگی یا نہیں، نباہ ہوگا یا نہیں
۸۔ موت، بیماری — خوف و ہراس، عمر، مقدمہ — قاضی، حاکم، عدلیہ، مقابلہ شمس
۹۔ سفر دور یا نزدیک — پوتا پوتی — خیر — ملکی سفر
۱۰۔ باپ، استاد — والدہ، عزت، آبرو — روزگار، شرکت، حکام، رؤسا سے نفع، احکام سلطنت، امیر مملکت — سلطان یا وزیر اعظم
۱۱۔ زوجہ — فرزند بزرگوں سے نفع و زیادہ — ساتھی دوست کے حالات — کل
۱۲۔ نفع نقصان دشمن چیچک — ماموں خالہ وغیرہ

یہ زائچہ ہے دیکھیے جو خانہ جن امور سے متعلق ہے وہ امور ہر خانہ میں تحریر ہیں اب دیکھیے زائچہ نمبر ۲

زائچہ نمبر ۲

۱۔ برج حمل ستارہ مریخ شمس کا دوست عطارد کا دشمن اور عطارد کا زوال ہے
۲۔ برج ثور ستارہ زہرہ زحل کا دوست عطارد کا دشمن
۳۔ برج جوزا ستارہ عطارد ہے مریخ کا معمولی دشمن صرف زہرہ کا دوست
۴۔ برج سرطان ستارہ قمر شمس و مریخ کا دوست مشتری کا دشمن
۵۔ برج اسد ستارہ شمس و مریخ کا دوست زحل کا دشمن
۶۔ برج سنبلہ ستارہ عطارد عروج عطارد کا اور زوال زہرہ کا ہے
۷۔ برج میزان ستارہ زہرہ زحل کا دوست عطارد کا دشمن
۸۔ برج عقرب ستارہ مریخ شمس کا عروج عطارد کا زوال
۹۔ برج قوس ستارہ مشتری شمس مریخ کا دوست [illegible]
۱۰۔ برج جدی ستارہ زحل زہرہ کا دوست اور شمس کا دشمن
۱۱۔ برج دلو ستارہ زحل ہے زہرہ کا دوست شمس کا دشمن
۱۲۔ برج حوت ستارہ مشتری شمس و مریخ کا دوست قمر کا دشمن

زائچہ کا پہلا خانہ لگن کہلاتا ہے۔ اور جس ساعت میں کوئی پیدا ہو اس کو کنڈلی بھی کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی سوال کرے یا کسی سوال کو حل کرنیکے لئے زائچہ بنانا ہے تو دیکھو کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ بس جس برج میں آفتاب ہوگا وہی خانہ اول کہلائے گا۔ مثلاً آفتاب جو تھے سرطان میں ہے تو زائچہ میں جس جگہ ۴ کا عدد ہے وہاں سے پہلا خانہ شروع کریں اور ترتیب زائچہ کو پورا کریں گے اور جو ستارہ جس خانہ میں ہوگا اور جو حالات اس کے ہونگے اسی سے بحث کیجائیگی۔ ہر خانہ میں ستارہ کی کیا حالت ہے وہ زائچہ میں دیکھو۔ اور ستاروں کے شرف و ہبوط کو مدنظر رکھو اور جو ستارہ جس کا دشمن ہے اس گھر میں وہ مکروہ کہلائیگا۔ مثلاً خانہ ۴ میں قمر۔ شمس و مریخ کا دوست ہے اور مشتری کا دشمن ہے گر مشتری خانہ میں آگیا تو ہبوط میں ہوگا۔ اور ثمرہ بد دیگا۔ اب آگے بارہ خانوں کے منسوبات تحریر کرتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو دوسرے سائل کی راشی، برج، ستارہ گرہ بھی ہو یہ منسوبات اپنی جگہ پر ہیں (۱) منسوبات خانہ اول) اگر کوئی سائل اپنی ذات سے متعلق سوال کرے تو زائچہ بنا کر طالع ستارہ کو دیکھو اور اس کے متعلق احکام لگاؤ یعنی طالع ستارہ جس حال میں ہو یعنی اگر اپنے گھر میں ہے اچھا ہے اگر اپنے دوست کے گھر میں ہے تو بھی اچھا ہے اور اگر شرف میں ہے تو بہت ہی اچھا ہے گویا سرطان میں ہے اور اگر ہبوط میں ہے تو نحس ناکارہ ہے۔ یعنی رجعت میں ہے۔ یا غروب میں ہے تو کمزور ہے کہ قیاس کر کے سائل کے حالات معلوم کر سکتے ہیں مثلاً سعد و نحس یعنی متعلقہ اپنی ذات کو بیماری و تندرستی یا کوئی نیا کام تجارت کا دوکانداری یعنی نقصان کا خیر یا ثمر راحت و رنج یا نصیبہ کی بلندی یا بلندی عزت یا ذلت گی تو خانہ اول کو دیکھو اور اس کے ستارہ کی قوت و کمزوری معلوم کر کے جواب حل کریں۔ (منسوبات خانہ دوم) اگر سائل کا سوال خانہ دوم سے متعلق ہے مثلاً مال و معاش و کسب اور دوکانداری اور قرض دینا و لینا۔ اور وصیت کرنا، امانت رکھنا اور وصیت نامہ لکھنا اور فرمان بادشاہی اور غائب و مسافر کا شہر میں آنا اور حال شاہد و فقیری و تنگدستی اور کھانا کھانا، اور دفع قفل کشیدہ فرزند دیکھنا، و سخی و بخیل کے بارے میں دیکھنا یہ تمام احوال خانہ دوم سے متعلق ہیں اگر کسی سائل کا سوال اس خانہ دوم سے متعلق ہو تو اس خانہ کے طالع اور کواکب ستارے کے ضعف و قوت کو دیکھ کر احکام لگاؤ (۳) منسوبات خانہ سوم) اگر سائل کا سوال خانہ تین سے متعلق ہو مثلاً نقل و حرکت۔ نزدیک و دور، دوستوں سے

ملاقات کرنا، آشناؤں سے ملنا، شہر و بازار جانا، شہر و بازار کے حالات جاننا، خرید و فروخت کرنا، رہن رکھنا، بیع و رجسٹری کرنا، خواب کی تعبیر دیکھنا، نیک و بد کا حال معلوم کرنا اور ستارے کا شرف و اوج و وبال و ہبوط وغیرہ کا حال جاننا۔ اور قران رجعت و احتراق وغیرہ کا خیال رکھنا مکمل غور و خوض کے بعد جواب دینا انشاءاللہ درست ہوگا۔ (منسوبات خانہ چہارم) اگر سائل کا سوال خانہ ۴ سے متعلق ہے تو اس میں ان امور کے متعلق جواب اخذ کیا جائیگا۔ مثلاً زراعت، کاشتکاری، والدہ اور والد کا حال، زمین اور باغ کے بابت دیکھنا، دفینہ اور تعلیم اور بنائے شہر و قلعہ اور مکان کی بنیاد رکھنا اور احوال خزانے کا معلوم کرنا اور اچھائی کو معلوم کر کے جواب دینا۔ (منسوبات خانہ پنجم) اگر سائل کا سوال خانہ ۵ سے متعلق ہو تو اس میں ان امور کو اخذ کیا جاتا ہے۔ مثلاً فرزند و رسولان اور خطوط اور نامہ اور ہنڈی و طلب، امید زنانیکے معلوم کرنا اور دوستی و معشوق کے حالات کو جاننا۔ اور عشق و محبت اور جمال و رومان شہر کا جانا اور حاملہ عورت کے بارے میں معلوم کرنا۔ شادی اور محفل اور تحفہ اور ہدیہ اور محاصل زمین باغات کا جاننا اور زراعت و نہر اور تالاب اور پل اور مالگذاری سرکاری کرنا، اور ملبوسات، پوشاک تیار کرنا، مہمانی اور طلاق وغیرہ کے سوالوں کے جواب اس ہی خانہ سے حل کئے جاتے ہیں۔ (منسوبات خانہ ششم) اس خانہ سے متعلقہ سوال یہ ہیں بیماری، سحر، جادو، ٹونہ، اثرات جنات وغیرہ کنیز و غلام کی خرید و فروخت، اور حالات حمل اور دوسری شادی کے بارے میں دیکھنا کیا مریض صحتیاب ہوگا اور مرض علت کیا ہے اس کے مکمل اسباب اس ہی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اس میں تدبر، غور و فکر کی ضرورت ہے۔ (منسوبات خانہ ہفتم) اس خانہ سے ان امور کے سوالوں کے جواب اخذ کیے جاتے ہیں مثلاً نکاح کرنے اور حالات زن و شوہر کے جاننا اور درمیان میں کیا حالت ہیگی اور حسد اور ہمسائگان کے حالات جاننا، اور لڑائی مقابلہ اور قصہ محبوبہ کا مرد کی طرف، شادی، محفل، دشمنی، بحث مباحثہ اور میدان جنگ و جدل کا جاننا اور نشان وغیرہ اور سفر میانہ یعنی روبرو کرے کم کا دیکھنا اور زفاف و مباشرت اور مواصلت کے بارے میں معلوم کرنا معشوق کے گرانقدر کو دیکھنا، شکار بازی، قمار بازی کے سوالات اخذ کرنا ان سب کا تعلق اسی خانہ سے ہے۔ (منسوبات خانہ ہشتم) اس خانہ سے متعلقہ سوالات یہ ہیں مثلاً ملک و میراث و املاک و جائداد و ورثا اور موت و خوف، دہشت و ہراس، امل

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْتَ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا مُوَاسْطِيُوْ وَجفْقَهُ هٰذَا الْكِتٰبِ ۱۱۸۱۹۱۸۹۰۹ ططط
سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۳۔ طالع برج جوزا، ستارہ عطارد، مزاج بادی۔ اس طالع کا مرد نیک خصلت، نیک عادت پرہیزگار شیریں زبان، خوبصورت باریک لب و بازو گردن میں نشان رکھے، بلند ناک اور نیم بورے بزرگ لوگوں کا دوست اور سفر بیت اللہ کریگا۔ اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب ہوگا۔ اور نیکی کے کام کریگا۔ اور خرید و فروخت سے فائدہ حاصل کریگا۔ اور سفر مغرب سے فائدہ ہوگا جس شخص کے داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کریگا وہ مہربان ہوگا۔ اور ماہ ربیع الاول روز بدھ بہتر ہے۔ اگر ایک و بیس و ستائیس برس تک بیماری سے سلامت رہا تو عمر ۹۰ برس ہوگی اور یہ تعویذ ہر کام میں مفید رہیگا۔ انگوٹھی میں فیروزہ زمرد پہننا مفید ہے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ بسم [illegible] یا اللہ یا [illegible] یا [illegible] لا الہ الا اللہ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ [illegible]
[illegible] ۱۱۱۱۲۰۲۰۴۲۱۱۱۱ [illegible]

۴۔ طالع برج سرطان، ستارہ قمر، مزاج گرم خشک ہے۔ [illegible] دولتمند مگر [illegible] زمانہ ہو۔ اور عورت طالع [illegible] ہوگا۔ اور [illegible] زندگی میں [illegible] شادیاں کریگی مگر [illegible] ایک سے [illegible]۔ اگر حادثہ شدید [illegible] ۲۰۱۱۰۶ برس کی [illegible] زندہ رہا تو عمر تقریباً [illegible] برس کی ہوگی [illegible] ہر کام کو مبارک و مفید ہے۔ دشمن اور بدگوئی کرنے والے بہت ہونگے۔ [illegible] نگینہ موتی یا یاقوت پہننا مفید ہے۔ اور یہ تعویذ مفید ہے وہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ [illegible]

۵۔ طالع برج اسد، ستارہ شمس، مزاج آتشی۔ اس طالع کا مرد خوبرو میانہ قد قوی تن صاحب ہمت دیندار محب قوم ہر وقت قوم کی مشکلوں میں کام آنیوالا طبیعت گرم و خشک [illegible] ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور عورت طالع حمل [illegible] کی [illegible] ہوگی مگر متلون مزاج ہوگا۔ عورتوں کا دلدادہ و شیدائی رہیگا۔ اور صدمہ آگ و تیر سے ہوگا۔ اور حادثہ

شدید بیماری ۵ و ۱۲ و ۱۹ برس کی عمر سے اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً پچاسی برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ لعل، یاقوت، الماس پہننا مفید ہے اور صدمات جانکاہ اٹھائیگا اور دشمن بہت ہونگے کسی کو راز دار نہ بنائے ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اس کے لئے یہ تعویذ مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُ الَّذِيْ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ يَا بَاسِطُ يَا بَاقِيْ مليم محمود
حُرْمَتْ سَارِيْ فَاِنَّكَ مَعْصُوْمٌ وَعَطِيْف ۱۱۲۲۲۲۱۱۳۱۱۴۱۱۵۵۹۶۱۱۷۷۱۱۹ مجمع
اس کو موم جامہ کر کے پیلے یا نارنجی کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۶۔ طالع برج سنبلہ، ستارہ عطارد، مزاج خاکی، مرد نیک صورت نیک سیرت نیک چلن مزاج صابر و نرم بدن میں زخم کا نشان اور اپنی عمر میں حج کرے گا۔ اور روزگار سے فائدہ اٹھائے اور نیکی کا بدلہ اور حسن سلوک کا بدلہ اور محنت کا پھل پورا نہ پائیگا۔ اور جس شخص کے بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا تو وہ شخص مہربان ہوگا۔ اور جھوٹ بولنا ازحد نقصان دہ ہوگا سامنے ہر کوئی نیکی سے پیش آئیگا مگر پیچھے ہر کوئی برائی سے ذکر کریگا۔ بدگو اور مخالف بہت ہونگے جس کے ساتھ وفا کرے گا وہی جفا او دغا دے گا۔ اور انگوٹھی میں نگینہ، فیروزہ، نیلم، زبرجد پہننا بہتر ہے اور حادثہ شدید بیماری سے ۴ و ۲۷ و ۵ برس اگر زندہ رہا تو عمر کم و بیش سو برس کی ہوگی۔ اور ماہ جمادی الثانی روز بدھ ہر کار کیلئے مفید ہے۔ اور یہ تعویذ ہر کار میں موثر ہوگا۔ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاحِدٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَهْيَا اَهْيَا اَشْرَاهِيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاؤُتْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ اس کو سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر باندھیں۔

۷۔ طالع برج میزان، ستارہ زہرہ ہے مزاج گرم سرد ہے۔ نیک دل، نیک صورت نیک سیرت سیاہ چشم حکمت باز، اردن میں دنبل ہو چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا۔ اور سفر میں لوہا ہمیشہ ساتھ رکھے اور دشمن لاتعداد ہونگے۔ تجارت سے نفع پائیگا اور اپنی اگر کسی پر جان بھی قربان کردیگا تو وہ اس پر بھی قدر و منزلت نہ کریگا۔ ماہ رجب روز جمعہ ہر کار کو مفید ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا مفید و سعید ہے۔ حادثہ شدید بیماری ۲ و ۵ و ۲۴ و ۳۳ برس سے گذر کر اگر زندہ رہا تو عمر تقریباً ۹۰ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ جملہ امور میں موثر اور پر تاثیر ہوگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ

صَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَارِ العجب العجب

۸ طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی جوانمرد اور صاحب نصیب وہر دلعزیز و غم در
اور بر سر روزگار رہیگا مگر آگ اور پانی سے خطرہ رہیگا لیکن جان سے سلامت رہیگا اور ایک شخص
براہ دشمنی قصد ہلاکت کا کریگا مگر نقصان جانی نہ ہوگا اور دبلا پتلا ایک شخص دشمن ہوگا۔ انگوٹھی میں
مرجان سرخ الماس پہننا مفید ہے اور ماہ شعبان روز منگل کا مفید و مبارک ہو۔ اگر چار
۵ و ۲۴ و ۲۶ برس کے صدمات سے محفوظ رہا تو عمر ۹۵ برس کم و بیش ہوگی۔ اور یہ تعویذ اسکو موثر ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَلَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَالِبٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَاِلَى اللّٰهِ الْقَلْبِ اٰهْيًا اَشْرَاهِيًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔
۳۲۹ ۶۶ ۵۵۵ ۷ ۹۱۹ ۱۱۹ ۱۱۸۲۲ مجھ اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر پہننا مفید ہے

۹ طالع برج قوس ہے۔ ستارہ مشتری ہے۔ مزاج آتشی ہے۔ غریبوں اور مریضوں کے بہت کام
آئیگا۔ اور حج بھی کرے گا۔ اور ایک مرتبہ لوہے سے زخم کھائے گا۔ اور سحر جادو کا بھی شکار ہوگا۔ دشمن بہت
ہو گئے۔ اور دریائی اسفار سے فائدہ ہوگا۔ اور دیدار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے نصیب ہوگا۔
چھوٹی آنکھوں والوں سے دور اور ہوشیار رہے ان سے خطرہ ہوگا۔ خوشحال رہیگا۔ عشق و مرد کا
متوالا رہیگا ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ جمعرات مبارک ہے اور انگوٹھی میں نگینہ الماس
یا قوت سفید پہننا مفید ہوگا اگر بیماری شدید ۴ و ۱۹ و ۲۶ سے اگر زندہ رہا تو عمر ننانوے
برس کی کم و بیش ہوگی اور یہ تعویذ پر تاثیر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، اٰهْيًا اَشْرَاهِيًا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا شَافِيْ يَا كَافِيْ ۱۱۲ ۱۴ ۱۱ ۲۳ ۲۲ ۹۱ مجھ

۱۰ طالع برج جدی ستارہ زحل ہے مزاج خاکی ہے۔ سیاہ چشم بلند قد اور کرخت شادی دو ہونگی
اور ماہ شوال روز شنبہ کام کار کیلئے مفید ہے اور جس شخص کی بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے
وہ شخص مہربان ہوگا اور مرض درد شکم بار بار ستاتا رہیگا اور بیماری شدید ۳ و ۴ و ۱۸ برس سے زندہ
رہا تو عمر نوے برس کم و بیش ہوگی۔ اور انگوٹھی میں نگینہ نیلم پہننا مفید ہے۔ راز دل پوشیدہ رکھے
ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ اور یہ تعویذ موثر رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا
اَحْمَدُ يَا حَسِيْنُ يَا دَانَا يَا بِيْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ ۱۱۱۱ ۱۲۹ ۲۲ ۱۱۱

۱۱ طالع برج دلو۔ ستارہ زحل مزاج بادی ہے نیک چلن و ہنر مند، ہموار اور روزگار بہتر
کریگا۔ حسب لیاقت دولتمند ہوگا۔ اور مغرب کی طرف کے سفر سے فائدہ اٹھائیگا۔ اور پانی سے خطرہ
لاحق رہیگا اور بیماری شدید ۷ و ۲۲ برس سے اگر زندہ رہا تو عمر ۶۵ برس تقریباً ہوگی اور انگوٹھی میں
نگینہ نیلم سلیمانی پہننا مفید ہے۔ اور ماہ ذی قعدہ روز شنبہ ہر کار کو مفید ہے یہ تعویذ موثر رہیگا۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ اٰهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَائِيْ صَبَاؤُتْ اٰلِ شَدَّائِيْ وَحَكُوْ
سہمہ کنج مجھ مجھ مجھ مجھ ۱۱ ۱۵۶ ۷ ۰ ۸ ۹ ۱۱ مجھ

۱۲ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی رحمدل نیک سیرت قوت دار اور اوسط عقل اور اوسط قد
نیکی پر کمربستہ مبتلا رنج و متفکر مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کریگا۔ اور آسیب سے تکلیف
ہوگی۔ اور ماہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ بیماری شدید ۷ و ۲۷ و ۳۴ برس سے اگر
زندہ رہا تو عمر تقریباً ۸۵ برس کی ہوگی اور انگوٹھی میں نگینہ الماس یا یاقوت پہننا مفید ہے یہ تعویذ موثر ہوگا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۤءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ط
مجھ مجھ مجھ ۱۱ ۲ ۹۴۱۳ ۵ با مجھ

خواص طالع عورات

۱ طالع برج حمل۔ مزاج آتشی۔ اس طالع کی عورت کوتاہ قد خورد و شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش و اقارب کی زیادہ
رکھے۔ اور حریص و لالچی اجتماع زر میں ہو۔ اس کے بازو یا گردن پر تل ہو نگے۔ اور پارچہ رنگینی اور
انگشتری کا شوق رکھے اور ایک صدمہ آسیب یا سحر سے بیمار ہو کر صحت پا دے اور بیماری شدید ایک
و ۵ و ۱۹ و ۲۹ برس کی عمر میں زندہ رہی تو اسکی ۹۵ برس کی عمر ہو۔ ماہ محرم الحرام روز شنبہ ہر کار
کیلئے مفید ہو اور یہ تعویذ موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۰ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ۰ لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ ۰ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۰ سرخ رنگ کے کپڑے میں سی کر
بائیں بازو میں باندھنا مفید ہے۔ اور سونے کی انگوٹھی میں عقیق پہننا مفید ہے۔

۲ طالع برج ثور ستارہ زہرہ مزاج خاکی۔ اس طالع کی عورت نیک صورت، نیک سیرت
شیریں سخن، کشادہ ابرو، بلند بینی، بلند قامت، کوتاہ گردن، کشادہ دل، اولاد زیادہ صاحب

اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک خلل آسیب کا ہوگا۔ اور بیماری شدید ۲۹ و ۳۰ و ۴۱ کی برس کی عمر میں زیادہ ہوگی۔ اگر ان بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر نناوے برس کی ہوگی۔ ماہ صفر المظفر روز جمعہ کا مبارک ہے اور انگوٹھی میں نگینہ مرجان فیروزہ پہننا مفید ہے اور یہ تعویذ مفید ہوگا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ [illegible] یَا شَفِیًا [illegible] فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ سبز رنگ کے کپڑے میں سی کر بائیں بازو میں باندھے۔

۳۔ طالع برج جوزا ستارہ عطارد مزاج بادی اس طالع کی عورت صاحب بلند مرتبہ دولتمند درد شکم میں اکثر مبتلا رہے رنجوری و بیماری سے اکثر لاغر رہے اور ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ ہر کار کو مفید ہے۔ اور دشمن لاتعداد ہوں گے مگر بفضل ربی کچھ نہ بگڑے گا۔ نہ زیادہ کر سکیں گے۔ بلکہ شرمندہ و پشیمان ہوں گے۔ اور ۳، ۱۰، ۲۰، ۳۶ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر تقریباً نوے برس ہونے کی توقع ہے۔ اور انگوٹھی میں نگینہ فیروزہ زمرد پہننا مفید ہے۔ اور دختر سے ہوگی۔ اور چند اولاد ام الصبیان سے ضائع و ہلاک ہوں گی۔ یہ تعویذ مفید و سعید رہیگا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَافِظُ یَا مَانِعُ یَا مُعِیْنُ یَا مَالِکَ [illegible] اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ وَحِفْظًا صَاحِبَ [illegible] الْکِتَابِ [illegible] اُصُوْلِی [illegible]

۱۱۱ ۲۲ ۲۲ ۲۴ ۱۱ ۱۱ ۵ ۵ ۲۳ ۲۳ ع

۴۔ طالع برج سرطان ستارہ قمر مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبرو سیاہ چشم نیک بخت ملنسار متواضع اور شوہر اس کا بہت عزیز رکھیگا اور ہر حکم کی اطاعت باعث فرحت جانیگا اور ماہ ربیع الثانی روز دوشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اگر یہ عورت ۴ و ۹ و ۳۰ برس کی بیماریوں سے زندہ رہی تو عمر تقریباً ستر برس کی ہوگی۔ اور نگینہ اس کیلئے موتی یا قوت پہننا مفید ہے اور موثر ہے اور یہ تعویذ موثر ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ [illegible] مِنْ زَوَالِ الْاَحْبَابِ وَشَرِّ الْاَسْبَابِ [illegible] یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ [illegible] یَا حَقُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [illegible] ع

۵۔ طالع برج اسد ستارہ شمس مزاج آتشی اس طالع کی عورت نیک سیرت خوبصورت خوشرو شیریں کلام سیاہ چشم لمبی گردن رحم دل گردن یا سینہ پر نشان رکھے اور دشمنوں کے ہاتھوں اذیت اٹھائے اور ماہ جمادی الاول روز یکشنبہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اور نیکی کا بدلہ برائی سے ملیگا بیماری۔ اکثر تپ لرزہ و مرض چشم سے پریشان ہوگی۔ بیماری شدید ۳ و ۴۰ برس سے زندہ رہی تو عمر تقریباً چورانوے برس کی ہوگی۔ اور نگینہ لعل یا قوت الماس پہننا مفید ہے۔ یہ نقش لکھکر بائیں بازو میں باندھنا مفید ہے:

۲ ۱۱ ۲۳ ۱۱۸۲ ۲۲۸ ۲۹ ۱۱ ۸۱ ۲۳

۶۔ طالع برج سنبلہ ستارہ عطارد مزاج خاکی اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سر و گردن پر تل کے گندمی رنگ کشادہ چشم راست گو اور خویش و اقارب کی تواضع کو غنیمت جانے اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب سے رنج پہونچے گا۔ اور اکثر درد شکم و سر درد و ورم سر میں مبتلا رہیگی۔ اور بیماری شدید ۴ و ۲۲ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً چوراسی برس ہوگی اور نگینہ فیروزہ نیلم زبرجد پہننا باعث فرحت ہوگا اور ماہ جمادی الثانی روز چہارشنبہ ہر کار کو مفید ہے اور یہ تعویذ باندھنا موثر رہیگا۔ تعویذ یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِلْحِمِیْدُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَکِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا دَانَا یَا بِینَا وَهُوَ الْحَقُّ ۝

۷۔ طالع برج میزان ستارہ زہرہ مزاج آبی اس طالع کی عورت نیک چلن خوشرو، خوش خلق ملنسار متواضع بلند ناک کوتاہ گردن سر پر سرخ پیشانی دائیں جانب تل کا نشان رکھے اور نگینہ یاقوت لعل یمانی پہننا سودمند ہوگا۔ اور ماہ رجب المرجب روز جمعہ ہر کار کو مبارک ہے۔ اکثر بیماری درد سر کی رہیگی اور ۳ و ۹ و ۴۲ برس سے زندہ رہی تو عمر تقریباً ۷۰ برس کی ہوگی اور یہ تعویذ مفید رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا هَادِیُ یَا مَهْدِیُ یَا حَمِیْدُ یَا اَحْمَدُ یَا اَحَدُ یَا مُحَمَّدُ یَا غَنِیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا دَائِمُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

۱۱ ۹ ط ط ۱۷ ۲۲ ۲۲ ۱۱۳ ۳ ۱۳ ع

۸۔ طالع برج عقرب ستارہ مریخ مزاج آبی اس طالع کی عورت خوشرو کشادہ سینہ صاحب اقبال کم ہمت و چالاک لہو و لعب میں گرفتار، رنگین کپڑے کی شوقین زر و زیور پر جان قربان کرے اور ماہ شعبان روز سہ شنبہ ہر کار کو مبارک ہووے نگینہ مرجان سرخ اور لعل یمانی پہننا سودمند ہے بیماری ۱۰ و ۲۸ و ۴۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً پچاس برس کی ہوگی۔ اور سایہ آسیب سے اکثر رنج پہونچیگا۔ اور یہ تعویذ اسکو موثر رہیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ [illegible]

یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۱۱۱ ۱۱۳۰ ۱۱۹ ھ ف

۹ طالع برج قوس ستارہ مشتری مزاج آتشی اس طالع کی عورت خوبصورت نیک سیرت رحمدل اور صاف باطن مگر نغمہ وسرود کی شائق اور چرب زبان ہوگی ہر کوئی مرد وعورت اس سے گھرائیے اور وہ محبت کی بھوکی ہوگی ہر کسی سے محبت کریگی مگر ملامت وندامت اٹھائیگی اور گرمی کے امراض سے اکثر بیمار ہوگی سخت بیماری ۲ و ۱۵ و ۲۰ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً اسکی ۷۹ سال کی ہوگی اور نگینہ الماس یاقوت پہننا مفید ہوگا اور ماہ رمضان المبارک روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور یا تعویذ اسکو فائدہ مند ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نُوْرُ یَا عَلِیُّ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَعْرُوْفُ یَا مُوْلِیَا مضا ۱۱۱ ۱۱۱ ۶ سحہ سحہ ۹۹۹ ۱ م ا ط ا ح بحح

۱۰ طالع برج جدی ستارہ زحل مزاج خاکی اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہے۔ اول سفید رنگ خوشرو بالا قد بلند ناک اور دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن۔ تیسری گندمی رنگ کشادہ ابرو اور ان سہ اقسام کے ۳ لڑکے ہونگے اور مرد پر جان قربان کریگی اور آسیب سے خوف ہوگا۔ اور بدات کچھ اری ہوگا اور ماہ شوال المکرم روز شنبہ ہر کار کو مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں نیلم پہننا مفید ہوگا اور بیماری شدید ۱ و ۱۲ و ۲۱ و ۳ سے اگر زندہ رہی تو عمر ۹۵ برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پہننا مناسب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ اٰجِیْ اَشْرَاھِیَا اَذُوْنَ اَصْبَاؤُتَ اَشْمَاوُنَ الْعَجَلِ ۱۲ ۹ ۹ ۱ ۳ ۱ ۰ بحح بحح

۱۱ طالع برج دلو ستارہ زحل مزاج بادی اس طالع کی عورت جاذب نظر بامروت وکامران ہوگی اور اس پر تہمت وبہتان بہت ہوگا۔ لیکن عزت میں فرق نہ آئیگا اور عمر اچھی کٹے گی۔ البتہ درمیان عمر کچھ دن پریشانی سے گذرینگے۔ اور اولاد بہت ہوگی یعنی لڑکے لڑکیاں ۱۲ ہونگے اور ماہ ذیقعدہ روز شنبہ ہر کار کیلئے مفید ہوگا۔ اور نگینہ میں نیلم سلیمانی پہننا سودمند ہوگا اور بیماری شدید یعنی ۲ و ۱۲ و ۲۰ و ۳۰ و ۳۹ برس کی سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۸۴ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ موزوں ہوگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

۱۲ طالع برج حوت ستارہ مشتری مزاج آبی اس طالع کی عورت خوبصورت خوش کلام میانہ قد اور بیمار دل سے آشنائی رکھے اور دشمن بہت ہونگے۔ اور مرض چشم سے تکلیف اٹھائیگی اور نگینہ اسکو الماس یاقوت پہننا مفید ہے اور ماہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ ہر کار کو مبارک ہے اور بیماری شدید ۴ و ۹ و ۱۸ برس سے اگر زندہ رہی تو عمر تقریباً ۵۳ برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ اس کے حق میں نہایت مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا بُرْھَانُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۹ ۴۴۴۴ ۱۱۱ ھ ۱۱ ھ ح

اس خلاق دوجہان کا بے پایاں شکر وکرم ہے کہ جس کے امر کے مسخر سب نجوم وجبال اور زمین وآسمان میں حتی کہ ہر شے اس کی تابعدار ہے۔ ان دنوں امداد غیبی اور تائید لاریبی سے یہ مضمون "علم النجوم" کا باب پورا ہوا جس قدر کے عملیات وتعویذات ونقوشات میں ضرورت پیش ہوتی ہے یہ مضمون کیا ہے؟ ایک انجام مرام اور برآمد مطلب کی کنجی تمام ہے اور مفتاح الباب منفعت ہے۔

یہاں تک قواعد وطرائق اور احکام وغیرہ بیان کئے جا چکے ہیں اب "باب العملیات" اور اسم اعظم دوسری جلد میں تحریر کئے ہیں جو عنقریب ہی شائع ہونے والی ہے۔

جمیل احمد جمیل

[illegible] ذکرہ ... آج بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۴۰۶ھ مطابق ۴ جولائی ۱۹۸۶ء بروز پنجشنبہ بوقت شب ۱۲ بجے یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب موسومہ "آفتاب عملیات" کی جلد اول اختتام کو پہونچی۔ جس میں تاثیر عمل، ابجدیات، مستحضرات طریقہ زکوٰۃ، عمل نقوش، علم الاشیاء، شناخت امراض، سوالات مع حل الجواب، اسم باری کی خصوصیات رموز کلمات، باب النجوم، کیفیات ستارگان اور زائچہ وگُن وغیرہ بنانے کا طریقہ تحقیق، تصدیق ومجرب وآزمودہ بیان کیا گیا ہے۔

آئندہ دوسری جلد عنقریب شائقین عملیات کی خدمت میں پیش کیجائیگی۔ اس میں علم کا تفصیلی بیان، نقوش بھرنے کا طریقہ، عملیات، باب الحروف، خاصیت حروف مع طریقہ زکوٰۃ، کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، روحانی موکلاتی جناتی، قل ہو اللہ سے کئی اقسام کے مجرب ومجربہ وآزمودہ مفصل بیان ہوں گے۔

خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ سے اور اپنے حبیب پاک فخر دو عالم سرور کون ومکاں شاہ عجم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز اور نامکمل تالیف کی محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے فلاح وبہبود کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

حافظ جمیل احمد جمیل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ دوم

فہرست مضامین

تعارف

کسی بھی کتاب یا تالیف کی یہ خصوصیت ہونی چاہیئے کہ اس کتاب میں جن مضامین کا ذکر ہو انکو دلیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہو، قاری کے ذہن کو متاثر کیئے بغیر خواہ مخواہ کسی طرف مبذول کرنا مصنف یا مؤلف کی ہٹ دھرمی کی دلیل ہوتی ہے۔

زیر نظر کتاب "آفتاب عملیات" میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ جن مضامین کا بھی بیان کیا گیا ہے وہ مدلّل ہیں۔

عملیات کے سلسلے میں عوام الناس کو جو شکوک و شبہات ہوتے ہیں بلکہ بعض اصحاب تو عملیات کو بدعت قرار دیتے ہیں، ایسے اصحاب کی خدمت میں مولف نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام صحابہ اور تابعین کے اقوال و اعمال سے ثابت کرکے ان کے اعتراض کا اور شکوک و شبہات کا تسلی بخش جواب آفتاب عملیات کی جلد اول میں دیدیا ہے۔

جلد اول میں حروف کی قوت عمل، الفاظ کی تاثیر آیات کے ردعمل، ستاروں کی شناخت، ستاروں کا انسانی زندگی پر اثر، موکلوں کی حقیقت، قوت عمل، دائرہ اختیار اور سفلی و علوی موکلوں کا استخراج، ستاروں کا مختلف مدارج میں، منازل میں، بروج میں داخلہ اور خارجہ کے اوقات کو اور ان کے اثرات کو مکمل طریقہ سے سمجھا دیا ہے

زیر نظر کتاب میں باب العملیات میں خاص طور سے اسم اعظم۔ باب النقوش میں۔ نقوش کی زکوۃ اور پر کرنے کا طریقہ۔ باب الکشف میں۔ مجربات کشف۔ اور کاشفات عجائب۔ بیانات و عنوانات قائم کرکے عمدہ طریقے سے طالبین عملیات و شائقین کشف کی رہنمائی کی ہے۔

حاضرات کے باب میں مختلف طرق سے حاضرات بازکوۃ و بلازکوۃ خاص طور سے سورۃ اخلاص

دسورہ جن کی حاضرات طالبین کیلئے نہایت عمدہ پیش کش ہے۔ اور مؤلف کے تجربات کی دلیل ہے۔

جہاں تک عملیات کی کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہے میں سمجھتا ہوں یہ کتاب اس تمام تشنگی کو دور کرتی ہے جو دوسری عملیات کی کتابوں میں باقی نظر آتی ہے۔ بلا مبالغہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ یہ کتاب "کوزہ میں سمندر" کے مترادف ہے۔ اور شائقین عمل اور طالبین منفعت کیلئے رشد و ہدایت کا سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اس کتاب کو طالبین و شائقین کیلئے رشد و ہدایت کا ذریعہ بنائے اور عوام الناس کو استفادہ کرنے کے پورے پورے مواقع حاصل ہوں۔

مؤلف کتاب کے بارے میں کچھ لب کشائی کرنا گویا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ حافظ، حکیم، عامل جمیل احمد صاحب جمیل مجاز حضرت زبدۃ الواصلین، عمدۃ الواصلین، سراج السالکین حضرت شاہ مولانا عبدالقادر صاحب رائپوری تقریباً ۳۰ سال سے اس میدان میں اپنی انفرادیت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔

مریضوں سے ہمدردی اور ان کے جائز مقاصد کیلئے فوری طور سے دلچسپی کا اظہار اور گوشہ نشینی کے باوجود سہارنپور اور اطراف و جوانب میں مقبولیت عام اور انکی شخصیت کا چرچا موصوف کے ہر دلعزیز ہونے کی دلیل ہے۔ اللہ رب العزت موصوف کو صراط مستقیم پر قائم و دائم رکھے۔ اور اخلاق حسنہ اور صفات ستودہ سے مزین فرمائے۔ آمین ثم آمین

محمد الیاس

اِفتتاحِیَہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

اللہ کا نام لیکے میں کرتا ہوں ابتدا ✤ روح نبی کی نذر ہے تحفہ درود کا

امابعد۔ فقیر پر تقصیر عاصی پر معاصی حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندر پوری نے اس کتاب "آفتاب عملیات" کو سات جلدوں میں ترتیب دینے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ جل شانہ نے اپنے فضل و کرم سے اور احسان عظیم فرماکر پہلی جلد کو مکمل کرا دیا تھا جو کہ طالبین و شائقین عملیات کی خدمت میں پہنچ چکی ہے۔ شائقین کی طرف سے کتاب کو پسند کیا گیا اور ان کے خطوط بیشمار دوسری جلد کی طلب کے بارے میں موصول ہو چکے ہیں۔ جن کی وجہ سے اس فقیر کا حوصلہ بڑھا، اور فضل کریم کا سایہ سر پر ہوا، توفیق خداوندی نے جذبہ کو ابھارا تو اس فقیر نے دوسری جلد کی ترتیب کیلئے قلم کو سنبھالا۔ عنایت ربی نے اور حمایت محمدی نے ساتھ دیا تو عنقریب انشاء اللہ "دوسری جلد آفتاب عملیات" کی شائقین عملیات و طالبین حاضرات و مدارج موکلات و شیدائیان پری کے حاضرات کے ہاتھوں میں ہوگی۔

اس میں نقاش اسم اعظم، "نقوش نادرہ کے لکھنے و پُر کرنے کا طریقہ" "خاصیت مع زکوۃ حروف"، "کشف قلوب"، "کشف قبور"، اور "حاضرات علوی"، "روحانی"، "موکلاتی"، "جناتی" اور "حاضرات قل ہو اللہ شریف، مختلف طریقوں سے اور چند حاضرات بلا عمل و زکوۃ کے مجربہ تحریر کر رہا ہوں۔

باخدا ورب العالمین و حمایت رحمت اللعالمین، شفیع المذنبین محمد صلی اللہ علیہ وسلم بطفیل
آل پاک وازواج مطہرات وصحابۂ چہار کبار وخلفائے راشدین وعشرہ مبشرہ وصحابہ کرام رضوان
اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۔ بوسیلہ تابعین وتبع تابعین، اولیاء کرام، صوفیائے عظام، اتقیاء
واصفیا وبزرگان دین کی برکتوں سے اس کتاب کی تکمیل فرمائے۔ اور آئندہ جلدوں کی ترتیب
میں آسانی وسہولت مرحمت فرمائے ۔ اور اس مشکل کام کو اس فقیر ناچیز کیلئے آسان فرمائے
آمین ثم آمین یارب العالمین ؛

فقیر جمیل احمد جمیلؔ سکندرپوری

اسم اعظم

اسم اعظم، شب قدر اور ساعت جمعہ یا خط تقدیر کے مثل پوشیدہ ہے۔ کوئی قطعی کہہ نہیں سکتا کہ یہ اسم اعظم ہے۔ مگر محققین اور بزرگان دین نے اپنی تحقیق اور رائے کے مطابق بیان کیا ہے، اکثر عاملین کاملین وصالحین وزاہدین: عابدین بلکہ عامۃ المسلمین صدیوں سے اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں، کتنی ہی کتابیں تصنیف کی گئیں اور اکثروں نے اس کی تلاش میں کتب تفسیر واحادیث کے مطالعہ میں زندگیاں صرف کردیں۔ مگر کسی ایک نقطہ پر سب کی رائے مرکوز نہ ہو سکی عوام تو عوام خواص اور عالم روحانیت بھی اس امر پر متفق نہ ہو سکے کہ یہی اسم اعظم ہے۔ لہٰذا ان ہی اقوال بزرگان دین کو یکجا کرکے تحریر کرتا ہوں تاکہ عوام وخواص مستفید ہوں اور فقیر کیلئے بھی ذریعۂ نجات ہو

---

(1) منصوصاً حدیث شریف یہ ہے جسکو حضرت سعد بن ابی وقاص رضؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ "کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کا وہ نام بتادوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے اجابت کرے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا کرے، وہ دعا یہ ہے": جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین تاریکیوں میں کی تھی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ ایک صحابی نے عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا یہ دعا خاص حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے تھی؟ یا تمام مسلمانوں کیلئے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ "کیا تو نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد نہ سنا" فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ ترجمہ پس ہم نے یونس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی، اور یونہی نجات دینگے ہم ایمان والوں کو۔ رواہ احمد والترمذی والنسائی والحاکم

اور حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اسم اعظم کی تحقیق میں ایک پوری کتاب لکھی ہے اور
(۱۹) اس دعاء جامع پر زیادہ زور دیا ہے۔ اور بھی بہت سے محققین کے اقوال اس دعاء
کے بارے میں پائے جاتے ہیں۔ وہ دعاء اسم اعظم یہ ہے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا مَالِکَ
الْمُلْکِ یَا مَلِکُ یَا سَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا غَنِیُّ یَا مُحِیْطُ یَا حَکِیْمُ
یَا عَلِیُّ یَا قَاهِرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا کَرِیْمُ یَا مُخْفِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مُمِیْتُ
یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا وَهَّابُ
یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاِسْمُ اللّٰہِ تَعَالٰی الْاَعْظَمُ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔ اور (۲۰) حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ عبدالقادر
جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے «ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ» اور (۲۱) ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ رحمہم اللہ اجمعین کی تحقیق ہے
کہ اسم اعظم ان سورتوں میں پوشیدہ ہے۔ سورہ بقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ طٰہٰ اور
بعض محققین «اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ» کو اسم اعظم قرار دیتے ہیں باوجود ان تمام اختلاف رائے کے
اکثر کی یہی رائے ہے کہ (۲۲) اسم اعظم «اَللّٰہُ» ہے کیونکہ یہ اسم ذاتی ہے۔ اور جس قدر
اقوال اور آیات اسم اعظم کے بارے میں آئی ہیں ان سب میں اسم «اللہ» موجود ہے۔ ویسے
بھی یہ ایک طولانی بحث ہے۔ اس لئے اس بحث میں پڑنا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص
پاک صاف ہو کر پاک جگہ بیٹھ کر اور خوشبو کا استعمال کر کے باادب تمام اسم پاک و اعظم «اَللّٰہُ»
کی زکوٰۃ ادا کرے۔ چالیس روز تک ۴ ہزار ایک سو پچیس (۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ اور سوا لاکھ

کی تعداد پوری کرے اور دوران چلہ شریعت کی پابندی کرے اور منہیات غرضیکہ جھوٹ، کذب،
غیبت، لقمہ حرام سے، فریب سے پرہیز کرتا رہے۔ اور پرہیز جمالی بھی کرے اور جب چلہ ختم
ہو جائے تو روز ۶۶ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اور اسم اعظم «اَللّٰہُ» کو زعفران سے لکھ کر سفید کاغذ پر
۶۶ مرتبہ لکھے اور آٹے میں گولیاں لا تعداد بنا کر چالیس روز دریا میں ڈالے تو وہ شخص غنی ہو
اور مالا مال ہو جانے کے علاوہ فرشتہ صفت بھی ہو جائیگا اور اس کا نام روحانیت میں شمار
ہوگا۔ اور روحانیت والوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھے گا۔ (۲۳) لیکن علماء جفر نے بطریق جفر
بھی اسم اعظم بیان فرمایا ہے۔ یعنی ہر شخص کا اسم اعظم علیحدہ ہے یہ تو قطعی نہیں کہا جا سکتا کہ
واقعی یہی اسم اعظم ہے مگر علم جفر کی رو سے بنایا ہوا اسم اعظم اثرات و نتائج میں پر تاثیر بتایا گیا ہے۔
جو شخص بطریق جفر اسم اعظم کو پڑھ لے تو اس کو دنیا میں کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہ اسم اعظم
ہر کام کا مشکل اور ہر ضرورت کو حل کرنے والا ہے۔ محبت میں بھی کام آتا ہے اور جدائی میں بھی دولت
اور فتح و نصرت و عزت میں بھی کام آتا ہے۔ غرضیکہ ہر حاجت میں کام دیتا ہے۔ اور زود اثر ہی نہیں بلکہ
عجلت پذیر بھی ہے۔ اس کے جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے تین حرف مستوی، دلیلی، سری معلوم
کرو۔ یہ سر نام علم جفر کی ایک خاص اصطلاح ہیں جس کے اندر عجیب و غریب اسرار پنہاں ہیں مگر یہاں
فن اسم اعظم کے مطابق بیان کروں گا۔ آپ کا جو نام ہے اس کا پہلا حرف، حرف مستوی کہلاتا ہے
مثلاً آپ کا نام جمیل ہے اس میں "ج" حرف مستوی ہے اور دلیلی حرف معلوم کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ
اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو اور انکو ۲۸ سے تقسیم کرو یعنی نام جمیل کے ۸۳ عدد ہیں
انکو تقسیم کیا ۲۸ ÷ ۵۰۲۰۲ باقی ۲۰ بچے اب حروف ابجد قمری کو شمار کیا تو ۲۷ واں حرف «ظ» ہوا
یہی دلیلی حرف ہے۔ اگر تقسیم کامل ہو جائے تو خارج قسمت کے اعداد کو لیکر حروف ابجد شمار کرو
جہاں تعداد پوری ہو جائے اسی کو دلیلی تسلیم کر لو۔ مثلاً کسی کے نام کے ۱۱۲ عدد ہیں انکو تقسیم کیا تو
یہ صورت ہوئی ۲۸ ÷ ۴ = ۱۱۲ تقسیم پوری ہو گئی باقی کچھ نہیں اعداد خارج قسمت ۴ ہیں شمار
والا پر پورا ہوا تو دلیلی حرف «د» دال ہے۔ اب ایک نکتہ اور رہ گیا اگر تقسیم بھی پوری ہو گئی اور خارج
قسمت میں ۲۸ سے زیادہ اعداد ہیں تو انکو پھر ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کا شمار کرو اس صورت

... تفصیل سے اب آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اب دو حرف حاصل ہوئے

[illegible]

آئندہ باب میں نقوش بھرنے کا طریقہ معلوم کرو۔

بابُ النقوش

ارباب فہم و ذکا اور ارباب بینش پر پوشیدہ نہیں کہ فن عملیات میں نقش بھرنا ایک الگ باب ہے۔ اور نقش قائم مقام عمل کے ہوتا ہے نقش کا بھرنا علم ریاضی پر موقوف ہے اور مثلث اور مربع کی چال بعینہٖ شطرنج کی چال ہے۔ اور مخمس، مسدس، مسبع، مثمن علم ریاضی کے زیر سایہ ہیں۔ علم ریاضی سے واقفیت ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص عملیات کے قوانین وغیرہ سے واقف نہیں تو نقش بھرنا دشوار ہے۔ لیکن میں عام فہم عبارت میں آسان طریقہ سے نقش بھرنے کے طریقے بیان کرتا ہوں امید ہے کہ اس باب کے پڑھنے کے بعد نقش بھرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی اور ہر قسم کے نقوش بآسانی بھر لئے جائیں گے۔

نقش کے معنی کسی عمل یا وظیفہ کو اعداد میں تبدیل کر کے نقش بھرنے کو اصطلاح عملیات میں نقش کہتے ہیں۔ اور عاملین نے نقش بھرنے کا طریقہ ایجاد کیا۔ اور [illegible] نقش بھرنے کی زحمت اس لئے اٹھائی کہ نقش کی طاقت کم زیادہ کرنے کیلئے [illegible] کائنات بنی اور کوئی شے ان چار عناصر سے خالی نہیں۔ اسی طرح عاملین نے نقش [illegible] چار قسمیں کی ہیں یعنی آتشی، بادی، آبی، خاکی۔ مثلاً ایک شخص کو آپ مسخر کرنیکا [illegible] ستارہ آتشی ہے اسی مناسبت سے آپ نے عمل بھی آتشی منتخب کیا۔ اب اس شخص [illegible] ستارہ بھی آتشی اور آپ کے عمل کا ستارہ بھی آتشی ہے یعنی دونوں آتشی برابر کے مزاج میں [illegible] عمل [illegible] کو تیز کرنے کا طریقہ معلوم کیا۔ یعنی نقش پر کرنے سے عمل کا مزاج تیز کر دیا [illegible] اور مزاج میں دوگنی طاقت آجاتی ہے۔ اور یہ صفت مثلث، مخمس، مسبع اور ہر اس نقش میں ہے [illegible] زیادہ کی وجہ سے عاملین نے مثلث کو تمام نقوش پر ترجیح دی ہے۔ غور کیجئے مثلث کے

سے لکھا جا سکتا ہے۔ اور مخمس میں پچیس خانے ہیں تو پچیس طرح سے لکھا جا سکتا ہے
مگر حقیقت میں اربعہ عناصر کی تقسیم پر ہر نقش کی چار چالیں معتبر اور کارآمد ہیں باقی ذہنیت کو ہیں
یعنی جن سے کوئی فائدہ نہیں لیا جا سکتا۔ اب آپ نقش مثلث کو سمجھئے اور چالوں کے بارہ میں معلوم
کیجئے۔ آتشی چال مشرق سے منسوب ہے اور بادی چال مغرب سے نامزد ہے۔ آبی چال شمال سے
متعلق ہے جبکہ خاکی چال جنوب سے موسوم ہے۔ مثلث کے پر کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد ہوں ان
میں سے بارہ عدد قانون کے خارج کرو بقایا کو تین سے تقسیم کرو پھر خارج قسمت کو پہلے خانہ میں
رکھو اور ہر خانہ میں ایک عدد زائد کرتے جاؤ نقش پر ہو جائیگا۔ نقش کے صحیح ہونے کے یہ معنی ہیں کہ جب ہر
طرف سے شمار کرو وہی اعداد ہوں جتنے عدد کا نقش بھرا ہے ہر طرف کی میزان وہی ایک ہو تو نقش صحیح ہے
کی مثال ہے مثلاً پندرہ کا نقش بھرنا ہے تو بارہ عدد قانون کے خارج کئے تو ۳ باقی بچے اگر تین سے تقسیم
کیا تو ایک خارج قسمت نکلا جسے پہلے خانہ میں لکھا پھر ایک ایک کا زائد کرکے
نقش پر کیا۔ دیکھئے چاروں عناصری صورت یہ ہے۔

مثلث خاکی چال		
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث آبی چال		
۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث بادی چال		
۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

مثلث آتشی چال		
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

دوسرے نقش مثلث کی مثال سمجھئے۔ مندرجہ بالا پندرہ کی مثال ہے اور یہی مثلث کے مستقل نقش
اب لیجئے بسم اللہ شریف کا نقش بھرنا ہے۔ بسم اللہ شریف کے عدد ۷۸۶ ہیں ۱۲ عدد قانون کے نکالے
تو باقی ۷۷۴ بچے۔ تین سے تقسیم کیا ۷۷۴ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی کچھ نہیں تو خانہ اول میں ۲۵۸ دوسرے
خانہ میں ۲۵۹ تیسرے خانہ میں ۲۶۰ اور چوتھے خانہ میں ۲۶۱
اسی طرح آخر تک ایک ایک کا اضافہ کرکے نقش پر کیا جائیگا۔
اب دیکھئے جس طرف سے بھی شمار کرو گے اصل تعداد ۷۸۶ برآمد ہوگی

۷۸۶		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

پوری ہوگی۔ ایک بات اور یاد رکھئے گا اگر تقسیم کرنے پر کچھ بچے مثلاً ایک بچا تو خانہ سات میں ایک اضافہ
کرو اگر دو بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کرو۔ اضافہ سے مراد یہ ہے کہ خانہ چار میں ایک اور کا
مزید اضافہ ہو جائیگا۔ مثلاً بسم اللہ شریف کے نقش میں ۲ کی کسر ہوتی تو خانہ ۴ میں اضافہ یہ ہوتا کہ بجائے
۲۶۱ کے ۲۶۲ لکھتے اور پانچویں خانہ میں ۲۶۳ لکھیں گے اگر ایک کی کسر ہوتی تو خانہ ۷ میں ایک کا
اضافہ کرکے بجائے ۲۶۴ کے ۲۶۵ لکھتے۔ اور اسی طرح پورا نقش پر کرتے۔ مثال ۷۸۷ کا نقش
بھرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی ۷۸۷ سے ۱۲ قانونی عدد نفی کئے تو ۷۷۵ بچے ۷۷۵ کو تین سے تقسیم کیا
۷۷۵ ÷ ۳ = ۲۵۸۔ باقی ایک بچا۔ یعنی اس میں ایک کی کسر ہے
تو اس کے نقش کی یہ صورت ہوگی اب اس کو کسی بھی طرف سے
شمار کرو وہی ۷۸۷ اعداد ہونگے۔ تو نقش صحیح ہے۔

۷۸۷		
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۱

مثال ۲۔ کسر ۲ کی دیکھئے ۷۸۸ کا نقش بھرنا ہے تو ۷۸۸ میں سے قانون کے ۱۲ عدد نفی کئے
تو ۷۷۶ بچے۔ ۳ سے تقسیم کیا ۷۷۶ ÷ ۳ = ۲۵۸ باقی ۲ کی کسر ہے
اس کا نقش بھرا تو اس کی صورت یہ ہوگی۔ اب اس کو کسی بھی طرف
سے شمار کرو ۷۸۸ ہی عدد ہونگے۔ اور نقش صحیح ہوگا۔

۷۸۸		
۲۶۴	۲۵۸	۲۶۶
۲۶۵	۲۶۳	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۷	۲۶۲

اب مربع نقش بھرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس قدر عدد ہوں ان میں سے ۳۰ عدد
قانون کے خارج کرو بقایا کو ۴ پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو پہلے خانہ میں رکھو اور ایک ایک کا اضافہ
کرتے ہوئے نقش پورا کرو۔ طریقہ وہی مثلث والا ہے صرف خارج عدد اور کسر کے خانوں کا فرق ہے
یہ طریقہ میں ساتھ ساتھ بیان کروں گا۔ اور چال کی چار قسمیں ہیں چار سے زیادہ چالوں میں نقش بھرنے کا
طریقہ اور بیکار ہیں محض بناوٹ ہے ان سے کوئی فائدہ نہیں ہے نقش مربع کی چاروں چالیں یہ ہیں

مربع خاکی چال				مربع آبی چال				مربع بادی چال				مربع آتشی چال			
۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵	۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱
۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶	۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲
۱۲	۷	۲	۱۳	۱۳	۲	۷	۱۲	۶	۹	۱۶	۳	۳	۱۶	۹	۶
۱	۱۴	۱۱	۸	۸	۱۱	۱۴	۱	۱۵	۴	۵	۱۰	۱۰	۵	۴	۱۵

مثال: اسم اعظم بالا نہ مخمس نقش لکھنا ہے تو الله کے عدد ۶۶ ہیں ۶۰ عدد قانون کے نفی کئے باقی ۶ بچے اب انکو ۵ سے تقسیم کیا ۶ ÷ ۵ = ۱۔ باقی ایک اب اس کا نقش بھرا تو یہ صورت ہوئی۔ اور اس میں ایک کی کسر ہے تو اکیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ کیا نقش پر ہو گیا دیکھئے کسی طرف سے شمار کریں ۶۶ ہوگا

۷۸۶

۹	۲۲	۱۳	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۱۵	۱۱
۲۳	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۶	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۴

نقش مُسَدَّس: مسدس کے معنی شش در شش کے ہیں یعنی ۶ خانہ طول میں اور ۶ خانہ عرض میں ہوتے ہیں کل ۳۶ خانے ہوتے ہیں اس کے لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۱۱ عدد قانون کے نفی کر کے بقایا کو ۶ سے تقسیم کرو۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں ایک کا اضافہ کر کے لکھو اور ایک ایک کے اضافہ سے لکھتے جاؤ نقش پورا ہو گا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جتنے اعداد ہوں ان میں سے قانون کے ۱۰۵ عدد نفی کر کے بقایا کو ۶ سے تقسیم کرو خارج قسمت کو خانہ اول میں لکھو اور ایک ایک کے اضافہ سے نقش پورا کرو اس میں پہلے خانہ میں ایک کے اضافہ کی ضرورت نہیں بلکہ ۱۱۱ عدد قانون کے حذف کرنے والے قاعدہ میں ایک کا پہلے خانہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ مسدس میں کسر کا طریقہ یہ ہے کہ اگر ایک باقی رہے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۱۹ میں ایک کا اضافہ کریں

۷۸۶

۱	۳۵	۳	۳۴	۳۲	۶
۳۰	۸	۲۸	۲۷	۱۱	۷
۱۳	۲۳	۲۲	۲۱	۱۴	۱۸
۲۴	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹
۱۲	۲۶	۹	۱۰	۲۹	۲۵
۳۱	۲	۳۳	۴	۵	۳۶

اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کر کے نقش پُر کریں نقش پورا ہو گا۔

مسدس نقش ایک سو گیارہ سے کم کا نہیں لکھا جاتا مندرجہ بالا طبعی نقش مسدس تحریر کر دیا ہے۔ دیکھئے۔ یہی اس کے مستقل خانہ ہونگے پھر آپ جتنے بھی اعداد کا نقش لکھیں اسی چال اور خانوں سے پُر کریا گے۔

نقش مسبّع (ہفت در ہفت) اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس میں سات خانے عرض میں اور سات طول میں کل ملا کر ۷ × ۷ = ۴۹ خانے ہوتے ہیں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۱۶۸ عدد قانون کے حذف کرو اور جو باقی رہیں انکو ۷ پر تقسیم کریں۔ اگر کسر ایک باقی رہے تو خانہ ۴۲ میں ایک کا اضافہ کرو۔ اگر ۲ باقی رہیں تو خانہ ۳۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر ۳ باقی رہیں تو خانہ ۲۸ میں ایک کا اضافہ کریں اگر ۴ باقی رہیں تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ کرو اگر ۵ باقی رہیں تو خانہ ۱۵ میں ایک کا اضافہ کریں اور اگر ۶ باقی رہیں تو خانہ ۸ میں ایک کا اضافہ کریں اور نقش پر کریں۔ نقش مسبّع کا نمونہ مندرجہ بالا ہے اس نقش کو آپ کسی طرف سے بھی شمار کریں میزان ۱۷۵ ہو گی۔

۷۸۶

۳۲	۳۸	۴۴	۱	۱۴	۲۰	۲۶
۴۰	۴۶	۳	۹	۱۵	۲۸	۳۴
۴۸	۵	۱۱	۱۷	۲۳	۲۹	۴۲
۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳
۸	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۲
۱۶	۲۲	۳۵	۴۱	۴۷	۴	۱۰
۲۴	۳۰	۳۶	۴۹	۶	۱۲	۱۸

یہاں تک (نقش مسبّع تک) جو نقش لکھے جا چکے ہیں یہ کافی ہیں اگر عاملین انھیں محنت و ریاض کے ساتھ کریں تو فیوض و برکات سے مستفیض ہوں اور دوسری مخلوق خدا کو بھی فیض پہونچائیں عاملین متقدمین نے اول کے دو نقش کو بہت اہمیت دی ہے جس کی بنا پر مثلث اور مربع کو عظمت اور قدر و منزلت حاصل ہے۔ اور بعض عاملین نے مثلث خالی البطن کو اور مخمس خالی البطن کو زیادہ فوقیت دی ہے۔ اور پُر تاثیر بتایا ہے اب انکو بھرنے کا طریقہ بھی بیان کرتا ہوں۔ بطن پیٹ کو کہتے ہیں یعنی مثلث ہو یا مخمس بطن (پیٹ) خالی ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں وہ آٹھ خانوں میں پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اسی طرح مخمس کے چوبیس خانوں میں اعداد پورے ہو جائیں اور پیٹ خالی رہے اسی کو مخمس خالی البطن اور مخمس اجوف بھی کہتے ہیں۔

مثلث خالی البطن بھرنے کا یہ طریقہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں انکو بارہ سے تقسیم کریں اور جو خارج قسمت ہو اسکو خانہ اول میں لکھیں دوسرے خانہ میں خانہ اول کا اضافہ کر کے لکھو اسی

طرح ہر خانہ میں اول خانہ کے اعداد کا اضافہ ہوگا۔ مثلاً خانہ اول ۲ ہے تو دوسرے خانہ میں دوگنا کرکے ۴ لکھا جائیگا۔ اور تیسرے خانہ میں ۴+۲=۶ لکھا جائیگا۔ اسی طرح پورا نقش لکھا جائیگا۔ اس طریقہ میں نفی کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی تقسیم کا جھگڑا ہے مثال طبعی نقش مثلث خالی البطن کی صورت یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

بسم اللہ کے عدد ۶۶ کا نقش لکھنا ہے تو ۶۶ کو ۱۲ سے تقسیم کیا ۶۶ ÷ ۱۲ = ۵، ۶۰ باقی ۶ بچے۔ دیکھئے مثلث خالی البطن کا نقش بنا اور خانہ اول میں خارج قسمت ۵ کا عدد لکھا اور خانہ ۲ میں دوگنا کرکے لکھا تو ۱۰ لکھا خانہ ۳ میں اول کا اضافہ کیا تو ۱۵ لکھا خانہ ۴ میں خانہ ۳ کے ۱۵ اور اول خانہ کا اضافہ کیا تو خانہ ۴ میں ۲۰ لکھا خانہ ۵ میں ۲۵ لکھا خانہ ۶ میں ۲۵+۵=۳۰ ہوتے ہیں مگر ۶ کی کسر ہے اس طریقہ میں قاعدہ ہے کہ کسر جتنی بھی ہوگی وہ سب کی سب خانہ ۶ میں اضافہ کیجائیگی۔ ۳۰+۶=۳۶ ہوئے۔ خانہ ۶ میں ۳۶ لکھا خانہ ۷ میں ۳۶+۵=۴۱ ہوا تو خانہ ۷ میں ۴۱ لکھا خانہ ۸ میں ۴۶ لکھا۔ نقش مثلث خالی البطن مکمل ہوا۔ دیکھو اس کی ہر طرف سے میزان ۶۶ ہے آپ اب اس تفصیل سے اچھی طرح سمجھ گئے ہونگے کہ مثلث خالی البطن بھرنا کوئی مشکل نہیں ہوگا

۱۵	۴۶	۵
۴۱		۲۵
۱۰	۲۰	۳۶

مخمس خالی البطن یا مخمس اجون کے عاملین متقدمین نے کتنے ہی طریقے بتائے ہیں جو زیادہ مشکل ہیں۔ اچھے اچھے تجربہ کاروں کیلئے بھی دردسر اور دشوار ہیں اس لئے ان سے قطع نظر کرکے بالکل آسان اور سیدھا طریقہ لکھتا ہوں جو کہ میرے معمول اور تجربہ میں ہے۔ اس میں نفی تقسیم کی کوئی قید اور کسر وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہے اور نہ ہی طوالت اور دماغ سوزی ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۴۰ عدد منہا کردیں جو باقی بچیں انکو محفوظ رکھیں اور نقش مخمس بنائیں اور اول خانہ سے خانہ ۱۹ تک پُر کریں یعنی ایک سے ۱۹ عدد تک پھر بیسویں خانہ میں وہ عدد لکھیں جو ۴۰ عدد منہا کرنے کے بعد بچے تھے۔ انکو لکھو اور ترتیب وار لکھ کر نقش

۸	۲	۱۶	۳۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

پورا کرو۔ اس طرح نقش مخمس خالی البطن پُر ہو جائیگا۔ اس کی چال گذشتہ صفحہ پر ملاحظہ کریں۔
اس نقش مخمس خالی البطن کو اصلی طبعی چال سے پُر کرکے لکھا گیا ہے۔

اب سمجھئے مثال۔ بسم اللہ شریف کا نقش مخمس خالی البطن لکھنا ہے۔ عدد ۷۸۶ میں ۴۰ عدد منہا کئے تو ۷۴۶ بچے خانہ اول سے خانہ ۱۹ تک ایک سے ۱۹ عدد تک پورے کئے۔ بیسویں خانہ سے منہا کیا ہوا عدد علی الترتیب لکھا۔ نقش پورا۔ اب کتنے ہی اعداد کا مخمس اجون کا نقش بھر سکتے ہیں۔ یہ بہت سہل اور آسان طریقہ ہے۔

۸	۲	۱۶	۷۴۶	۱۴
۱۵	۷۵۰	۱۳	۷	۱
۱۲	۶		۱۹	۷۴۹
۴	۱۸	۷۴۸	۱۱	۵
۷۴۷	۱۰	۹	۳	۱۷

نقش کی زکوٰۃ

اب زکوٰۃ کے بارے میں لکھتا ہوں جس طرح عمل کی زکوٰۃ ہوتی ہے اسی طرح نقش کی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ مگر عمل اور نقش کی زکوٰۃ میں فرق بس اتنا ہے کہ عمل یا وظیفہ پڑھا جاتا ہے اور نقش لکھا جاتا ہے۔ عمل یا وظیفہ کی زکوٰۃ لکھنے سے ادا نہیں ہوتی اور نقوش کی زکوٰۃ... پڑھنے سے ادا نہیں ہوتی۔ عملیات کی زکوٰۃ کا طریقہ مفصل گذر چکا ہے یہاں صرف نقش کی زکوٰۃ بیان کیجائیگی۔

بعض نقش تو ایسے ہیں کہ ان کی زکوٰۃ مخصوص ہوتی ہے اس قسم کے نقوش کی زکوٰۃ کا کوئی خاص اور جامع بیان نہیں ملتا۔ کیونکہ عاملین و کاملین نے مختلف طریقے بیان فرمائے ہیں۔ لیکن پھر بھی یہ فقیر ہر ممکن کوشش کریگا اور ایسا طریقہ بیان کریگا کہ جو انشاءاللہ تعالیٰ تمام قسم کے نقوش کی زکوٰۃ پر مشتمل ہوگا۔ بہت سے عطائی عملیات و تعویذات ہوتے ہیں اور انکی زکوٰۃ... بھی مخصوص ہوتی ہے۔ اگر وہ زکوٰۃ معلوم نہیں تو اسی طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کیجائیگی تو عمل و نقش میں تاثیر ضرور پیدا ہوگی۔

عدد کم کیا تو ۲۴ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۲ باقی رہا اور مخمس کی ایک لائن میں ۵ خانے ہوتے ہیں ۱۲ کو ۵ سے ضرب دیا تو ۶۰ عدد حاصل ہوئے بس مخمس کے اعداد طرح ۶۰ عدد ہوئے بس اعداد طرح مخمس کے ۶۰ عدد ہوئے۔ اسی طرح مسدس کے کل خانے ۳۶ ہوتے ہیں۔ حسب قاعدہ ایک عدد کم کیا تو ۳۵ باقی رہے اس کو نصف کیا تو ۱۷½ ہوئے اب مسدس کی ہر لائن میں ۶ خانے ہوتے ہیں تو ۱۷½ کو ۶ سے ضرب دیا تو ۱۰۵ ہوئے۔ بس مسدس کے اعداد طرح ۱۰۵ ہوتے ہیں۔ اسی طرح دیکھئے مثلث کے ۳ خانے عرض کے اور ۳ طول کے اب ۳ کو ۳ سے ضرب کیا تو ۹ ہوا یعنی ۹ خانوں سے کم کوئی مثلث نہیں ہو سکتا اور نہ زیادہ خانوں کا مثلث کہلا سکتا ہے اسی طرح اعداد کے بارے میں قاعدہ کلی ہے یعنی مثلث کے ۹ خانے ہیں حسب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۰ عدد ہوئے اگر نصف کیا تو ۵ باقی رہے ۵ کو مثلث ایک لائن کے خانہ ۳ سے ضرب کیا ۵ × ۳ = ۱۵ ہوئے یعنی نقش مثلث ۱۵ عدد سے کم کا نہیں ہو سکتا۔ زیادہ چاہے جتنے عدد ہوں۔ اسی طرح مربع کا حال ہے۔ یعنی مربع کے سولہ خانے ہیں حسب قاعدہ ایک کا اضافہ کیا تو ۱۷ عدد ہوئے انکو نصف کیا تو ۸½ ہوئے مربع کی ہر لائن میں ۴ خانے ہیں ۸½ × ۴ = ۳۴ ہوئے۔ یعنی نقش مربع ۳۴ سے کم کا نہیں لکھا جاتا۔ اسی طرح ہر نقش کا طریقہ و قاعدہ ہے۔ اب رہا کسر کا سوال تو مثلاً مثلث میں ۲ عدد کی کسر ہے تو چوتھے خانہ میں اور ایک کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں کا اضافہ کرو۔ یعنی ۳ خانے چھوڑ کر چوتھے میں کسر کا اضافہ کرو۔ اگر ایک عدد کی کسر ہے تو چوتھے خانہ میں کسر تھی تو ۴، ۳، ۷ ہوئے تو ساتویں خانہ میں کسر کا اضافہ ہوگا۔ اسی طرح مخمس کا طریقہ یعنی مخمس میں ایک عدد کی کسر ہے تو کس خانہ میں لکھیں۔ قاعدہ ہے کہ مخمس کے ۳۶ خانے ہوتے ہیں ۳۶ سے دس گنے تو ۳۱ رہے تو اکتیسویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ اگر ۲ کی کسر ہے تو ۲۶ ویں خانہ میں اگر ۳ کی کسر ہے تو انیسویں خانہ میں اگر چار کی کسر ہے تو تیرھویں خانہ میں اگر ۵ عدد کی کسر ہے تو ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

نقوش پر کرنے کا طریقہ بالتفصیل بیان ہو چکا ہے اب نقش بھرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔ [illegible] کا قاعدہ اور قانون وضاحت سے بیان ہو چکے ہیں [illegible]

نقش ذوالکتابت

اب نقش ذوالکتابت کا طریقہ لکھتا ہوں تاکہ اس میں الجھن نہ ہو۔ کیونکہ بہت سے اصحاب عاملین نے نقش ذوالکتابت کو پسند کیا اور ترجیح دی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مثلث ہو یا مربع اوپر کی پہلی لائن ۳ یا ۴ جو خانے ہوتے ہیں انہیں عربی مضمون اور نیچے کے باقی خانوں میں اعداد ہوتے ہیں۔ لکھنے کی چال وہی مربع یا مثلث والی ہوتی ہے اس میں تقسیم اور نفی وغیرہ کا کوئی جھگڑا نہیں ہوتا

بسم اللہ ۱۲۸	الرحمٰن ۳۲۹	الرحیم ۲۸۹
۳۳۱	۲۸۸	۱۶۷
۲۸۷	۱۶۹	۳۳۰

مثلاً آپ نے بسم اللہ شریف کا نقش ذوالکتابت لکھنا ہے۔ تو مثلث ذوالکتابت کی یہ صورت ہوگی یعنی خانہ اول مثلث میں الرحمٰن ہے جس کے عدد ۳۲۹ ہیں۔ دوسرے خانہ میں ۳۳۰ اور تیسرے خانہ میں ۳۳۱ عدد ہیں اب چوتھے خانہ میں ۲۸۸ اس نے لکھا ہے کیونکہ الرحیم کے عدد ۲۸۹ ہیں اور چوتھا خانہ سابقہ میں ہے پھر پانچویں خانہ میں ۲۸۸ لکھا اور چھٹے خانہ میں الرحیم ہے جس کے عدد ۲۸۹ ہیں اب ساتویں خانہ میں ۱۶۷ اس لئے لکھا کیونکہ آٹھویں خانہ بسم اللہ کے عدد ۱۶۸ ہیں اور نویں خانہ میں ۱۶۹ لکھا دیکھئے شمار کیجئے ہر طرف سے میزان ۷۸۶ ہوگا۔

اسی طرح آپ کسی بھی اسم، آیۃ یا سورۃ کا نقش ذوالکتابت پر کر سکتے ہیں۔

ک ۲۰	ر ۲۰۰	ی ۱۰	م ۴۰
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۳	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

ایک اور مفردات کے حروف سے مربع لکھا جاتا ہے تاکہ سمجھنے میں سہولت اور آسانی ہو یعنی یا کریم کا نقش ذوالکتابت پر کرنا ہے تو اس کی یہ صورت ہوگی۔ یہ بھی ہر طرف سے شمار کرنے پر ۲۷۰ عدد ہونگے۔

بَابُ عِلْمُ الحُرُوفْ

یہاں تک علم الاعداد والحروف پر تفصیل سے گذر گذر چکا ہے۔ مگر علم الحروف کے فوائد اور چھپے
کے دقائق کا ذکر عملیات مرکبات سے پہلے ہونا ضروری سمجھا۔ اس لئے علم الحروف کی خاصیت و فوائد
و قواعد ذکر کرتا ہوں۔ اور مفردات حروف کا ذکر اس لئے بھی ضروری ہے کہ عوام تو عوام خواص بھی
مفرد حرفوں کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ حالانکہ مرکبات ان ہی مفردات حروف سے بنتے ہیں مگر نظر انداز
کر دیتے ہیں۔ اور یہ مفرد حروف ہی تاثیرات کا خزانہ ہیں۔ آج ہمارے سامنے عربی کے جو حروف ہیں
اور ان سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ رب ذوالجلال والاکرام کی طرف سے ایک تحفۂ لاجواب ہے جس
کو حضرت آدم علیہ السلام کے قلب پر القاء فرمایا گیا تھا۔ آپ کی اولاد میں جن کو آپ سے محبت و قرب
زیادہ رہی انکو حروف تہجی کا اسی قدر حصول ہوا اور جنکو دوری رہی وہ محروم رہے۔ اور حسب ضرورت یہ
مافی الضمیر کی افہام و تفہیم کیلئے مختلف آوازیں نکالتے رہے اور نقطوں اور لکیروں کے ذریعہ ایک
دوسرے سے بات کرتے تھے۔ یہاں تک کہ دنیا میں مختلف زبانیں، حروف کی شکلیں اور [illegible]
میں آگئیں۔

سیّد ناخیر البشر حضرت آدم علیہ السلام کی [illegible] کی مدت حمل ۹ یا ۷ گھنٹہ کی ہوتی تھی اور حضرت
شیث علیہ السلام کی مدت حمل ۹ دن یا ایک ماہ کی ہے۔ اس نے کسب فیض کا موقع [illegible]
اور صحبت بھی آپ ہی کو زیادہ رہی اسی نصرت و صحبت کا شرف ہے کہ حرف اصل شکل صوتی میں [illegible]
سامنے ہیں۔ شریعت میں بھی اسی نے تائید ہے کہ عربی حروف کا ادب و احترام لازمی ہے۔ حروف مفرد
ہوں یا مرکب انکو زمین پر ڈالنا جائز نہیں۔ بلکہ پڑے ہوئے حروف کو اٹھا کر کسی محفوظ جگہ
پر رکھنا ثواب کا باعث ہے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ کتاب اللہ [illegible]
زمین پر پڑے تو اس کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو بھیجکر حفاظت کرتے ہیں [illegible]
فرشتے [illegible] دنیا سے اس وقت تک نگرانی کرتے رہتے ہیں جب تک کوئی [illegible]

اسے اٹھا نہیں لیتا۔ اور زمین سے کوئی شخص گرا ہوا قرآن شریف کا ٹکڑا یا کوئی اسم باری یا اسم رسول
ادباً اٹھالے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام کو مقام علیین میں جگہ دیتے ہیں اور اس کے والدین کے عذاب
میں کمی کرتے ہیں اگر چہ وہ کافر مرے ہوں۔ (طبرانی شریف)

حروف کے اعداد علم الجفر میں تفصیل سے گذر چکے ہیں اور نقشہ موکل ظاہری و باطنی کا حال
بیان ہو چکا ہے۔ اور عربی اور اردو کے حروف کا موازنہ و تطابق بھی بیان ہو چکا ہے۔ یہاں
حروف کے ذریعہ علاج جسمانی و روحانی سے متعلق بیان کروں گا۔ کیونکہ یہ حروف ہر بیماری کے
علاج میں تر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔

حروف چار عنصر پر منقسم ہیں۔ اور جسم انسانی بھی چار عنصر سے مرکب ہے۔ آتش، آباد، آب
اور خاک اور یہ اٹھائیس حروف چاروں عناصر پر حکمراں ہیں۔ گویا کہ جسم انسانی کا تمام حصہ ان
اٹھائیس حرفوں کے تابع ہے۔ ایک نقشہ ترتیب دیکر حروف کی خاصیت و تعلق سیارہ بالتفصیل
بتاتا ہوں تاکہ معلوم ہو کہ حروف کا تعلق کس عضو انسانی سے متعلق ہے۔

نقشہ حروف

سیارگان	آتشی صفرا آگ	بادی خون ہوا	آبی بلغم پانی	خاکی سودا مٹی	کس عضو انسانی سے متعلق ہے
زحل	ا	ب	ج	د	ان چاروں کا تعلق سر سے ہے
مشتری	ہ	و	ز	ح	،، ،، داہنے بازو سے ہے
مریخ	ط	ی	ک	ل	،، ،، بائیں بازو سے ہے
شمس	م	ن	س	ع	،، ،، پشت سے ہے
زہرہ	ف	ص	ق	ر	،، ،، شکم سے ہے
عطارد	ش	ت	ث	خ	،، ،، داہنی ران سے ہے
قمر	ذ	ض	ظ	غ	،، ،، بائیں ران سے ہے

اب ان حروف سے علاج روحانی کی یہ صورت ہے

۱:۔ **امراض سر** ، خصوصاً پاگل پن ، مالیخولیا ، جنون ، بالوں کا گرنا ، بال خورا ، گنج ، کمزوری دماغ ہونا ، کمزوری حافظہ ، دردِ سر ، درد کان ، درد دانت ، امراض چشم ، آواز کا بند ہونا ، حلق میں درد ہونا کل امراض سر کیلئے یعنی سر سے گردن تک کے کل امراض کیلئے یہ نقش ساعت زحل میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی یا آب زمزم سے دھو کر پلائیں

اجب یا اسرافیل بحق الف

ا	ب	ج	د
د	ج	ب	ا
ب	ا	د	ج
ج	د	ا	ب

۲:۔ **امراض داہنے بازو کے** :۔ داہنے بازو سے ناخنوں تک سینے اور شانے تک کسی قسم کا درد ، فالج ، اور رعشہ وغیرہ ہو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر باندھیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں ۔ ان شاء اللہ شفا ہوگی ۔

اجب یا دردائیل بحق ھا

ہ	و	ز	ح
ح	ز	و	ہ
و	ہ	ح	ز
ز	ح	ہ	و

۳:۔ **امراض بائیں بازو کے** :۔ آدھے سینے و شانے سے بائیں ہاتھ کی انگلیوں تک کے ہر ہر مرض اور ہر تکلیف کیلئے ، فالج ، شانے کا درد ، جوڑوں کا درد ، دل کے امراض گھبراہٹ اور دل کی جملہ بیماریوں کیلئے مریخ کی ساعت میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ۔

اجب یا اسماعیل بحق طا

ط	ی	ک	ل
ل	ک	ی	ط
ی	ط	ل	ک
ک	ل	ط	ی

۴:۔ **امراض پشت کیلئے** :۔ درد کمر ، پھیپھڑوں کا درد ، دمہ ، دق ، سل ، رقت منی ، احتلام وغیرہ امراض میں ساعت شمس میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں ۔

اجب یا دردائیل بحق میم

م	ن	ص	ع
ع	ص	ن	م
ن	م	ع	ص
ص	ع	م	ن

۵:۔ **امراض شکم** :۔ درد شکم ، ناف کا ٹلنا ، آنتوں کی دق ، مثانے کے کل امراض کیلئے ، درد گردہ ، معدہ کی خرابی ، جگر کی سستی وغیرہ میں اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ۔

اجب یا سرحمائیل بحق را

ت	ص	ق	ر
ر	ق	ص	ت
ص	ت	ر	ق
ق	ر	ت	ص

۶:۔ **امراض داہنی ران کے** :۔ داہنے پاؤں کی انگلیوں سے ران تک کل امراض کیلئے ، عرق النساء ، رانگھن وغیرہ کے کل امراض اور درد دن کیلئے ساعت عطارد میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ میں لکھ کر دھو کر پلائیں ۔

اجب یا عزرائیل بحق شین

ش	ت	ث	ث
خ	ث	ث	ش
ت	ش	خ	ث
ث	خ	ش	ت

۷:۔ **امراض بائیں ران کے** :۔ عرق النساء رینگن وغیرہ اور جملہ امراض بائیں ران کیلئے اس نقش کو ساعت قمر میں لکھ کر باندھنے کو دیں اور چینی کی پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ان شاء اللہ شفا ہوگی ۔

اجب یا ہمائیل بحق ذال

ذ	ض	ظ	غ
غ	ظ	ض	ذ
ض	ذ	غ	ظ
ظ	غ	ذ	ض

Imp بعض عاملین نے اس طریقہ سے بھی لکھا ہے فقیر نے تجربہ کیا ، مجرب پایا ۔

۱:۔ حروف آتشی (الف ، با ، طا ، میم ، فا ، شین ، ذال) یٰنَارُ کُونِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ

۲:۔ حروف بادی (با ، واؤ ، یا ، نون ، صاد ، تا ، ضاد) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۔

۳:۔ حروف آبی (جیم ، زا ، کاف ، سین ، قاف ، ثا ، ظا) سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۔

۴:۔ حروف خاکی (دال ، حا ، لام ، عین ، را ، خا ، غین) سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ

اس کی ترکیب یہ ہے کہ مثلاً آتشی مرض ہے تو آبی حروف لکھ کر باندھنے یا پلانے کو دیں اگر بادی مرض ہے تو خاکی حروف لکھ کر باندھنے کو یا پلانے کو دیں ۔ ان شاء اللہ صحت ہوگی ۔

عاملین کاملین نے حروف باموکل پڑھنے کی کئی ہی ترکیبیں بیان کی ہیں ۔ صاحب جواہر حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ بیان کیا ہے ان کی تفصیل اور صحت کے ساتھ لکھتا ہوں باموکل ظاہری کا نقشہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں ۔

پہلا نقشہ موکل باطنی کا

اجب یا اسرافیل بحق الف	اجب یا ہمواکیل بحق سین
اجب یا جبرئیل بحق با	اجب یا لومائیل بحق عین
اجب یا کلکائیل بحق جیم	اجب یا سرحمائیل بحق فا
اجب یا دردائیل بحق دال	اجب یا ابجمائیل بحق صاد
اجب یا دوریائیل بحق ھا	اجب یا عطریائیل بحق قاف
اجب یا نمتائیل بحق واؤ	اجب یا مواکیل بحق را
اجب یا شرفائیل بحق زا	اجب یا ہمزائیل بحق شین
اجب یا تنکفیل بحق حا	اجب یا عزرائیل بحق تا
اجب یا اسمائیل بحق طا	اجب یا میکائیل بحق ثا
اجب یا سرکیلائیل بحق یا	اجب یا مہکائیل بحق خا
اجب یا حزدائیل بحق کاف	اجب یا اہرائیل بحق ذال
اجب یا طاطائیل بحق لام	اجب یا عطکائیل بحق ضا
اجب یا اردیائیل بحق میم	اجب یا نورائیل بحق ظا
اجب یا حولائیل بحق نون	اجب یا لوخائیل بحق غین

یہ حروف جو مذکورہ باموکل لکھے گئے ہیں انکو ۲۸ مرتبہ روزانہ ۲۸ روز تک باوضو یکسو ہو کر تنہائی میں ایک جگہ پابندیٔ اوقات سے پڑھے بنیت زکوٰۃ کے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔
یہ عمل امور باطنی کیلئے اکسیر و پر تاثیر ہے۔

دوسرا نقشہ حروف موکل ظاہری

اجب یا آئیل بحق الف	اجب یا سائیل بحق سین
اجب یا بائیل بحق با	اجب یا عائیل بحق عین
اجب یا جائیل بحق جیم	اجب یا فائیل بحق فا
اجب یا دائیل بحق دال	اجب یا صائیل بحق صاد
اجب یا ہائیل بحق ہا	اجب یا قائیل بحق قاف
اجب یا وائیل بحق واؤ	اجب یا رائیل بحق را
اجب یا زائیل بحق زا	اجب یا شائیل بحق شین
اجب یا حائیل بحق حا	اجب یا تائیل بحق تا
اجب یا طائیل بحق طا	اجب یا ثائیل بحق ثا
اجب یا یائیل بحق یا	اجب یا خائیل بحق خا
اجب یا کائیل بحق کاف	اجب یا ذائیل بحق ذال
اجب یا لائیل بحق لام	اجب یا ضائیل بحق ضاد
اجب یا مائیل بحق میم	اجب یا ظائیل بحق ظا
اجب یا نائیل بحق نون	اجب یا غائیل بحق غین

حروف کے ظاہری و باطنی اموکیل جو لکھے گئے ہیں ان کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کسی کو ظاہری و باطنی امور کا کام ہے۔ مثلاً کسی حاکم، امیر، وزیر کو مسخر کرنا ہے اور مطلب برآری کرنی ہے تو دونوں موکلوں کے ساتھ یعنی ظاہری و باطنی کا پڑھنا ان حروف عجیب پر تاثیر ہے۔ یعنی باطن میں وہ مسخر ہوگا اور ظاہر میں احکام جاری کریگا۔ موکل ظاہری تمام امور ظاہری پر اثر ڈالتا ہے اور موکل باطنی عملیات روحانی میں بیشتر موثر ہوتے ہیں۔ موکل ظاہری و باطنی کو ملا کر پڑھنے کا طریقہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ حروف موکل ظاہری و باطنی

اجب یا اسرافیل بحق الف یا آئیل	اجب یا ہمواکیل بحق سین یا سائیل
اجب یا جبرئیل بحق با یا بائیل	اجب یا لومائیل بحق عین یا عائیل
اجب یا کلکائیل بحق جیم یا جائیل	اجب یا سرحمائیل بحق فا یا فائیل
اجب یا دردائیل بحق دال یا دائیل	اجب یا اہجمائیل بحق صاد یا صائیل
اجب یا دوریائیل بحق ہا یا ہائیل	اجب یا عنزائیل بحق قاف یا قائیل
اجب یا رفتمائیل بحق واو یا وائیل	اجب یا اموائیل بحق را یا رائیل
اجب یا شرفائیل بحق زا یا زائیل	اجب یا ہمزائیل بحق شین یا شائیل
اجب یا تنکفیل بحق حا یا حائیل	اجب یا عزرائیل بحق تا یا تائیل
اجب یا اسماعیل بحق طا یا طائیل	اجب یا میکائیل بحق ثا یا ثائیل
اجب یا سرکیتائیل بحق یا یا یائیل	اجب یا ہبکائیل بحق خا یا خائیل
اجب یا حزدرائیل بحق کاف یا کائیل	اجب یا ہرائیل بحق ذال یا ذائیل
اجب یا طاطائیل بحق لام یا لائیل	اجب یا عنطکائیل بحق ضاد یا ضائیل
اجب یا ردیائیل بحق میم یا مائیل	اجب یا نورائیل بحق ظا یا ظائیل
اجب یا حولائیل بحق نون یا نائیل	اجب یا لوخائیل بحق غین یا غائیل

حروف ظاہری و باطنی باموکل جو لکھے گئے ہیں ان کو روزانہ ایک مرتبہ ورد میں رکھنا اول و آخر ۱۱، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ افضل داعی ہے۔

طریقہ زکوٰۃ:۔ زکوٰۃ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بابرہیز جلالی ۲۸ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے ۲۸ روز تک : تو زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اور انشاء اللہ ظاہری و باطنی برکات مسخر ہوں گے اور یہ زکوٰۃ آئندہ دوسرے عملیات میں بھی بہت زندہ سند ثابت ہوگی۔ اور عملیات میں جلد کامیابی حاصل ہوگی :

بیانات عملیات کشف

استخارہ سے پہلے کچھ عملیات کشف کے متعلق تحریر کرتا ہوں تاکہ عملیات کشف کے شیدائی و متلاشی بھی مستفیض ہوں۔

عملیات کشف شاذ و نادر ہی کتابوں میں ملتے ہیں۔ بعض قلمی بیاضوں میں ہیں یا سینوں میں پوشیدہ قبرستان میں چلے گئے ہیں۔ اس علم کے بارے میں جہاں تک اس فقیر کی رسائی ہے۔ اس میں سے چند آسان اور سہل عملیات تحریر کرتا ہوں :

کشف کی قسمیں

کشف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ اول کشف کسبی، دوسرے کشف وہبی۔ کشف کسبی ریاضت و عبادت سے حاصل ہوتا ہے۔ اور کشف وہبی مخصوص اولیائے کرام کو عطا کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ استخارہ میں سکون قلب یا سوتے جاگتے میں اشارات یا قرائن سے مطلع کیا جاتا ہے اور کشف میں مشاہدہ یعنی دکھایا جاتا ہے اللہ رب العزت کا علم لامحدود اور ذاتی ہے۔ اور جناب سید المرسلین خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا علم عطائی ہے مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ اس کی حدیں ہیں اور اس علم محیط کا ایک دائرہ ہے۔ علم مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ علم الٰہی کے سمندر سے ایک قطرہ کا کروڑواں حصہ ہے۔ اور علم عطائی یعنی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کا کروڑواں حصہ تمام انبیاء علیہم السلام کا علم ہے اور انبیاء علیہم السلام کے علم کے سمندر میں سے کروڑواں حصہ اولیاء کرام کو عطا کیا ہے۔ اسی کے بارے میں ارشاد سید عالم شفیع اکرم تاجدار عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : اِتَّقُوْا فِرَاسَۃَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ یعنی مومن کی فراست سے ڈرو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔ جبکہ ملا علی قاری حضرت سلیمان درانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اَلْفِرَاسَۃُ مُکَاشَفَۃُ النَّفْسِ وَمُعَایَنَۃُ الْغَیْبِ وَھِیَ مِنْ مُقَامَاتِ الْاِیْمَانِ یعنی مومن کی فراست کیا ہے؟ وہ روح کا کشف اور غیب کا معاینہ ہے۔ اور ایمان کے مقاموں میں سے ایک مقام ہے۔ اسی ضمن میں حضرت قطب ربانی غوث صمدانی شیخ

اَجِبْ یَا رَقْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَاوُ الْوَاوُ

اَجِبْ یَا شَرْفَائِیْلُ بِحَقِّ زَا الزَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ زَا اَلزَّا

اَجِبْ یَا شَنْقِیْلُ بِحَقِّ حَا الْحَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَا اَلْحَا

اَجِبْ یَا اِسْمٰعِیْلُ بِحَقِّ طَا الطَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ طَا اَلطَّاءَ

اَجِبْ یَا سَرْکِتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا الْیَاءِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ یَا اَلْیَاءُ

اَجِبْ یَا کَهْرَدَائِیْلُ بِحَقِّ کَافُ الْکَافُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ کَافُ الْکَافُ

اَجِبْ یَا لَمَالَمَائِیْلُ بِحَقِّ لَامُ الْلَامُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَامُ اَلَّامُ

اَجِبْ یَا رُوْیَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمُ الْمِیْمُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مِیْمُ الْمِیْمُ

اَجِبْ یَا حَوْلَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنُ النُّوْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ نُوْنُ اَلنُّوْنُ

اَجِبْ یَا هَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنُ السِّیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سِیْنُ اَلسِّیْنُ

اَجِبْ یَا لُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْنُ الْعَیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ عَیْنُ اَلْعَیْنُ

اَجِبْ یَا سَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا الْفَاءُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ فَا اَلْفَاءُ

اَجِبْ یَا اَحْجَمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادُ الصَّادُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ صَادُ اَلصَّادُ

اَجِبْ یَا عَطْرَکَائِیْلُ بِحَقِّ قَافُ الْقَافُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ قَافُ اَلْقَافُ

اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا الرَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ رَا اَلرَّا

اَجِبْ یَا هَمْرَائِیْلُ بِحَقِّ شِیْنُ الشِّیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ شِیْنُ اَلشِّیْنُ

اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَا التَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ تَا اَلتَّا

اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ ثَا الثَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ثَا اَلثَّا

اَجِبْ یَا مَهْکَائِیْلُ بِحَقِّ خَا الْخَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ خَا اَلْخَا

اَجِبْ یَا اَهْرَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالُ الذَّالُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ذَالُ اَلذَّالُ

اَجِبْ یَا عَطْکَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادُ الضَّادُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ضَادُ اَلضَّادُ

اَجِبْ یَا نُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا الظَّا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ظَا اَلظَّا

اَجِبْ یَا لُوْنَخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ غَیْنُ الْغَیْنُ

ایک اور نہایت عمدہ اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری میں کوئی اسم تلاش کرو۔ اس میں دو باتوں کا خیال رکھو۔ اول: اپنے نام کا پہلا حرف اور اسم باری کا پہلا حرف ایک ہی ہو۔ دوسرے: اپنے نام کے اعداد اور اسم باری کے اعداد بھی ایک ہی ہوں یہ اکسیر اعظم ہے۔ تعداد اسم باری کے اعداد کے مطابق روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اور دو رکعت نفل پڑھ کر اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر شروع کرے۔ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائیگی اور روحانی لذت بھی حاصل ہوگی اور ہمیشہ ۶۶ مرتبہ پڑھتا رہے اور پوری تعداد کا ورد رکھنا زیادہ افضل ہے اور مجرب ہے۔ اس کے پڑھنے سے عامل کو دین و دنیا کے پوشیدہ رازوں کا انکشاف ہوتا رہتا ہے اور عامل کے باطن کی، قلب کی، روح کی اصلاح ہوتی رہتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں تک رسائی ہو کر قرب خداوندی کا حصول ہوتا ہے۔ اسم باری مع موکل اور اعداد کے پیچھے بیان ہو چکے ہیں۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اسم باری تلاش کر کے پڑھے

مجرّبات کشف

(ا) اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلِفْ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فَعَالِهٖ یَا اَللّٰهُ فعالہ کے ف کو اگر زبر کے ساتھ پڑھے تو تمام افعال حسنہ عامل کو حاصل ہوں گے مستجاب الدعوات ہوگا۔ کوئی بھی دعا کریگا وہ انشاءاللہ قبول ہوگی۔ اور اگر فعالہ کے ف کو زیر کے ساتھ پڑھے گا تو دشمن عامل کے ہلاک ہو نگے۔ اور دشمن زیر، مقہور و مغلوب ہونگے۔ اور اہم سے اہم سوالات کے جوابات با آسانی حل ہونگے۔ روزانہ ۲۸۲ یا ۱۱۱ مرتبہ یا ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اول آخر درود شریف ۷۔۷ مرتبہ پڑھے ؎

(ب) اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ بَا یَا بَارُّ فَلَا شَیْئَ کُفُوُهٗ یُدَانِیْهِ وَلَا اِمْکَانَ بِوَصْفِهٖ یَا بَارُّ

(ط) اَجِبْ یَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَا یَا طَاهِرُ المُطَهِّرُ النُّفُوْسَ مِنَ الرِّجْسِ وَالذَّنْبِ وَالجُوْرِ وَالكُرْبَةِ وَالآفَةِ وَالبَلَاءِ یَا طَاهِرُ۔

اس اسم و حروف کا عامل پاک باطن ہوتا ہے۔ اور شرک و کذب، بغض و عداوت، حسد و کینہ، ظلم و جور، تشدد اور گناہ کبیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ نہ ہی کسی بدباطن و بدکردار سے ضرر پہونچتا ہے۔ اور جس کو نظر بھر کے دیکھ لے وہ تابع ہو جائے۔ اور پرہیز گار بن جائے اور کبھی بھی اطاعت سے منھ نہ موڑے گا۔ تعداد روزانہ ۲۱۵ مرتبہ یا ۴۳ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔۷ مرتبہ پڑھے۔

(ی) اَجِبْ یَا سَرْکِیْتَائِیْلُ بِحَقِّ یَا یَا یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَامِ بِیَدِهِ الخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس اسم کے عامل کی آنکھوں میں تسخیر و جلال کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جیسے پر عظمت و وقار، بزرگی و ہیبت حق ظاہر ہوتی ہے۔ جس کو بنظر غضب دیکھ لے مردہ نظر آوے اور جس مردہ دل اور بیمار کو بنظر شفقت دیکھ لے شفایاب ہو اور مردہ دل زندہ ہو اور نیک اعمال کی طرف مائل ہو۔ تعداد ۲۳۰ مرتبہ یا ۳۸ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۱۰۔۱۰ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

(ک) اَجِبْ یَا حَزُوْدَائِیْلُ بِحَقِّ کَافْ یَا کَافِیُ المُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهِ یَا کَافِیُ۔

اس اسم کے عامل کو سانپ، بچھو، درندہ کوئی بھی نقصان نہ پہونچا سکے۔ اور جس بھی گزندہ جانور کی طرف دیکھے گا تو وہ جانور بے جان ہو جائیگا۔ یہانتک کہ عامل کا نام لیکر قسم دینے سے ہی زہر اتر جائیگا۔ اور حملہ آور جانور بھاگ جائیگا۔ المُوْسِعُ کے سین پر زبر پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو غیب سے روزی پہونچائے۔ اور دل کو غنی کرے۔ اور کبھی محتاج نہ ہو۔ تعداد روزانہ ۲۰۳ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھے درود شریف اول آخر ۷۔۷ مرتبہ

(ل) اَجِبْ یَا لَطَاطَائِیْلُ بِحَقِّ لَامْ یَا لَطِیْفُ بِاَوْصَافِ کَمَالِهِ یَا لَطَفَ فِتَّهٖ وَلَافَةٍ فِی لَطَافَةِ لَطَافَتِکَ یَا لَطِیْفُ

اس اسم کا عامل ہمیشہ امن و امان کی زندگی خدا کے فضل و کرم سے گزارے۔ اور جو بھی عامل کے پاس آوے تو اس کا حال عامل پر ظاہر ہو وے۔ جیسا کہ آئینہ میں عکس دیکھتا ہے اگر کسی قبر پر چند منٹ مراقب ہو جائے تو چند بار ہی تلاوت کرنے سے قبر کا حال دیکھے اور بات بھی کرے اور اہل قبر کے دوست احباب، اور رشتہ داروں کے متعلق جو سوال کرے، جواب شافی پیا دے، اور اگر کسی اہل اللہ کی قبر ہو تو کسی کے بھی بارے میں سوال کرے جواب پاوے۔ زکوۃ کا طریقہ — سات روز تک سات ہزار مرتبہ روز پڑھے بعدہ ۱۲۹ مرتبہ روز پڑھے۔ عمومی تعداد روزانہ کی ۱۲۹ مرتبہ یا ۶۱ مرتبہ پڑھے۔ درود شریف ۷۔۷ مرتبہ

(م) اَجِبْ یَا دُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ مِیْمْ یَا مَنَّانُ ذَا الاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ کُلَّ الخَلَائِقِ مَنُّهٗ یَا مَنَّانُ۔

اس اسم کا عامل خود اکسیر بن جاتا ہے۔ عامل کے پاس ایک شخص عالم غیب سے آئیگا وہ علم باطن سکھائیگا۔ کہ پتھر پر بھی نظر ڈالے تو سونا بن جائے۔ اگر مَنَّانُ کے نون پر پیش پڑھے اور خالص اللہ کے واسطے ذکر کرے تو اسم کا مؤکل علم کیمیا سکھا دے اور ایک نظر فیض اثر سے عامل صاحب عرفان و ایقان ہو۔ تعداد روزانہ ۲۰۸ مرتبہ یا ۱۴۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(ن) اَجِبْ یَا حُوْدَائِیْلُ بِحَقِّ نُوْنْ یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جُوْدٍ لَمْ یُرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ یَا نَقِیُّ

اس اسم کا عامل اور ذاکر عالم میں قدرت تصرف حاصل کرتا ہے۔ جس کے لئے جو چاہے وہی ہو وے۔ اگر نَعَاذُ یَا نَقِیًّا یعنی فا پر زبر پڑھے۔ تو جس کسی کو بھی کسی بھی عمل کی اجازت دیگا تو اس عمل کی تاثیر مثل عامل کے ہوگی۔ اور اجازت دہندہ عامل کی شکل اس کے سامنے رہیگی۔ اور اگر نِعَاذُ یَا نَقِیًّا یعنی ف کو زیر کے ساتھ اور لام پر زبر پڑھے اور نَقِیًّا کی ی کو بغیر تشدید کے پڑھے۔ اور ۷۰ خوتیں مکمل کرے یعنی ۷۰ جلسوں کی ادائیگی کرے تو ہر ہفتہ

نیا امر ظاہر ہو۔ اور بعد ۱۲ ہفتوں کے عالم مینا کا ظہور ہو اور تحت و تصرف حاصل ہو۔ سرائے باطن بھی ایسی ہی معمور و آباد ہے جیسی سرائے ظاہری۔ سرائے باطنی میں انبیاء علیہم السلام صدیقین، شہداء، علماء اور اولیائے کرام کی ارواح جلوہ افروز ہوتی ہیں۔ ان کی زیارت سے شرف یابی ہووے اور جسے چاہے دیکھے۔ تعداد روزانہ ۱۶۰ مرتبہ یا ۸۶ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

(س) اَجِبْ یَا ھَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ سِیْنُ سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعُ جَلَالَہٗ یَا اِلٰہُ ــــــــ اس اسم کے عامل کو علم معرفت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے، اور ثابت قدمی میسر ہوتی ہے۔ اگر الرفیع جلالہٗ کے عین پر زبر پڑھے اور لہٗ کے لام پر پیش پڑھے تو اس کا ثمرہ بیان کرنے کیلئے زبان و قلم میں طاقت نہیں۔ عامل خود معاینہ کریگا۔ اور اگر الرفیع کے عین پر زیر اور لہٗ کے لام اور ہ کو زیر کے ساتھ پڑھے تو چند ہی روز میں عامل کے دشمن برباد ہو جائیں۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۱۲ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ع) اَجِبْ یَا نُوْمَائِیْلُ بِحَقِّ عَیْنُ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ خِفْیَۃٍ یَا عَلَّامُ ــــــــ اس اسم کے عامل کو علوم ظاہری حاصل ہوں اور علوم باطنی کا انکشاف ہو۔ اور اپنی نظر سے لوح محفوظ کو دیکھے گا۔ تعداد روزانہ ۱۴۱ مرتبہ یا ۱۲۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ف) اَجِبْ یَا سَرْحَمَائِیْلُ بِحَقِّ فَا یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ یَا رَحِیْمُ رِزْقَکَ یَا رَزَّاقُ وَکَرَمَکَ یَا کَرِیْمُ وَنِعْمَتَکَ یَا مُنْعِمُ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ ــــــــ اس اسم کا عامل کتنا ہی مجبور، لاچار ہو، روزی تنگ و مایوس ہو، اپنے و بیگانوں نے منہ پھیر لیا ہو، کمزور و بیمار ہو، دنیائے عالم میں کوئی سہارا نہ ہو تو اس اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے خوان کرم سے ایک حصہ عطا فرمائیگا۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے خوان کرم کا ایک ذرہ دنیا کی یہ نعمتیں ہیں۔ مگر اپنے سینہ

کو حسد سے محفوظ رکھے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے مستفیض ہووے۔ تعداد روزانہ ۴۹۰ مرتبہ ۲۹۹ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ص) اَجِبْ یَا ھَجْمَائِیْلُ بِحَقِّ صَادُ یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ ــــــــ اس اسم کا عامل ہر شخص کے مافی الضمیر سے واقف ہو جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی زبان میں بات کرے، اور تمام جانوروں کی بولیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے اور اسمائے صفات پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر کمثلہٖ کے لام اور ہ پر پیش پڑھے تو اپنی صورت میں کل عالم کو دیکھے۔ تجلی ذات کا ظہور ہو۔ تعداد روزانہ ۱۳۴ مرتبہ یا ۹۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(ق) اَجِبْ یَا عِطْرَائِیْلُ بِحَقِّ قَافُ یَا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاہِرُ ــــــــ اس اسم کا عامل دین و دنیا میں ترقی حاصل کرے۔ ہر مشکل کام قدرت خداوندی سے حل ہوتا ہے جس کو شفقت و محبت کی نظر سے دیکھیگا، وہ بھی عنایت ربی سے نوازا جائیگا۔ اگر قاہرُ کی الف کو ہ سے متصل کرکے پڑھے جس کو چاہے زیر و زبر کردے۔ اگر ایک ہفتہ دو پرانی قبروں کے درمیان ننگے سر ہو کر احرام باندھ کر ۳۰۷ مرتبہ پڑھے جس شخص کیلئے پڑھے اس کو اگر زرد تصور کرے تو بیمار ہووے اور اگر سرخ تصور کرے تو دشمن ہلاک ہو وے۔ تعداد روزانہ ۳۲۱ مرتبہ یا ۳۰۷ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ر) اَجِبْ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ رَا یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَمَکْرُوْبٍ غِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ ــــــــ اس اسم کا عامل عشق الٰہی سے سرشار ہوتا ہے اور ہر شے میں اللہ جل جلالہٗ کے جلوے دیکھتا ہے۔ اگر غیاثہٗ کی ث پر زبر پڑھے، اور رحیم کے میم پر زبر پڑھے تو عنایات ربی سے عامل کو دنیا و عقبیٰ میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ جو کہ باعث رنج و الم و مصیبت و غم کا سبب بنے۔ بلکہ عامل ہر طرح کی مصیبت و نقصان سے، شر و گزند سے محفوظ رہے۔ تعداد روزانہ ۲۵۸ یا ۱۰۸ مرتبہ

اول آخر درود شریف ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

(س) اَجِبْ یَا حَمْزَائِیْلُ بِحَقِّ سِیْنٍ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ صَدَقْتَ یَا شَافِیْ۔

اس اسم کا عامل سوائے موت کے ہر مرض کی دوا بن جاتا ہے۔ سخت سے سخت اور لاعلاج مرض بھی دور ہو جاتا ہے اور مریضوں کے ہجوم کی آئے دن کثرت آمد ہوتی ہے، اور کوئی رد نہیں جاتا، بلکہ اللہ تعالیٰ سب کو شفا دیتا ہے۔ اگر کوئی عامل سات مرتبہ پڑھ کر قلم پر دم کرے اور سات مرتبہ اس اسم کو لکھ کر پانی میں بہائے تو قلم کے لکھے نسخہ و درخواست و فریاد میں تاثیر پیدا ہوتی ہے۔ تعداد روزانہ ۲۹۱ مرتبہ یا ۹۴ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

(ت) اَجِبْ یَا عَزْرَائِیْلُ بِحَقِّ تَاءٍ یَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِ مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ یَا تَامُّ ـــــ اس اسم کا عامل حاکم اعلیٰ مثل صدر یا وزیر اعظم کے ہوتا ہے۔ کیونکہ امراء و سلاطین و حکام اس کے متبع اور تابعدار ہوتے ہیں۔ اگر تام کے م پر زبر پڑھے اور الْسُن کے س و ن پر زبر پڑھے تو عامل حکمرانوں پر بھی حکمرانی کرے۔ اور صرف انسانوں کی زبان و قلم پر ہی نہیں بلکہ دلوں پر بھی حکمرانی کرتا ہے۔ اور اس کے سامنے ظاہری و باطنی دولت پوشیدہ نہیں رہتی بلکہ ظاہر ہوتی ہے اور اس پر تصرف بھی حاصل ہوتا ہے جس کو چاہے جتنا دیدے۔ جن و انس پرند و چرند و وحوش و طیور تابعدار ہوں۔ تعداد روزانہ ۱۴۱۴ مرتبہ یا ۲۰ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۰ مرتبہ

(ث) اَجِبْ یَا مِیْكَائِیْلُ بِحَقِّ ثَاءٍ یَا ثَابِتُ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ یَا ثَابِتُ ۝

اس اسم کے عامل کو ایسی قوت روحانی حاصل ہوتی ہے جس سے وہ خود بھی حیران ہوتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا اور کیسے ہو گیا۔ عامل اگر کسی دور کی چیز کو اٹھانا چاہتا ہے تو وہ قریب ہو جاتی ہے، اگر دور جانا ہو تو راستہ سمٹ کر قریب ہو جاتا ہے اور گھنٹوں کا راستہ منٹوں میں طے ہو جاتا ہے ہمراہی بھی حیران ہوتے ہیں اور خود بھی متعجب ہوتا ہے۔ جسمانی اعتبار سے کتنا ہی کمزور ہو مگر قوت روحانی ایسی ہوتی ہے کہ دنیا والے حیران ہوتے ہیں۔ اس کے کاموں کو دیکھ کر کہ جن کاموں کو وہ نہیں جانتا مگر انکو کسی ماہر فن کی طرح کرتا ہے، اور عامل مستقل مزاج ہوتا ہے، اور در گذر کرنے والا، ہزاروں کے مقابلہ پر بھاری ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز ظہر یا مغرب ۹۰۳ یا ۸۰ مرتبہ درود شریف اول و آخر ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

(خ) اَجِبْ یَا مَهْكَائِیْلُ بِحَقِّ خَاءٍ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ یَا خَالِقُ ـــــ اس اسم کے عامل کو علم ما فی الارحام حاصل ہوتا ہے۔ یعنی بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح پرورش پاتا ہے کس طرح اور کب گوشت پوست و ہڈیاں بنتی و سنورتی ہیں اور روح کس طرح داخل ہوتی و نکلتی ہے، رحم مادر میں نر ہے یا مادہ؟ اس کی صلاحیت کیا ہے؟ اور عمر کیا ہے؟ بڑا ہو کر کیا کرے گا؟ اگر خالق کے ق پر زبر اور کل کے لام کو بغیر پیش تنوین کے پڑھے اور معادہ کے دال پر زبر پڑھے تو تمام جمادات و نباتات کا علم حاصل ہو کس زمین میں کون سی اشیاء ہیں کتنی قسمیں ہیں؟ اس زمین سے کون سا درخت یا پودا اگیگا یا زمین کی اندرونی حالت کیا ہے۔ تعداد روزانہ بعد نماز تہجد یا فجر ۱۲۱ مرتبہ یا ۷۵ مرتبہ اول آخر درود شریف ۱۰ مرتبہ پڑھے۔

(ذ) اَجِبْ یَا اَمْوَائِیْلُ بِحَقِّ ذَالٍ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ـــــ

اس اسم کے عامل کو بزرگی عزت و عظمت میں ایک خاص مقام حاصل ہوتا ہے جو بادشاہ، حاکم و وزیر کو بھی حاصل نہیں ہوتا۔ اور رات دن سرگرداں رہتے ہیں بلکہ عامل کے سامنے زانوئے ادب طے کرتے ہیں۔ اس عامل کا سکہ جن و انس و وحوش و طیور سب کے قلب و ذہن پر چلتا ہے تعداد روزانہ ۱۲۱ مرتبہ یا ۴۸ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۰ مرتبہ پڑھے

(ض) اَجِبْ یَا سَلْكَائِیْلُ بِحَقِّ ضَادٍ یَا ضَارُّ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِیْ

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا ضَارُّ ـــــــ

اس اسم کا عامل اگر ایک پرہیزگار بندہ ہو جائے یعنی کسی بھی جاندار شئے کو ضرر و نقصان نہ پہونچائے تو شیر اپنے آپ کو سواری کیلئے پیش کرے اور سانپ کو چاہے ہاتھ کا کڑا بنا لے بچھو و تمام زہریلے جانور وغیرہ بے ضرر ہو جائیں۔ اور درندہ کوئی بھی زہریلا جانور یا درندہ صفت انسان خواہ افسر ہو یا حاکم کوئی بھی عامل کو نقصان نہ پہونچا سکے گا۔ تعداد روزانہ ۱۱۰۱ مرتبہ یا ۵۰۰ مرتبہ اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے

(ظ) اَجِبْ یَا نُوْرَائِیْلُ بِحَقِّ ظَا یَا ظَاهِرُ سُبْحٰنَکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُظْهِرُ یَا ظَاهِرُ ـــــــ اس اسم کا عامل فن استخارہ پر عبور رکھتا ہے۔ یعنی اس کے عامل کو علم سفینہ حاصل ہوتا ہے کسی بھی مشکل سے مشکل سوال کا جواب فوراً حاصل کر لیتا ہے، یہ وہ علم ہے جو کتابوں سے حاصل نہیں ہوتا۔ اس علم میں استخارہ کا جواب آواز سے ہوتا ہے اور فوراً ہوتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۱۰۷ مرتبہ یا ۵۰ مرتبہ اول وآخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے۔

(غ) اَجِبْ یَا لُوْخَائِیْلُ بِحَقِّ غَیْنٍ یَا غِیَاثُ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا غِیَاثُ ـــــــ اس اسم کے عامل پر اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہوتی ہے۔ ہر قسم کے رنج و غم اور مکروہات سے بفضل ربی محفوظ رہتا ہے اور ہر جائز مراد دینی و دنیاوی اللہ تعالیٰ باسانی پوری فرماتا ہے۔ اور خزانہ غیب سے نعمتیں و روزی مرحمت فرماتا ہے۔ تعداد روزانہ ۱۰۶۰ مرتبہ یا ۱۰۸ مرتبہ ہے اول آخر درود شریف ۷۔ ۷ مرتبہ پڑھے ::

اگر کوئی شخص الف سے غین تک کسی بھی حرف یا اسم کا عامل بننا چاہے تو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ ۲۸ روز یا ۴۰ روز میں تعداد پوری کرے اور پرہیز جمالی کرے۔ بلکہ معتکف رہے، کسی سے کلام نہ کرے بلکہ کسی بھی ضرورت کو لکھ کر بتا دے۔ اگر اس صورت سے کسی بھی ایک اسم کا عمل کرے گا تو پھر کسی اور عمل کی ضرورت پیش نہ آئیگی۔ موکل مطیع و مسخر ہوں گے۔ اور جو بھی حکم دیگا اس کو وہ پورا کریں گے۔

۲۸ حرفوں کے مع اسم الہی کے فوائدات کشف پورے ہوئے اللہ جل شانہٗ نیک نیتی اور خلوص سے عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے :: آمین ::

اب وہ عملیات کشف بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بزرگان دین کے مجربات سے ہیں اور مختلف مقاصد و مطالب کیلئے ہیں جیسا کہ

مُلاقاتِ اَرواحِ صَالحِین

اگر کوئی شخص کسی بزرگ یا ولی سے ملاقات کرنا چاہے یا کوئی خاص مقصد یا مہم کیلئے تو سورہ یٰسین شریف اس طریقہ سے پڑھے۔ تین دن میں انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ مجربات سے ہے۔ یہ عمل استاد الکرم حضرت شاہ صوفی عبد الستار صاحب قلندری و مداری کا خاص عطیہ ہے۔ عمل مندرجہ ذیل ہے سورہ یٰسین شریف میں سات مبین ہیں۔ ہر مبین سے لوٹا کر پڑھنا ہے اور ہر مبین کے بعد یہ عزیمت پڑھے۔ اور پھر یٰسین شریف پڑھے اسی طرح مکمل کرے یعنی عزیمت ہر مبین کے ساتھ پڑھی جائیگی۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سُبْحَانَ النَّفْسِ مِنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ النَّاجِرِ عَنْ کُلِّ مَظْلُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ملاقات حضرت خضر علیہ السلام

یہ عمل کشف حضرت تمیمی رحمۃ اللہ سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ :: اس عمل کے تین فائدے عظیم ہیں۔ اول ہر زیارت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے شرف یابی حاصل ہوتی ہے۔ دوسرے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ تیسرے جس مقصد کیلئے آپ نے

وَمَلْجَأَكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ ۞ ——————

شب چہار شنبہ کو یہ عزیمت پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا حَفِيْظُ تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا مُكْرِمَ الصَّادِقِيْنَ وَيَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ ۞ ——————

شب پنجشنبہ کو یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَامَةِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا سَرِيْعَ الْحَاسِبِيْنَ ۞

شب جمعہ کو یہ عزیمت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ ——————

کشف قلب کو منور کرنے کیلئے

یہ عمل تہجد گذار لوگوں کیلئے اکسیر ہے اور عجیب تاثیر ہے۔ عامل حیرت انگیز منظر دیکھتا اور خوش رہتا ہے۔ آدھی رات کے بعد تہجد کیلئے اٹھے، غسل کرے، ورنہ وضو کرکے کم سے کم چار رکعت یا پوری بارہ رکعت ادا کرے، اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَالضُّحٰى ۳ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں الم نشرح ۳ مرتبہ پڑھے، ۱۲ رکعت پوری پڑھنے کے بعد يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ ۳۰۷ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۳۔۳ مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا کرکے سو رہے، اگر وقت کم ہو نہ سوئے۔ وہ دعا یہ ہے

اے اللہ تو نے عالم کو بغیر سبب کے پیدا کیا، اور آسمان کو بے ستون کھڑا کیا اور پتھر سے پانی جاری کیا، اور پتھر سے ناقہ یعنی اونٹنی نکالی، عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور حضرت آدم کو بغیر ماں باپ کے ظہور میں لایا، اور ہمارے نبی امی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو علم اولین و آخرین سے سرفراز فرمایا، الہی اس نبی امی کی برکت سے مجھ کو نور عرفان و ایمان کامل عطا فرما اور نفس و دل اور جان کو نور احدیت و وحدانیت سے روشن فرما۔ آمین۔

کشف القلوب

حضرت سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ سے یہ دعا منقول ہے۔ پہلے ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر اس کا ثواب جمیع اہل اسلام کو پہونچا دے پھر درود شریف ۲۱ مرتبہ پڑھے اور يَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِي نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ۔ ۲۵۶ مرتبہ پڑھ کر یوں دعا کرے۔ الہی جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے انکی دعا قبول فرمائی، الہی میری بھی دعا قبول فرما، اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے۔ اور حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ الہی تو مردے کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا، تو انکی دعا قبول کی۔ الہی میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرمادے۔ بحرمتہ سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم یا ارحم الراحمین درود شریف اول آخر ۹۔۹ مرتبہ پڑھے۔

کشف ضیاء قلب

یہ عمل کشف مجربہ و مصدقہ و آزمودہ ہے۔ اور خانقاہ رحیمی کا خاص عطیہ ہے یعنی بڑے حضرت قطب عالم شیخ المشائخ، عمدۃ الواصلین، زبدۃ العابدین شاہ عبدالرحیم صاحب رائپوری رحمۃ اللہ سے حضرت قطب عصر، سراج السالکین، واقف رموز شریعت و حقیقت مرشدی و مولائی شاہ عبدالقادر صاحب رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص عمل کشف قلوب یا کشف قبور کا کرنا چاہے تو اول ۲ رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۱۱ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۷ مرتبہ قل ہو اللہ شریف پڑھے بعد سلام يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ جَمَالِكَ يَا جَمِيْلُ —————— ۳۳۲ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اول آخر ۱۱۔۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر مراقب ہو کر بیٹھ جائے۔ اور دل

کی طرف متوجہ رہے۔ انشاءاللہ مطلب برآری ہوگی، اور جواب شافی حاصل ہوگا۔

کشف قبور

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی صاحب قبر سے ملاقات کرے یا فیض حاصل کرے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز مغرب یا عشاء خوشبو سے کپڑوں کو معطر کرے اور صاحب مزار کے حضور حاضر ہو کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ۝ اور فاتحہ پڑھے۔ اور ایصال ثواب کرے، تمام ارواح اسلام کو اور صاحب مزار کو ثواب پہونچائے۔ اور پھر چہرے کے سامنے باادب دو زانو بیٹھ کر یہ درود شریف ۲۴۵ مرتبہ پڑھے ــــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ وَجَسَدِ مُحَمَّدٍ سَیِّدِنَا وَسَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ کَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ الرَّاشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اور صاحب مزار کی روح کو ثواب پہونچائے اور سلام عرض کر کے واپس چلا جائے، دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر انگشت شہادت قبر پر رکھے اور آنکھیں بند کر کے ۲۱ مرتبہ یا رُوْحُ پڑھے اور ۲۱ مرتبہ یا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ پڑھے اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا کر سلام قولا من الرب الرحیم ۱۵ مرتبہ پڑھے اور پھر درود شریف مذکورہ ۱۱ مرتبہ پڑھے اور ثواب پہونچائے اور سلام عرض کر کے [illegible] تیسری شب کو حسب دستور سلام کرے درود شریف و فاتحہ کے بعد یا رُوْحُ ۲۱ مرتبہ [illegible] ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سلام قولا من الرب الرحیم ۱۳ مرتبہ پڑھے پھر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ بے شمار پڑھتا رہے یہانتک کہ صاحب مزار سے ملاقات و دیدار سے شرف یابی حاصل ہووے اور مدعا حاصل ہووے۔

درود شریف برائے کشف

اس درود شریف کو سوتے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھ کر سو رہے انشاءاللہ جس مقصد و مطلب کیلئے معلومات کرنا چاہے اس کا جواب باصواب حاصل ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے ــــــ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدَنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَنِّیْ، اِکْشِفْ قَلْبِیْ اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَعِنِّیْ فَاَغِثْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقُ قَوْلِکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرَبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِی الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ ۝

کشف ملاقات مرشد

اس کلام کو سونے سے قبل ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ چند روز کی تلاوت سے جس بزرگ یا پیر و مرشد سے ملاقات مقصود ہو انشاءاللہ ملاقات ہوگی اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ وہ کلام یہ ہے۔

اَغِثْنِیْ مُرْشِدِیْ عَمَّنْ اَبْحَانِیْ ✣ تُقَلِّبُنِیْ وَلَا تَرُدُّ سُوَالِیْ

آفتاب عملیات کے علاوہ قطب عالم کی سوانح، صراط مستقیم اور ذخیرہ عملیات بھی آرڈر ملنے پر روانہ کی جاسکتی ہیں۔ مؤلف

کاشفات حجائب

چند عملیات و معروضات تحریر کرتا ہوں جو عاملین اور کشف کے شائقین کیلئے ضروری ہیں جو عملیات کشف حجاب بنتے ہیں اور رکاوٹ و تساہل و عقیدہ کی کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ اور جو عملیات دل سے شکوک و شبہات و حجابات کی علامات کو دور کرتے ہیں۔

اول طریقہ الحمد شریف پوری کو پاک و صاف چینی کے برتن پر لکھے اور دھو کر پئے یا پلائے۔ اس شخص کو جس کے دل میں شک و لرزہ ہو اور عقیدہ کمزور ہو، سات روز پلائیں، صبح نہار منہ (بغیر کچھ کھائے پئے)۔ انشاء اللہ شک و لرزہ دور ہوگا، یقین کامل ہوگا

دوسرا طریقہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔ ان آیات شریفہ کو سات مرتبہ پڑھ کر سبز چائے کے رس پر دم کرے اور سات روز تک پئے۔ انشاء اللہ یقین کامل ہوگا۔ اور شک و لرزہ دور ہوگا۔ عقیدہ درست و نیک ہوگا۔ دینداری میں اخلاص پیدا ہوگا، دل کا زنگ دور ہوکر روحانیت میں عروج پیدا ہوگا۔ اور کشف کے حصول کیلئے راستہ ہموار ہوگا۔

تیسرا طریقہ ایمان کو قوی کرنے کیلئے، دل کی سختی کو دور کرنے کیواسطے۔ اگر کسی کے دل میں شک یا حجاب یا حادث ہو یا کوئی حادث ہو یا کوئی رسوم اہل کتاب یہود و نصاریٰ کی دل میں پیوست ہو اس کو نکالنے کیلئے ان آیات شریفہ کو کام میں لائے۔ انشاء اللہ ایمان قوی ہوگا، حجاب دور ہوگا۔ اور دل سے سختی دور ہوگی۔ یہود و نصاریٰ کی رسوم کا تردد و اشکال دفع ہوگا۔ اور شغل کشف میں دسترس حاصل ہوگی۔ اول تین دن روزہ رکھے (شنبہ، یکشنبہ، دوشنبہ) اور شیرینی سے روزہ افطار کرے بعدہ شب پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء بارہ رکعت نوافل پڑھے۔ بعد سلام تسبیح پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ دس مرتبہ پڑھے۔ درود شریف دس مرتبہ پڑھے۔ پھر استغفار دس مرتبہ پڑھے۔ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور مندرجہ ذیل آیات شریفہ کو چینی کے برتن میں لکھے اور صبح نہار منہ دھو کر پیے آیات شریفہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۔ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۔ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۔ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۔ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۔ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۔ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۔

چوتھا طریقہ سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کے بزرگان دین سے یہ طریقہ منقول ہے کہ جب کوئی شخص چاہے کہ ایمان قوی ہووے اور دل کے اوپر سے حجابات ظلمات دور ہوں اور دل کی سختی دور ہو اور اخلاص و پاکیزگی اور حلال روزی میسر آئے اور زہد و قناعت اور صبر و شکر حاصل ہووے اور شغل کشف میں عروج حاصل ہو تو چاہیے کہ سورۂ غاشیہ پوری مشک و زعفران سے لکھے (چینی کے برتن میں) یا ایک بیری کی لکڑی لاوے اور اس کو صاف مسطح کرے یعنی رندا دے اور اس پر لکھ کر سات روز متواتر چاٹے۔ انشاء اللہ مقصد دلی حاصل ہوگا۔ اور حجابات دور ہو جائیں گے۔

پانچواں طریقہ حجابات کو دور کرنے اور زہد و قناعت حاصل کرنے اور پارسائی اور بلندی اقبال حاصل کرنے اور کشف کا باب کھلنے کیلئے ان آیات شریفہ کو صبح بعد نماز

نجردا ہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھے اور نہار منہ چاٹے سات روز متواتر یہ عمل کرے، انشاء اللہ کشف کا باب کھلے اور دل کی سختی دور ہووے۔ اور صبر و قناعت کا حصول ہووے اور ہمیشہ رحمت حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

مندرجہ بالا باقی طریقے جو مذکور ہوئے ہیں عمل کشف و شغل کشف و آیات کی نسبت ذکر ہوئے ہیں۔ کشف کے معنی ہی پردہ اٹھانے کے ہیں۔ دل پر اگر ظلمات کے حجابات پڑے ہوں گے تو کچھ بھی انکشاف ہونا ممکن نہ ہوگا، اس لئے عاملین کشف کو لازم ہے کہ پہلے دل کو حجابات سے صاف کرے اور کوشش کرے، عقیدہ درست اور مضبوط بنائے۔ اور تردداتِ کو دل سے دور کرے تو بہت جلد شغلِ کشف میں اہل مرتبہ ہوگا۔

در بیانِ حاضرات

حاضرات کے اصطلاحی معنی ہیں کسی شے کو پردہ سے نکالنا، یا کسی شے سے پردہ اٹھانا۔ پوشیدہ شے کو دیکھنا۔

حاضرات ——— حاضرات، علوی و سفلی و عطائی و سیفی و جناتی و موکلاتی و ارواحی و شہنشاہ جناتی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے مکمل و مدلل حضرات شائقین عملیات و حاضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، جو کہ اس فقیر کے تجربہ میں اور معمول میں ہیں۔

اقسام:- حاضرات کی دو قسمیں ہیں۔ وجودی، عکسی۔ وجودی میں جن یا موکل وجود میں حاضر ہوتا ہے۔ اور عکسی میں جن یا موکل کا عکس نظر آتا ہے۔ اول قسم کا حاضرات قوی اور مستحکم ہوتا ہے۔ اور بھی کئی قسم تصوراتی حاضرات کی ہیں، وہ بھی انشاء اللہ بیان کروں گا۔ تاکہ شائقین عملیات و حاضرات کو تشنگی باقی نہ رہے۔ اس ضمن میں ضروری ہے کہ پہلے چند حصار بندش حفاظت تحریر کروں جنکی عملیات و حاضرات میں سخت اور اہم ضرورت ہوتی ہے۔ حصاروں میں

حصار اول درود تنجینا، ہزاروں حصاروں سے افضل و بہتر ہے۔ عاملین کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل، وظیفہ، دعوت، زکوٰۃ شروع کرے تو اول اکیس مرتبہ اور آخر اکیس مرتبہ اول آخر اس درود شریف کو پڑھے۔ یہ درود بھی ہے اور دعا بھی اور حصار بھی ہے۔ اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ چالیس روز تک بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ روز پڑھے۔ انشاء اللہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے عامل کی ہر حاجت اللہ تعالیٰ پوری فرمائیگا اور کوئی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی۔ اس درود شریف کے موکل بحکم خدا مکمل حفاظت کریں گے۔ پرہیز جلالی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے۔ درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عَلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

دوسرا حصار

جو کہ ہر عمل میں کام آتا ہے اور وظیفہ میں بھی — حصار وغیرہ اس لئے ہوتے ہیں کہ وحشت و خوف و ہراس بوقت عمل آڑے نہ آئے۔ اور کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ تاکہ سکون سے عمل اور وظیفہ کا وقت پورا ہو جائے۔ اخلاص نیت اور عقیدہ راست سے اگر کوئی عمل کیا جائیگا تو کوئی دشواری اور ڈر و خوف لاحق نہ ہوگا۔ بلکہ کچھ عاملین نے طالبین عملیات کے حوصلہ پست کرنے کیلئے اور اپنی جان چھڑانے کیلئے من گھڑت باتیں اور دہشت زدہ کرنے کے طریقے اپنائے ہوئے ہیں، اور من گھڑت کہانیاں ہزار کمی ہیں، اگر ساتھ ان کے ساتھ ان سے بات کی جاتی ہے تو مبتدی ان سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس طرح طالبان عملیات کا اور شائقین وظائف کا وقت بھی ضائع نہیں کرتے، عقائد بھی خراب کرتے ہیں۔ اور ان کو عملیات بتا کر آگے کی راہ دکھاتے ہیں۔ طالب ناکام ہو کر بدعقیدہ ہو جاتا ہے، اور عاملین سے بدظن ہو کر نفرت کرنے لگتے ہیں۔ حالانکہ نیت کا اخلاص اور طلب صادق اور اکل حلال اور صدق مقال، درسادگی شغل عملیات میں جزء اعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔

اس حصار کو پہلے حفظ یاد کر لیں تاکہ پڑھتے وقت دشواری نہ ہو اور رکاوٹ نہ ہو اور وقت بھی ضائع نہ ہو۔ یہ حصار بڑی کام کی چیز ہے۔ اول اس حصار کی زکوۃ کا طریقہ یہ ہے کہ شروع ماہ میں اکیس روز تک ۴۱ مرتبہ روز بعد نماز عشا پڑھے روز پڑھنے کے بعد شیرینی تقسیم کرے اور آقائے نامدار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آل مطہرہ کو ایصال ثواب کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ صبح بعد نماز فجر اور شام بعد نماز مغرب ایک ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اپنے اوپر دم کرے۔ بوقت عمل چاقو یا شہادت کی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف دائرہ کھینچے

انشاء اللہ حصار قوی ہوگا۔ دیگر امور بادشاہ، ظالم، جابر حاکم بدخصلت امراء کے روبرو پڑھتا جائے انشاء اللہ نرم و مہربان ہوں گے۔ اور کسی قسم کی بلا عامل کے پاس نہ آئیگی۔ وہ حصار یہ ہے۔

آگے محمد، پیچھے محمد، دست راست امام حسنؓ، دست چپ امام حسینؓ، کلید داؤد، نقل سلیمان پیغمبر، نگہبان پاک ذات لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا حافظ، یا حفیظ، یا ناصر یا نصیر، یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ یا اللہ علیقاً ملیقاً خالقاً مخلوقاً کاشفاً کافیاً شافعاً مرتضیٰ بحق یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ مالاً ثوشا ورضاتن دودد دعوۃ ردِ بلیۃ ورجال غیب بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم ترحم شقن تمہ فرنلیس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو، بند شو، بند شو۔

تیسرا حصار

اس حصار کو بوقت زکوۃ ادا کرنے، کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنے یا اپنا حصار کرنے کیلئے کام میں لائیں۔ مجرب ہے — اول اس کی زکوۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں پہلی دوسری سے شروع کرے اور چودھویں شب کو مکمل کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشا اکیس اکیس ۲۱ مرتبہ روز پڑھے۔ درود شریف اول آخر گیارہ۔ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ چودھویں شب حلوا پکا کر سات نمازیوں کو کھلائے۔ پھر پڑھنے بیٹھے۔ بعد ختم حصار ایصال ثواب برائے آقائے نامدار سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم و آل مطہرہ کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ درد سر کیلئے تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے درد انشاء اللہ فوراً دور ہوگا۔ بسا اوقات عامل کی موجودگی ہی سے درد زہ کا درد دور ہو جاتا ہے۔ **بوقت حصار** گیارہ مرتبہ سفید چاقو پر دم کر کے اپنے اردگرد دائرہ کھینچے اور چاقو سامنے کھڑا کرے۔ گاڑنے کا موقع نہ ہو تو سامنے رکھیں وہ حصار معظم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیُوْسَا سَیُوْسَا سَادَسَا سُوْرَسَا حَیْسَہٗ وَمَیَارُوْ مَلْحَا مَنَادَ شُوْ بِحَقِّ شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ

اللہ بحرمت محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] یا [illegible]

چوتھا حصار

[illegible] ہر [illegible] کا [illegible] کے پیس [illegible] زندہ [illegible] نقش کے [illegible] میں [illegible] ہے۔ مجرب [illegible] ہے۔ یہ حصار [illegible] آسیب زدہ کا [illegible] کرتے [illegible] ہے۔ اور [illegible] تک [illegible] کرے [illegible] پنجشنبہ کو بعد نماز عشاء [illegible] مرتبہ روزانہ پڑھے سات روز کی زکوٰۃ ہے چہارشنبہ کو ختم کرے بعد ختم [illegible] روز [illegible] ثواب بروح محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] دال [illegible] کرے۔ ساتویں روز دودھ کی [illegible] بنا کر سات [illegible] کو پیٹ بھر کھلا دے۔

شرط یہ ہے کہ [illegible] نہ خود کھائے نہ ان ساتوں میں سے کسی کو کھلا دے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ حصار یہ ہے ــــــ اول آیۃ الکرسی پھر قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ پھر قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پھر قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر آیۃ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر سورہ بقرہ تک پڑھے۔ ایک ایک مرتبہ سب کو پڑھ کر چاقو پر یا شہادت کی انگلی پر دم کرکے چاروں طرف گول دائرہ بنائے۔ اور ایک مرتبہ پورا عمل پڑھ کر سحر زدہ و آسیب زدہ پر دم کرے۔ انشاء اللہ جن، آسیب، دیو، پری، عفریت گر مریض کے سر پر عیاں ہو گیا ہوگا تو بلا اجازت عامل نہیں جا سکتا۔ اس حصار کی یہ خاص خوبی ہے۔ معمول و مجرب ہے۔

پانچواں حصار

برائے دفع جنات، آسیب و کفتاران وغیرہ ــــ اگر کسی مکان میں تحت آسیب ہو اور مختلف اقسام کے نقصانات پہونچاتا ہو۔ مثلاً پڑوں کا جلانا، صندوق میں بند کپڑوں کا کاٹ دینا، چیزیں گم کر دینا، مختلف قسم کے امراض میں اہل خانہ کو مبتلا کر دینا۔ ان امور کیلئے یہ حصار اکسیر الاکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ اور تاحیات مکان میں کبھی جن، دیو، آسیب، بھوت، پلید، اور پریت کا گذر اس مکان سے نہیں ہوتا۔

اوّل اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے۔ اور اکیس روز تک برابر روزانہ ۱۲۴ مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب قطب ستارہ کی طرف منہ کرکے

[illegible] پڑھے۔ اکیسویں روز میٹھے چاول [illegible] پانچ [illegible] کو [illegible] کھلا دے [illegible] زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ [illegible] مرتبہ بعد نماز فجر و مغرب ہمیشہ معمول [illegible] رکھے۔ وہ حصار یہ ہے ــــــــ [illegible]

[illegible] حصار [illegible] آسیب، عفریت [illegible] نزدیک [illegible] نہ [illegible] رکھے [illegible] راست رکھے جبرئیل [illegible] چپ رکھے [illegible] رکھے اسرافیل پس رکھے عزرائیل سر رکھے تخت رب [illegible] قدم رکھے زمین [illegible] کوٹ جیسی حصار یا [illegible] یا غفور یا غفور یا غفور [illegible] شیر [illegible] ہر [illegible] گریان [illegible] جن [illegible] شیطان [illegible] آدم دیو پری [illegible] نصاری [illegible] برکت یا جبار یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

چھٹا حصار

برائے دفع آسیب و جنات و خبیثات وغیرہ ــــــ اگر کسی محلہ میں یا مکان میں آگ لگتی ہو یا اینٹ پتھر آتے ہوں تو اس حصار کو کام میں لائے۔ ایک مرغ کا انڈا جو کہ فارم کا نہ ہو بلکہ دیسی مرغی کا ہو حاصل کرے اور اس پر مندرجہ ذیل نقش لکھے اور آسیب زدہ مقام پر زیر زمین دفن کرے اور رائی لاوے، رائی پر ۵۶ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ مکان و محلہ آسیب و جنات بحر سفلی وغیرہ کے اثرات و اذیت رسانی سے محفوظ و مامون رہیں گے۔ وہ عزیمت و حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ربنا و رب الملائکۃ والروح۔ جو عزیمت انڈے پر لکھی جائیگی وہ یہ ہے

ط [illegible] ع

ساتواں حصار

برائے حفاظت مکان و دکان وغیرہ ــــــ اگر کسی مکان کا حصار کرنا جسے عرف عام میں کیلنا کہتے ہیں۔ اگر کیلنا مقصود ہو تو لوہے کی ۵ کیلیں لے۔ ہر کیل پر اکیس مرتبہ پڑھے مکان یا دوکان کے چاروں کونوں

ایک ایک کیل گاڑ دیں۔ اور ایک کیل صدر دروازہ میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان دکان ہر قسم کے نقصانات، آسیب و سحر سے محفوظ و مامون رہینگے ــــ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ شروع ماہ میں بروز یکشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء اکیس ایک مرتبہ پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ گیارھویں روز شیرینی تقسیم کرے اور بروح جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آلہٖ ازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور عمل میں تاثیر پیدا ہوگی اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔

وہ عزیمت اور حصار یہ ہے ــــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ اسفل سافل بحق خالق بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام علیقا ملیقا طلیقا۔

آٹھواں حصار

برائے حفاظت مکان جو بلا زکوٰۃ بھی کام کرتا ہے۔ یقین کامل عقیدہ صادق ہونا ضروری ہے اول سات لوہے کی کیلیں لے اور ان کیلوں پر مندرجہ عزیمت پڑھے اور دم کرے اور پھر چار کیلیں تو مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں۔ ایک صحن میں اور دو صدر دروازے کے اوپر نیچے گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان ہر قسم کی بلیات و آفات، آسیبات جنات، خبیثات، کفتارات بیابان عفریت، چڑیل، مرگی، بھوت، پری کے شر و ضرر سے محفوظ و مامون رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــــــــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ بار پڑھ کر دم کرے بعدہٗ سورۂ جن ایک بار پڑھ کر دم کرے بعدہٗ قل یاایہا الکافرون، قل ہو اللہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہٗ یہ دعا وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ کہیعص حمعسق ۲ مرتبہ

پڑھ کر دم کرے بعدہٗ یَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ یَا اللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہٗ اهیا اشراهیا ادونی اصباؤت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے بعدہٗ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ اسفل سافلین یا خالق یا علیقا بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبہم علیقا ملیقا حضرت سلیمان علیہ السلام قسم بحق میمون ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے مجرب اور مصدقہ ہے۔

نواں حصار

برائے حفاظت مکان و دکان وغیرہ ـــــــ اگر کوئی اپنا مکان یا دکان یا چارپائی کیلنا چاہے تو پانچ کیلیں لے اور ہر ایک کیل پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مکان یا دکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں اور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں انشاء اللہ حفاظت کامل ہوگی۔ اور چارپائی کیلئے چار کیلیں پڑھے ہر ایک پر پچیس پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور چاروں پایوں میں گاڑ دے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا ــ طریقہ زکوٰۃ آیت شریفہ کا یہ ہے شروع ماہ میں ہر روز بعد نماز عشاء ۹۹۹ مرتبہ برابر ۹ روز تک پڑھے اول آخر درود شریف گیارہ۔ گیارہ مرتبہ پڑھے نویں روز بروح پاک حضرت سید الکونین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل وازواج مطہرات کو ایصال ثواب کرے اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ وہ آیۃ شریفہ یہ ہے ــــ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

دسواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ ـــــــــ اس حصار کے بارے میں از حد روایتیں اور مجربات عاملین اور تصدیقات کاملین اور بزرگان تصوف و طریقت کے فرمودات پائے جاتے ہیں یہ اس فقیر کے تجربہ و معمول میں بھی ہے۔

اس حصار اکبر کے عامل کو کوئی جنات، و خبیثات و آسیبات، دیو، پری، امری

ہری، کفتاران بیابان وعفریت کی قسم کا ضرر نہیں پہونچا سکتے ۔ اور کوئی ساحر سفلی یا علوی غالب نہیں آسکتا ۔ عامل ہر قسم کے سحر واثر سے محفوظ و مامون رہتا ہے ۔ اس کا طریقہ زکوٰۃ مختلف طریقوں سے ہے ۔

اول طریقۂ زکوٰۃ :۔ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور روزآنہ بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ ۲۱ روز عمل جاری رکھے ۔ اکیسویں روز چنے کی دال کا حلوا مغزیات ڈال کر بنائے اور تین نمازیوں کو پیٹ بھر کے کھلائے اور بروح پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درود وصلوٰۃ بھیجے اور اپنی کامیابی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔

دوسرا طریقۂ زکوٰۃ :۔ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزآنہ ۴۱ مرتبہ پڑھے ۔ چالیس روز برابر عمل جاری رکھے ۔ چالیسویں روز بادام کا شربت بنا کر اور ۱۲ نمازیوں کو پلائے اور ثواب جناب آقائے نامدار سید ابرار محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے بزرگان دین کو پہونچائے ۔ اور اپنی کامیابی کی دعا کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ اور کامیابی حاصل ہوگی

تیسرا طریقۂ زکوٰۃ :۔ یہ ہے کہ عروج ماہ میں چہارشنبہ، پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور روزآنہ ۱۱ سو مرتبہ پنجگانہ نماز کے بعد پڑھا کرے یعنی ہر نماز کے بعد دو سو مرتبہ پڑھے اور تہجد کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھے ۔ ایک جگہ ہونا اور معتکف ہونا ضروری ہے کسی سے کلام نہ کرے فاضل وقت میں درود شریف یا کلمہ طیبہ وردِ زبان رکھے ۔ جمعہ کو روزہ افطار میں سات نمازیوں کو شامل کرے بلکہ پیٹ بھر کھلائے ۔ رات کو بعد نماز تہجد اوراد کی تکمیل کرے ایصال ثواب بروح احمد مجتبیٰ سرور انبیاء شفیع الوریٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و آل پاک اور سلسلہ چشتیہ و سلسلہ قادریہ کرے اور اپنی کامیابی و کامرانی کیلئے دعا کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی ۔ مجرب ہے حالانکہ تینوں طریقوں کی الگ الگ ہے یہ تیسرا طریقہ سب سے افضل اور قوی ہے ۔ وہ حصار یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا لَطِیْفُ اَلطُّفُ بِلُطْفِ الْحُسْنٰی یَا حَیُّ یَا عَلِیُّ

یَا وَلِیُّ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۵ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵ D

گیارھواں حصار

برائے حفاظت عاملین وغیرہ

یہ حصار خاص کر عاملین کیلئے ہے ۔ اس حصار کو رات کو سوتے وقت تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے سارے بدن پر پھیریں ۔ اور چاروں طرف پھونک ماریں انشاء اللہ محفوظ و مامون رہینگے ۔ اور عامل کو سوتے میں کسی بھی قسم کا گزند نہ پہونچیگا ۔ اس حصار کا **طریقۂ زکوٰۃ** اس طرح ہے کہ اکیس روز تک ۲۱ مرتبہ روز پڑھنا ہے ۔ ۲۱ اکیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے ۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ وہ حصار یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ مَکْرٍ مَاکِرٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِجَابٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کُلِّ بَلَاءٍ وَّاٰفَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

بارھواں حصار

اس حصار اعظم کی بہت تعریف کتابوں میں دیکھی اور استاد ممدوح سے اجازت ملی اور تجربہ کیا تو کامیاب رہا ۔ اس کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے اور ساٹھ روز تک ساٹھ مرتبہ روز بعد نماز فجر پڑھے اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ ساٹھویں روز ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی ۔ اس کا عامل جمیع آفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ رہتا ہے ۔ اور ہر طرح کے جادو ٹونہ، سحر سفلی وعلوی وعطائی وسیفی وجادو بنگالی ومشرقی واسرائیلی سے محفوظ و مامون رہتا ہے ۔ اور ہر طرح کے عمل کی رجعت سے مامون رہے ہمیشہ ۱۱ مرتبہ اس کو ورد میں رکھے ۔ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے ۔ بوقت حاضرات جناتی، موکلاتی وغیرہ تین مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرکے چاروں طرف کھینچے اور چاقو سامنے کھڑا کرکے یا رکھے، حصار کامل ہوگا ۔ حصار اعظم اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَیرَ ضَا ابْرَ ضَا سَعْرَ صَا بِسْمِ اللّٰہِ مَلَاثَمَانِ الرَّحْمٰنِ ابْو نَمَانِ الرَّحِیْمِ ثَمَابْ ۃ

تیرھواں حصار

یہ حصار خاصۃً پری کو محصور کرنے کے کام آتا ہے۔ اگر کسی مریض پر پری حاضر ہو اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس حصار کو کام میں لائیں۔ انشاءاللہ پری مقید و بستہ ہوگی۔ اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پائیگی۔ اس حصار کی زکوٰۃ اس طرح ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور ۲۱ مرتبہ روز پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرنی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ حصار یہ ہے —— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ عَقَلُمْ عَقَلَمْ عَقَلْمُ عَقَدُوْس عَقَدُوْس قُرَیْشُ قُرَیْشُ جَیْبَکَ جَیْبَکَ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ بستم بستم بستم بمہر سلیمان بن داؤد علیہما السلام بست کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بامر اللہ تعالیٰ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

چودھواں حصار

Imp

جن یا آسیب وغیرہ کو باندھنے کیواسطے —— اگر کسی مریض کے سر پر کوئی جن، آسیب وغیرہ حاضر ہو اور اس کو قید کرنا مقصود ہو تو اس عزیمت اور حصار کو کام میں لائیں انشاءاللہ جن و آسیب قید ہوگا جبتک عامل خود آزاد نہ کرے فرار نہ ہو سکے گا۔ یہ حصار بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی کام کرتا ہے۔ وہ حصار یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بستم بحق توریت و بستم بحق انجیل و بستم بحق زبور بستم بستم بحق فرقان حمید و قرآن مجید و بستم بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بستم بستم بستم بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام —— آسیب زدہ کے پیشانی کے بال پکڑ کر سورہ الم نشرح ۳ بار سورہ لایلف ۱ مرتبہ پڑھ کر یہ کمات کہے بستم بفرمان اللہ تعالیٰ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ اور گرہ دیوے بستہ ہو جاوے اور بلا اجازت عامل فرار نہ ہو پائے۔

پندرھواں حصار

یہ حصار بھی حاضر جن و آسیب کو قید کرنے میں کام آتا ہے۔ اور بلا زکوٰۃ ادا کئے بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنے سے پہلے اس حصار کو کرنا افضل ہے تاکہ جن یا آسیب کسی قسم کا گزند نہ پہونچا پائے۔ وہ حصار یہ ہے —— اول تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ اس آیۃ کو پڑھے۔ فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِیْسَ اَجْمَعُوْنَ ؕ اس کے بعد مع تسمیہ یہ کلمات پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ بِکِتْمَانِ الرَّحْمٰنِ این بِضَمَانِ الرَّحِیْمِ حَیْثُ وَنَمَانِ۔ اور مریض کے سر کے بال پکڑ کر گرہ دیوے۔ انشاءاللہ جن و آسیب قید و بستہ ہوگا۔ اگر حصار کرنا مقصود ہو تو عزیمتہائے مذکورہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر چاقو پر دم کرے اور چاروں طرف دائرہ کھینچتے ہوئے چاقو کو سامنے گاڑ دے۔ انشاءاللہ آسیب و جنات و ہر قسم کے شر و فزر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

سولھواں حصار

یہ حصار بھی جن، آسیب وغیرہ کو محصور و قید کرنے کیلئے کام آتا ہے۔ مجرب اور زود اثر ہے۔ اور بلا زکوٰۃ کے بھی کام آتا ہے۔ اگر زکوٰۃ ادا کی جائے تو زیادہ افضل ہے۔ طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے ۲۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اور ۲۱ روز تک برابر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز شیرنی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے انشاءاللہ اکیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔

اگر کسی عورت یا مرد کے سر پر کوئی جن، خبیث، آسیب آیا ہوا ہو تو مریض کے سر کے بال پکڑ کر ۳ مرتبہ پڑھ کر گرہ دیوے انشاءاللہ آسیب و جنات قید ہوگا اور بلا اجازت عامل نہ جا سکے گا۔ وہ عزیمت اور حصار یہ ہے —— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؕ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ عَقَلْ تَمْ عَقَرُوْس قُوَقِیْسُ مَرقِیْسُ جَبْشَا

یعنی صبح ۸ بجے سے ۹ بجے کے درمیان ۱۲ مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھے۔ ۷ جمعہ تک برابر ساعت زہرہ میں عمل جاری رکھے۔ ساتویں جمعہ کو عمل پڑھ کر ایصال ثواب کرے اور چنے کی دال کا حلوہ میوہ جات ڈال کر تیار کرے اور سات نمازیوں کو کھلائے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳ یا ۷ مرتبہ روزانہ بعد نماز ظہر ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَجَمِيْعِ كُرُوْبِيَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نُحُوْسَةِ الزُّحَلِ وَالْمُشْتَرِيْ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعُطَارِدِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالزُّهْرَةِ وَالذَّنَبِ وَالرَّاْسِ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا بُدُّوْحُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسْتَعَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اکیسواں حصار

یہ حصار عاملین کیلئے تحفہ اکسیر ہے اور دیگر تو ذات دینیات کے علاوہ حافظ بلیات ہے۔ اس حصار کے عامل کو اور کسی حصار کے عمل کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے فوائد بیشمار ہیں۔ چند فوائد تحریر کرونگا ورنہ عامل خود برکات کا خود مشاہدہ کریگا۔ اس حصار قطبی کا طریقۂ زکوٰۃ بڑا آسان اور سہل ہے۔ وہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پنجشنبہ سے پڑھنا شروع کرے ۱۲۱ مرتبہ روز بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر درود تنجینا پڑھے جو سابقہ سطور میں لکھا جا چکا ہے ۴۰ روز تک برابر پڑھتا رہے۔ چالیسویں روز دودھ کی کھیر بنائے اور گیارہ نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ پرہیز جمالی رکھے کیونکہ یہ حصار بامؤکل ہے۔ اور پڑھتے وقت سستی و غفلت نہ کرے اگر سستی و کاہلی کا خطرہ ہو تو کھڑے ہو کر پڑھے۔ چالیس روز میں انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔ اس کے چند فوائدات و خاصیت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) اس کے عامل کے روبرو جن و آسیب نہیں ٹھہر سکتا شکل دیکھتے ہی بھاگ جائیگا۔ اور نام سنتے ہی کانپ اٹھے گا۔

(۲) اگر مریض پر آسیب موجود ہو اور اس حصار کے عامل کا وہاں گذر ہو تو وہ جن یا

آسیب حد ادب ملحوظ رکھتے ہوئے تعظیم کرے گا اور رخصتی اجازت چاہے گا

(۳) سحر زدہ یا آسیب زدہ کو عامل کوئی چیز ۷ مرتبہ پڑھ کر دیدے تو سحر زدہ و آسیب زدہ شفا یاب ہو جائے۔

(۴) اگر کوئی شخص کسی سخت مشکل و مہم میں پھنسا ہوا ہو تو اس عزیمت کا ورد بنیت خلاصی مہمات سخت سات روز ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ مہمات سخت سے چھٹکارا ہووے۔

(۵) اگر کسی شخص کا کوئی دشمن سخت و قوی ہو وے تو عامل قبر کہنہ کی مٹی پر سات مرتبہ پڑھ کر دیوے اور دشمن کے گھر میں ڈلوادے۔ انشاءاللہ دشمن زیر ہوگا۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عزیمت مذکورہ کے ساتھ کہے کہ فلاں بن فلاں کا دشمن زیر و مقہور ہو وے اور دشمنی سے باز آوے۔

(۶) اگر کسی شخص پر اس کا دشمن غالب ہو تو عامل کو چاہیئے کہ نمک کی ڈلی پر ۱۲ مرتبہ پڑھ کر نامزد دیوے اور طالب پانی میں نمک کی ڈلی ڈالے جوں جوں نمک گھلیگا۔ دشمن نرم و زیر ہو کر معافی کا خواستگار ہوگا۔ مجرب و مصدقہ ہے اور آزمودہ ہے۔

(۷) اگر کسی شخص کی شہوت معدوم و مفقود ہوگئی ہو تو عامل کو چاہیئے کہ طالب سے شہد اصلی اور ماقرقرحا اصلی منگائے اور ہر ایک پر تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر دیوے۔ طالب دونوں کو باہم ملا کر کھائے۔ چند روز کے استعمال سے قوت مردی و شہوت و ایستادگی مکمل ہوگی۔ خوراک ۵ ماشہ کھلائے

(۸) اگر مرد و عورت میں کسی وجہ سے ناراضگی جنگی بڑھ کر تکرار کی نوبت اختیار کرلے تو عامل کو چاہیئے طالب سے میٹھی چیز منگائے اور اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرکے دیوے۔ طالب مطلوب کو کھلائے انشاءاللہ تعالیٰ ناراضگی دور ہو کر و تکرار ختم ہو کر دونوں میں باہم محبت و الفت قائم ہو۔

(۹) اگر کسی شخص کی روزی تنگ ہو اور مفلسی نے آگھیرا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ اس حصار قطبی کا نقش طالب کو دیوے جو آئندہ لکھا جائیگا۔ انشاءاللہ تنگدستی دور ہو کر فراخیٔ روزی حاصل ہو۔

(۱۰) اگر کسی شخص کا گھوڑا بگڑ جائے اور سواری نہ کرنے دے تو عامل کو چاہیئے کہ ۳ مرتبہ گیہوں یا دانے پر پڑھ کر دیوے اور گھوڑے کو کھلائے فوراً سواری بٹھائے۔

(۱۱) اگر عامل کسی شخص پر ۳۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور وہ شخص کسی خاص مہم پر جائے تو کامیاب لوٹے اگر جنگ میں جائے تو ہر طرح کے زخم سے محفوظ و سلامت میدان جنگ سے واپس آئے۔

(۱۲) اگر کسی شخص کے پیٹ میں شدید درد ہو اور کسی طرح سے رکتا نہ ہو۔ ڈاکٹر اور حکیم عاجز آچکے ہوں تو عامل کو چاہیے کہ تین مرتبہ نمک سیاہ پر دم کر کے دیوے اور درد زدہ کو کھلائے انشاء اللہ درد شکم فوراً دور ہوگا۔

(۱۳) اگر کسی شخص کی کمر میں درد شدید ہو اور مریض عاجز آچکا ہو تو عامل کو چاہئیے کہ سرسوں کے تیل پر ۳ مرتبہ پڑھ کر دیوے اور کمر کی مالش کرائے۔ انشاء اللہ درد فوراً دور ہوگا

(۱۴) اس کا عامل اگر کسی حاکم کے پاس جائے تو وہ حاکم بفضلہٖ تعالیٰ عزت و تکریم سے پیش آئے

(۱۵) اگر کسی شخص کو میعادی بخار یا تپ لرزہ ہو تو عامل اس عزیمت کو ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے تو انشاء اللہ میعادی بخار تپ حمی و لرزہ دور ہو جائے۔

(۱۶) اگر کسی شخص کو شب کوری یعنی رتوندا یا چوندھیاپن کا مرض ہو۔ رات کو یا دوپہر کو نہ دیکھتا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چالیس مرتبہ عزیمت مذکور کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے مریض کی آنکھوں پر دونوں ہاتھ پھیرے۔ انشاء اللہ شب کوری کا مرض جاتا رہیگا۔

(۱۷) استخارہ کیلئے اکسیر مجرب و آزمودہ ہے۔ اگر عامل کسی امر کے بارے میں استخارہ کرنا چاہے تو رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ انشاء اللہ پہلی ہی شب میں جواب باصواب پاوے۔

(۱۸) اگر کسی شخص کو بلایات نفسانی ہوں تو عامل کو چاہیے کہ عزیمت مذکور با نقش آیت مذکور لکھ کر دیوے انشاء اللہ محفوظ و مامون رہیگا

(۱۹) اس عزیمت کا عامل ظلم ظالم جبر حاکم وسوسہ شیطان اذیت جنات سے اور تیر و تیغ وغیرہ کے وار سے۔ آب و ہوا آتش و باد کی مار سے۔ گرد و اژدر دیو پری و کژدم و مار سے۔ شیر درندہ و فیل بدمست سے۔ ہر قسم کے اعمال کی رجعت سے جملہ بلایات سے و ناگہانی آفات سے محفوظ و مامون رہیگا۔ صبح و شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک بار پڑھتا رہے۔

(۲۰) اس عزیمت کا عامل اگر کسی دو ماہ سے ساڑھے تین ماہ کی حاملہ عورت کو ۷ مرتبہ شربت پر پڑھ کر دم کر کے پلائے تو انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ اور اگر بانجھ عورت کو ایام سے فراغت کے بعد ۳ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائے۔ اسی طرح تین ماہ تک پلائے انشاء اللہ بانجھ پن دور ہوگا۔ اور وہ عورت صاحب اولاد ہوگی۔

(۲۱) اگر کوئی عورت بدکار، بدکردار ہو تو عامل اس بدکارہ کو ایک مرتبہ شیرینی پر دم کر کے پلائے متواتر سات روز تک۔ انشاء اللہ وہ عورت نیک اور صالحہ ہووے۔

(۲۲) اگر کسی پر سحر سفلی کیا گیا ہو تو اس عزیمت کو تین مرتبہ مریض کو سامنے بٹھا کر باآواز بلند پڑھے اسی طرح تین روز عمل کرے۔ انشاء اللہ سحر سفلی دور ہو اور مریض صحتیاب ہووے آزمودہ ہے۔

(۲۳) اس عزیمت کو لکھ کر باندھے آئندہ انشاء اللہ سحر سفلی و علوی وغیرہ سے محفوظ و مامون رہے

(۲۴) اگر کسی شخص کا جانی دشمن قوی ہو تو کچھ خاک مسجد کی لے اور تھوڑی تھوڑی سات مرتبہ خانۂ دشمن میں ڈالے اور ہر مرتبہ ۱۲ مرتبہ عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن خانہ خراب ہوگا اور مظلوم کو فتح و نصرت کاملہ حاصل ہوگی۔

(۲۵) اگر اس عزیمت کا عامل کسی گریختہ کو بلانا چاہے تو عامل کو چاہئیے کہ مکان کے چاروں کونوں میں ۱۲-۱۲- مرتبہ پڑھ کر دم کرے تین روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ گریختہ فی الفور واپس آوے

وہ حصار قطعی یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ يَا مِيكَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ يَا رَفْتَمَائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ يَا رَفْتَمَائِيلُ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَا سَرْطَائِيلُ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا يَا اِسْرَائِيلُ يَا اِسْرَائِيلُ يَا اِسْرَائِيلُ هٰهُنَا ۝ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِی صُدُوْرِکُمْ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۵ اٰهِیًا اَشْرَاهِیًا عَلِیْقًا مَلِیْقًا طِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا بِحَقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ یَا سَتَّارُ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا کَثِیْرًا ہ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق اجب یا جبرائیلؑ یا میکائیلؑ یا اسرافیلؑ یا عزرائیلؑ ——— اس عزیمت مذکور کی اول زکوٰۃ ادا کرے طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ، دوشنبہ یا پنجشنبہ کو شروع کرے روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ احکام و شرائط و مقام و جائے عمل کی کیفیت "ذخیرہ عملیات" میں درج ہو چکی ہے۔ مخصوص لباس ایک، عمل کا جا ایک اور مصلی بھی ایک۔ پرہیز جمالی کرے۔ صوم و صلوٰۃ کی پابندی کرے۔ جماعت کا اہتمام کرے چالیسویں روز عمل ختم کرے۔ اور ایصال ثواب بروح پاک سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم، آل و اصحاب اور سلسلہ چشتیہ کے بزرگان کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے، صبح کو میٹھے چاول پکا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ گیارہ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔

چند فوائد

جن، آسیبات، دیو، پری، کلتاون و سار و ہمزاد و عفریت سے اگر کوئی کسی مریض کو ستاتا ہو تو اکیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاءاللہ جن و آسیب کے ضرر و شر سے محفوظ رہے۔ یہی عزیمت مذکورہ لکھ کر گلے میں باندھے۔ مگر دیگر مذاہب والوں کو نہ دیوے۔

اگر کوئی شخص کو سفلی و علوی و عطائی و سیفی و ٹونہ البطال وغیرہ کا شکار ہو وے تو اس عزیمت مذکور کے عامل کو چاہیئے ۲۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر پینے کیلئے صبح و شام دیوے ایک ہفتہ تک اور سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دیوے اور بتادے کہ سارے بدن پر ملے، کم از کم دونوں بھنوؤں پر لگائیں کان کی پپڑیوں پر، ناک کے نتھنوں میں بیسیوں ناخنوں پر لگائے۔ انشاءاللہ چند روز میں صحت یاب ہوگا۔

حاضرات: طریقہ اتار و کاٹ بطریق حاضرات یہ ہے۔ کہ عزیمت مذکور کا نقش مربع لکھے اور چاروں طرف عزیمت لکھے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور سیاہی کی جگہ خوشبودار تیل یا عطر لگائے اور ایک جگہ حاضرات کی الگ بنا دے۔ وہاں پر ناپاک آدمیوں کا گذر نہ ہو۔ ہر طرح سے کمرہ کو پاک صاف رکھا جاوے۔ اگر کہیں دوسری جگہ حاضرات کرنے کا اتفاق ہو تو وہاں بھی الگ جگہ کا انتظام کرے جو کہ پاک صاف ہو۔ کمرہ میں روشن دان اگر ہوں تو ان کو بند کرا دے تاکہ باہر کی روشنی اندر نہ آوے۔ کیونکہ جتنی تاریکی ہوگی اتنا ہی حاضرات دیکھنے میں آسانی ہوگی۔ موکلات و جنات و پری یا احوال مریض صاف نظر آئیں گے۔ جگہ کا انتظام ہونے کے بعد پاک صاف کپڑا یا مصلے قبلہ رو بچھائیں اور عامل قبلہ رو بیٹھے سامنے حاضرات کا اسٹینڈ بنائے یعنی ایک مٹی کی ہانڈی جو کوری ہو اور نئی ہو الٹا کر کے رکھیں اب اس کے اوپر (پشت پر) نیا چراغ مٹی کا رکھے اس میں سرسوں کا تیل ڈالے اور روئی کی بتی یا فتیلہ پر نئی روئی لپیٹ کر رکھے اور ثابت اگر بتی یا لوبان جلائے اور عطر نقش مذکور میں و سیاہی والے خانہ میں لگائے اور مریض سے دونوں ہاتھوں میں پکڑوائے۔ اور مریض کو ہدایت کرے کہ سیاہی میں دیکھے اولاً

حصار کرے اور خود عامل عزیمت مذکور پڑھنا شروع کرے اکیس بار پڑھنے پائیگا کہ ایک موکل سیاہی میں نمودار ہوگا جو کہ ایک بوڑھا بزرگ آدمی کے علیہ د سفید لباس میں ہوگا جس کا نام عبدالاحد ہوگا چند ساعت میں دوسرا موکل حاضر ہوگا جو نوجوان ہوگا جس کا نام عبدالصمد ہوگا۔ چند منٹ بعد تیسرا موکل حاضر ہوگا جسکا نام عبدالرحمن ہوگا کچھ ہی دیر میں چوتھا موکل حاضر ہوگا جسکا نام عبدالرحیم ہوگا جب مریض چاروں موکلوں کو دیکھ لے اور اقرار اور اظہار کرے کہ چاروں موکل نظر آرہے ہیں، تب عبدالاحد کو مع ساتھیوں کے سلام علیک کرے بعدہٗ کہے کہ مریض فلاں بن فلاں آپ کے سامنے ہے اس کو جو بھی جن، آسیب دیو، پری مری، سحر وغیرہ کا آزار ہے۔ دیکھیں۔ اور جسم میں یا جسم باہر، مکان میں یا مکان سے باہر کہیں پر بھی ہو بحق عزیمت ہذا حاضر کریں۔ چند منٹ میں عبدالصمد جائیگا جو بھی آزار و اذیت رساں جنات وغیرہ ہونگے انکو سامنے حاضر کریگا۔ اب عامل عبدالرحمن کو ہدایت کرے کہ انکو بحق عزیمت ہذا اپنی تحویل و گرفت میں لے لیں چنانچہ وہ باندھ لے گا۔ مریض کے جسم سے اس آزار کو نکالنا جو جنات وغیرہ کے دخول سے مریض کے جسم میں پیدا ہو جاتا ہے وہ اس طرح کہ عزیمت مذکور کو ۷ مرتبہ عامل اپنے بائیں ہاتھ پر پڑھ کر دم کرے اور مریض سیکھر کر او پر سے پکڑے اور عبدالاحد کو ہدایت کرے کہ مریض کے سر سے پیر تک جو بھی اثرات ہوں بآسانی نکالے۔ اور تین مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ مریض کے جسم میں سنسناہٹ پیدا ہوگی اور وہ سنسناہٹ پیروں سے سر کی طرف کھینچنا شروع ہوگی یہانتک کہ آنکھوں کے ذریعہ یعنی آنکھوں کے راستہ گرمی سی نکلتی محسوس ہوگی اور مریض کا جسم ہلکا پھلکا ہو جائیگا۔ درد وغیرہ نکالنے کی اسی طرح دوبارہ ہدایت کرے۔ انشاءاللہ سب درد وغیرہ نکل جائیں گے۔ اسی طرح سحر سفلی علوی وغیرہ کے اثرات ذرات کو جسم سے نکالنے کی ہدایت کرے اور کہے کہ عبدالاحد! مریض پر یا مریض کے جسم میں یا مکان میں جو بھی سحر سفلی و علوی و عطائی یا ٹوٹکے ٹونہ کے اثرات ہوں انکی بحق عزیمت ہذا مکمل کاٹ کریں۔

سات روز تک اسی طرح حاضرات کریں اور کاٹ کراتے رہیں۔ انشاءاللہ سات روز میں مریض صحتیاب ہو جائیگا۔ احتیاطاً باندھنے کا تعویذ اور پینے وغیرہ کے تعویذ دیدے جو آگے اپنے باب میں آئیں گے وہ نقش عربی یہ ہے

اس کو صاف صاف خوشخط لکھیں۔

حاضرات ۲

بسم اللہ شریف کا نقش عددی تیار کرے

میکائیل — ۷۸۶ — جبرائیل

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن

عزرائیل — اسرافیل

اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور عطر یا خوشبودار تیل لگا کر حاضرات کرے۔ سابقہ طریقہ کے مطابق۔

ہر حاضرات سابقہ طریقہ ہی کے مطابق کرنا ہوگا۔ حاضرات کوئی سی بھی ہو یہی طریقہ رہے گا۔ کسی حاضرات میں مذید ہدایات اگر ہوں گی تو وہ اس کے ساتھ درج ہوں گی۔"

حاضرات کے نقش تیار کرنے کی ساعت دیکھیں جو کہ "آفتاب عملیات جلد اول" میں مفصل تحریر ہو چکی ہیں۔ خاص کر جمعہ کے دن صبح آٹھ بجے سے نو بجے کے درمیان حاضرات کے نقوش لکھ کر رکھ لیں۔ نقش عددی یہ ہے۔

میکائیل — ۷۸۶ — جبرائیل

۱۹۷	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	[illegible]	۱۹۶	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

عزرائیل — اسرافیل

حاضرات ۳

اول الحمد شریف کی زکوٰۃ اس صورت سے ادا کرے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ایک سو ایک مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ روزانہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھے۔ اور بسم اللہ کے ساتھ پڑھے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایک نقش الحمد شریف کا تیار کرے اور ایک سو نقش روزانہ لکھے اور دریا میں بہائے ۷ روز تک۔ بعدہٗ ایک نقش تیار کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے اور حاضرات سابقہ طریقہ کے مطابق کرے اس کے دو موکل حاضر ہونگے پہلے کا نام نورائیل اور دوسرے کا نام حضورائیل ہوگا ان سے سابقہ طریقہ کے مطابق کام لے انشاءاللہ حاضرات ہوگا

سَفَدَ اَلِیۡتَ اَلِیۡتَ بِیۡتَ بِیۡتَ طِیۡتَ طِیۡتَ صَرۡتَ صَرۡتَ کَہۡلَ کَہۡدَ مَبۡلَدۡ سَبۡلَ شَخِیۡا شَخِیۡا شَدِیۡدٌ شَدِیۡدٌ بَیۡنٌ بَیۡنٌ بِحَقِّ حَضۡرَتِ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ اَحۡضُرُوۡا اَصۡحَابَ الۡجِنِّ وَالۡجِنِّ وَالشَّیَاطِیۡنِ مِنۡ جَانِبِ الۡاَیۡمَنِ وَالۡاَیۡسَرِ وَالۡفَوۡقِ وَالتَّحۡتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیۡمَانَ بۡنِ دَاوٗدَ عَلَیۡہِمَا السَّلَامُ ۔

فائدہ اس حاضرات سے دور دراز کی معلومات کی جاتی ہیں۔ حاضر و غائب کو دیکھا اور معلوم کیا جاتا ہے۔ کسی بھی طرح کا سوال پوچھا جا سکتا ہے۔ معمولی اثرات وغیرہ کو دفع دفع کیا جاتا ہے کیونکہ اس حاضرات کی طاقت موکلات کی حاضرات سے کم ہوتی ہے۔ یعنی پچاس فی صد۔ ہاں اس کا عامل ہر وقت جب بات جاری رکھے گا تو اس کی طاقت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ ہم عامل کسی بھی وقت کوئی بھی چیز منگا سکتا ہے....

اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک طباق تانبے کا قلعی کرایا ہوا اور ایک رومال سفید پاک دھلا ہوا اس طباق میں قیمت رکھیں اور جس چیز کو منگانا ہو اس کا پرچہ لکھ کر رکھیں۔ خیال رہے بلا قیمت کبھی کوئی چیز نہ منگائیں۔ قیمت رکھنے کے بعد عزیمت اول کا ورد شروع کریں شروع میں قدرے دیر لگیگی۔ بعدہٗ آناً فاناً کام ہونے لگتا ہے۔ ـــــــ مگر جو عامل منزل مقصود پر پہونچنے کے خواہشمند ہوتے ہیں وہ اس قسم کے بناوٹ و تصنع کے چکر میں نہیں پڑتے بلکہ آگے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔ ہر شوق ہر مزاج کو مد نظر رکھتے ہوئے لکھا ہے جو کوئی کریگا فائدہ اٹھائیگا۔

حاضرات برائے پری۔ سورۂ طارق کو صحیح حفظ یاد کر لیں اور عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بنیت زکوٰۃ شروع کریں۔ روزانہ بعد نماز عشاء ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے چالیس روز تک۔ چالیسویں روز مٹھائی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز ورد میں رکھیے۔ انشاء اللہ اگر تین چلے تک با پرہیز بحالی کرے تو انشاء اللہ پری وجودی شکل و صورت میں حاضر ہو کر حکم بجا لائے

شروع ہے یہ خود کام کرے

پس زکوٰۃ اور چھٹی زکوٰۃ کے بعد عمل حاضرات کر سکتا ہے۔ اس طرح سے کہ پہلے نقش پر ہے۔ وقت معین پر رکھ کر بچہ یا معمول کی نظر اس کے درمیان رکھے اور سیاہی والے خانوں میں کالی سیاہی بھر دے اور اس پر سورۂ طارق پڑھنا شروع کرے۔ انشاء اللہ تین مرتبہ پڑھنے تک دو شاہ پری۔ نانی پری حاضر ہوگی۔ اور ۲ خادمائیں اس کے ساتھ ہوں گی۔ اول کا نام .... اور دوسری کا نام وکمال پری ہوگا۔ جو کام سابقہ حاضرات پری سے لیا جاتا ہے وہی اس حاضرات سے لیا جا سکتا ہے۔

سورۂ طارق پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورہ والسماء والطارق پڑھے آخر تک یعنی امہلہم رویدا کے بعد یا فتمائیل یا اسرافیل یا اسماعیل یا عزرائیل۔ پڑھے۔

دوران عمل زکوٰۃ میں اور بوقت حاضرات بھی اسی طرح پڑھی جائیگی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات برائے دزد بینی چور ـــــــ عزیمت مندرجہ ذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ پھر کام میں لا دے۔ انشاء اللہ حاضرات میں کامیابی ہوگی

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے متواتر ۷ روز تک روزانہ ۱۱۲۵ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ ساتویں دن ایک پاؤ چاول سفید کوٹ کر شکر سرخ میں ملا دے اور بچوں کو تقسیم کرے زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ جب حاضرات کرنا چاہے تو پاک صاف جگہ مہیا کرے ۷ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کا بچہ ہونا چاہیئے اسے وضو یا غسل کرائے اور اپنے سامنے رو بقبلہ بٹھائے اور ناخن انگوٹھے پر تیل کا ٹیکا لگا دے اور عزیمت کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ ایک روحانی و نورانی شخص حاضر ہوگا جس کا نام میاں جانی شاہ لال بیگ ہوگا۔ عامل السلام علیک عرض کرے اور کہے کہ فلاں بن فلاں کے مکان میں دکان میں یا جیب سے چوری ہوئی ہے اس کا سراغ لگاؤ۔ بچہ دیکھتا ہے۔ کچھ ہی دیر میں سامان اور چور کو دکھلائیں گے۔ مگر ایسا کرنا اور راز کا افشاں کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ احتیاط لازم ہے کیونکہ باعث شر و فساد ہے۔ عزیمت یہ ہے ـــــــ اٰذ خفر، جاذ خفر، گھیر گھار کے

لا وُغفرا اجب یا جبرائیل یا میکائیل یا اسرافیل بحق یا ہ دح میاں جاق شاہ ادل بیگ حاضر شو حاضر شو بحق کَرُمتا کَرُمتا کَونُنا اَلُوحَا اَلُوحَا اَلُوحَاہ

حاضرات ۹

"برائے حاضرات کامل" ——— یہ حاضرت بہت ہی سہل العمل ہے اور بچے، بوڑھے، جوان مرد، عورت [illegible] بھی پر ہے اور بھی کو نظر آتا ہے۔ اور اس کو کسی بھی جگہ کر سکتے ہیں۔ اول اس کی زکوٰۃ [illegible] ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے۔ چالیس روز تک مسلسل ۱۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں روز [illegible] سویاں پکا کر [illegible] نمازیوں کو کھلائے۔ زکوٰۃ انشاءاللہ ادا ہوگی۔ بعدہٗ [illegible] مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو ایک نقش جمعہ کی صبح ۸ تا ۱۰ بجے کے درمیان [illegible] کرے جو گول دائرہ میں ہووے۔

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچے کو، بڑے کو، عورت یا مرد کو [illegible]

جو نقش حاضرات کیلئے تیار کرنا ہے وہ اس طرح ہے ———

نقش [illegible] ہاتھوں [illegible]

اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی حاضرت ہوگا۔ بوقت حاضرات حسب توفیق شیرینی بچوں کو [illegible]

عزیمت [illegible] ———

یاحزودائیل بحق کامل کامل خلیفہ حاضر شو۔

حاضرات

[illegible]

یا جلائے۔ نقش حاضرات کیلئے جو متعینہ وقت پر تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

یہ حاضرات بغیر زکوٰۃ کے بھی کامیاب ہے صرف عزیمت کو پڑھنا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ فَتْحُوْنَکَ فَتْحُوْنَکَ حَبِیْبَکَ حَبِیْبَکَ سَقَفًا سَقَفًا اَلِیْنًا اَلِیْنًا بَلِیْنًا بَلِیْنًا طَلِیْنًا طَلِیْنًا جَلِیْنًا جَلِیْنًا کَہْلًا کَہْلًا مَہْلًا مَہْلًا شَیْخِیًا شَیْخِیًا شَدِیًا شَدِیًا نَبِیًا نَبِیًا بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَالْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَالْفَوْقِ وَالتَّحْتِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ

حاضرات ۱۰

"برائے آئینہ پریاں" اول اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقۂ زکوٰۃ یہ ہے کہ شروع ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۳۳۳ مرتبہ متواتر ۳۳ روز تک پڑھے تینتیسویں روز کھیر بنا کر گیارہ نمازیوں کو کھلائے۔ اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۳۳ مرتبہ روز ورد رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو خوشبودار تیل لیکر اس پر مندرجہ ذیل عزیمت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور کسی لڑکے، لڑکی یا عورت کو بٹھائے اور عامل برابر عزیمت پڑھتا رہے۔ جب [illegible] معلومات کرنی ہوں کرو۔

[illegible] ایک کا نام [illegible] دوسری کا نام [illegible] اور تیسری [illegible] پکارا جائیگا۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَدُقَحَا وَفُرْقَرْحَا وَفُوْمِہَا وَقَثَائِہَا [illegible] سَتَسْتَمُوْنَ [illegible] لِلَّذِیْنَ آمَنُوْا [illegible] فَقَدْ [illegible] حِیْنٍ

حاضرات ۱۱

[illegible] آئینہ سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقۂ زکوٰۃ یہ

حاضر ہوگا۔ کلام کریگا اور اطاعت کریگا۔ پھر عامل اپنا اختیار استعمال کرے [illegible]
یا جائے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت
علیکم یا مالک الا واح لنفلوش ضارعا اندنشو وایا اصحاب الجن
والشیاطین من جانب المشارق والمغارب ومن جانب الایمن والایسر

حاضرات ۱۷

"آسیب کو حاضر کرنے کیواسطے" عامل کو چاہیئے کہ اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد رکھے۔ بعدہٗ جب عامل کسی آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو اس عزیمت کو پھولوں پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اور آسیب زدہ کو سنگھائے اور ایک پھول آسیب زدہ کے سر پر رکھے اور عزیمت ہذا کو پڑھ کر دم کرتا رہے انشاءاللہ آسیب فوراً حاضر ہوگا، کلام کریگا اور اطاعت کریگا۔ عامل اس کے ساتھ جیسا چاہے معاملہ کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت
عَلَیْکُمْ فتحونک فتحونک حبیبک حبیبک الم صفکا صفکا الیسا
الیسا جلیسا جلیسا طلسا طلسا سودا سودا کہلا کہلا جلہلا جہلا
مہلا مہلا شیخیا شیخیا شدیا شدیا منسیا منسیا بحق خاتم
سلیمان بن داود علیہما السلام احضروا من جانب المشارق
والمغارب ومن جانب الایمن والایسر بحق لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ بحق عرش اللہ وکرسیہ

حاضرات ۱۸

"پری کو حاضر کرنے کیلئے:" اگر کوئی شائقین حاضرات پری کو حاضر کرنیکا شوق رکھتا ہو تو پہلے اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ

[illegible] مرتبہ روز ورد رکھے۔ بعدہٗ جب عامل [illegible] حاضرات کرانا چاہے تو [illegible] پیشانی [illegible] اور عزیمت پڑھنا شروع کرے۔ اکیس بار پڑھنے سے پہلے ہی پری حاضر ہوگی۔ کلام کریگی اور اطاعت کریگی۔ اور انشاءاللہ آئندہ بھی تابعدار رہیگی وہ عزیمت یہ ہے ——— عقلم عقلم عقلی عقلی عقد وش عقد وش قریش
قریش حبیبک حبیبک فلبکبو فیہا ھم والغاوون وجنود ابلیس
اجمعون بستم بستم بحق سلیمان بن داود علیہما السلام بستم دھم کردم وبند کردم تا من نکشایم کے نکشاید بامر اللہ تعالیٰ بحق لا الٰہ الا اللہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

حاضرات ۱۹

"برائے شاہ پری" اگر کوئی عامل اشتیاق پریوں کے حاضرات کرنے کا رکھتا ہو تو پہلے اس حاضرات کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۱۲۱ مرتبہ پوری الم نشرح چالیس روز تک پڑھے اول آخر ۲۱-۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ الم نشرح کا ۲۱ مرتبہ روز ورد رکھے بعدہٗ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان حاضرات کا نقش تیار کر کے رکھے۔ جب عامل کسی مقصد کیلئے حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کے ہاتھ میں نقش دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں دیکھے عامل اگربتی، لوبان وغیرہ جلائے اور سیاہی والے خانہ میں بچہ یا مریض کی پیشانی پر عطر لگائے اور الم نشرح پڑھنی شروع کرے چند ساعت میں شاہ پری مع اپنے ستاروں کے ساتھ حاضر ہوگی اور سوالات کا جواب بخوبی دیگی۔ سوالات کے جواب پانے کے بعد جانے کی اجازت دیوے وہ چلی جائیگی۔ نقش کو لیکر حفاظت سے رکھیں۔ یہ نقش دوبارہ بھی کام دیگا۔ نقش حاضرات اوپر لکھا گیا ہے:

۴ ۳ - ۷

حاضرات ۲۰

یہ حاضرات وجودی ہے۔ اس میں مجسم شکل وصورت اور ہیئت میں

بعدہٗ تین مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہٗ جب عامل کسی روح کو حاضر کرنا چاہے اس کو پکارے اور سورۂ مذکور پڑھنا شروع کرے اور شربلوط اور تیار کردہ ایک گولی کھائے، اور عود و لوبان جلائے۔ جس روح کو عامل چاہے گا اس سے انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ جو کچھ پوچھو گے اسکا جواب پاؤ گے۔

حاضرات

برائے علوی شاہ رکن عالم۔ اگر کوئی شائقین حاضرات شہ رکن عالمؒ کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت مذکورۃ الذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عمل شروع کرے روزانہ ۳۰۰ مرتبہ روز پڑھے سات روز تک عمل جاری رکھے روزہ سوائے ہوا کے متواتر دن میں رکھے جس روز زکوٰۃ سے متواتر غائب ہو جائیگی اس روز کامیابی کی علامات ظاہر ہو جائیگی۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا ہفتہ جاری رکھے۔ اگر دوسرے ہفتہ میں بھی کامیابی نہ ہو تو تیسرے ہفتہ تک عمل جاری رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو معمول لائے اور عزیمت کو پڑھنا شروع کرے چند منٹ میں حاضر ہوگا۔ اور معمول کے ساتھ ایک پرچہ اپنے سوال کا لکھ کر رکھ دو اسکا جواب تحریری چاہو گے، تحریری ملیگا۔ اور اگر زبانی چاہو گے تو شاہ رکن عالمؒ خود ہمکلام ہوں گے۔ آپ کے کان میں آواز آئیگی بعدہٗ صاف نظر آنے لگیں گے۔ عامل کے تجربات میں عجائب و غرائب مشاہدات آئیں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے —— بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ یا الحکم یا علیم یارب کل عالم! کرمدد، کرمدد کرامت حبیب پروردگار، عالم! بادشاہ رکن عالم! حاضر شود

حاضرات نمبر ۲

برائے روحانی۔ اگر کوئی شخص شوق، ذوق عمل روحانیت کا رکھتا ہو اور عامل روحانی بننا چاہتا ہو تو اس عمل روحانی کو کرے اور قدرت خداوندی کے کرشمات کا دیدار کرے۔ اس عمل روحانی و حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے دن میں روزہ رکھے، سبزی وغیرہ کی

انتظار کرے۔ آدھی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھے اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاۗءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَي الْمَلٰۗىِٕكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِــُٔـوْنِىْ بِاَسْمَاۗءِ ھٰٓؤُلَاۗءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰــنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

تک پڑھے بعدہٗ یہ کلمات کہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ ایتہا الارواح اللطیفۃ النورانیۃ المقربین الموکلون بھذہ الآیات المطیعون بسر المعبود فیہ اجیبوا دعوتی وافیضوا برکۃ روحانیتکم علی فیہ حتی انطق بما خفی اخبرکم بکائن صدقا وامیلوا الی وجوہ بنی اٰدم وبنات حوا واعطوا الی قلوبھم حبا ورغبۃ۔

اور آیت اول کو پیالہ آبگینہ میں لکھے مشک، زعفران، عرق گلاب سے دھو کر پیئے اور اسی طرح سات روز لکھ کر آیت شریفہ کا پانی پیئے، اور ساتویں پنجشنبہ کی شب ہوگی اس رات میں آیۃ شریفہ کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ایک بزرگ شکل موکل روحانی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دوستی و تسخیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں تو آپ آئیں گے۔ وہ وعدہ کریں گے۔ عامل انکو جانے کی اجازت دیدے۔

بعدہٗ جب بلانا چاہے تو جو نام بتایا ہے اس نام سے پکارے، اکیس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے اور ایک مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی دوستی کے دوران انواع و اقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا:

حاضرات

برائے تسخیر جن و آسیب و پریاں۔۔ اگر کوئی شخص عامل بننا چاہے اور شوق جن یا آسیب یا پری کے حاضرات کا رکھتا ہو

بعدہٗ تین مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ بعدہٗ جب عامل کسی روح کو حاضر کرنا چاہے اس کو پکارے اور سورۂ مذکور پڑھنا شروع کرے اور شربلوط اور تیار کردہ ایک گولی کھائے، اور عود و لوبان جلائے۔ جس روح کو عامل چاہے گا اس سے انشاء اللہ ملاقات ہوگی۔ جو کچھ پوچھو گے اس کا جواب پاؤ گے۔

حاضرات

برائے علوی شاہ رکن عالم۔ اگر کوئی شائقین حاضرات شاہ رکن عالم کا حاضرات کرنا چاہے تو عزیمت مذکورۃ الذیل کی پہلے زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عمل شروع کرے روزانہ ۲۷۰ مرتبہ روز پڑھے سات روز تک عمل جاری رکھے روز سوا پاؤ یا سوا کلو مٹھائی طاق میں رکھے۔ جس روز طاق سے مٹھائی غائب ہو جائیگی اس روز کامیابی کی علامات ظاہر ہو جائینگی۔ اگر پہلے ہفتہ میں کامیابی نہ ہو تو دوسرا ہفتہ جاری رکھے، اگر دوسرے ہفتہ میں بھی کامیابی نہ ہو تو تیسرے ہفتہ تک عمل جاری رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو مٹھائی لائے اور عزیمت کو پڑھنا شروع کرے چند منٹ میں حاضر ہوگا۔ اور مٹھائی کے ساتھ ایک پرچہ اپنے سوال کا لکھ کر رکھ دو، اس کا جواب تحریری چاہو گے، تحریری ملیگا۔ اور اگر زبانی چاہو گے تو شاہ رکن عالم خود ہمکلام ہوں گے۔ آپ کے کان میں آواز آئیگی بعدہٗ صاف نظر آنے لگیں گے۔ عامل کے تجربات میں عجیب وغرائب مشاہدات آئیں گے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا اللہ یا احکم یا علیم یا رب کل عالم! کرمدد، کرمدد بحرمت حبیب پروردگار عالم!
بادشاہ رکن عالم! حاضر شود

حاضرات ۲۵

برائے روحانی۔ اگر کوئی شخص شوق ذوق عمل روحانیت کا رکھتا ہو اور عامل روحانی بننا چاہتا ہو تو اس عمل روحانی کو کرے اور قدرت خداوندی کے کرشمات کا دیدار کرے۔ اس عمل روحانی و حاضرات کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے دن میں روزہ رکھے، سبزی وجو کی روٹی

افطار کرے۔ آدھی رات کو خالی مکان میں قبلہ رو بیٹھے اور تیس مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ یعنی

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ تک پڑھے بعدہٗ یہ کلمات کہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ اللَّطَائِفَةُ الْوَاصِلُ التَّقْدِیْرُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ ۝ لِسِرِّ الْمُوْدَعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا بَرَكَةَ رُوْحَانِیَّتِكُمْ عَنِّیْ فِیْهَا حَتّٰی اَنْطِقَ بِهَا مَا خَفِیَ اَخْبَرَ كَائِنٌ صِدْقًا وَاَمِیْلُوْا اِلٰی وُجُوْهِ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّا وَاَحِلُّوْا اِلٰی قُلُوْبِهِمْ حُبًّا وَرُهْبًا ۝ اور آیات اول کو پیالہ آبگینہ میں لکھے مشک زعفران سے اور گلاب سے دھو کر پیئے اور اسی طرح سات روز لکھ کر آیات شریفہ کا پانی پیئے۔ اور ساتویں پنجشنبہ کی شب ہوگی اس رات میں آیۃ شریفہ کو ستر مرتبہ پڑھے اور دوسری عزیمت کو چالیس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ ایک بزرگ شکل موکل روحانی حاضر ہوں گے اور اپنا نام بھی بتائیں گے ان سے بات و معاہدہ قول و قرار دوستی و تسخیر کا کرے اور کہے کہ جب میں بلاؤں تو آپ آئیں گے، وہ وعدہ کریں گے، عامل انکو جانے کی اجازت دیدے۔

بعدہٗ جب بلانا چاہے تو جو نام بتایا ہے اس نام سے پکارے، اکیس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے اور ایک مرتبہ دوسری عزیمت پڑھے انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اس کی دوستی کے دوران انواع و اقسام کے عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔

حاضرات

برائے تسخیر جن و آسیب و پریاں۔ اگر کوئی شخص عامل بننا چاہے اور شوق جن یا آسیب یا پری کے حاضرات کا رکھتا ہو

تو اس کو چاہیے کہ ایک مکان خالی حاصل کرے اور اس میں عود و لوبان جلا کر عروج ماہ میں یہ عمل شروع کرے۔ اور یہ آیت پڑھے ـــــ

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝ يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تک پڑھے۔

اور جس جن یا پری یا آسیب کو حاضر کرنا ہو اس کا نام پکارے اور قسم دے اور یہ عزیمت پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْظَمُ كَانَّهٗ يَذِلُّ بِقَهْرِ فَبِالْآيَاتِ اُنْصُرْ فلاں بن فلاں جن یا پری ۱۰۱ مرتبہ روز پڑھے اور حصار بھی کرے۔ سات روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

عامل جب حاضرات کرنا چاہے تو اس آیت و عزیمت کو ایک یا تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن یا پری حاضر ہو اور فرمانبرداری اور اطاعت کرے۔ جس چیز کی خواہش ہو منگائے یا کام کرائے۔ مگر شرع کا ہمیشہ خیال رکھے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ مجرب و آزمودہ ہے

حاضرات ۲۷

"برائے تسخیر کل جنات۔ اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات و ملاقاتِ جنات رکھتا ہو تو اسکو یہ عمل کرنا چاہیئے۔ اوّل ایک چاندی کا پترہ تیار کرے جو کہ ڈھائی انچ چکور ہو اس پر اس آیت کو کندہ کرے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۔۔۔ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ تک (سورۂ نمل کے دوسرے رکوع کی پانچ آیتیں ہیں) شروع کی اور ان آیتوں کو روز ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اور پترہ کو صندل سرخ و لوبان و عود کی دھونی دیتا رہے۔ یہ عمل چار روز کا ہے۔ دن میں روزہ رکھے رات کو عمل پڑھے۔ چوتھے دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ سات مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اور جب عامل کسی جن یا آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو ایک خالی مکان میں پترہ کو سندور کی صندل سرخ کی دھونی دے اور سات مرتبہ آیت شریفہ کو پڑھے۔ انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور اطاعت کرے گا۔ جو منگانا ہو یا کام کرانا ہو اس کو فوراً کرے گا۔ مجرب ہے

حاضرات ۲۸

"برائے تسخیر جنّات۔ جو شخص اس عمل کو کریگا تو وہ عجیب و غریب قدرت کاملہ کا دیدار کریگا طریقہ یہ ہے کہ آیت۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ۝ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ تک ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۰۱ مرتبہ ہی قسم دیوے اور پھر یہ آیت وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ تک پڑھے۔ چالیس دن تک عمل جاری رکھے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے، شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ گیارہ مرتبہ روز پڑھتا رہے

اور جب کسی جن یا آسیب کو یا دیو، پری حاضر کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو ۷ مرتبہ.. پڑھے اور جس جن کو بلانا ہو اس کا نام لیکر پکارے۔ انشاء اللہ جلد حاضر ہو کر فرمانبرداری کرے گا۔ اس سے کچھ بھی کام لیا جاسکتا ہے مگر شرع میں مداخلت نہ کرے۔ اور خداوند عالم کا شکر ادا کرتا رہے۔ خودی و تکبر کو پاس نہ آنے دے۔ بلکہ عجز و انکساری کا دامن مضبوطی سے پکڑے اور صفائی اور سادگی کو اپنائے۔ انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔ مجرب و مصدقہ ہے"

حاضرات ۲۹

برائے تسخیر ملکۂ پرستان۔ اگر کوئی شخص شوق و ذوق حاضرات پریوں کا رکھتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ پہلے لاجونتی کا پودا مکمل تنے اور جڑ کے ساتھ زمین سے نکالے خیال رہے کہ جڑ کا کوئی بھی حصہ ٹوٹنے نہ پائے۔ اور پھر بروز یکشنبہ عمل کی تیاری کرے۔ سفید نیا لباس پہنے اور ایک تنہا باغ میں جائے ہری گھاس

پر میٹھے اور دہ جوتی کی جڑ کو ہاتھ میں رکھے اور نگاہ رکھے اور مندرجہ ذیل عزیمت کو تین ہزار تین مرتبہ پڑھے دوسرے دوشنبہ تک یعنی ۹ روز تک عمل جاری رکھے مکمل قواعد و شرائط کے ساتھ پڑھے اور پرہیز جمالی کرے بعدہ وقت ضرورت نقش لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر چراغ زو میں جلائے اور عامل خود عزیمت پڑھنا شروع کرے خواہ حاضرات بچہ پر کرے یا بڑے شخص پر جو کہ پاک و صاف ہوں۔ چند ساعت میں لشکر پریوں کا حاضر ہوگا۔ پریوں کی منکہ جس کا نام نامی رہین ہوگا اس سے اپنے مقصد و مطلب کے سوال کرے اور جواب باصواب پاوے۔ جس نقش کا فتیلہ بنانا ہے وہ یہ ہے

۱۱ ۱۱	۴۱۱	۱۱ ۴
مکرر	مکرر	مکرر

اور عزیمت یہ ہے۔ اَدَامَ دَهِينُ سِرِّیْ رَحتُ تُهكَارًا اُوتَمزَيُهتُ يَابُدٌ دُخُ ؕ

حاضرات ۳۰

"برائے برسر مریض حاضر کردن و خاکستر کردن"

اولاً

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اس نقش کو لکھ کر تیار کرے اور فتیلہ بنا کر چراغ زو میں جلائے اور مریض کو اپنے سامنے روبرو بٹھائے۔ اور عزیمت کو پڑھ کر چراغ کی لو پر دم کرتا رہے اور ثابت ارڈوں پر دم کرکے مریض کے سر پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت آسیب بھی حاضر ہو کر اطاعت کرے گا اور فرمانبردار ہوگا اور اگر عامل چاہے تو جل کر خاکستر ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ـــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۝ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ؕ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا ؕ

اس عزیمت مذکورۃ کو عروج ماہ سے شروع کرکے اکسٹھ روز تک اکسٹھ ہی مرتبہ روزانہ بعد نماز عصر پڑھتا رہے۔ اکسٹھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

حاضرات ۳۱

"برائے حاضرات سورۂ جن" اول زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَجِبْ يَا كَلْكَائِيْلُ يَا نُوْرَائِيْلُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا لَمْضُوْدَائِيْلُ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ الْخُدَّامِ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ بِحَقِّ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ سے آخر سورت تک پڑھے۔ اسی طرح ہر بار پوری سورت پڑھے گیارہ مرتبہ روزانہ۔ اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ تین مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

حصہ ۲

بعدہ جب عامل حاضرات کرنے کا ارادہ کرے تو اول سورۂ جن کا نقش تیار کرے جو بروز جمعہ بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان لکھا جائیگا۔ بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے پھر بچہ کو یا مریض کو خواہ وہ عورت ہو یا مرد (سابقہ مذکورہ قاعدہ کے مطابق) اور عامل خود عزیمت یعنی

سورت پڑھے۔ عامل ایک بار پوری سورت نہیں پڑھ پائیگا کہ موکیل حاضر ہو جائیں گے۔
اور ہر سوال کا جواب باصواب دیگے۔ اور مریض پر جو سحر سفلی و آسیب، جن، دیو، خبیث جو گا حاضر ہونگے۔
اب عامل کو اختیار ہے جیسا چاہے سلوک کرے۔ بعدہٗ یہی نقش سورۃ جن کا لکھ کر مریض
کے گلے میں ڈالے اور ایک پانی کی بوتل میں ڈال کر رکھیں کہ صبح شام وہ پانی پیئے۔

انشاء اللہ صحت عاجلہ و شفائے کاملہ حاصل ہو گی۔
دوران عمل پوری شرائط کا خیال رکھے۔ تغافل و
سستی نہ برتے۔ انشاء اللہ حصول کامیابی یقینی ہے
مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۶۶۳	۲۲۶۶۴	۲۲۶۶۹
۲۲۶۶۸	[illegible]	۲۲۶۶۶
۲۲۶۶۵	۲۲۶۷۰	۲۲۶۶۱

حاضرات ۲۲

برائے حاضرات سورہ جن" اس حاضرات کی عزیمت بھی سابقہ
حاضرات والی ہے۔ اور طریقہ زکوۃ بھی وہی ہے۔ ایک زکوۃ
ادا کر کے دونوں طریق کا حاضرات کرسکتا ہے۔ فرق بس اتنا ہے کہ اس حاضرات کا نقش الگ
ہے۔ نقش ہذا کو بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے۔ بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض
کو بٹھائے۔ چراغ جلائے اور نقش بچہ یا مریض کے ہاتھ میں پکڑوائے اور سیاہی میں دیکھنے
کی تاکید کرے۔ عامل خود عزیمت مذکور سورہ جن والی پڑھنا شروع کرے چند ساعت میں
موکلات حاضر ہوں گے سلام اور کلام کے بعد سوالات کرے انشاء اللہ جواب باصواب ہوگا۔

اس حاضرات کیلئے نقش
سورۃ جن کا ہے فرق
اعداد اور اسم موکلات
کا ہے۔

۷۸۶

۱۵۹۵۲	۱۵۹۴۷	۱۵۹۵۵
۱۵۹۵۴	[illegible]	۱۵۹۴۹
۱۵۹۴۸	۱۵۹۵۶	۱۵۹۵۰

در وجود فلاں بن فلاں الوحا الوحا العجل الساعۃ الساعۃ

حاضرات ۲۳

برائے حاضرات سورہ جن باموکل۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَیَّ
اَنَّهُ اسْتَمَعَ یَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ یَا عِطْرَائِیْلُ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ یَا نَاصِرُ بِحَقِّ یَا حَوْلَائِیْلُ وَلَنْ
نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا یَا وَهَّابُ بِحَقِّ یَا رَفْتَمَائِیْلُ
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا وَّاَنَّهٗ کَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا
کَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِیْدًا وَّشُهُبًا وَّاَنَّا کُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ یَا وَلِیُّ بِحَقِّ
یَا سَرْهَمَائِیْلُ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ
اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا یَا فَتَّاحُ
بِحَقِّ یَا سَرْهَمَاکِیْلُ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِکَ کُنَّا
طَرَآئِقَ قِدَدًا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓی اٰمَنَّا بِهٖ یَا وَکِیْلُ بِحَقِّ یَا اِسْرَافِیْلُ فَمَنْ
یُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِکَ تَحَرَّوْا رَشَدًا
یَا فَتَّاحُ بِحَقِّ یَا دَرْدَائِیْلُ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَکَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا
وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا لِّنَفْتِنَهُمْ
فِیْهِ یَا وَدُوْدُ بِحَقِّ یَا رُوْقِیَائِیْلُ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّهٖ
یَسْلُکْهُ عَذَابًا صَعَدًا وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا
یَا وَلِیُّ بِحَقِّ یَا عَیْنَائِیْلُ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ کَادُوْا
یَکُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا یَا وَاحِدُ بِحَقِّ یَا رَفْتَمَائِیْلُ قُلْ اِنَّمَآ
اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِهٖٓ اَحَدًا یَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ یَا شُوْیَائِیْلُ
قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا یَا قَادِرُ بِحَقِّ عِطْرَائِیْلُ

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۝ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِسٰلٰتِہٖ ۝ یَا قَاہِرُ بِحَقِّ یَا عِطْرَائِیْلُ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ۝ یَا وَاحِدُ بِحَقِّ یَا رَفْتَمَائِیْلُ حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝ یَا حَیُّ یَا مَنَّانُ بِحَقِّ یَا تَنْکَفِیْلُ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۝ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ بِحَقِّ اِسْرَائِیْلُ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا ۝ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّہِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَیْہِمْ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ۝ یَا عَلِیْمُ یَا حَفِیْظُ یَا قَادِرُ یَا عَ... قَدِیْرُ یَا قَہَّارُ یَا قَاہِرُ یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

طریقہ زکوۃ سورہ جن شریف کا یہ ہے کہ اول عروج ماہ سے شروع کرے بعد نماز عشاء ۲ مرتبہ روزانہ چالیس روز تک عمل جاری رکھے چالیسویں روز ختم ... کرے اور شیرینی تقسیم کرے پرہیز جمالی کرے بلکہ مختلف رہنا زیادہ ... لباس ایک رکھے، کھانا خود بنا کر کھائے بلکہ چنے یا جو کے ستو پر قناعت کرے۔ ... استعمال کر سکتا ہے۔ اور کشمش منقی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ اس عمل کے ... اس سورۃ کے عامل کو کسی اور عمل کی اور حاضرات موکل وجن کی ضرورت نہیں رہتی۔ ... عامل کا پابند اصول ہونا ضروری ہے۔

سورۃ شریفہ میں جو موکل مذکور ہوئے وہ بشکل مجسم انسانی حاضر ہوتے ہیں اور عامل کا حکم بجا لاتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔ یقین کامل اور ارادہ مصمم سے عمل پورا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔

حاضرات ۲۴

برائے حاضرات سورۂ مزمل شریف۔ سب سے پہلے اس کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شروع کرے روزانہ ۲۱ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور گیارہ نمازیوں کو میٹھے چاول کھلائے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان نقش تیار کرے۔

بعدہ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو نقش کو مریض یا بچہ کو دیوے تاکہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور سیاہی میں دیکھے اور عامل سورہ مزمل شریف مع عزیمت کے پڑھے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں موکل حاضر ہوں گے۔ اور سوالات کا جواب باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ یَا شَرْفَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بِحَقِّ یٰٓاَیُّہَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا نِّصْفَہٗ آخر سورہ تک پڑھے بعدہ یہ عزیمت پڑھے — وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ہ شاہ یکتانوس را اعلام بدہی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا آمدہ حاضر شود۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم
۵ رر ۸۸ ع ٤ ٤
[illegible]
۵۵۱۱۱۰۱۰۱۰۹ ۶۵ ۱۱ ۹
واتبعوا ماتتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان وما کفر سلیمان ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحرہ شاہ یکتانوس را اعلام آمدہ بدہی ایں رقعہ بوسیلہ خدا و رسول خدا آمدہ حاضر شود

جس نقش پر حاضرات کیا جائیگا وہ یہ ہے۔ بچہ یا مریض سیاہی والے خانہ میں دیکھتا ہے۔ مجرب ہے۔

حاضرات ۲۵

اول اس نقش کی عروج میں زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بوقت چاشت چار نقش پڑھ کر لکھنا شروع کرے۔ ۴۰ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں بہائے ۴۰ روز تک ایسا ہی کرے پینتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ بروز جمعہ کو نقش تیار کرے۔

اجہزہ	۷۹۶	بحق
۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶
اجہزہ	[illegible]	بحق

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاء اللہ صاف نظر آئیگا اور سوالات کے جوابات باصواب ملیں گے مجرب ہے۔ اور عامل بوقت حاضرات یہ عزیمت پڑھے۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم یَادَردَائِیلُ ہر بلائے کہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسَمتُ عَلَیکُم یَارَفتمَائِیلُ ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسَمتُ عَلَیکُم یَاتَنکَفِیلُ ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند وَاَقسَمتُ عَلَیکُم ہر بلائیکہ در وجود فلان بن فلان باشد گرفتہ وبسوزانند

حاضرات ۳۶

برائے فتیلہ حاضرات۔ مندرجہ ذیل نقش بروز جمعہ لکھ کر تیار کرے اور سامنے رکھے۔ اور عروج ماہ میں زکوۃ کی ادائیگی شروع کرے ۴۴ نقش روز بعد نماز فجر لکھے اور دریا میں بہائے متواتر ۲۱ روز تک لکھے اور بہائے اکیسویں روز بچوں کو شیرینی تقسیم کرے اور پانچ نمازیوں کو کھانا کھلائے اور ایصال ثواب کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہٗ ایک نقش تیار کرے اور سولھویں خانہ میں سیاہی بھرے۔

میکائیل		۷۹۶	جبرائیل
۱	۱۱	۷۲	۱
۱۰	۲	۷	۱۲
۳	[illegible]	۹	۶
۱۰	۵	۴	۷۳
تنکفیل		رفتمائیل	

اور جب حاضرات کرنا چاہے تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور چراغ جلائے اور مریض کو سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور عامل یہ عزیمت پڑھے "اَجِبْ یا جبرئیل یا میکائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل ببرکت ایں نقش حاضر شو حاضر شو" چند منٹ میں موکلین حاضر ہوں ان سے سلام وکلام کرے انشاء اللہ سوالات کا جواب باصواب پائے۔ مجرب ہے وآزمودہ ہے

حاضرات ۳۷

برائے ہورد شاہ بادشاہ جنات۔ اول اس کی زکوۃ ادا کرے

طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز اشراق ۲۳ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے متواتر ۲۳ روز تک اور ۲۳ ہی نقش روز لکھ کر دریا میں بہائے ۲۳ روز میں انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی اور ایصال ثواب کرے بچوں کو شیرینی تقسیم کرے بعدہٗ ۷ مرتبہ روزانہ عزیمت پڑھے۔ یعنی ورد رکھے۔ وہ عزیمت یہ ہے ——— بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عزمتُ عَلَیکُم یَا ھُورُدشَاہ یَا قُوقِیَا قَدْ شَفَاھَا یَنْصُرُوا عَلٰی غَیبِہٖ عَلٰی یَنَاءُ اِمدَادُ اللّٰہِ بِاِذْنِ اللّٰہِ عِنْدَ اللّٰہِ اُحْضُرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجُنُوبِ وَالشِّمَالِ اُحْضُرُوا اُحْضُرُوا اُحْضُرُوا بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ

اور جو نقش بروز جمعہ کو تیار کرنا ہے وہ یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مجرب ہے۔

حاضرات ۳۸

برائے حاضرات حضرت سلیمان شاہ اول اس آیۃ شریفہ کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر ۷-۷ مرتبہ درود شریف اور دو سو پچاس مرتبہ آیۃ شریفہ پڑھے۔ سابقہ شرائط و مکمل پرہیز کے ساتھ اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ بروز جمعہ نیک ساعت میں نقش تیار کرے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو پاک وصاف جگہ میں مریض یا بچہ کو پاک صاف لباس پہنا کر بٹھائے اور نقش تیار شدہ پر ۷ مرتبہ درود شریف اور ۲۵ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور بچہ یا مریض کو دے کر وہ دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور سیاہی والے خانہ میں بغور دیکھے۔ عامل خود عزیمت پڑھے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

چند منٹ میں تنکفیل و اسرافیل حاضر ہوں گے ہر سوال کا جواب دیں گے اور اگر مریض کے جسم میں اثرات وغیرہ کا غلبہ ہوگا اسکو حاضر کریں گے اور جیسا عامل کہیگا ویسا ہی کریں گے۔ انشاء اللہ مریض صحت کامل و شفائے کامل پاویگا۔ نقش اوپر لکھا ہے۔ اور عزیمت یہ ہے ــــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ مجرب ہے ؛

حاضرات ۲۹

• برائے سکندر شاہ • اس حاضرات کو کرنے سے پہلے عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۱۱ مرتبہ متواتر ۲۱ روز تک عزیمت پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو جمعہ والے دن نیک ساعت میں عمل شروع کرے اور بچہ یا مریض پر حاضرات کرے انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؛ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَبِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ مَنْخُوْنَکَ حَیْنِکَ اَلْمِیْمُ الْمِیْمُ صَفْگًا صَفْگًا الس ــــ بَلْسًا بَلْسًا تَلْسًا تَلْسًا سَوْرَدًا سَوْرَدًا کَہْلًا کَہْلًا مَہْدًا مَہْدًا سَہْلًا سَہْلًا حَاضِرًا حَاضِرًا شَیْخًا شَیْخًا شَدِیْدًا شَدِیْدًا

۴۵۲۴	۴۵۲۷	۴۵۳۱	۴۵۱۷
۴۵۳۰	۴۵۱۸	۴۵۲۳	۴۵۲۸
۴۵۱۹	۴۵۳۳	۴۵۲۵	۴۵۲۲
۴۵۲۶	۴۵۲۱	۴۵۲۰	۴۵۳۲

بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا یَا اَصْحٰبَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْجَنُوْبِ وَالشِّمَالِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ شاہ سکندر حاضر شو حاضر شو حاضر شو اَجِبْ یَا عَفْھَائِیْلُ ۔ نقش اوپر درج ہے ؛

حاضرات ۳۰

• برائے حاضرات نیلا پوش نقشی • طریقہ یہ ہے کہ ایک نیلا کپڑا لے سوا گز۔ اور اس پر "اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ عَلِیْقًا مَلِیْقًا طَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوْقًا مَلِیْخًا" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے رکھیں۔ جب عامل حاضرات اس نقش کے کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے جگہ پاک صاف حاصل کرے پھر مندرجہ ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور نیلا کپڑا دم کردہ بچہ یا مریض کے سر پر ڈالے۔ اور عامل مذکورہ عزیمت پڑھ کر چراغ کی لو اور مریض کے سر پر پھونکتا رہے۔ انشاء اللہ آسیب و جنات و سفلی سحر وغیرہ سب حاضر ہوں۔ اور سوالات کے جوابات باصواب دیں

۹۵		غفور	علیقاملیقا
ع	ا	دو	ا
حل	د	و	هو
حل	هو	ط	و
بینی	۵	د	۹

انت تعلم مافی قلوبهم ملیخا	لشکر شداد	لشکر فرعون	علیقا ملیقا

وہ عامل جس نے سابقہ طریقہ سے آیت انت تعلم مافی قلوبھم کی زکوٰۃ ادا کی ہو وہ اس حاضرات کو بلا زکوٰۃ کے بھی ادا کرسکتا ہے۔ اور نقش ہذا کو بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کرے اور بوقت حاضرات کام میں لائے مجرب ہے۔ بچہ یا مریض چراغ کی لو میں دیکھتا رہے علیقا ملیقا طلیقا جلیقا حاضر ہوں گے جو کہ زبردست موکل ہیں انکی تسخیر بڑی اکمل ہے۔

حاضرات ۴۱

برائے حاضر کردن بر سر مریض آسیب وغیرہ۔ اس نقش کو بروز جمعہ لکھ کر تیار رکھے۔ بوقت حاضرات فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے اور مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ مریض کے بدن میں جو آسیب و جن ہوگا، حاضر ہوگا۔ اب عامل چاہے دفع کرے، قید کرے یا جلا کر خاکستر کرے۔ اس نقش کو ریشمی کپڑے پر لکھے جو کیسودی رنگ کا ہووے:
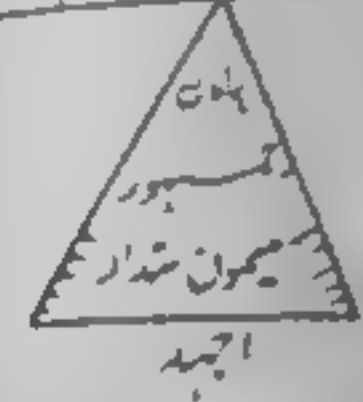
٨٦

غ	ط	او	١٠
ف	ر	د	٣
حف	فقل	ط	د
یس	ک	ه	ع ۴

بدوح
مسبور
میمون شداد
ابجد

حاضرات ۴۲

عمل۔ برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ روزانہ بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ اکتالیس روز تک پڑھے۔ اول آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے۔ بعدہٗ تین مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک آئینہ منگا دے اس پر عطر لگائے اور بچہ نابالغ کے ہاتھ میں دیوے کہ وہ عطر کی جگہ نگاہ رکھے۔ اور عامل خود عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور عامل کے سوالات کے جوابات باصواب دے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَادْشَاہ مَلِکُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْکَ اُمُّکَ اَخُوْکَ اِبْنُکَ اِبْنَکِ نَجِیًا نَجِیًا خَتَمْلَتُمْ مِیْنَرَا مِیْنَرَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ۔

بچہ یا مریض کے سر پر دم کرتا رہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ۴۳

برائے حاضرات آئینہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے روزانہ ٩٩ مرتبہ ٩٢ روز تک پڑھے اول آخر ١١-١١ مرتبہ درود شریف پڑھے اکتیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ٩ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ٩ مرتبہ پڑھ کر عطر پر دم کرے اور وہ عطر آئینہ پر لگا کر بچہ کو دیوے تاکہ وہ دونوں ہاتھوں سے پکڑے اور عطر کی جگہ پر دیکھتا رہے۔ اور عامل خود عزیمت مندرجہ ذیل پڑھتا رہے۔ انشاءاللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِیْبُوْا وَاَقْسِمُوْا یَا حَزْوَرَائِیْلُ یَا رُوْمَائِیْلُ یَا بَاتِیْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْوَائِیْلُ یَا حِیَائِیْلُ یَا یَحَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ بَاتَنْکَفِیْلُ اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ الْاَعْظَمَ لِلْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَاءِ طَمْشٌ طَشٌ قَشٌ ہَشٌ زَرْشٌ عَالِیْشٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ وَبِحَقِّ کَہٰکَہٗ وَمَطِیْعُ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ وَاَقْسِمُوْا اَیُّہَا الْاَرْوَاحُ الْعُلْوِیَاتُ وَالسُّفْلِیَاتُ وَالْحَقُّ اُمُّ الْاَسْمَاءِ الْاَعْظَمِ حَاضِرُوْا فِیْ طَرْفَۃِ الْعَیْنِ مِنَ الْبَرْقِ عَلٰی مُرَادِیْ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ السَّاعَۃُ۔

حاضرات ۴۴

برائے حاضرات جن در طباق۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ یا چہارشنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو بعد نماز عشاء شروع کرے اور ١٥١ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو روزانہ پڑھے۔ اول آخر ٧-٧ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکیس روز عمل جاری

رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں جو رکھے۔

جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا قلعی کیا ہوا لے اس میں گائے کا تازہ دودھ بھرے اور بچہ یا مریض کو بٹھائے اس کے سامنے طباق رکھے اور اس کو دودھ میں دیکھنے کی تاکید کرے۔ عامل عزیمت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ چند ساعت میں ناہون نامی جن حاضر ہوگا جو کہ عمر رسیدہ ہوگا۔ سفید ریش بشکل بزرگ کے ہوگا اور سوالات کے جوابات باصواب دے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے ———— سَرْنَاهُ یَکْرِیْمُ فَتَنَّا نَقَفَا فَهُمُوْنَ تَفْقُوْنَ فَتَعَنَّةً فَتَنَّا قَرْنَانَاهُوْنَ هُمْ اُحْضُرُوْنِیْ یَا جِنُّ ﴿

حاضرات ۲۵

برائے حاضرات جن و طباق۔ اس حاضرات کی زکوٰۃ بھی سابقہ طریقہ کے مطابق ادا کرکے حاضرات کرے۔ بچہ یا مریض کے سر پر بیٹھ کر تو اس عزیمت کو بچہ یا مریض کی پیشانی پر دم کرے اور پیشانی پر تھوڑا سا عطر لگا دے۔ اور عزیمت پڑھتا رہے اور دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں جن مریض کے سر پر آ جائے اور سوالات کا جواب دیوے۔ وہ عزیمت یہ ہے — مَامَا مَتَامَا سَمْنَا سَمُوْنَ هُمْ یَحْضُرُوْنَ یَاجِنُّ ﴿

حاضرات ۲۶

برائے حاضرات جن بر سر مریض۔ اول ان آیات کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ روز از اکیس تا اکیس مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اکتیس روز عمل جاری رکھے۔ اکتیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب کرے بعدہٗ ۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو آیتہ مذکورہ کا فتیلہ بنائے۔ بروز جمعہ لکھے بچہ یا مریض کو سامنے بٹھائے درمیان میں چراغ جلائے اور آیتہ ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ٭ سات مرتبہ پڑھے بعدہٗ اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ ٭ بحق شاہ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی۔ سات مرتبہ پڑھ کر مریض یا بچہ کے سر پر دم کرے اور چراغ کی لو پر بھی دم کرے۔ چند منٹ میں حاضرات ہوگا اور جن خواہ مریض کے جسم میں ہو یا باہر کہیں ہی دور کیوں نہ ہو انشاء اللہ حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ اور سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ عمل مذکور میں دوسری آیت کو لکھ کر فتیلہ بنائے اور زکوٰۃ دونوں کی ادا کرے۔ مجرب و آزمودہ ہے!

حاضرات ۲۷

برائے حاضرات حضرت شاہ قلندر بوعلی شاہ۔ اول اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شرائط کے مطابق پاک صاف جگہ کا انتظام کرے اور دودھ کی شیر پکا کر، نمازیوں کو کھلائے۔ اور ایصال ثواب کرے پھر نماز عشاء کے بعد عزیمت مذکور کو ۲۶۰ مرتبہ روز پڑھے اور ایک چراغ جلا کر رکھے اس میں تلوں کا تیل جلائے۔ اور خوشبو سلگائے۔ سات روز تک عمل جاری رکھے۔ ساتویں روز پھر دودھ کی شیر پکائے اور سات نمازیوں کو کھلائے اور ایصال ثواب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔

بعدہٗ جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو فتیلہ روشن کرے اور مصلیٰ مستعمل یعنی جس پر بیٹھ کر زکوٰۃ کے دوران پڑھا گیا ہے۔ اس مصلے کو بچھائے اور ایک مرد نیک کو بٹھائے اور حاضرات کرے۔ عزیمت پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا۔ اور عزیمت کا موکل بشکل قلندر فتیلہ کی لو میں حاضر ہو دے اور مخاطب ہووے۔ مرد کے سر پر بلائے اور سوالات کے جوابات تسلی بخش پاوے۔ یہ حاضرات بچہ اور عورت پر ہرگز نہ کرے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَلْطَهْیَالُ یَا مُحَطْهَیَالُ یَا رِسْتَطْهَیَالُ یَا سَتّٰهُ اَشْرَفُ بُوْعَلِیْ قَلَنْدَرْ اُحْضُرُوْا وَاَقْسِمُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا اللّٰهَ الْاَعْظَمَ..... لِلْمُسَخَّرِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ ٭ طَمْشٍ طَمْشٍ طَیْشٍ اَلِشْ

صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ کُنْ فَیَکُوْنُ ط

حاضرات ۴۸

برائے حاضر کردن جن، اور سرمہ دانی میں قید کرنا، اول مندرجہ ذیل آیات و کلمات کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۲۱ روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔

جب عامل کسی مریض کے سر پر آسیب یا جن کو حاضر کرنا چاہے اور قید کرنا چاہے سرمہ دانی میں تو مریض کو ایک پاک صاف جگہ پر کھڑا کرے یا بٹھائے اور سرمہ دانی میں ایک پرچہ پر یہ کلمات لکھ کر ڈالے۔ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ اور سرمہ دانی کے باہر یہ کلمات لکھے۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ اور عزیمت مندرجہ ذیل جس کی زکوٰۃ ادا کی ہے۔ اسکو بلند آواز سے پڑھنا شروع کرے۔ جب عزیمت ختم ہوگی تو جو بھی جن، آسیب مریض کو ستاتا ہوگا وہ قید ہو جائیگا۔ سرمہ دانی کا منہ بند کرکے کسی بوسیدہ قبر کے پاس دفن کرے یا کسی دریا میں ڈالے جہاں سے نکلنا ناممکن ہو وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ ہ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْهُ اِنَّهٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ہ اَجِبْ یَا هَبُوْدُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَشْرَقَ بَرْقُ صَوَاعِقِ بِنُوْرِ وَجْهِهٖ بِجَبَلِ طُوْرِ سِیْنَاءَ فَانْهَضَ وَانْفَرَدَ وَجَرَ جَرَیَانُهَا کَمَا یَجْرِی الْمَاءُ جَرْیًا وَتَعْظِیْمًا لِلّٰهِ الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

رَبِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَبَحْرِ الْاَسْوَدِ وَالْبُرْهَانِ وَکَفَّةِ الْمِیْزَانِ یَا شَمْخ شَمَاخ سِن کُلِّ بَرَاخ یَا شَطْنَخ طَبْخَا وَاهیَا وَاشَرَاهِیَا اَدُوْنِیْ اَصْبَاوُتَ وَالْاَسْدَاءَ اَلْهِیْجَا اَجِبْ یَا تَنْکَفِیْل وَیَا ضَمْضُوش وَیَا دُهَنْش وَیَا اٰیَا مَرَّة یَا قَلْنِس وَیَا شَنْشَع الْمَشَاعِلِ اُدْخُلُوْا عَلَی الْمَعَاصِیْ بِالسِّجْنِ۔ اگر کوئی عامل کسی جن کی قید کرنے کے بجائے کوڑوں سے پٹائی کرنا چاہے تو ایک طباق تانبے کا لاوے اور اس میں یہ کلمات لکھے ☆ ء م ع س ن ☆ ۱۱۱ ھ ق ۱۱۱۱ ☆ ۔ اور زبان سے یہ کلمات کہے۔ عَلَیْهِ عَلَیْهِ عَلَّهٗ وَعَقَبَ وَضَرَبَ یَا قَرْحَس وَیَا شَیْف وَیَا مَجْرِیَ الْعُوْدِ۔۔۔۔ اَلسِّیَاف بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ اور کوڑے پر یہ الفاظ لکھے ☆ ۱۱۱ ی ☆ ہ ک ہ د ع من رَشْمَا شَمِیْکَ۔ اَللّٰهُمَّ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ وَبِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ اور کوڑے سے پٹائی کرے یعنی کوڑا طباق میں مارے جلد گویا ہو کر نام و پتہ بتائیگا۔ اور ہمیشہ کیلئے دور ہوگا اور مریض کو شفائے کامل نصیب ہوگا۔

۹۸ | ۱۵

بَعُوْج بَعُوْج دَبَعُوْج قُلْ
اللّٰهُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰهِ
تَفْتَرُوْنَ فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ
بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِیْهِ
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ
قِبَلِهِ الْعَذَابُ

دوسرا طریقہ کوڑے سے پٹائی کرنے کا یہ ہے کہ یہ نقش تانبے کے طباق میں لکھے اور اس کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کوڑے پر لکھے۔ عزیمت کو پڑھتا رہے اور کوڑا زمین میں یا طباق پر مارتا رہے۔ انشاء اللہ جن جلد ہی چلا اٹھے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہوگا۔ عزیمت جو کوڑے پر لکھی جائیگی یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ہ

حاضرات ۴۹

برائے جن۔ جس کو آسیب زدہ کے جسم سے کوڑے مار کر نکالنا چاہے

وَالْمُلُوكَ وَالسَّادَاتِ عَجِّلُوا بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَلَا يَعْصِي بَعْضُكُمْ
بَعْضًا وَيَنْزِلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَكَانَهُ وَمَنْ نُودِيَ مِنْكُمْ بِاسْمِهِ
فَلْيَحْضُرْ بِنَفْسِهِ وَجُنُودِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَنِيهِ وَبَنِي بَنِيهِ

الطَّاعَةَ لِلّٰهِ وَلِأَسْمَائِهِ تَقَدَّمْ يَا مُذْهَبُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ
يَا مُرَّةُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا أَصْمَعُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ
الْفَاضِلُ تَقَدَّمْ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا يَرْقَانُ بْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ
وَأَنْتَ يَا شَمْهُورَشُ ابْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ ابْنَ الْأَخِ
بْنِ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ وَأَنْتَ يَا مُهْلِكُ ابْنَ إِبْلِيسَ أَنْتَ وَجُنُودُكَ
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ سَمَّيْتُمْ بِأَسْمَاءِ هِمْ بِالَّذِي نَطَقَ
بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَالْفَرْدِ بِالْبَهَاءِ وَالْكَمَالِ وَالْعَطْفِ بِالْجُودِ
وَالْكَرَمِ وَارْتَدَّ بِالْقُوَّةِ وَالنَّعْمَاءِ وَقَهْرِ الْعِبَادِ بِقُلْ رَبِّي وَقَمَعَ
الْجَبَابِرَةَ بِعِزِّ سَطْوَتِهِ أَجِيبُوا بِالَّذِي أَنْتُمْ لَهُ عَابِدُونَ كُلُّكُمْ
تَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ مِنْ رَبِّكُمْ فَإِذَا أَبَيْتُمْ وَعَصَيْتُمْ رُجِمْتُمْ
بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُبِينٍ وَشِهَابٍ رَاصِدٍ الْوَحَا قِيلَ نُزُولُ
الْمَلٰئِكَةِ بِالْمَحَارِقِ وَالْمَحَ... قَاتَ الْوَحَا قَبْلَ أَنْ يَغْضَبَ الرَّبُّ
عَلَيْكُمْ السَّمَاءُ بِكُمْ تَخْسِفُ وَالْأَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالْعَذَابُ
يَنْزِلُ عَلَيْكُمْ وَأَسْمَاءُ اللهِ تَعَالٰى مُحِيطَةٌ بِكُمْ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً
وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ أَجِيبُوا بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ
وَأَعِينُونِي عَلٰى هٰذَا الْمُتَمَرِّدِ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَيْنَمَا
تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيعًا ۝ إِنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَ
قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ۝

لَمَا تَبِعِينَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ اللهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ
وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ عَزِيمَةٌ مِنَ اللهِ إِلٰى كُلِّ جَانٍّ
وَجِنِّيَّةٍ وَشَيْطَانٍ وَشَيْطَانَةٍ وَمَارِدٍ وَمَارِدَةٍ وَغِيلَانٍ وَغِيلَانَةٍ

فِي الدَّنَاهِشَةِ وَالْأَبَالِسَةِ وَالْقَطَاطِشَةِ وَالدَّرَايَةِ وَالْعَمَالِقَةِ
وَالْخَوَاطِيفِ وَالْمُسْتَرِقِينَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَ
الْغَوَّاصِينَ تَحْتَ الثَّرٰى وَجُنُودِ إِبْلِيسَ صَغِيرُكُمْ وَكَبِيرُكُمْ
أَحْرَارُكُمْ وَعَبِيدُكُمْ ذُكُورُكُمْ وَإِنَاثُكُمْ الْأَصَمُّ وَالْأَعْمٰى وَ
السَّمِيعُ وَالْبَصِيرُ ۝ وَسُكَّانُ السَّحَابِ التِّلَالِ وَالْبَرَارِي وَالْقِفَارِ
وَالْكُهُوفِ وَرُؤُوسِ الْجِبَالِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَعْجَمِيًّا أَوْ فَصِيحًا
إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ وَأَسْرَعْتُمْ هٰذِهِ السَّاعَةَ هٰذِهِ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ
أَعِينُونِي عَلٰى هٰذَا الظَّالِمِ الْمُتَمَرِّدِ عَلٰى هٰذَا الْآدَمِيِّ وَأَخْبِرُونِي
بِخَبَرِهِ وَاسْمِهِ وَمِثَالِهِ وَرَهْطِهِ وَمَذْهَبِهِ وَمِنْ أَيِّ الْأَجْنَاسِ
هُوَ وَمَنِ الْحَاكِمُ عَلَيْهِ مِنْكُمْ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً
أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِينَ سَمَّيْتُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فِي عَزِيمَتِي هٰذَا
بِاسْمِ الَّذِي نَطَقَ بِهِ رَبُّنَا فِي عَالَمِ الْغَيْبِ وَعَلٰى بُرُوجِ السَّمَاءِ وَفِي مَبْدَأِ
عَالَمِ الْغَيْبِ فِي جَمِيعِ الْبِحَارِ وَأَذْعَنَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ فَخَرُّوا لِجَلَالِ
وَجْهِهِ وَسَجَدُوا بِالْكَلِمٰتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهُ عَلٰى مَلٰئِكَتِهِ
وَالْأَئِمَّةِ الَّذِينَ عَجِّلُوا الْأَرْجُلَ وَالْأَبْصَارَ الْأَمْعَةَ وَالْأَفْوَادَ السَّا
لِمَعَةَ وَالْأَصْنَافَ الْمُخْتَلِفَةَ عَجِّلُوا عَجِّلُوا أَسْرِعُوا أَسْرِعُوا
وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ الْوَحَا الْوَحَا يَا أَهْلَ الطَّاعَةِ
يَا جَمِيعَ أُمَرَاءِ الْجِنِّ وَسَادَاتِهِمْ وَجَمِيعَ الشَّيَاطِينِ وَالْقَبَائِلِ

لیوے۔ اور یہ بھی وعدہ لیوے کہ عبدالرحمن موکل ہمارے اور آپ کے درمیان واسطہ بنے تاکہ جس وقت چاہیں بلا سکیں۔ وہ موکل رابطہ کا کام انجام دے گا۔ اگر اکیس روز میں حاضر نہ ہو تو عمل جاری رکھے چالیس روز تک انشاء اللہ چالیسویں روز ضرور حاضری ہوگی۔ تسخیر کی عام کی ہوگی۔ اور زکوۃ بھی ادا ہو جائیگی روزانہ ۱۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔

۱ قل	۲ ھو	۳ اللہ	۴ احد		
۵ اللہ	۶ الصمد	۷ لم یلد	۸ ولم یولد		
۹ ولم یکن	۱۰ لہ	۱۱ کفوًا	۱۲ احدًا		
۱۳ دحا	۱۴ اوفک	۱۵ ھل	۱۶ نکی ملو		
۱۷ دلویملو	۱۸ دلیمل	۱۹ دمصلا	۲۰ ھلا		
۲۱ دحا	۲۲ ھلا	۲۳ دہ	۲۴ لق		۔

اور جب عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول اس نقش کو بروز جمعہ نیک ساعت میں تیار کرکے رکھے اور بوقت حاضرات بچہ کو یا مریض کو بٹھائے اور نقش ہاتھ میں دیوے اور وہ سیاہی والے خانہ میں دیکھے چند منٹ میں موکل حاضر ہوں۔ اور سیاہی خانۂ الصمد میں بھرے۔ تجربہ کرتا رہے اور روزانہ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہووے۔ اور قل ہو اللہ جس طرح پڑھا جائیگا وہ قل ہو اللہ معکوس یہ ہے ـــــ مبحرلانِ اسحرلہ ھلاء مسب ہ دُحاَ اُوفکُ ھلَ نکیَ ملوَ دُلویُملوَ دُلیمُلَ دُمصلاَ ھُلاَ دحاَ ھلاَ دہ لق

اس سورت میں بارہ لفظ ہیں انشاء اللہ بارہ ہی موکل حاضر ہونگے اور عامل کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

حاضرات ۵۳

برائے حاضرات شاہ عبدالصمد۔ اس حاضرات کے عمل و زکوۃ کا طریقہ اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ بعد نماز عشاء پڑھے ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ متواتر ۲۱ روز عمل جاری رکھے اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

حاضرات ۵۴

برائے عمل و حاضرات قل ہو اللہ معکوس یہ عمل اپنی یہ الگ انفرادیت رکھتا ہے۔ نہایت ہی عجیب و غریب عمل ہے اس کے عامل کو کسی دوسرے عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔ بلکہ حکومت و سلطنت بھی اس کے عامل کے آگے ہیچ ہیں۔ اور تسخیر اکمل ہے۔ موکلات و جنات و آسیبات و دیو پری وغیرہ مسخر ہوتے ہیں اور اطاعت و فرمانبرداری کرتے ہیں۔ اور علم سیمیا و کیمیا و ریمیا کی بھی اس سورہ معکوس کے عمل کے سامنے کوئی حقیقت نہیں ہے۔ یہ عمل استاذ محترم و مکرم حضرت شاہ صوفی عبدالستار صاحب فیض آبادی کی خاص عنایت ہے۔ طریقہ زکوۃ بموجب ہدایت حضرت شاہ صوفی صاحب موصوف یہ ہے کہ اول جگہ کا انتظام کرے جو کسی ویرانے کی جگہ ہو، کمرہ، حجرہ یا کسی مسجد ہو اسکو پاک صاف کرے۔ اکیلے رہنا افضل ہے ... پر ایک خدمتگار بھی رکھ سکتا ہے جو کہ نمازی، پرہیزگار اور شائق عملیات ہو۔ ... خوشبو، عطر، لوبان، اگربتی، چنے بھنے ہوئے ۱۰ سیر، ... شیرینی ... تسبیح ... بغیر سلی ہوئی چادریں جو کہ ایک تہبند کی جگہ باندھی جائیگی ... کی طرح۔ یہ سب سامان جمع ہونے کے بعد بروز پنجشنبہ ... مغرب کی نماز سے پہلے تیار ہو جائے۔ اور ایک تہبند باندھے۔ دوسری چادر لپیٹ لے ... تسبیح پر عطر ملے اور بخورات یعنی خوشبو وغیرہ جلائے۔ بعد نماز مغرب کے ... ہوئے اور ایک جھنماک گڑ کو ڈھاک کے پتوں سے بنے ہوئے ایک دونے ... رکھے۔ اب عشاء کی نماز پڑھے۔ بعدہٗ عمل شروع کرے۔ اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پہلے قل ہو اللہ شریف کو چند بار پڑھے۔ پھر قل ہو اللہ معکوس کی ایک ہزار ۲۰ مرتبہ ... کرے اور ایصال ثواب کرے اور وہیں مصلے پر سو جائے۔ صبح کو بعد نماز فجر گڑ و چنے ... کو تقسیم کرے دن میں روزہ رکھے۔ شام کو پھر غسل کرکے تیاری کرے۔ اسی طرح اکیس روز تک عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز کمرہ یا حجرہ میں ایک روشنی نمودار ہوگی اور چند منٹ بعد موکلات کی حاضری ہوگی۔ اب بڑی عجز و انکساری سے سلام کرکے تسخیر اور آمد و رفت وعدہ

عامل اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ اور حاضر ہونے والے موکلات سے گفتگو کرے بعد معاہدہ کے رخصت کرے بعدہ عامل روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے انشاء اللہ عامل ہوگا اور زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اگر عامل کسی مریض کا حاضرات کرنا چاہے تو اول نقش قل ہو اللہ شریف باموکل تیار کرکے رکھے جو بروز جمعہ تیار کیا گیا ہو۔ اسے وقت ضرورت کام میں لائے۔ بچہ یا مریض کو چراغ کے سامنے بٹھائے۔ انشاء اللہ چند منٹ میں حاضرات ہوگی اور موکلات تشریف لائیں اور عامل کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق کام کو انجام دیں:

۷۸۶

۲۷۴۵	۲۷۳۹	۲۷۴۷
۲۷۴۶	۲۷۴۴	۲۷۴۱
۲۷۴۰	۲۷۴۹	۲۷۴۳

عزیمت یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا جِبْرَئِیْلُ اھطمفشل یَا عَبْدَ الْاَحَدِ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا مِیْکَائِیْلُ بوین صتض یَا عَبْدَ الصَّمَدِ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَا اِسْرَافِیْلُ جزکس قثظ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا عِزْرَائِیْلُ دحلعرخغ یَا عَبْدَ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنَا لِھِدَایَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَافِنَا عَافِیَۃً مِّنَ الْاِخْلَاصِ وَنَجِّنَا مِنَ النِّیْرَانِ بِکَرَامَۃِ الْاِخْلَاصِ وَارْفَعْ دَرَجَاتِنَا بِحَقِّ تِلَاوَۃِ الْاِخْلَاصِ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ مُوَدَّۃِ الْاِخْلَاصِ یَا ذُو الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ قُلْ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

حاضرات ۸۰

سابقہ عمل حاضرات کا دوسرا طریقہ حاضرات یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نقش کو داہنے ہاتھ کی چنگل سے پکڑے یعنی انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے تعویذ کو پکڑے اور انگوٹھے پر عطر لگائے اور خود سابقہ انسٹرئیل حاضرات

کی عزیمت پڑھے۔ چند ساعت میں مریض یا بچہ کے ناخن پر حاضرات ہوگا۔ جو کچھ سوالات کروگے جواب باصواب پاؤ گے۔ مجرب ہے۔

حاضرات ۸۱

یہ حاضرات چھوٹے بڑے سب پر ہو سکتا ہے اور سب کو دکھایا جا سکتا ہے اور ہر قسم کی معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ آسان اور سہل الحصول ہے اول اس کی ادا کرے یعنی عروج ماہ میں بروز دوشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۱۰۰۲ مرتبہ روز پڑھے ۱۱ روز تک عمل جاری رکھے اور گیارھویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے اور نقش بروز جمعہ تیار کرکے رکھے۔

بوقت حاضرات مریض یا بچہ کو بٹھائے اور خود عزیمت کو پڑھے۔ انشاء اللہ چار موکل حاضر ہوں گے جن کے نام ترتیب وار اس طرح ہیں۔ امرائیل، احمائیل، سرحماکیل، رفتمائیل، عامل کو اختیار ہے کہ معلومات کرے یا جن، آسیب وغیرہ کو قید کرائے یا جلائے یا آزاد کردے۔

عزیمت یہ ہے۔ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اور نقش عزیمت مذکورکا لکھے اور بیچ کے خانہ میں سیاہی بھرے نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۰۰	۸۹۴	۹۰۲
۹۰۱	۸۹۹	۸۹۶
۸۹۵	۹۰۳	۸۹۸

نوٹ:۔ قل ہو اللہ شریف کے تیرہ حاضرات شائقین حاضرات کیلئے لکھے جا چکے ہیں۔ اب آگے سہل الحصول متفرقات حاضرات شائقینِ عملیات و حاضرات پیش کرتا ہوں

حاضرات ۹۲

اس حاضرات میں زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس حاضرات کا نقش صرف چند شرائط کے مطابق تیار کرنا ہی کافی ہے
بروز جمعہ ۸ تا ۹ بجے صبح اول ایک پاؤ کھجور، ایک پاؤ چھوارے، ایک پاؤ کشمش، ایک پاؤ بتاشے اور ایک پاؤ بھنے ہوئے چنے تیار رکھے۔ غسل کرے ایک ہرے رنگ کی چادر کا تہبند باندھے اسی کو بدن پر لپیٹے اور تیلر دیکھ کر نقش لکھے اور گول دائرہ میں سیاہی بھرے۔ بس نقش تیار ہے۔ پھر ایصال ثواب بروح اقدس جناب سرور کونین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاص کر پنجتن کی ارواح پر کرے بعدہ شیرینی جو تیار ہے بچوں کو تقسیم کرے اور سات نمازی [illegible] کو میٹھے چاول کھلائے۔ بس عمل مکمل ہو گیا۔

بوقت ضرورت جب حاضرات کرنا منظور ہو تو بچہ یا مریض کو بٹھائے اور خود عزیمت پڑھے عزیمت جو نقش کے دائرہ کے باہر لکھی ہوئی ہے چند ساعت میں حاضرات ہوگا اور عجائبات کا مشاہدہ ہوگا۔ جو کچھ دیکھنا مقصود ہو اس کا حکم کریں انشاءاللہ فوراً نظر آئیگا اور موکل طسائیل نامی حاضر ہوگا۔ اور عامل کا حکم بجا لائیگا اس حاضرات کو چھوٹے بڑے اشخاص کو دکھایا جاسکتا ہے۔ وہ نقش یہ ہے جو کہ مجرب و مصدقہ ہے۔

لَاھُوَ عَلِیٌّ لَمَاسٌ

مُحْوِ حَقٌّ وِ سِرٌّ

مندرجہ بالا اور چند اور حاضرات بلا زکوٰۃ والے لکھتا ہوں تاکہ جو شائقین عملیات و حاضرات زکوٰۃ کے چکر کی وجہ سے ہمت ہار دیتے ہیں۔ حالانکہ زکوٰۃ کا ادا کرنا کوئی مشکل کام نہیں صرف ہمت و حوصلہ درکار ہے۔ ایسے ہی عاملین و طالبین اجازت کیلئے بطور عطیہ مع اجازت کے تحریر کرتا ہوں۔ یہ حاضرات ایک درویش کامل شاہ عبدالستار صاحب فیض آبادی سے بااجازت حاصل ہوئے ہیں۔ ان حاضرات کو بغیر زکوٰۃ ادا کئے بھی عامل کرسکتا ہے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

حاضرات ۹۳

اول ایک کورے چراغ میں چنبیلی کے تیل کی سیاہی اُتارے اور تھوڑا سا چنبیلی کا تیل ڈال کر کاجل بنا کر ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے۔ بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگائے۔ یا ہرن کی جھلی پر روپیہ کے برابر گول دائرہ بنا دے۔ یا ایک سفید کاغذ پر گول دائرہ بنائے یا پھر آئینہ کے بیچ میں کاجل لگائے۔ مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کرے اور عامل خود عزیمت کو پڑھ کر اس سیاہی کے دائرہ پر دم کرتا رہے چند منٹ میں موکل حاضر ہوں گے اور سوالات کے جوابات باصواب دیں گے۔ عزیمت یہ ہے — بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ جَرْنُوْسْ اَرَادُوْمُ هَبُوْنُ بَرَلُوْنُ سَلْمُوْشُ سَلُوْمَاشِ اَلَایَا رُبِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ حَاضِرْ شَوْ۔

اور گول دائرہ اس طرح بنایا جائیگا جیسا کہ اوپر بنا ہے:

حاضرات ۹۴

اس حاضرات کو کرنے سے پہلے سیاہی حاصل کریں یا سابقہ سیاہی بنائی ہوئی موجود ہو تو ٹھیک ورنہ چنبیلی کے تیل سے سیاہی اُتارے اور بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگا کر عزیمت پڑھ کر بچہ یا مریض پر اور سیاہی پر دم کرتا رہے۔ چند ساعت میں ایک موکل حاضر ہوگا جس کا نام نامی بشیخ ملیخ شمعلوتی ہوگا اس سے جو بھی سوال کروگے اس کا جواب باصواب پاؤگے۔ یہ حاکم جنات ہے اور کئی قبیلہ جنات کے اس کے تابعدار ہیں۔ اس کے ذریعہ سے سحر سفلی و علوی و عملیات سفلی کی کاٹ کرائی جاسکتی ہے اور آسیب و جنات کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور کسی عورت کے کسی غیر مرد سے ناجائز تعلقات کو توڑا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی مرد کے کسی غیر عورت سے ناجائز تعلقات ہوں انکو بھی توڑا جاسکتا ہے یہ حاضرات عجیب التاثیر ہے زود اثر اور مجرب ہے۔ اور عزیمت یہ ہے — سَلَامٌ قَوْلًا مِّنَ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ ۝ بِمِتَنَخْ

مَلِیخ شَمعلُونی حَاضِرشُو بَرحقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ حَاضِر شُو

حاضرات ۹۵ بوقت ضرورت جب کوئی عامل حاضرات کرنا چاہے تو اول سرخ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لکھے یعنی میم کا دائرہ بڑا بنائے جو کہ آئینے کے برابر ہو پھر عامل کسی بھی بچہ یا مریض کو بٹھائے اور سیاہی کے دائرہ میں عطر لگائے لوبان، اگربتی وغیرہ جلائے۔ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔ انشاءاللہ چند ساعت میں ہمزاکیل موکل حاضر ہوگا اور عجائبات سے پردہ اٹھاکر پوشیدہ احوال سے واقف کرائیگا۔ عجیب و غریب مشاہدات ہونگے پھر بھی عامل کو چاہیئے کہ عزیمت کو پانچسو مرتبہ روز پڑھتا رہے وہ عزیمت یہ ہے ــــ یَا ھُوَ لِکُلِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا عَبْدُ الصَّمَدُ حَاضِر شُو حَاضِر شُو حَاضِر شُو۔

حاضرات ۹۶ سابقہ طریقہ سے حاصل کردہ سیاہی اگر موجود ہو تو ٹھیک ورنہ اور سیاہی چمبیلی کے تیل کی اپاڑے اور ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھے اور "یَا کَرِیْمُ سَرْنَاہُ" ۳۳۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرکے رکھے۔

بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر، آئینہ پر یا کاغذ پر سیاہی لگائے۔ اور عامل یہ عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے ــــ "یَا کَحِیْہٗ سَرْنَاہُ" انشاءاللہ چند ساعت میں حاضرات ہوگا!! مجرب ہے

حاضرات ۹۷ اس حاضرات کیلئے اول سیاہی حاصل کرے یا اس عزیمت کو لکھ کر ایک پانی کے گلاس میں ڈالے۔ اور عامل عزیمت کو پڑھے۔ انشاءاللہ موکلات گلاس کے اندر پانی میں نظر آئیں گے اور اشارات میں جواب دیں گے۔ بلکہ بچہ یا مریض کے کان میں آواز کے ساتھ جواب ملتا ہے۔ یا سیاہی کو آئینہ پر لگاکر حاضرات کرے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ عزیمت یہ ہے ــــ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَا لَطِیْفُ اَلْطَفُ مِنْ کُلِّ لَطِیْفٍ یَا کَرِیْمُ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَیْسَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ یَا سَلَامُ اَسْلَمُ مِنْ کُلِّ سَلَامٍ

شائقین عملیات و حاضرات کے ذوق کیلئے سو چھیانوے (۹۶) حاضرات تحریر کئے ہیں۔ اللہ جل شانہٗ سہل فرمائے اور طالبین عملیات کو کامیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین

درود شریف کا بیان

جیسا کہ آپ نے لکھا دیکھا ہوگا کہ درود صلواتی پڑھو یا درود حیدری، درود چشتیہ یا درود نادریہ وغیرہ وغیرہ۔ اس سے عاملین کو ایک نئی الجھن اور تلاش میں وقت کا ضائع ہونا لازمی سی بات ہے۔ چنانچہ مختلف انداز کے درود شریف لکھنا ضروری ہوا۔ تاکہ حاضرات کے عاملین کو کسی دوسری جگہ تلاش نہ کرنا پڑے۔

اس فقیر کو مختلف انداز کے درود شریف، مختلف بزرگوں سے، استادوں سے، مرشدوں سے عاملین کاملین سے ملے ہیں یہ فقیر بجز کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خلوص نیت سے ہدیۂ ناظرین قارئیں و عاملین کرتا ہوں تاکہ شائقین عاملین فائدہ اٹھائیں اور فقیر کو دعائے خیر میں یاد رکھیں تاکہ باعث نجات ہو۔ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر ۱ درود شریف صلوٰتی یعنی نماز والا

اکثر و بیشتر بھی درود شریف عملیات و وظائف و اوراد کے اول و آخر پڑھا جاتا ہے۔

يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ يَا
أَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ الدَّاعِيْنَ يَا مُعِيْنَ الدِّيْنِ
مُعِيْنَ الْحَقِّ مُعِيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا مُنَافِيَ الْأَمْرَاضِ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَالْأَبْصَارِ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ يَا أَللّٰهُ
يَا سَلَامُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ حَقٌّ حَقٌّ بِصَدَقَةِ نَبِيٍّ كَرِيْمٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَشَرَةِ مُبَشَّرَةِ وَاَهْلِ بَيْتِ
وَپنجتن وَتَابِعِيْن وَتَبْعِ تَابِعِيْن وَاَوْلِيَائے کرام وَصُوفِیائے
عُظَام وَسَلَاسِلِ چہارِ خانوادہ چہار دہم وَسِلْسِلَۂ
عَالِیہ چِشْتِیَہ وَصَابِرِیَہ وَنِظَامِیَہ وَقُلْ وَسِیلہ وَامْدَادِیہ
وَقَادِرِیَہ وَنَقْشَبَنْدِیَہ وَسَہْرَوَرْدِیَہ وَقَلَنْدَرِیَہ وَمُنْ
سِلْ اَنْ ظَاہِرِی وَبَاطِنِی کے توسل سے فلاں فلاں حاجت ومراد
پوری فرما۔ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ۝

درود حبیبی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے

بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیس روز تک بلاناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ہدیۂ سلام اور درود وصلوۃ فخر موجودات اشرف المخلوقات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز پڑھتا رہے۔ یہ درود شریف حاجت ومراد کے پورا ہونے کی کنجی ہے۔ اور حل المشکلات ہے۔ جملہ مہمات اس طرح حل ہوتی ہیں کہ اس کے عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی مشکلات رفع ہوکر امداد غیبی حاصل ہوتی ہے بطفیل سرکار دو عالم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۳۱ مرتبہ پرہیز جمالی کے ساتھ پڑھے متواتر چالیس روز تک۔ چالیسویں روز ہدیہ درود وسلام افضل البشر، شفیع روز محشر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ کسی بھی سخت سے سخت مہم کیلئے، سخت سے سخت حاجت کیلئے سات روز پڑھے۔ انشاء اللہ تعالی بصدقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مراد پوری ہووے۔ اور جو شخص با صوم یعنی روزہ کے ساتھ چالیس روز زکوۃ ادا کرے تو زیارت رسول علیہ السلام سے سرفراز ہووے۔ انشاء اللہ

درود قہاری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَهَّارِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز شنبہ شروع کرے اور دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۲ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے

بعدہ کوئی سخت دشمن ہو در پے آزار ہو یا ہلاک کرنا چاہتا ہو یا کسی قسم کا جانی و مالی نقصان پہونچانا چاہتا ہو تو دشمن کے نام مع ماں کے اعداد کے مطابق ۷ یا ۱۱ روز پڑھے انشاء اللہ کیسا ہی ظالم دشمن ہو زیر و مقہور ہوگا اور پشیمان و نادم ہوگا اور شہر سے دفع ہوگا

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمُرْشِدِیْنَ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۵۵ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ چالیس روز کے عرصہ میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ الیعٰل ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے ؛

بعدہ اگر عامل کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو اس درود شریف کو ۷ روز یا ۱۱ روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت مہم و مشکل حل ہوگی اور اگر کوئی عامل اپنے مرشد سے عالم خواب میں ملاقات کرنے کا خواہشمند ہو تو ۳ روز یا ۷ روز تک ۵۵۱ مرتبہ روز پڑھے انشاء اللہ پیر و مرشد سے ملاقات ہووے اور جواب باصواب سے نوازیں ؛

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ ۲۱ ۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے بعدہ کتنی بھی سخت پریشانی لاحق ہو یا قرض میں مبتلا ہو یا کسی لڑکے لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس درود شریف کو طالب لڑکی یا لڑکے کے نام کے مع والدہ کے اعداد کے مطابق ۲۱ روز یا ۴۰ روز تک متواتر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے سبکدوشی حاصل ہووے اور سخت مہمات حل ہوویں اور لڑکی یا لڑکے کے بیشمار رشتہ و پیغام آویں اور جلد سے جلد کامیابی حاصل ہووے ؛

درود چشتیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ ذَرَّۃٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء شروع کرے اور ۱۰۱ مرتبہ روز پڑھے۔ انشاء اللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہووے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے

بوقت ضرورت جب کوئی مہم سامنے آوے تو چند روز اس درود شریف کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم آسان ہووے۔

اگر کوئی شخص زیارت رسول علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا مشتاق ہووے تو باصوم و صلوٰۃ زکوٰۃ ادا کرے انشاء اللہ زیارت محمد رسول اللہ سے شرفیاب ہووے اور ایمان میں پختگی اور یقین میں کامل ہووے اگر ہمیشہ روز ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے تو مرتبہ صالحین کو پہونچے اور عوام الناس میں بلند اقبال ہووے۔

درود قادری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَالْحَکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ہ

طریقہ زکوٰۃ اس درود قادری کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں ۱۱ تاریخ سے شروع کرے اور آئندہ ماہ کی ۲۲ ویں تاریخ کو عمل پورا کرے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے

اس درود شریف کے بیشمار فضائل و خصائل ہیں۔ (۱) ہر بستہ کام کے کشادگی کی کنجی ہے اور (۲) ہر بستہ دل کیلئے مژدہ کامرانی ہے۔ (۳) جو لوگ زیارت رسول اللہ کے مشتاق و متمنی ہیں، ان کے لئے دیدار رسول اللہ کا باعث و ذریعہ ہے۔ جو شخص دیدار کا متمنی ہووے اس کو چاہیئے کہ وہ درود قادری ہر روز بالعموم بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ تین روز میں حبیب پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہووے

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّحُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ ۲۲۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز عمل جاری رکھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ چالیسویں روز زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھے

اگر عامل کو کوئی پریشان کن دشواری پیش آئے تو اس درود شریف کی مداومت کرے چند روز میں انشاءاللہ سخت سے سخت دشواری سے نجات حاصل ہو اور سرخرو و بلند اقبال ہووے۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ حَسَنٍ وَّالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاءاللہ عرصہ چالیس روز میں عامل ہوگا بعدہٗ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے

اگر عامل کو کسی وقت کیسی بھی دشواری کا سامنا ہو تو اس درود شریف کو چند روز پڑھے انشاءاللہ دشواری دور ہو کر ہر کام میں آسانی حاصل ہووے۔

ہمیشہ پڑھنے والے کو فخر دو عالم شاہ امم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت حاصل ہو۔

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ہ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۵۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

جب کوئی مہم پیش آئے تو چند روز پڑھنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ و طفیل

میں جسم آسان ہو۔ اور زیارت رسول سے مشرف ہووے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۰۱ مرتبہ پڑھے۔ بصدقہ نبی کریمؐ چالیس روز میں عامل ہوگا۔ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

دین و دنیا کی دشواریوں کیلئے اکسیر ہے اس کی مداومت سے بگڑے کام بنتے ہیں۔

امداد غیبی کا حصول ہوتا ہے۔ اور

زیارت رسول علیہ التحیۃ والتسلیم حاصل ہوتی ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْجَلَالِ وَالْکَمَالِ مِرْاٰۃِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاهَدَاتِ وَمُوْصِلِ الْعِبَادَاتِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں پنجشنبہ سے شروع کرے اور روزانہ بعد نماز عشاء ۳۶۰ مرتبہ [illegible] چالیس روز تک۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی [illegible] زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

یہ درود شریف محنت سے بحنت مہمات کامل ہے۔ چند روز پابندی سے کام لیا گیا تو بہت جلد زیارت حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہووے ہر قسم کے وبائی امراض سے چھٹکارا پاوے اور قوی سے قوی دشمن بھی مغلوب ہو اور مقہور ہو۔

درود تنجینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روز ۳۶۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ الگ جگہ پر عمل کرے اور اعتکاف کی حالت میں رہے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کا عامل درجہ کمال کو پہنچا ہوا ہوتا ہے۔ زیارت رسول سے شرف یاب ہوتا اور دین اکمل دسترس حاصل کرتا ہے۔ حکام وسلاطین اس کے عامل کے مطیع تابعدار ہوتے ہیں۔ عوام الناس ومخلوق جہاں بعید رجوع ہوتی ہے۔ زبان پُر تاثیر ہوتی ہے۔ دشمن زیر ہوتے ہیں۔ اور دشمنی کو ترک کرکے دوستی اختیار کرتے ہیں۔ جن وبشر وحوش وطیور مفلس وتونگر، اپنے پرائے بھی مسخر ہوتے ہیں۔ تابعداری کرتے ہیں۔ شفائے امراض کیلئے شفائے کامل وصحت عاجل ہے۔

بیکسوں و ناداروں کیلئے مددگار و بے بسوں کیلئے معاون ہے۔ نامرادوں کی مراد ہے۔ زود اثر اور پُر تاثیر ہے۔ مجرب ہے۔

دُرُودِ رُوحی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ سے شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ایک سو اکیس مرتبہ چالیس روز تک متواتر پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ عامل ہو گا اور زکوٰۃ بھی ادا ہو گی۔ بعد ۱۲۱ مرتبہ روزانہ ورد رکھے۔

بعدہٗ اگر کوئی زیارت کا مشتاق ہو اور شوق و ذوق رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ سات جمعرات تک بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ہر جمعرات کو اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ ساتویں جمعرات تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرفیابی ہو گی

اگر کوئی شخص کسی صاحب قبر یا صاحب مزار سے عالم بیداری میں گفتگو کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ زکوٰۃ سے فارغ ہو کر کسی بھی قبر یا مزار کے پاس بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ چند روز میں صاحب قبر و مزار کے دیدار ہوں اور مطلوبہ سوالوں کے جوابات باصواب پاوے۔ اور اس کا عامل اولوالعزم و المرتبت ہو وے۔ اور تمام اولوالعزم و المرتبت لوگ تعظیم و تکریم کریں اور عوام الناس کی نظروں میں کمال درجہ کی ہیبت ہو وے اور عامل کی حکومت مخلوق جہان کے دلوں پر ہو وے۔

دُرُودِ مُشکل کُشا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَلُّ عُقَدِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرَبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ؕ

طریقہ زکوٰۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز چہارشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ اکیس روز تک متواتر عمل جاری رکھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی کرب و بلا میں مبتلا ہو یا کوئی سخت مہم درپیش ہو یا کوئی ناگہانی مصیبت و آفت آئی ہو۔ تو اس درود شریف کو چند روز ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنے سے ہر قسم کی بلاؤں سے آفات آسمانی سے ذہنی، قلبی و جسمانی امراض سے نجات پاوے اور مراد پوری ہو وے پریشانی دور ہو کر سکون قلبی، تسکین ذہنی و شادمانی حاصل ہو۔

اس کا عامل فیضیاب روحانیات ہوتا ہے۔

دُرُودِ جَلِیلہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کُلَّمَا ذَکَرَ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُ اللّٰہِ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَنَفَذَ بِہٖ حُکْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَاَضْعَافَ کُلِّ شَیْءٍ وَمِلْأَ کُلِّ شَیْءٍ وَزِنَۃَ کُلِّ شَیْءٍ وَعَدَدَ خَلْقِ اللّٰہِ وَزِنَۃَ عَرْشِ اللّٰہِ وَرِضَاءَ نَفْسِ اللّٰہِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ وَعَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا ھُوَ کَائِنٌ فِیْ عِلْمِ

كَثِيْرًا ه اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

طریقہ زکوۃ درود شریف مذکور کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء روزانہ سات مرتبہ پڑھے یہ عمل ۹۰ دن تک متواتر جاری رکھے۔ ۹۰ ویں دن ایصال ثواب کرے شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایک مرتبہ ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کو پختہ یقین، اعتماد و اعتقاد کی دولت حاصل ہوتی ہے۔ اور جمیع آفات، بلیات ارضی و سماوی سے حفاظت میں رہتا ہے۔ ہر قسم کی دشمنانہ ازیتوں سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔ اور کثرت درود شریف کا اختیار کرنا باعث خیر و خوبی ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ اللہ رب العزت کی خوشنودی حاصل ہووے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کو چند روز پڑھے۔ تو انشاءاللہ مراد پوری ہووے اور ہر قسم کی حاجت پوری ہوگی۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روز پڑھے۔ متواتر اکیس روز تک۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھے۔

اگر کسی شخص کو زیارت رسول اللہ کا شوق ہو تو اس کو چاہیے کہ سات دن روزے رکھے اور رات میں درود شریف کا ورد کرے انشاءاللہ عرصہ سات روز میں زیارت رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف یاب ہو۔

اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو تو چند روز اس درود شریف کی تلاوت کرے۔ انشاءاللہ سخت سے سخت مہم و ناگہانی پریشانی دور ہو وے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالرِّيَاءِ وَزَيِّنْ لِسَانِيْ
بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدُ ثَنَائِيْ وَالْكِبْرِيَائِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

طریقہ زکوۃ اس درود شریف کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز دوشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

بعدہٗ اگر کسی کا کوئی جانی دشمن ہووے تو دشمن کے نام اور اسکی ماں کے نام کے اعداد کے مطابق چند روز تلاوت کرے۔ انشاءاللہ دشمن دشمنی کو ترک کرکے دوستی کا خواہاں ہووے۔ اگر کوئی دشمن قوی اور دشمنی سے باز نہ آتا ہو تو بروز سہ شنبہ ۱۲ بجے دن میں دشمن کے نام مع ماں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اور لال مرچوں پر دم کرے۔ مرچ ۲۰۰ جیسی ہوں اور ہر مرچ پر دونوں کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ دشمن جل کر رہ جائیگا۔ اگر نہ جائے تو تین سہ شنبہ ایسا ہی عمل کرے۔ ضرور دفع ہو جائیگا

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مُخْتَلِفِ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقُبِ

اَلْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَتَسْتَصْحِبُ الْفَرْقَدَانِ بَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالرِّضْوَانِ

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ اول ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھے۔ اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اس درود شریف کے عامل کی جمیع حاجات خود بخود بحکم ربی امداد غیبی سے پوری ہو جاتی ہیں اور دشمن جان بھی دوست بن جاتے ہیں امراء وحکام بھی تعظیم کرتے ہیں۔

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ۝ اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ

الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَا اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

طریقہ زکوٰۃ درود تاج کا یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ شروع کرے۔ اور بعد نماز عشاء ۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے۔ گیارہویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے ان شاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی بعدہٗ بعد نماز فجر و عصر و عشاء ایک ایک مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

اگر کوئی عامل زیارت جمال بے مثال حبیب باکمال، آقائے نامدار، سید ابرار حضرت محمد رسول اللہ کی آرزو دل و جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ میں شب جمعہ کو نیا لباس زیب تن کرے غسل کرنے کے بعد۔ اور لباس، جگہ اور مصلے کو معطر کرے۔ پھر بعد نماز عشاء ۱۷۰ مرتبہ روز پڑھے ان شاء اللہ ۷ روز میں ورنہ ۱۱ روز میں زیارت رسول سے شرف یاب ہو۔

اگر کوئی عامل چاہے کہ صفائی قلب حاصل ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بعد نماز فجر و عصر و عشاء سات سات مرتبہ مذکورہ درود تاج پڑھے۔ ان شاء اللہ چند روز میں زنگ قلب دور ہو کر قلب روشن و منور ہوگا۔

واسطے دفع آسیب و جن و وسوسۂ شیاطین و دفع سحر و دفع عین جن و بشر و دفع دبا و دفع امراض بدنی اور ہر قسم کے ایسے امراض جن کو حکماء و اطباء لاعلاج قرار دے چکے ہوں۔ ان شاء اللہ چند روز کی تلاوت سے دور ہوں گے۔

کشائش روزگار کیلئے بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ چند روز کی تلاوت سے روزی

میں آسانی و فراخی ہوگی اور علامات تنگدستی دور ہونگی۔ اور ہر قسم کے شر و ضرر و تلف سے محفوظ و مامون رہے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس چھواروں پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ایک چھوارا روز صبح نہار منہ ایام حیض کے غسل کی طہارت حاصل کرنے کے بعد عورت کو کھلائے اور مرد سے ہمبستر ہووے انشاءاللہ حمل قرار پائے۔ اور بفضل کریم اولاد نرینہ پیدا ہووے اگر درمیان حمل کسی قسم کی گرانی حاملہ کو محسوس ہو تو سات دن تک متواتر روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کی گرانی و پریشانی دور ہو کر سکون ہو اور حمل بحفاظت رہیگا

واسطے تسخیر زوجین کے، طالب یا طالب کی طرف سے عامل آدھی رات گذرنے کے بعد چالیس مرتبہ روز ۲۱ روز تک پڑھے۔ انشاءاللہ تسخیر زوجین کامل ہو اور طالب و مطلوب کا دلی مقصد پورا ہوگا

کشف قلوب، کشف قبور، حاضرات علوی، جناتی، روحانی، موکلاتی، حاضرات مجسم انسانی اور قل ہو اللہ شریف کے کئی اقسام کے حاضرات، اور فضائل درود شریف مع زکوٰۃ اور احکام درود شریف میں پورا ہوا!

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مطلب کی کنجی تمام ہے۔ اور شائقین حاضرات و طالب کشف قلوب و قبور کے واسطے بیمثال مفتاح الباب منفعت ہر خدائے ذوالجلال والاکرام طالبین عملیات و شائقین حاضرات و شیدائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

جمیل احمد جمیل

آفتابِ عملیات مکمل

حصہ سوم

مرقومہ: جناب قاری عبدالرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

درحقیقت تصنیف و تالیف ایک دشوار گزار مرحلہ ہے۔ جس طرح درس و تدریس کے وقت استاد ایسے انداز سے تقریر کرتا ہے کہ نفس مضمون کا مفہوم متعلم کے ذہن نشین ہو جائے۔ اسی طرح مصنف و مؤلف بھی اپنی تحریر میں یہ بات پیدا کرتا ہے کہ اس کے مرقومہ مضمون کا ماحصل ناظرین کی سمجھ میں آجائے اور وہ اس سے استفادہ حاصل کر سکیں ورنہ وہ تصنیف و تالیف چیستاں بن کر رہ جاتی ہے۔

حافظ جمیل احمد صاحب جہاں اور بہت سے فنون میں مہارت رکھتے ہیں تصنیف و تالیف میں بھی انکو خاص ملکہ ہے اور اپنی تالیف میں افہام و تفہیم کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ نہایت قلیل عرصہ میں آپ متعدد کتابیں شائع کر چکے ہیں جو مقبولِ عام ہو چکی ہیں۔

یعنی صراطِ مستقیم، سوانح قطب عالم، ذخیرۂ عملیات، آفتاب عملیات، بشیر و مبشر، مناجات، تحفۂ دو عالم وغیرہ وغیرہ

آپ کو ابتدائے شعور سے ہی اولیاء اللہ، صوفیائے کرام، اور درویشانِ عظام

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین
337	تعارف
339	تمہید
341	افتتاحیہ
343	باب [illegible]
353	باب [illegible]
361	باب [illegible]
[illegible]	[illegible]
430	اختتامیہ
432	[illegible]

کی صحبتوں میں بیٹھنے کا شوق رہا ہے اور برابر ان سے فیض حاصل کرتے رہے ہیں۔ عملیات و نقوش کا ایک گنجینہ آپ کے پاس محفوظ ہے جس کو آپ خلق خدا کے فائدے کیلئے منظر عام پر لا رہے ہیں۔

• آفتاب عملیات بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس کے دو حصے خراج تحسین حاصل کرچکے ہیں۔ یہ تیسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مؤلف کا نام اور تالیف کی مقبولیت ہی ان کے مفید ہونے کا بین ثبوت ہے۔ مزید خامہ فرسائی کی ضرورت نہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی عمر میں برکت دے اور آپ کی خدمت سے عوام الناس کو مستفید فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

حررہٗ
عبدالرحیم مغفور مظاہری ادیب ماہر

تمہید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَشَفَ لِأَوْلِيَائِهٖ بَوَاطِنَ مَلَكُوْتِهٖ وَقَشَعَ لِأَصْفِيَائِهٖ سَحَائِبَ جَبَرُوْتِهٖ وَأَرَاقَ دَمَ الْمُحِبِّيْنَ بِسَيْفِ جَلَالِهٖ وَأَذَاقَ سِرَّ الْعَارِفِيْنَ بِرُوْحِ وِصَالِهٖ هُوَ الْمُحْيِيْ لِمَوَاتِ الْقُلُوْبِ بِأَنْوَارِ إِدْرَاكِ صَمَدِيَّتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ وَالْمُنْعِشُ لَهَا بِرَاحَةِ رَوْحِ الْمَعْرِفَةِ بِنَشْرِ أَسْمَائِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ أَجْمَعِيْنَ ۝

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کشا ہے تو
رحیم و مہربان ہے صاحب جود و سخا ہے تو

اما بعد:۔ بندۂ فقیر، حقیر، پرتقصیر فقیر حافظ حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری مقیم حال بیت الجمیل ۱۲/۱۹۳ سہارنپوری ثَبَّتَ اللّٰهُ عَلٰی صِرَاطِهِ السَّوِیّ ذکر بالی سے اس کتاب مستطاب کے دو حصے مکمل ہو گئے اور اب تیسرے حصہ کی ابتدا، مدد رب کریم سے اور توفیق خداوندی سے کرتا ہوں۔

جیسا کہ بندۂ فقیر نے اس کتاب کو سات حصوں میں پورا کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہے لہٰذا جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے اس کی تکمیل دکھلوا فرمائے۔ آمین۔

مشتاقان عملیات و شائقین حاضرات کے مبارکبادی و تعریفی خطوط نے اور عاملین کی طلب کتب سے اس فقیر کے حوصلہ کو تقویت پہونچی تو ہمت کمربستہ کرکے یہ تیسرا حصہ

شناخت امراض کا بیان ہوگا۔ آسیب، جنات خبیثات، چڑیل، مرگھٹ(؟)، پری، مری، دیو وغیرہ کو حاضر کرنا اور بھگانا اور جلانا، کلام کرنا، قید و بند کرنا اور آسان طریقے سے مکمل علاج کرنے کا طریقہ۔ سحر سفلی، علوی، عطائی و سفلی و جادو ٹونہ، ابطال وغیرہ کا مکمل علاج ام الصبیان جوگیان، نمریان(؟)، کفتاران بیابان عفریت وغیرہ، مسان پختہ و خام، عقیم (بانجھ) و بچوں کے سوکھا مسان کا علاج، اولاد نرینہ کا علاج بطریق عملیات و نقوشات و ادعیہ و اوراد سے مکمل علاج کرنے کا مفصل طریقہ بیان ہوگا اور متفرقات و مختلف انواع و اقسام کے تجربات پر یہ تیسرا حصہ مشتمل ہوگا۔

یا مدادِ رب العالمین و صدقۂ رحمۃ اللعلمین و آلِ پاک و ازواجِ مطہرات و صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، و تابعین و تبع تابعین، و اولیاء کرام و صوفیائے عظام و اصفیاء و علماء و اہلِ طریقہ و بزرگان دین کی برکتوں سے یہ تیسرا حصہ بھی پایۂ تکمیل کو پہونچیگا۔ اور یہ مشکل کام آسان ہو کر منزلِ مقصود کو پہونچیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فقط

فقیر حافظ حکیم جمیل احمد چشتی سکندرپوری

[illegible]

باب استخارہ

استخارہ کے معنی ہیں خیر مانگنا۔ یعنی کسی امر میں اللہ جل شانہٗ سے اشارہ غیبی چاہنا۔ کہ اس کام میں خیر ہے یا شر؟ فلاں کام کرنے میں بہتری ہے یا نہیں؟

بزرگان دین سے، اولیائے کرام سے، صوفیائے عظام سے اور اہلِ طریقت سے بہت سے طریقہ رائج ہیں۔ اس ضمن میں فقیر چند استخارہ جات مجرب، مصدقہ اور اپنے آزمودہ بیان کرتا ہے۔

استخارہ ۱

اول دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف ۴۱ مرتبہ اور درود شریف ۴۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام ایک ہزار مرتبہ۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ پڑھے۔ اور بائیں ہاتھ سے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر نقش لکھے اور داہنا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سو رہے اور مقصد و مطلب کے سوال کو ذہن میں رکھے کہ فلاں کام میرے لئے کیسا ہے؟ یا فلاں کام میں میرے لئے کیا حکم ہے؟ تین روز اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ عالم رویا میں یا بیداری کے جواب با صواب پاوے۔ وہ شکل جو ہتھیلی پر لکھی جائیگی یہ ہے۔

یا میکائیل		یا جبرائیل
	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	
یا عزرائیل		یا اسرافیل

استخارہ ۲

اول غسل کرے اور عشاء کی نماز پڑھے بعدہ چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد حمد شریف کے ۱۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے دوسری رکعت میں بعد حمد شریف کے سورہ اخلاص ۲۰ مرتبہ پڑھے تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۳۰ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ چوتھی رکعت میں سورہ اخلاص ۴۰ مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر روبقبلہ ہو کر لیٹ جائے اور ایک ہزار مرتبہ

اَللّٰہُ اَللّٰہ پڑھے اور آخر میں محمد رسول اللہ کہے۔ یہ عمل اسی صورت سے سات روز کرے اور پرہیز جمالی کرے بدبودار اشیاء کو ترک کرے دینی و دنیاوی میں اکل ہے رات میں ایک بزرگ شکل مرد نمودار ہوگا اور سوال کا جواب باصواب دے گا۔

استخارہ ۳

کسی امر میں جب معلومات کرنا ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو مرتبہ آیۃ کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے۔ بعد سلام کے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ سورہ اخلاص اور سو مرتبہ آیۃ کریمہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور سو جائے اسی طرح تین رات عمل کرے انشاء اللہ جواب باصواب پاوے مجرب و آزمودہ ہے۔

استخارہ ۴

جب کسی معاملہ میں تذبذب ہو اور عقل صحیح فیصلہ نہ کر پاتی ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو۔ اول دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ سو مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ اخلاص سو مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر اور مقصد کو ذہن نشین کرکے داہنی کروٹ لیٹ کر سو رہے۔ تین روز اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد کا جواب باصواب پاوے۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۵

برائے غائب: اگر کسی کا کوئی شخص غائب ہوگیا ہو یا کوئی لڑکا یا لڑکی فرار ہوگئے ہوں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا پڑھے "یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ دَالْعَجَائِبِ اَلْشِفْ عَلٰی سِرِّ الْخَفِیَّۃِ فِیْ مَنَامِیْ یَا بَدِیْعُ" چھ سو پچیس مرتبہ

پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنے مطلب کو یعنی غائب شدہ کو ذہن نشین کرکے سو رہے اسی طرح تین روز عمل کرے انشاء اللہ مقصد کا جواب باصواب ملیگا مجرب ہے۔

استخارہ ۶

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ یہ صرف ایک روز کا ہے۔ اگر ایک روز میں جواب نہ ملے تو تین روز برابر یہ عمل کرے انشاء اللہ جواب باصواب پائے۔ طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے "یَا هَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مُبِیْنُ" آخر میں ایک مرتبہ یہ جملہ بھی پڑھے "اَهْدِنِیْ یَا هَادِیْ اَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ" انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی روز مقصد کا جواب باصواب مل جاتا ہے۔ مصدقہ ہے۔

استخارہ ۷

اس استخارہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول بروز پنجشنبہ نقش لکھ کر تیار کرکے رکھیں بوقت ضرورت باوضو ہوکر اور نقش کو تکیہ کے نیچے رکھ کر یہ عزیمت پڑھے اور سو جائے۔ داہنی کروٹ لیٹے اور نقش کو ملا لگائے۔ عزیمت یہ ہے — سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَا مُبِیْنُ بَیِّنْ لِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ یَا رَشِیْدُ یَا مُبِیْنُ: انشاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن یا دوسرے تیسرے دن تک جواب باصواب ملیگا۔ نقش یہ ہے ←

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہ ہ ۱۱ ۱۱ ہ ۱۱۱ہ

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

استخارہ ۸

وقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں۔ طریقہ یہ ہے کہ اول چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۱۱ مرتبہ دوسری رکعت میں وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ۱۱ مرتبہ

تیسری رکعت میں والضحیٰ ۱۱ مرتبہ اور اسی طرح چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم نشرح ۱۱ مرتبہ پڑھیں بعد سلام گیارہ سو مرتبہ یَا بَشِیْرُ پڑھے اور سو رہے (داہنی کروٹ لیٹے) انشاء اللہ تین روز میں ضرور جواب باصواب ملیگا۔ مجرب ہے۔

استخارہ ۹

اس نقش اسم اللہ کو بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر عطر لگا کر رات کو سوتے وقت تکیہ کے نیچے رکھ کر سو رہے داہنی کروٹ لیٹے۔ اور یہ عزیمت پڑھے اور لاتعداد پڑھے یہانتک کہ پڑھتے پڑھتے نیند آجائے اور پھر قدرت خداوندی کا کرشمہ دیکھے عزیمت یہ ہے یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ انشاء اللہ جواب باصواب پائے نقش اوپر بائیں طرف ہے

۶۶

۵ ااا هـ اا اا هـ ق

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ نَبِّئْنِیْ

استخارہ ۱۰

بوقت ضرورت اس استخارہ سے کام لیں اول اس نقش کو عروج ماہ بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کریں اور ضرورت کے وقت نقش کو عطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاء اللہ تین روز میں مراد پوری ہو اور تسلی بخش جواب حاصل ہو مجرب ہے۔

۹۶

قابض ۵ ااا هـ اا اا هـ ق قابض

۶	۱۱	۸۸۳	۱
۱۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۱۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۱۴

یاقابض فلاں کام کرنا کیسا ہے بتادیں

استخارہ ۱۱

اگر کوئی شخص گھر سے روٹھ کر یا لڑ جھگڑ کر بھاگ گیا ہو اور معلوم نہ ہو کہ کہاں ہے؟ کس حال میں ہے؟ تو اس استخارہ کو کام میں لائیں طریقہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ہر دو رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اَخْبِرْنِیْ ۷ مرتبہ پڑھے اور گریختہ و مفرور کا خیال ذہن نشین

کرکے سو رہے۔ انشاء اللہ خواب میں نظر آئیگا اور اپنے موجودہ مقام سے واقف کرائیگا مجرب ہے۔

استخارہ ۱۲

دینی و دنیاوی کسی بھی تحت مبہم و امور میں غیبی اشارہ درکار ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ اس طرح پڑھے کہ اول رکعت سُوْرَۃُ فَاتِحَۃ کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۲۵ مرتبہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُوْرَۃُ اِخْلَاص ۲۵ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے مندرجہ ذیل دعا پچیس مرتبہ پڑھ کر پاک بستر پر تنہا سو رہے قبلہ رو ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب پائیگا۔ مصدقہ و مجرب ہے وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔۔۔۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے خیر چاہتا ہوں تو خیر و شر

بِعِلْمِکَ ۔ وَاَسْتَقْدِرُکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ

کا جاننے والا ہے اور چونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے اس لئے تجھ سے نیک کرنے پر قدرت چاہتا ہوں۔ اور سوال کرتا ہوں

فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ ۔ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ

تیرے فضل عظیم سے۔ بیشک تو توانا ہے اور میں توانا نہیں ہوں اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

اور تو بہت جاننے والا ہے چھپے رازوں کا۔ اے خدا تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے اچھا ہے۔ میرے دین میں

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدِرْہُ

اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں یا دیر سے ہونے میں پس اس کو

لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ

میرے لئے مقدر فرما اور میرے لئے آسان فرما پھر اس کام میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لئے

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ

برا ہے میرے دین میں اور میری زندگی میں اور میرے انجام کار میں یا میرے کام کے جلدی ہونے میں

وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ

لہٰذا اس کو دور کر دے مجھ سے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لئے بہتری مقدر فرما

حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ وَارْفَعْ

جہاں کہیں بھی ہو اور پھر خوش کر دے مجھے اس سے اور رفعت دے

استخارہ ۱۳

اگر کوئی کسی خاص مہم میں یا کسی خاص کام میں تذبذب کا شکار ہو یا کسی مریض کے بارے میں معلومات کرنا چاہتا ہو تو اس استخارہ کو کام میں لائے طریقہ یہ ہے۔ اول بروز پنجشنبہ صبح ۷ بجے سے ۸ بجے کے درمیان نقش مندرجہ ذیل لکھ کر تیار کرے۔ پھر بوقت ضرورت کام میں لاوے نقش کو معطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر داہنی کروٹ لیٹے اور مندرجہ ذیل عزیمت ۱۱ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلب کو ذہن نشین کرکے سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ اول ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پائے۔

۷۸۶

ی ھ اا ھ ح ااا ۵

۲۶۵۷۴	۲۶۵۸۸	۲۶۵۸۴	۲۶۵۸۱
۲۶۱۵۸۵	۲۶۱۵۸۰	۲۶۵۹۵	۲۶۵۸۷
۲۶۵۷۹	۲۶۱۵۸۴	۲۶۵۸۹	۲۶۱۵۹۹
۲۶۱۵۸۱	۲۶۱۵۹۸	۲۶۱۵۷۹	۲۶۵۰۳

جرنوس ارادس حبوت برنون
سموس نوماس الایادجق یاک نعبد

فلاں (یہاں کام لکھو) کام میرے لئے کیسا ہے

لیٹ کر جو عزیمت پڑھی جائیگی وہ یہ ہے ـــــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا جَامِعَ الْخَیْرَاتِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوٰتِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

استخارہ ۱۴

اگر کسی شخص کو کوئی دشوار مہم درپیش ہو تو اس استخارہ سے کام لینا یہ اہل تصرف اور بندگان دین سے منقول ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ

دن چار رکعت نماز نفل استخارہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف کے ۲۱ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ بعد سلام کے سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ پھر سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پھر یَا نُوْرُ یَا بَاسِطُ یَا زَاہِدُ پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور داہنی کروٹ سے لیٹ جائے اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائے ـــــ دست بدست یا رسول اللہ بدست یا رسول اللہ محمد محمد یا رسول اللہ۔ لا الٰہ الا اللہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور اپنا مقصد و مطلب ذہن نشین کرکے سوئے اول تو پہلے ہی دن ورنہ تین دن میں جواب باصواب پائے مجرب ہے

استخارہ ۱۵

اگر کسی شخص کو استخارہ کرنا مقصود ہو تو اول نقش بروز چہارشنبہ بوقت ۷ بجے تا ۱۰ بجے لکھے اور تیار کرکے بوقت ضرورت معطر لگا کر تکیہ کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے اور یہ عزیمت پڑھے یعنی اول سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ پھر آیۃ الکرسی ۱۱ مرتبہ اور پھر یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُ بِحَقِّ سُوْرَۃِ فَاتِحَۃِ وَاٰیَۃِ الْکُرْسِیِّ وَ بِحَقِّ نَقْشِ الْمُصِّ وَاقْضِ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پڑھ کر سو جائے۔ انشاءاللہ اول ہی روز ورنہ تین روز میں جواب باصواب مل جائیگا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

ی ھ اا ھ ح اا ااا ۵

ا	ل	م	ص
ص	م	ل	ا
ل	ا	ص	م
م	ص	ا	ل

فلاں کام میرے لئے کرنا کیسا ہے

استخارہ ۱۶

آیۃ الکرسی۔ اگر کسی شخص کو کسی کام کے انجام میں خوف و اندیشہ ہو کہ اس سے کیونکر چھٹکارا ہوگا یا کسی امر میں مشکوک ہو یا کسی رشتہ کے بارے میں جاننا چاہے کہ فلاں مرد عورت کا نکاح سازگار رہیگا یا نہیں تو اس استخارہ کو کام میں لائیں۔ ترکیب استخارہ یہ ہے کہ اول ۲ رکعت نماز نفل نیت استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پھر بعد سلام کے آیۃ الکرسی ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورہ قدر ۲۱ مرتبہ بعدہٗ سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ بعدہٗ معوذتین ۳-۳ مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ عزیمت ۳ بار پڑھو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکَلَامِکَ الْقَدِیْمِ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْنُ

وَالْمُنْجَاءَ فِی لَیْلَتِی هٰذِهٖ بِمَا سَاَلْتُ عَنْهُ مَا اَلَمَّا سُئِلَ وَ بَیِّنْ لِی الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِیْ اَنَا فَلَوْلَمْنَا اللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ خَیْرًا فَاَرِنِیْ بَیَاضًا اَوْخَضْرَةً وَاِنْ کَانَ شَرًّا فَاَرِنِیْ سَوَادًا فِیْ حُمْرَةٍ وَاَرْسِلْ فِیْ مَنَامِیْ مَا مَنْ حَلَّ اِلٰی هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ اور قبلہ رو ہو کر سو جائے مقصد و مطلب اور سوال کو ذہن نشین رکھے ۔ انشاء اللہ اول روز ورنہ تین یوم میں جواب باصواب پائیگا

مجرب ہے ؏

استخارہ نمبر ۱۷

حضرت رابعہ بصریؒ سے روایت ہے کہ اگر کسی شخص کو کسی امر میں استخارہ کرنا مقصود ہو تو اس استخارہ کو کام میں لا ہیں ۔ ترکیب یہ ہے کہ شب دوشنبہ کو یا شب چہارشنبہ کو یا شب پنجشنبہ کو یا پھر شب جمعہ کو اول و آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۲۲۱ مرتبہ یہ عزیمت پڑھے ۔ وہ عزیمت یہ ہے ۔ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا بَصِیْرُ اَبْصِرْنِیْ یَا سَمِیْعُ اَسْمِعْنِیْ ۔ پڑھ کر داہنی کروٹ سے لیٹ کر سو جائے ۔ مقصد کو ذہن نشین رکھے انشاء اللہ تعالیٰ جواب باصواب پاوے

استخارہ نمبر ۱۸

یہ استخارہ حضرت امام حسن بصریؒ سے منقول ہے ۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے ۔ اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ۱۰-۱۰ مرتبہ پڑھے رو بقبلہ ہو کر پھر ۳۶۰ مرتبہ اسم باری یَا سَلَامُ سَلِّمْ کا ورد کرے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے ۔ بعد داہنی کروٹ سے قبلہ کی طرف منہ کرکے زمین ہی پر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اول روز ورنہ تین یوم میں سوال کا تسلی بخش جواب پاوے مجرب ہے ؏

استخارہ نمبر ۱۹

اگر کوئی شخص کسی کام کے سلسلے میں خیر و شر جانتے کیلئے استخارہ کرنا چاہے تو وہ اس استخارہ سے کام لے ۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں ۱۱ مرتبہ پڑھے بعد سلام کے اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور عزیمت مندرجہ ذیل ۱۰۵ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ سے سو جائے اپنا مقصد ذہن میں رکھے اللہ تعالیٰ خواب میں انجام کار سے آگاہ کریگا عزیمت یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ بِبَرَکَةِ هٰذِهِ الْاِسْمِ یَا رَحِیْمُ فِی الْمَنَامِ مَا اُرِیْدُهٗ اور یہ نقش لکھ کر تکیہ کے نیچے رکھ کر سوے ۔

۷۸۶

م	ی	ح	۷
۷	۲۰۱	۳۹	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۹

فلاں کام میرے لئے کیسا ہے

استخارہ نمبر ۲۰

اگر کوئی شخص استخارہ کرنے کا ارادہ کرے تو اس استخارہ سے کام لے جو کہ زود اثر ہے ۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو بعد نماز عشاء سونے سے پیشتر پاک بستر پر بیٹھ کر پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے اور درمیان میں یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ بِحَالِیْ ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر سو جائے مقصد ذہن میں رکھے انشاء اللہ مکمل حالات سے آگاہی ہوگی ۔ اور مؤکل سب کچھ خواب میں آکر بتا دے گا ۔ مجرب و مصدقہ ہے

استخارہ نمبر ۲۱

یہ استخارہ بھی زود اثر ہے اور مجرب ہے ۔ ترکیب یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے غسل کرے پاک صاف و معطر لباس پہنے اور خوشبو جلائے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ یَا کَاشِفَ الْغَرَائِبِ پڑھ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ جس مقصد کیلئے استخارہ کیا ہے اس کا جواب تسلی بخش حاصل ہوگا ۔

استخارہ نمبر ۲۲

جو کہ حضرت خواجہ ولی الہند شہنشاہ عرب و عجم شاہ معین الدین حسن سنجری چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے ۔ ترکیب یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز نفل بنیت استخارہ ادا کرے اور ایصال ثواب کرے اور سورہ کوثر پندرہ مرتبہ پڑھے اور پھر یا علیم علمنی من الحالی العلالی تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ لیٹ کر سو جائے انشاء اللہ جواب شافی پاوے اول ہی روز

وردِ تین یوم عمل کرے ۔ مقصد قد مجربہ ہے ۔

استخارہ ۲۳

اگر کوئی شخص ان پڑھ ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر دیوے کرو تکیہ کے نیچے رکھ کر باوضو ہو کر کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے سو جائے انشاءاللہ تعالیٰ حال مقصد سے آگاہی ہو مجرب ہے ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

فلاں کام میرے لئے کیسا ہے ۔ فلاں کی جگہ نام لکھے

استخارہ ۲۴

اسی ضمن میں کوئی بھی حاجت مند کو یہ نقش لکھ کر دیوے یا خود اپنے کام میں لاوے ۔ زود اثر ہے اور مجربہ ہے

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۱۷	۱۴	۱۷
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

یا علیم یا خبیر یا مخبر فلاں کام میرے لئے کیسا ہے ؟

استخارہ ۲۵

بوقت استخارہ اس نقش ذوالکتابت کو کام میں لائیں اور قدرت خداوندی کا نظارہ دیکھیں ۔ یہ استخارہ سہل، آسان اور زود اثر ہے ۔ مجربہ ہے ۔

۷۸۶

ض	ب	ا	ق
۰	۱۰۱	۷۹۹	۳
۱۰۲	۳	۰	۷۹۹
۱	۷۹۷	۱۰۳	۲

یا قابض فلاں کام میرے کیسا ہے

کسی بھی استخارہ کو کام میں لائیں مجرب پائیں گے

اول یہ جاننا ضروری ہے کہ مریض کس علت میں مبتلا ہے ۔ کیونکہ جب تک مرض کی تشخیص نہ ہوگی تو علاج کس بات کا ہوگا ۔

جیسا کہ گذشتہ باب میں استخارہ جات لکھے گئے ہیں وہ بھی مریض کی شناخت کے لئے ضروری ہیں ۔ شائقین عملیات کیلئے لازم ہے کہ وہ پہلے استخارہ جات کے تجربات کرے تاکہ مریض کی شناخت میں اکمل تجربات حاصل ہوں چونکہ استخارہ کا تعلق علم رویا خواب سے ہے اس لئے مریض کی فوری شناخت نہیں ہو سکتی ۔ اس لئے کاملین و عاملین نے طریقہ مراقبہ جات سے کام لیا ۔ جو کہ دوسری جلد آفتاب عملیات میں تحریر کئے جا چکے ہیں ۔ آپ عملیات کا دوسرا حصہ ضرور پڑھے گا ۔ گو مراقبہ جات سے معلومات مکمل جامع فن ہے ، مگر اس میں صفائی قلب اور محنت شاقہ کی ضرورت ہے ۔ اس لئے کاملین و عاملین عملیات نے آسان اور سہل الحصول ذریعہ ایجاد کئے جو کہ پر تاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ فوری بھی ہیں اور بر وقت مریض کی بلا دشواری شناخت کر کے مریض کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے ۔ تاکہ مخلوق خدا کو فیض و صحت و سکون جلد میسر آئے ۔

مجھ فقیر کو بزرگان دین و کاملین عملیات و عاملین تعویذات و تعویذات سے شناخت مریض کے بارے میں جو تجربات حاصل ہوئے ہیں وہ صدری و گنجینہ عملیات حاصل ہوئے ہیں وہ تحریر کرتا ہوں شائقین عملیات فائدہ اٹھائیں اور ناچیز فقیر کو اپنی مخصوص دعاؤں میں یاد فرمائیں ۔

شناخت مریض ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا (ھلکع فوع) —— کالی مرغی کا انڈا لے کر اس پر عزیمت مذکور کو لکھ کر مریض کی داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھیں اور دھنیہ کی دھونی دیتے رہیں اور قل ہو اللہ شریف پڑھتے رہیں۔ یہانتک کہ انڈا ہتھیلی پر کھڑا ہو جائیگا۔

اب انڈے کو توڑ دو —— انڈے کی زردی میں اگر کالا بال ہو تو سحر سفلی ہے —— اور اگر انڈے کی زردی ساری کالی نکلے تو نظر بد ہے —— اور اگر سفیدی میں سرخ بال ہوں تو آسیب و جنات کی علامت ہے —— اور اگر انڈا صحیح و سالم رہے تو جسمانی علت ہے۔ انڈے کو توڑتے ہی نظر بد پر فوراً اثر ہوگا۔ یعنی نظر لگانے والی کی حالت فوراً خراب ہو جائے گی۔ تاوقتیکہ اقرار کرے اور معذرت چاہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۲

اگر کسی کے پاس کوئی مریض آئے اور اس کی شناخت کرنا ہو تو بالو ریت زمین پر بچھائے اور مریض کا داہنا پیر ریت پر رکھوائیں بعد عزیمت مندرجہ ذیل ۷ مرتبہ بعد سورہ ہمزہ پڑھ کر دم کرے پھر اس کے برابر میں دوسرا پیر رکھوائیں اور پیمائش کریں۔ پھر دیکھیں پہلے پیر کا نشان چھوٹا ہوا یا بڑا؟ اگر چھوٹا ہو جائے تو سحر سفلی ہے۔ اگر بڑا ہو جائے تو آسیبی و جناتی اثرات ہیں۔ اور اگر برابر ہے تو جسمانی مرض ہے۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَیْمُوْنُ اَبَا نُوْخٍ اَنْ تَنْزِلَ عَلٰی ھٰذِہِ الْاَثَرِ وَتُبَیِّنَ

مَا بِصَاحِبِہٖ مِنَ الْمَرَضِ اِنْ کَانَ مِنَ الْجِنِّ وَمِنَ الْاِنْسِ اَوْ اَیْدِیْھِمْ فَاِنْ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَطَوِّلْہُ وَاِنْ کَانَ مِنَ اللّٰہِ فَاَلْقِہٖ عَلٰی حَالِہٖ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ پھر سورہ ہمزہ پوری پڑھے اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کی شناخت مکمل ہو گی

شناخت مریض ۲

اگر عامل کسی مریض کے بارے میں جاننا چاہے کہ مریض کو کیا علت ہے تو ایک ڈورا دھاگے کا لیوے اور مریض کے داہنے پیر کے انگوٹھے سے پیشانی کے بالوں کی جڑ تک پیمائش کرے اور سات تار پورے کرے۔ بعدہ دعائے مندرجہ ذیل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور پیمائش کرے۔ اگر ایک انگل زیادہ ہو تو آسیب پری کا اثر ہے۔ اگر دو انگل زیادہ ہو تو آسیب پری کا اثر ہے۔ اگر تین انگل زیادہ ہو تو سحر جادو علوی ہے۔ اور اگر چار انگل زیادہ ہو جائے تو ام الصبیان ہے۔ اگر پانچ انگل زیادہ ہو جائے تو نظر بد سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر ایک انگل کم ہو تو باد ہے۔ اگر دو انگل کم ہو تو جوگیان شریان، عفریت کا اثر ہے۔ اگر تین انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے۔ اگر چار انگل کم ہو جائے تو سحر سفلی، علوی وغیرہ ہے۔ اور اگر دھاگا برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے —— اَللّٰھُمَّ یَا ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ الْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالْعَطَاءِ الْعَظِیْمِ وَیَا ھَادِی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ وَیَا خَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَیَا ذِی الْجُوْدِ وَالسَّیَاحِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَارْحَمْ اِلَی الْفُؤَادِ وَاَخْذَ ھُمُ اللّٰہُ وَالشَّجَرُ کُلِّ فَاقَۃٍ وَّاٰفَۃٍ وَشِدَّۃٍ وَبَلَاءٍ وَبَلِیَّۃٍ وَکُلِّ عِلَّۃٍ وَذِلَّۃٍ وَکُلِّ قِلَّۃٍ وَمَرَضٍ وَحِرْصٍ وَ

فُقْرٍ وَ وَبَاءٍ وَكُلِّ سِحْرٍ وَسَاحِرَةٍ وَعَلَّةٍ وَصَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ يَامُسَبُّوْحُ يَاقُدُّوْسُ يَارَبَّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

شناخت مریض ۴

مریض کو پہچاننے کیلئے اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اگر حروف سرخ یا زرد ہو جائیں تو سحر سفلی ہے اور اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب کا اثر ہے۔ اور اگر سیاہ ہی رہیں تو مرض جسمانی و بدنی ہے وہ حروف واعداد یہ ہیں۔ ۷۸۶ ۱۱ ۱۱۱ ۲۱۲ ح ا ح ۴ ع ح ح ۹ ۹ ھ ھ ط ط مع۔ ان حروف کو سکورے میں گول دائرے میں لکھے۔

شناخت مریض ۵

اگر یہ جاننا مقصود ہو کہ مریض کو صحت ہو گی یا مرض طول پکڑے گا؟ تو اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں ڈالے۔ پانی کسی گلاس یا پیالے میں بھر کر رکھے اگر نقش پانی میں تیر جائے تو مریض کو صحت کامل ہو گی اور اگر پانی میں کنارے لگ جائے تو بیماری طول پکڑے گی اور اگر پانی میں ڈوب جائے تو مریض قریب المرگ ہے۔ مجرب ہے

شناخت مریض ۶

مریض کا پہنا ہوا کپڑا جو کہ ایک رات کا پہنا ہوا ہو اس کو لے کر مندرجہ ذیل عزیمت تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے کپڑے پر پھر اس کو پیمائش کرے اگر ایک انگل کم ہو تو سایہ دیو پری کا

ہے اگر دو انگل کم ہو تو نظر گرفتاران و بیابان و جوگیان کی ہے۔ اگر تین انگل کم ہو تو آسیب و جنات کا سایہ ہے۔ اگر چار انگل کم ہو تو سحر سفلی ہے اور اگر برابر رہے تو مرض جسمانی ہے۔ اور اگر ایک انگل زیادہ ہو وے تو باد ہے۔ اگر دو انگل زیادہ ہو وے تو نظر بد انسان کی ہے اگر تین انگل زیادہ ہو وے تو سار، ثمریان عفریت ہے اگر چار انگل زیادہ ہو وے تو ام الصبیان ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَاجَمِيْعَ الْحَضْرٰى وَاهْزَامَا التَّوْرٰةِ الْخَيْرٰى وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَصُحُفِ رَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت پڑھے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

شناخت مریض ۷

جب کوئی مریض عامل کے پاس آوے تو اس نقش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتارے اور پھر آگ میں رکھے اور دیکھے۔ اگر حروف سرخ ہوں نظر جوگیان کی ہے۔ اور اگر حروف سفید ہو جائیں تو سحر کا خلل ہے اور اگر سیاہ ہی رہیں تو کوئی بدنی و جسمانی مرض ہے۔ اگر حروف غائب ہو جائیں تو آسیب و جنات کا سایہ ہے۔ مجرب و معتقد و آزمودہ ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔ صطنع طلعون ۱۱ ۱۳۱ ۶ ۲ ھ ۴ ۸ ۱۱۱۱ عہ

شناخت مریض ۸

اس نقش باکمال اثر بیمثال کو لکھ کر مریض کے سر سے پیر تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے اور دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہو تو نظر ڈائن کی ہے۔ اگر سفید ہوں تو سحر سفلی ہے اور اگر حروف

غائب ہو جائیں تو آسیب و جنات کا سایہ ہے اگر حروف سیاہ رہیں تو کوئی مرض جسمانی و بدنی ہے وہ نقش یہ ہے۔ طیں عجب ھیسع طال سطف امرالشر ۱۱ مر حد ۱۱۱ ھ

۱۸۳۱۱ اعـ ھ ـسـ ۶ ۱۲ ۱۱ اعـ ۱۱۹

شناخت مریض ۹

شناخت مریض کے سلسلے میں اس نقش برق اثر کو کام میں لاوے۔ نقش ایک کورے سکورے میں لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتار کر آگ میں ڈالے۔ اور دیکھے کہ اگر حروف سرخ ہوں تو نظر گفتاران و بیابان کی ہے۔ اگر سفید ہوں تو جادو ٹونا ابطال ہے۔ اگر زرد ہوں تو شیطان کا خلل ہے۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو سمجھ لینا چاہیئے کہ کوئی جسمانی مرض ہے۔ وہ نقش یہ ہے۔

ط ۷ ۸ ۱ ۱ ۱ ۰ ۸ ا عـ ۹۳ ۸۷۹ ۱۱۱ ۹۱۱ ۷۱ ۱۱ ۱۱ ی

شناخت مریض ۱۰

شناخت مرض کے لئے ان تینوں نقوش کو ایک کورے سکورے پر لکھ کر مریض کے اوپر سے نیچے تک سات بار اتارے اور آگ میں ڈالے پھر دیکھے کہ حروف اگر سرخ ہوں تو اثرات چڑیل، مڑیل، پری، ہری، مری کے ہیں۔ اگر سفید ہو جائیں تو سحر ہے۔ اگر حروف غائب ہوں تو جنات کے اثرات ہیں۔ اگر حروف سیاہ ہی رہیں تو مرض بدنی و جسمانی ہے۔ نقش یہ ہیں

۳۴ ۱۱ ۱۳ ح ۹ ع ۵ ۸ ۳ ۱۱   ۳۴ ۱۱ ۱۳ ح ۹ ع ۵ ۸ ۳ ۱۱

۳۴ ۱۱ ۱۳ ح ۹ ع ۵ ۸ ۳ ۱۱

شناخت مریض ۱۱ ضمیمہ

شناخت مرض کے سلسلے میں مندرجہ ذیل طریقہ بہت زود اثر ہے۔ اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ اول تو ایک نقش بروز پنجشنبہ ۸ تا ۹ بجے کے درمیان یا بروز جمعہ، تا ۸ بجے کے درمیان لکھ کر تیار رکھیں۔ جب عامل کے پاس کوئی مریض آئے تو اس نقش کو مریض کی داہنی مٹھی میں بند کرائیں اور عزیمت مندرجہ ذیل ۷ مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کرے اور مریض سے معلوم کریں کہ کندھوں پر بھاری پن، بازو میں کپکپاہٹ، سر میں درد ہوا ہے؟ اگر مریض بتائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوا ہے تو قبہا ورنہ دوسری بار پھر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور معلوم کرے اگر بتلائے کہ ہاں فلاں جگہ ہوا ہے تو بہتر ہے ورنہ تیسری مرتبہ پھر ۷ مرتبہ پڑھ کرے۔ اور معلوم کرے۔ اگر مریض بتائے کہ بازو میں کپکپاہٹ ہوئی ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ آسیب و جنات کا اثر ہے۔ اگر بتائے کہ کندھوں پر بھاری پن ہے تو سحر و جادو کی علامت ہے اگر مریض بتائے کہ سر میں درد ہے تو ام الصبیان کے اثرات ہیں۔ اگر مریض مرد ہے اور سر میں درد یا بھاری پن بتائے تو سحر سفلی ہے۔ اور اگر کہیں بھی کوئی بات معلوم نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ جسمانی و بدنی مرض ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

ملحشفا بلخشفا بلخشفا ملخشفا ملخشفا ملخشفا وارسلناک ثم علیقا بحق سلیمن بن داؤد علیہما السلام حاضر شو حاضر شو حاضر شو

اور نقش جو مریض کے ہاتھ میں یعنی مٹھی میں بند کر کے رکھا جائیگا وہ نقش یہ ہے۔ جو کہ مجرب ہے اور مصدقہ ہے

۷۸۶

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۰	۲۰	۳۱

لمتفا لمتفا لمتفا لمتفا لمتفا لمتفا : ارسنک
ثم علیقا بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام
حاضر شو حاضر شو حاضر شو

یہاں تک "طریقہ شناخت مرض" کے بیان ہو چکے ہیں۔ باقی مزید معلومات کیلئے ذخیرہ عملیات میں دیکھئے۔ اب آئندہ باب میں آسیب۔ جنات خبیثات چڑیل مڑیل۔ ہری مری پری اور جوگیان کلیبان۔ شربان کنفتاران بیابان، عفریت وغیرہ کا بیان ہوگا۔ حاضر کرنا۔ خاکستر کرنا ہمکلام ہونا اور بطریق عزیمتہا۔ دور و دفع کرنا سہل الحصول و آسان طریقہ سے اور بذریعہ ادویہ کے جنات کو بھگانا وجلا وغیرہ کے طریقے بیان کئے جائیں گے۔ فقط

باب آسیب و جنات

محترم شائقین عملیات! اس باب میں طریقہ علاج مکمل بیان کیا جائیگا۔ اللہ جل شانہٗ اپنی رحمت کاملہ سے پوشیدہ در پوشیدہ راز لکھنے کی ہمت عطا فرمائے آمین
آسیب و جنات، گفتاران بیابان، جوگیان، سار و شربان و کلبیان و عفریت وغیرہ میں پہلے حاضرات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ اگرچہ حاضرات کا مکمل و جامع باب... "آفتاب عملیات" کے حصہ دوم میں بیان ہو چکا۔ تاہم برائے ضرورت چند حاضرات مجربہ و مصدقہ و آزمودہ یہاں بھی بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں تاکہ شائقین عملیات کو ادھر اُدھر تلاش نہ کرنا پڑے۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے۔ اور کامیابی عنایت فرمائے آمین

حاضرات

برائے آسیب۔ اگر کوئی کسی آسیب کو کسی مریض کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو ہلدی لہسن اور پشم میش تینوں اشیاء کو باہم ملا کر ان پر ۲۱ مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے۔ انشاء اللہ فوراً آسیب حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

اَبرَعَنتُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقَدْ رَبَّہٗ اِسْتَفْتَحَ فَھُوْشُ قَرَہ قَرَہ شَت ھَذَ مَاھَذَ مَابَرِیْنَا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا اَصْحَابَ الجِنِّ وَالشَّیٰطِیْنِ مِنْ جَانِبِ الْاَیْمَنِ وَالْاَیْسَرِ وَمِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حاضرات ۲

• برائے آسیب بر سر مریض • عامل کو چاہئے کہ مگس یعنی شہد کی مکھی ۲۱ عدد پکڑ کر لائے اور ہر ایک مکھی پر گیارہ، گیارہ مرتبہ الحمد شریف مع بسم اللہ کے پڑھ کر دم کرے بعدہ روئی میں لپیٹ کر بتی بنائے اور چراغ نو میں رکھ کر تیل ڈال کر جلائے۔ چراغ کے اوپر مٹی کی پیالی لٹکائے۔ تاکہ کاجل حاصل کیا جا سکے۔ انشاء اللہ کاجل اکسیر تیار ہو جائیگا۔ وقت ضرورت اگر عامل کسی مریض کی... آنکھوں میں کاجل ڈالے تو مریض کے سر پر فوراً مطلوبہ آسیب حاضر ہوگا۔ اور ہمکلام ہو کر ساری کیفیت سے روشناس کرائیگا۔ مجرب ہے:

حاضرات ۳

• برائے آسیب بر سر مریض • اگر کوئی عامل کسی آسیب زدہ کے سر پر آسیب کو حاضر کر کے معلومات کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب و جنات جسم میں موجود ہوگا وہ فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اس نقش کو بروز پنجشنبہ عروج • میں لکھ کر تیار رکھیں اور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ آسیب اگر گفتگو کریگا۔ مجرب و مصدقہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اللھم اکشف لدو

حاضرات ۴

• برائے جنات •
جب کوئی عامل آسیب زدہ کے آسیب کو مریض کے سر پر حاضر کر کے بات کرنا چاہے تو دو عدد گل سمن لائے اور ہر ایک پھول پر ۲۱-۲۱ مرتبہ قل اعوذ برب الفلق پڑھ کر دم کرے بعدہ مریض کو سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب فوراً حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اور اگر حاضر نہ ہو تو تھوڑی دیر بعد دوبارہ پھول سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب یا دیو حاضر ہوگا اور اطاعت کریگا۔ مجرب ہے:

حاضرات ۵

• برائے جن، دیو، پری وغیرہ بر سر مریض • اگر کسی مریض کو آسیب یا جنات، دیو، پری وغیرہ ستاتے ہوں تو عامل کو چاہئے کہ گلاب کے تین پھول لائے۔ اور ہر ایک پھول پر عزیمت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے۔ انشاء اللہ جو بھی آسیب یا دیو، پری مریض کو ستاتا ہوگا حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ عزیمت یہ ہے ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا مَیْمُوْنُ زَنْگِیْ یَا مَیْمُوْنُ حَبْشِیْ وَیَا مَیْمُوْنُ دَھْنُوْنِ د
صَاحِبِ الْاَعْوَانِ الْھِنْدِیْ بِحَقِّ وَرَھْ ھُوکِیْ تَیْشَکْرِی
یکیکو یادکرے بہمن بہمن تنیشکری مل میلوہ کان
یکوک کوش ایک لساھی مہیاہیلے مہابیلا منابیلا
درھ سلیمان بلقیس مَنْ تَشَاءُ مِنْ مَّرْقَدِنَا ھٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ

حاضرات ۶

• برائے آسیب بر سر مریض • اگر کوئی عامل کسی مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنا چاہے تو تین پھول چمبیلی یا گلاب کے لے اور ہر پھول پر تین مرتبہ عزیمت مندرجہ ذیل کو پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے انشاء اللہ مریض کو جو بھی آسیب ستاتا ہوگا۔ فوراً حاضر ہوگا اگر حاضر نہ ہو تو دوسری عزیمت پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر حال میں آسیب و جنات حاضر ہوگا اور ہمکلام ہوگا۔ مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بمہ یَا ذِی الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ط وَالْمُلْکِ الْقَدِیْمِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ
یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ وَخَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَیَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ وَیَا جُوْدِ
الصَّبَاحِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ وَ اگر ترسائی
بحق توریت موسیٰؑ و اگر مغی بحق زبور داؤدؑ و اگر گبوئی
بحق انجیل عیسیٰؑ و اگر مسلم نی بحق فرقان محمد رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بحق جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ و بحق عزۃ جلال خدا لحاضر شو حاضر شو کا حاضر شو اگر حاضر نہ ہووے تو اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ فوراً حاضر ہووے۔ دوسری عزیمت یہ ہے۔

یَا جَبَّارُ بِجَبَرُوْتِ بِالْجَبَرُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ فِی الْجَبَرُوْتِ یَا جَبَرُوْتُ یَا جَبَّارُ"

حاضراتؒ

"برائے آسیب بر سر مریض" اس عزیمت مذکور کی پہلے ۴۰ روز کا عمل کرکے زکوٰۃ ادا کرے۔ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اول آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ عمل متواتر چالیس روز تک کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ۱۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔

وقت ضرورت عزیمت کو چند مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ ایذا دینے والا آسیب و جنات حاضر ہوگا۔ جب جنات حاضر ہو جائے ایک مرتبہ عزیمت پڑھ کر مریض کے سر کے بالوں میں گرہ لگا دے۔ انشاء اللہ جب تک گرہ نہ کھولے گا آسیب فرار نہ ہوگا۔ بلکہ مقید رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے: "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا شَاہُ یَکْتَانُوْشْ مَلِکِ الْحَبْشِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ بِحَقِّ اَبُوْ وَاُمِّ اَبُوْکَ وَبِحَقِّ اَبُوْجَمْهُوْرَشْ اَخُوْکَ بِتَاجِ الْمُلْکِ اَبْنَاکَ نَجْبًا نَجْبًا سَاعَۃً سَاعَۃً کَیْہُوْلَہٗ کَیْہُوْلَہٗ حَتْمًا حَتْمًا کَیْہُوْلَہٗ کَیْہُوْلَہٗ عَجِّلْ عَجِّلْ یَا شَاہُ یَکْتَانُوْشْ بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ بِحَقِّ مَیْمُوْنْ زَنْگِیْ وَمَیْمُوْنْ ہِنْدِیْ یَا اِبْنِ مَیْمُوْنِ بْنِ مَیْمُوْنْ صَاحِبِ الْاَعْوَانِ الْہِنْدِیْ تَعَالٰی تَعَالٰی یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ"

حاضراتؒ

"برائے آسیب بر سر مریض" آفتاب عملیات حصہ ۲ میں قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ کے مختلف طریقے بیان ہو چکے ہیں اس میں دیکھ لیں۔ اب قل ہو اللہ شریف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد اگر عامل کسی آسیب کو آسیب زدہ کے سر پر حاضر کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل یہ عزیمت "قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ یَا عِطْرَائِیْلُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا لَطَائِیْلُ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا صَمَائِیْلُ" سالم اڑدوں پر پڑھ کر دم کرکے مریض کے سر پر مارے۔ انشاء اللہ آسیب جلد حاضر ہوگا اور کلام کرے گا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ مجرب ہے۔

حاضرات کرنے کے اور مریض کے سر پر آسیب کو حاضر کرنے کے کتنے ہی طریقے بیان ہو چکے ہیں۔ کسی بھی طریقہ کی زکوٰۃ ادا کرکے عامل بن سکتا ہے۔ اور آسیب و جنات کو حاضر کر سکتا ہے۔ اور مخلوق خدا کو فیض پہونچا سکتا ہے۔ عامل کی نیت صرف فیض پہونچانے کی ہونا چاہیئے۔ اپنی آمدنی کے چکر میں نہ پڑے بلکہ "وَاللّٰہُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○" پر یقین کامل رکھے۔ انشاء اللہ عامل کی ہر مراد پوری ہوگی۔

اب عامل کو ضرورت ہے اس عمل کی کہ جس آسیب و جنات، دیو، پری وغیرہ کو کہ حاضر کیا ہے وہ فرار نہ ہو بلکہ گفتگو کرے۔ اگرچہ آفتاب عملیات کے دوسرے حصہ میں قید و بند کے عملیات بیان ہو چکے ہیں تاہم مختصر اور اہم ضرورت کے پیش نظر چند قید و بند جنات و آسیب، دیو، پری وغیرہ کے تحریر کرتا ہوں تاکہ شائقین عملیات فیض اٹھائیں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

بندش ۱

جب کسی مریض کے سر پر حاضر نے کسی جن کو حاضر ہو یا بذات خود آسیب وجنات حاضر ہو اور اسکو قید کرنا ہو تو سرخ ریشم کا دھاگہ لے اور ہر سات تارہ گنڈہ بنائے۔ پانچ گنڈے بنائے اور ہر گنڈہ سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ گنڈے پہلے سے بھی تیار کر کے رکھے جا سکتے ہیں۔ جب ایسا موقع درپیش ہو تو ایک گنڈہ گلے میں باندھے دوسرا داہنے بازو میں، تیسرا بائیں بازو میں باندھے۔ چوتھا گنڈہ داہنے پیر کے انگوٹھے میں اور پانچواں بائیں پیر کے انگوٹھے میں باندھے۔ انشاء اللہ آسیب وجن قید ہوگا۔ اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ وَّلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝

بندش ۲

• برائے آسیب • انسانی وجود میں آسیب کو قید کرنے سلسلے میں اس ترکیب و طریقے سے کام لیں۔ کہ سرخ ریشم کے تین گنڈے تیار کرے۔ اور ہر گنڈہ سات تار کا اور سات گرہ کا تیار کرے اور ہر گرہ پر مندرجہ ذیل عزیمت سات۔ سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ مریض کے گلے میں ڈالے دوسرا مریض کے داہنے بازو میں اور تیسرا بائیں بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجنات دیو وغیرہ قید ہوگا۔ اور گفتگو کریگا۔

ان عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ یعنی روزانہ بعد نماز عشاء ۱۲۱ مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے متواتر چالیس روز تک چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعد ذلک عمل اختیار کرے۔ انشاء اللہ جن و آسیب کی صورت فرار نہ ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بحقِ شیخ عبد القادر جیلانی یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَارَقِیْبُ یَاوَکِیْلُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ قفل کردم لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم بنامِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عوھیا ؁

بندش ۲

• برائے آسیب وجن • اگر کسی مریض کے سر پر جنات و خبیثات وغیرہ سے کوئی شے حاضر ہو اور اس کو قید کرنا چاہے تو ریشمی دھاگے کے سات تار لیکر گنڈہ بنائے اور سات گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ۷ مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کرے اور مریض کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجن بھاگ نہ پائیگا۔ جبتک گنڈہ مریض کے گلے میں رہیگا۔ مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے؛

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَھْیًا اَشْرَاھْیًا بَطُوْطُوْسِیَا بَلْ مَرْسِیَا قَتْھَادَا بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ بَنْدْ شُوْ بَنْدْ شُوْ بَنْدْ شُوْ

بندش ۴

• برائے آسیب وجنات • قید کرنے کیلئے اس عزیمت کو کام میں لائیں اگر مریض عورت ہے اور سر پر آسیب یا جنات حاضر ہے تو مریضہ عورت کی بیچ کی انگلی و شہادت کی انگلی یعنی دونوں انگلیوں کو اپنے ہاتھ میں پکڑ کر رکھے اور اگر مریض مرد ہے تو اس کی داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کرا کے اپنے ہاتھ میں پکڑے اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب وجن قید ہوگا اور راہ فرار اختیار نہ کرے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذِکْرُ طَاھِرٌ بُنْ مِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ بِقُیُوْدِیَۃٍ

یَا دُوحُ یَا قُدُّوْسُ بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بِنِ دَاؤُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ

بند شو بند شو بند شو

بندش

آسیب وجنات وخبیثات کو بوتل میں بند کرنے کیواسطے۔۔۔۔۔

اول عزیمت مندرجہ ذیل کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں بعد نماز عشاء ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چالیسویں دن ایصالِ ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۱۱ مرتبہ روزانہ وردمیں رکھے۔ وقت ضرورت جب کسی جن، دیو آسیب، کفاران بیابان وعفریت وغیرہ کو قید کرنا ہو تو تخت سلیمان علیہ السلام بروز چہارشنبہ صبح ۶ تا ۷ بجے کے درمیان لکھے اور تیار کرکے رکھیں۔ چراغ نو جلائیں اور تخت سلیمان والا نقش مریض کے دونوں ہاتھوں میں پکڑوادیں اور مریض اسکو دیکھتا رہے انشاء اللہ جن، آسیب تخت سلیمان میں دروازہ سے داخل ہوگا بوتل مضبوط ڈاٹ والی تیار رکھیں۔ تخت سلیمان کا دوسرا کونہ بوتل کے منہ کے پاس رکھیں اور عامل ہدایت کرے کہ بوتل میں داخل ہو، تو جن بوتل میں داخل ہوگا عزیمت پڑھ کر ڈاٹ پر دم کرکے بوتل کا منہ بند کرکے کسی پرانی قبر میں گہرا گڑھا کھود کر دفن کردے تاکہ نکلنے نہ پائے۔

وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ سلکک سلکک سلکک یلکک یلکک حید رحید رجنگس منگس جلو ملو بلو بلو یلو یا قہار تقہرت یا قبر والقہر فی القہر تجہرت یا قہار یا جنوکحییک حاضر اددیم حاضر شود رہی تخت سلیمن بن داود علیہما السلام ؕ تخت

وہ تخت سلیمان یہ ہے ؛

تخت سلیمان علیہ السلام

۱	۱۹۱	۱۶	۳۰	۶۰
۳۰	۴۰	۱۶	۱۰ ۱۰ ۳۰	۵
سلیمان	سلیمان	۱۹۱	۷۰	
۶۰	۹۶ دروازہ	۵۰	۱۶	۱۲

برائے دفع آسیب [۱]

محترم قارئین! بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ عامل آسیب وغیرہ کو حاضر کرنے اور سوال وجواب کرنے سے بہتر یہ سمجھتا ہے کہ آسیب مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور مریض ٹھیک ہوجائے اس لئے عامل آسیب سے کوئی تعرض نہیں کرتا بلکہ اس کے دفاع اور فرار کو ترجیح دیتا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ آسیب کو دفع کرنے کے کچھ طریقے اور عمل بھی تحریر کردوں۔ تاکہ مخلوق خدا کو زیادہ سے زیادہ نفع پہونچ سکے ؛ مولف

جب عامل کسی آسیب، دیو یا جن وغیرہ سے بات کرچکے اور رخصت کرنا چاہے یا بغیر بات کئے ہی اسکو دفع کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل عزیمت کو پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے چلا جائیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ؛ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اُخْرُجُوْا مِنْ ھٰذِہِ الْجَسَدِ وَالْعِظَامِ وَالْعُرُوْقِ بِھَیْبَۃِ اللّٰہِ وَبِقَھْرِ اللّٰہِ وَبِجَلَالِہٖ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ اٰھِیًّا اَشْرَاھِیًّا یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ

برائے دفع آسیب [۲]

اگر کوئی مریض بیہوش ہو تو مندرجہ ذیل آیت ۱۱ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر چھڑکے اور تھوڑا تھوڑا کرکے کئی بار پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض ہوش میں آجائیگا۔ اور جو جن یا آسیب ہوگا دفع ہوگا۔ وہ آیت یہ ہے ـــــ

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّہٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ؕ مجرب وآزمودہ ہے ؛

برائے دفع آسیب

آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے پہلے آیت مندرجہ بالا کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ روزانہ ۴۱ روز تک متواتر پڑھے۔ اکتالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوٰۃ ادا ہوگی

وقت ضرورت اول مریض کے داہنے کان میں ۱۰ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور بائیں کان میں ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن و آسیب وغیرہ دفع ہوگا۔ آیت اوپر عمل نمبر ۲ والی ہی ہے:

برائے دفع آسیب

جن و آسیب وغیرہ کو دفع کرنے کیلئے مریض کے کان میں اذان پڑھے اور سورہ فاتحہ اور چاروں قل پڑھے پھر آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخری رکوع اور سورہ صافات لازب تک بلند آواز سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن وغیرہ فرار ہو جائیگا یا جل جائیگا۔ مجرب ہے:

برائے دفع آسیب

اگر کوئی مریض کئی گھنٹے سے بیہوش ہو اور صورت بگڑ رہی ہو تو سورہ مومنون کا آخری رکوع افحسبتم انما سے آخر سورہ تک کان میں پڑھے اور پانی پر آیۃ الکرسی سورہ فاتحہ اور سورہ جن کی شروع کی پانچ آیتیں کذبا تک پڑھ کر دم کرے اور مریض کے منہ پر چھینٹا مارے اور تھوڑا تھوڑا پلائے بھی۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش میں آئیگا اور باقی پانی مکان میں چھڑک دینا چاہیئے:

برائے دفع آسیب

اول عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ بعد عشاء کسی صاحب مزار بزرگ کی قبر کے قریب بیٹھ کر روزانہ ۱۵ بار بلا ناغہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے

انشاء اللہ تعالیٰ حاضر ہوگا۔ بعدہ عزیمت کو تین مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ جن و آسیب فوراً حاضر ہو کر کلام کریگا۔ اگر حاضر کرنا مقصود ہو تو احضروا پڑھے اور اگر دفع کرنا چاہے تو اُخرجوا پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً دفع ہوگا۔ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلا دے مریض فوراً ہوش میں آئیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے ——

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْأَرْوَاحِ وَصَاحِبِ السِّرِّ وَالْمُوَامِرِ لِخَنَاسِ مِنْ كُنُوْزِ مُلْكِهٖ بِحَقِّ مَيْمُوْنٍ زَنْگِيْ وَبِحَقِّ مَيْمُوْنٍ حَبْشِيْ اُخْرُجِ الْجِنَّ وَالْجَنِيْنَ اُخْرُجِ الْاَمْرَاضَ وَالْاَفْرَادَ اُخْرُجْ مِنْ كُمْ مَكَانٍ وَمَقَامٍ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَا قُوْقَلُ يَا قُوْقَلَانِ يَا هُوْكَلُ يَا هُوْكَلَانِ يَا عَجُوْزَ اُمَّ الصِّبْيَانِ خُذْ هٰذَا وَهٰذِهٖ بِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ وَبِحَقِّ جَمِيْعِ الْكُتُبِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ ۔ اِدْفَعْ بِحَقِّ شَيْخِ الْمَشَائِخِ حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ عَلِيْقَا مَلِيْقَا لَطِيْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ طَلِيْقَا مَلِيْقَا بِحَقِّ جَمِيْعِ مُوَكِّلَاتٍ وَمَلَائِكَاتٍ اُحْضُرُوْا بِحَقِّ يَا بُدُّوْحُ

برائے دفع آسیب

اول سورہ ایلاف کی زکوٰۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ سے شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ کر چالیس روز میں سوا لاکھ تعداد پوری کرے۔ ترک حیوانات اور پرہیز جلالی کرے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ مجرب ہے بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس عمل سے مندرجہ ذیل خاصیتیں عامل کے اندر پیدا ہوں گی۔ (۱) عامل آسیب زدہ کو اپنا

سلام کہلا کر بھیجے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بھاگ جائیگا ② اگر عطر یا پھول پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو آسیب فوراً مریض کے سر پر حاضر ہو اور تابعداری کرے۔ ③ اگر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے آسیب زدہ کے چہرہ پر چھینٹے مارے تو بطور آگ کے جلے گا اور چیخیں مارے گا ④ اگر مریض کے بدن میں قید کرنا چاہے تو تین گنڈے سات سات تار کے سات سات گرہ کے تیار کرے اور ہر گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اول گنڈہ جو کہ گلے میں باندھا جائے گا اس میں درمیان کی تین گرہ تین تین پھندوں کی لگائے اور ہر گرہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے باقی چار گرہ پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اسکو گلے میں باندھے۔ باقی دو گنڈوں میں سے ایک داہنے بازو میں اور دوسرا بائیں بازو میں باندھے۔ جبتک گنڈے نہ کھولے جائیں گے اس وقت تک قید رہے گا کسی صورت بھی فرار نہ ہو پائے گا۔ مجرب ہے ⑤ اگر آسیب یا دیو یا جن بات کرتے ہوئے تنگ کر رہا ہو تو ایک سو ایک مرتبہ سورہ لایلف پڑھ کر دم کرے عطر پر اور آسیب زدہ کو سنگھائے تو آسیب یا جن جو بھی ہوگا۔ عاجز و تنگ آجائیگا اور اطاعت و فرمانبرداری اختیار کرے گا ⑥ اگر گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے مریض پلائے تو انشاءاللہ شفاء کامل پائے گا۔ ⑦ اگر پیلیا والے کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے تین روز پلائے تو انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ ⑧ جس کھانے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے برکت ہوئے۔ اور کھانے کے اندر جو مضرت ہوگی دور ہوگی۔ ⑨ اگر گلاب و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پی جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ زہر اثر نہ کرے گا اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ ⑩ اگر کسی کو شدت کا درد شکم ہو تو اس سورت کو لکھ کر ناف کے اوپر پیٹ پر باندھے۔ انشاءاللہ درد شکم فوراً دور ہوگا۔

برائے دفع آسیب ۱۴

اول آیۃ شریفہ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور بعد نماز عشاء ۲۱ سو مرتبہ روز پڑھے چالیس دن تک چالیسویں دن ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہ ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ اس آیۃ شریفہ کے عامل میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوں گی۔ ① عطر یا پھول پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو سنگھائے آسیب فوراً حاضر ہو۔ ② اگر آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا لکھدے انشاءاللہ آسیب و جن فوراً حاضر ہو۔ ③ مذکورہ بالا آیۃ اگر حاملہ کے شکم پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھے تو جبتک دوسری آیۃ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا نہیں لکھی جائیگی بچہ پیدا نہ ہوگا۔ ④ اگر یہ دوسری آیۃ آسیب زدہ کی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے تین مرتبہ لکھ دے تو آسیب فوراً دفع ہوگا ⑤ اگر اسی دوسری آیۃ کو ایک مرتبہ پڑھ کر پھول پر دم کرے اور آسیب زدہ کو سنگھائے تو آسیب بہت خوش ہوگا۔ ایک مرتبہ سے زیادہ نہ سنگھائے ورنہ فرار ہو جائیگا۔ ⑥ اگر مذکورہ بالا دونوں آیتوں کو تین روز تک ایک سو اکیس مرتبہ روز پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ خواب میں اجازت ہوگی۔ یعنی عامل بطریق روحانیت کسی عمل کی اجازت لینا چاہے تو اس طریقہ کو کام میں لائے انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

برائے دفع آسیب ۱۵

اول چہل کاف کی زکوۃ ادا کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ شروع کرے اور ایک سو چالیس مرتبہ روزانہ پچیس روز تک پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پچیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاءاللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہ ۴۰ مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ وہ چہل کاف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كَكَافِهَا كَكَمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلَكٍ تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةٌ كَلُكْلُكٍ كَلَكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَاكَوْكَبُ الْفَلَكِ ....

چہل کاف باموکل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ کَفَاکَ رَبُّکَ یَا خَتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً یَادُوْلَائِیْلُ کَکَافٍ کَفْکَافُہَا اَلْکَمِیْنَ یَا جَبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ کَلْکَ یَا کَنْدَئِیْلُ تَکَرَّ کَرًّا کَکَرِّ لُکَرِ یَا نَعْمَئِیْلُ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَشْکَۃٍ یَا کَدَبَائِیْلُ کَلْکَلُکَ کَدًّا یَا ہَمْرَائِیْلُ کَذٰلِکَ مِنْ کَفْکَتِ کَافٍ کَرَبَتِہٖ یَا عَزْرَائِیْلُ یَکُوْنُ کَانَ یَحْکِیْ یَادَرْدَئِیْلُ یَکُوْکَبِ کَکَبِ یَا مِیْکَائِیْلُ ○

چہل کاف کی زکوۃ ادا کرنے کی دوسری ترکیب

یہ ہے کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے اور بعد نماز عشاء اکیس روز تک بلا ناغہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف ۱۱ بار اکیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ زکوۃ ادا ہوگی مجرب ہے:

تیسری ترکیب

یہ ہے جو کہ صرف تین روز کا عمل ہے مگر سریع النفع ہے۔ کہ بروز چہار شنبہ، پنجشنبہ یا جمعہ کو تین دن روزہ رکھے اور روز شیر سے افطار کرے اور ایصال ثواب شروع اور آخر میں کرے۔ اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے اور تینوں روز تین نمازیوں کو دودھ چاول کھلائے اور اسکا ثواب بروح پاک سید المرسلین شفیع المذنبین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام ارواح کو پہنچائے۔ جبتک ہوش میں رہے یعنی جاگتا رہے چہل کاف پڑھتا رہے تیسرے روز یعنی جمعہ کی صبح کو بعد نماز فجر دریا یا نہر کے کنارے جا کر اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ چہل کاف پڑھے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ روزانہ ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھے:

چوتھی ترکیب

یہ ہے کہ بروز چہار شنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اول آخر درود شریف پڑھے ۲۱-۲۱ مرتبہ اکیس روز تک اور بوقت عمل بغیر سلا کپڑا پہنے اور روزانہ ۲ رکعت نماز نفل پڑھ کر ۲۱-۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے اور روز چار درویشوں کو میٹھی روٹی کھلائے۔ اکیسویں روز... ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی۔ بعد ۲۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے:

پانچویں ترکیب

زکوۃ ادا کرنے کی یہ ہے۔ کہ بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں شروع کرے بعد نماز عشاء اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے درمیان میں ۳۱۲۵ مرتبہ بلا ناغہ چہل کاف... باموکل پڑھے چالیس روز تک بوقت عمل لباس الگ ہونا چاہیئے۔ پرہیز ترک حیوانات جمالی کرے۔ اگر پرہیز جمالی و جلالی دونوں کرے تو اَولیٰ ہے۔ اور روزانہ ایصال ثواب کرے اور ۳ درویشوں کو دودھ چاول کھلائے۔ چالیسویں دن ایصال ثواب کے بعد شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ زکوۃ ادا ہوگی بعدہٗ ۴۱ مرتبہ روز ورد میں رکھے:

اوپر پانچ طریقے چہل کاف کی زکوۃ کے بیان ہو چکے ہیں۔ انکی طاقت بمنزلہ شمار کے ہے یعنی اول طریقہ کم طاقت کا۔ دوسرا زیادہ طاقت کا۔ تیسرا اس سے زیادہ طاقت والا چوتھا اس سے بڑھ کر ہے اور پانچواں طریقہ سب سے افضل اور زیادہ طاقتور ہے۔ شائقین عملیات کسی بھی ترکیب سے زکوۃ ادا کر سکتے ہیں اب چہل کاف کی خاصیتیں اور فوائد تحریر کرتا ہوں۔

خاصیت ۱ برائے دفع آسیب

چہل کاف کو ۴۰ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے تمام

بدن پر مالش کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دور ہوگا اور مریض صحتیاب ہوگا۔

خاصیت ۲ برائے ردِ سحر

چہل کاف کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر ۳۰۰ ہرے پتوں پر دم کرکے پانی میں پکائیں اور سحر زدہ کو کسی علیحدہ جگہ بٹھا کر نہلائیں تاکہ پانی زمین میں جذب ہو جائے۔ انشاء اللہ سحر زدہ کو آرام و سکون میسر ہوگا۔ تین ای طرح نہلائیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ پتے سات مختلف درختوں کے ہوں۔

خاصیت ۳ برائے درد سر کہنہ

قمری مہینہ کے آخری چہارشنبہ کو بوقت صبح بعد نماز فجر چہل کاف لکھ کر سر میں باندھے انشاء اللہ کتنا ہی پرانا درد سر ہو دور ہوگا اور شفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۴ برائے درد چشم

مٹی پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور مٹی کو آنکھوں پر باندھے۔ مٹی کمہار کے چاک کی ہونی چاہیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد چشم فوراً ٹھیک ہو کر سکون ہوگا۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۵ برائے درد شکم

گیارہ مرتبہ چہل کاف کھانے والے نمک پر پڑھ کر دم کرے اور درد شکم والے کو تھوڑا تھوڑا چٹائے انشاء اللہ تعالیٰ درد شکم فوراً ٹھیک ہوگا۔ اور مریض سکون محسوس کرے گا۔

خاصیت ۶ برائے دزد (چور)

چہل کاف سفید کاغذ پر لکھ کر چولہے میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چور مع مال کے جلد

حاضر ہوگا۔ اگر آنے میں تاخیر کرے گا تو دستوں کی بیماری میں مبتلا ہوگا۔ تاوقتیکہ توبہ نہ کرے گا

خاصیت ۷ برائے درد اندام

چہل کاف کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر درد زدہ شخص کے داہنے بازو میں باندھے یا جس بھی عضو میں درد ہو اس میں باندھے انشاء اللہ درد ٹھیک ہو کر سکون کا باعث ہوگا۔

خاصیت ۸ برائے درد عرق النساء

تانت کا گنڈہ بنائے اور سات گرہ لگائے۔ ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور درد والی ٹانگ میں باندھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد عرق النساء ٹھیک ہو کر آرام ہوگا۔

خاصیت ۹ برائے بواسیر خونی و بادی

چہل کاف بلی کی جھلی پر یا تانبے کے پترے پر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے اور کاغذ کے ٹکڑوں پر چہل کاف لکھ کر بواسیر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل و شفائے عاجل ہوگی۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۱۰ برائے دشمن

شب دوشنبہ یا روز دوشنبہ میں ۱۲ تا ۱ بجے کے درمیان یا عصر مغرب کے درمیان ۴۱ مرتبہ قبرستان میں بیٹھ کر پڑھے اور پرانی قبر کی مٹی پر دم کرکے ہاتھوں پر مل کر دشمن کے دروازے یا دیوار پر دستک دے ورنہ دشمن کے مکان کے راستہ میں ڈال دے۔ انشاء اللہ دشمن زیر اور پست ہمت ہو جائیگا۔

خاصیت ۱۱ برائے رہائی محبوس

چہل کاف نمک کی سات ڈلیوں پر پڑھ کر دم کرکے محبوس کی جگہ ڈالے یا شکر پر دم

کرے یا روٹی پر لکھ کر کھلائے انشاء اللہ محبوب غلامی پائے۔ مجرب ہے۔

خاصیت ۱۲ برائے محبوب

اگر چہل کاف کو کبوتر کے خون سے پیپل کے پتہ پر لکھ کر بروز پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ صبح ۸ بجے تا ۹ بجے کے درمیان مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کرے تو انشاء اللہ مطلوب محبت میں دیوانہ ہو اور بےچین ہو کر ملاقات کا خواہش مند ہو۔

خاصیت ۱۳ برائے موئے دراز

چہل کاف کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر تلوں کے تیل یا بادام کے تیل پر دم کرے۔ اور روزانہ صبح شام سر میں بالوں میں لگائے بال لمبے اور مضبوط ہوں گے اگر بالوں میں بالخورہ ہو گا دور ہو گا۔

خاصیت ۱۴ برائے مارگزیدہ

اگر کسی کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو عامل کو چاہیئے کہ چہل کاف ۴۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مارگزیدہ کے چہرے پر چھینٹے مارے انشاء اللہ تعالیٰ زہر چند اتر جائے گا۔ مارگزیدہ صحت کامل و شفائے عاجل پائے۔

خاصیت نمبر ۱۵ برائے بانجھ

حمل قائم رہنے کیلئے۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد چہل کاف کو ۱۴ چھواروں پر ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور عورت و مرد دونوں کو ایک ایک چھوارہ روزانہ رات کو سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور سات رات خاص طور پر یکجائی و تنہائی اختیار کریں انشاء اللہ تعالیٰ امید ہو گی۔ اگر پہلے مہینہ امید نہ ہو تو مایوس نہ ہوں تین مہینہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ امید ہو گی اولاد و نرینہ پیدا ہو گی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۱۶ برائے صرع (مرگی)

اگر کسی شخص کو مرگی کا عارضہ ہو تو چہل کاف کو پیپل کے پتے پر لکھ کر مصروع کو چٹائے مکمل چالیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ دورہ مرگی دور ہو کر صحت کامل حاصل ہو گی۔

خاصیت ۱۷ برائے پریاں

اگر کوئی عامل پریاں حاضر کرنا چاہے تو شب جمعہ کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے اور اگربتی یا لوبان وغیرہ جلائے انشاء اللہ تعالیٰ پریاں حاضر ہوں گی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۱۸ برائے وسوسہ شیطانی

اگر کسی شخص پر وسوسہ شیطانی غالب ہو تو یکشنبہ کی شب میں ۶۱ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر مٹھی پر دم کر کے عامل اس شخص کو دے انشاء اللہ تعالیٰ وسوسہ شیطانی دور ہو گا اور دل کو سکون ہو گا۔

خاصیت نمبر ۱۹ برائے سنگرہنی

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر لال شکر کے شربت پر دم کر کے مسلسل ۱۱ روز تک پلائے انشاء اللہ سنگرہنی سے چھٹکارا پائیگا اور صحت کامل ہو گی۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۲۰ برائے زن بدکارہ

چہل کاف کو ۷ مرتبہ پڑھ کر روز گلاب کے تازہ پھول پر دم کر کے ۱۱ روز تک سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ عادت بد چھوٹ جائیگی اور نیکوئی حاصل ہو گی۔

خاصیت نمبر ۲۱ برائے مرد بدکار

ایک ول رنگ کا ریشمین کپڑا لیکر اس پر چہل کاف لکھ کر مرد کی چارپائی یا بستر کے نیچے پر

باندھیں یا سیویں۔ انشاءاللہ مرد بدکار، بدکاری کو چھوڑ کر نیکوکاری اختیار کرے گا۔

خاصیت نمبر ۲۲ برائے ادائیگی قرض

اگر کوئی شخص مقروض ہو وے تو اول غسل کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے بعد نماز عشاء اور ۲۱ مرتبہ چہل کاف پڑھے ۲۱ روز تک یا ۴۰ روز تک انشاءاللہ تعالیٰ غیبی امداد حاصل ہوگی۔ اور قرض سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔

خاصیت نمبر ۲۳ برائے دفع آسیب، دیو، جنات وغیرہ

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا خبیث دیو وغیرہ ستاتا ہو تو سرسوں کے تیل پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے دونوں کانوں میں تیل ڈالے [illegible] کی انگلیوں سے بند کرلے اور [illegible] انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جن کے جلنے کی بو آئیگی۔ اور آسیب جل کر خاکستر ہو جائیگا۔ اور فریاد بھی کرے گا۔ کیسا ہی [illegible] آسیب ہو [illegible] مجرب ہے [illegible]

خاصیت نمبر ۲۴ برائے دفع عدو

اگر کسی شخص کو کسی دشمن سے جانی و مالی نقصان کا خطرہ ہو [illegible] دشمن [illegible] شہر سے چلا جائیگا اور دشمنی سے باز آئے گا۔ مجرب ہے۔

خاصیت نمبر ۲۵ برائے فراخ شدن روزی

[illegible] بعد نماز [illegible] ایک سو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں [illegible] اور وسعت رزق و روزگار حاصل ہوگی۔

در تنگ دستی و سختی دور ہو کر سکون قلبی و ذہنی آسودگی حاصل ہوگی اور اطمینان نصیب ہوگا۔

برائے دفع آسیب ۱۰

سرسوں کے تیل پر مندرجہ ذیل آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ و سحر زدہ یا کسی بھی بیماری میں درد شدید ہو تو اس تیل کو دونوں بھنوروں پر ناک کے نتھنوں میں، کان کی پاپڑیوں پر، بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر اور درد کی جگہ پر لگائیں انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و سحر و بیماری زائل ہو کر آرام و سکون ہوگا۔ وہ آیۃ شریفہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

برائے دفع آسیب ۱۱

مندرجہ ذیل عزیمت کو سات عدد کاغذ پر لکھ کر سات روز تک آسیب زدہ کو پلائے۔ انشاءاللہ صحت کاملہ و شفاء عاجلہ حاصل ہوگی اور شیرینی تقسیم کرے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ عَلِيْقًا مَلِيْقًا مَلِيْقَانَتْ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَلِيْقَاتْ

برائے دفع آسیب ۱۲

اگر کسی شخص کو آسیب زیادہ تنگ کرتا ہو یا مختلف طریقہ سے اذیتیں دیتا ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو سرسوں کے تیل پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ [illegible] انشاءاللہ آسیب و جن عاجز ہوگا فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۔

برائے دفع آسیب نمبر ۱۹

اگر کسی کو آسیب ستاتا ہو اور کسی صورت بھی چھٹکارا نہ ہو تو مذکورہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور بیس روز تک ایک نقش پلائے انشاءاللہ تعالیٰ مکمل آرام ہوگا۔

قیوس	صموس	حیوش
برخیا	ابرخیا	طموس
بحق حضرت سلیمان	میمون حق	میمون زنگی

برائے دفع آسیب نمبر ۲۰

اول نقش چونتیس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ ترکیب یہ ہے کہ چونتیس روز تک

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ہر روز چونتیس نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء لکھے۔ چونتیس روز میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس روز شیرینی تقسیم کرے۔

دوسری ترکیب یہ ہے جو پہلی ترکیب کے مقابلہ میں زیادہ طاقت دیتی ہے اول تو چونتیس روز تک ہر روز چونتیس نقش لکھے بعدہ سولہ روز تک سولہ ہی نقش لکھے اس کے بعد چار روز تک چار نقش روز لکھے اور دریا میں ڈالتا رہے۔ چاہے اکٹھے ڈالے یا روز ڈالتا رہے۔ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ بعدہٗ ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ بعد زکوٰۃ ادا کرنے کے جس مقصد یا حاجت کیلئے لکھے وہ مقصد نقش کے نیچے لکھ دے انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ آسیب زدہ، سحرزدہ یا اور کسی مرض والے کے گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ سکون و آرام حاصل ہوگا۔ آسیب زدہ کو فتیلہ بنا کر بھی سنگھایا جا سکتا ہے۔ انشاءاللہ آسیب فوراً دفع ہوگا۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۱

۷۸۶

حج
ھو
محمد رسول اللہ
۱۱۲۹۳۱۱۱۲
لا الہ الا اللہ
۲۳۶ ف ا
علی ولی اللہ
۱۲۶۹ ع ع ۲
وا
ر
ر
م
۹
کہکعص
۵۵۵۵۵ ۱۱۱۱۱۱۱۱ ۲۲۲۲۲۲۲۲ و ۵ ص مرہ ۱۱۱ سے ۱۱۱۱ ؟

اگر کسی شخص کو کوئی بہت ہی سخت جان جن یا آسیب ستاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ کسی بھی جن یا آسیب وغیرہ کا اس شخص کی طرف گذر نہ ہوگا اور ہر طرح سے محفوظ رہیگا۔ نقش مندرجہ بالا ہے۔

برائے دفع آسیب نمبر ۲۲

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب ستاتا ہو یا جن و دیو وغیرہ تنگ کرتا ہو یا کوئی پری در پے آزار ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ صبح ۶ بجے سے ۷ بجے کے درمیان لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ یہ نقش ناد علی کا ہے جس شخص کے بازو میں یا پگڑی و ٹوپی میں یہ نقش بکرم بندھا ہوگا۔ اس شخص کو جو بھی شخص دیکھیگا وہی محب و مشفق اور دوست ہوگا وہ نقش اوپر درج ہے۔

۱-۲۴	۱-۲۷	۱-۳۰	۱-۱۷
۱-۲۹	۱-۱۸	۱-۲۳	۱-۲۸
۱-۱۹	۱-۳۲	۱-۲۵	۱-۲۲
۱-۲۶	۱-۲۱	۱-۲۰	۱-۳۱

برائے دفع آسیب نمبر ۲۳

مندرجہ ذیل عزیمت آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے اور صبح شام پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

وہ عزیمت یہ ہے۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۝

Imp

برائے دفع نمبر ۲۴ جلد درد و رنج و آسیب

اس نقش کو لکھ کر ایک گلے میں باندھے اور

١	٥٥٦	١١	٨
١٢	٧	٢	٥٥٥
٦	٩	٥٥٨	٣
٥٥٧	٤	٥	١٠

سات عدد نقش پانی میں دھو کر پلائے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے کامل ہوگی نقش یہ ہے

برائے دفع نمبر ۲۵ آسیب

Imp

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب یا جن ستاتا ہو اور آسیب زدہ بیہوش ہو وے تو اس عزیمت کو لکھ کر پانی میں دھو وے اور تھوڑا پانی منہ پر چھینٹے مارے اور پانی تھوڑا تھوڑا پلائے۔ انشاءاللہ آسیب زدہ کو افاقہ ہوگا اور آسیب دفع ہوگا۔ اور آسیب زدہ ہوش میں آجائے گا مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلِیْقًا مَلِیْقًا خَالِقًا مَخْلُوقًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِی قُلُوبِھِمْ مَلِیْقًا دوسری عزیمت زعفران و گلاب سے لکھ کر گلے میں باندھے۔ عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ عزیمت

حافظ	حفیظ	رقیب	وکیل
٣١٣	٦٥	٩٩٠	٩٩٧
٦٤	٣١٠	١٠٠٠	٩٩١
٩٩٩	٩٩٢	٦٣	٣١١

برائے دفع نمبر ۲۶ آسیب

Imp

اگر کسی آسیب زدہ شخص پر آسیب حاضر کرنا منظور ہو تو اس نقش کو لکھ کر آسیب زدہ کی پیشانی پر چپکا دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب حاضر ہوگا اور اگر دفع کرنا منظور ہو تو گلے میں باندھیں انشاءاللہ تعالیٰ آسیب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

ورنہ دفع ہوگا نقش یہ ہے۔ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ

حَافِظٌ	٣٤٠	٣٥١	حَفِیْظٌ
٣٥٢	٩٩٧	٩٩٠	٣٣٩
٩٩٦	٣٤٩	٣٤٢	٩٩١
نَاصِرٌ	٩٩٢	٩٩٥	نَصِیْرٌ

برائے دفع نمبر ۲۷ آسیب

آسیب زدہ کے واسطے

٧٨٦

١	٤٧	٤٤	٨
٤٥	٧	٢	٤٦
٦	٤٢	٤٩	٣
٤٨	٤	٥	٤٣

اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ بعد نماز عصر و مغرب کے درمیان تیار کرے اور کسی بھی آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفائے کامل حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع نمبر ۲۶ آسیب

اگر کسی شخص کو کسی بھی قسم کے آسیب نے پکڑا ہوا ہو تو ان حروف کو بروز چہارشنبہ بعد نماز فجر ۶ تا ۸ بجے کے درمیان لکھ کر رکھے بوقت ضرورت ایک گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر پلائے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جنات و خبیثات اور جوگیاں و چڑیلان مسان خام و پختہ دور ہو وے اور مریض کو صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ حاصل ہو وے وہ حروف یہ ہیں۔

طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح طالحححح

طالحح طالحح دو ماور اواا و طالحح اس کے نیچے عزیمت لکھے

بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یٰسٓ وَالقُراٰنِ الحَکِیمِ وَبِحَقِّ قُل اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ استَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الجِنِّ وَبِحَقِّ چہار قُل وَعَزِیمَتِ سیمون زنگی وَمیمون حبشی، وَبِحَقِّ آصف اِبنِ بَرخیا وَبِحَقِّ فَیقَطُوش وَبِحَقِّ سُلَیمَانَ بنِ دَاوٗدَ عَلَیهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ جِبرَائِیلَ وَبِحَقِّ آدَمَ صَفِیِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهٖ وَصَحبِهٖ اَجمَعِینَ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ

برائے دفع آسیب نمبر ۲۹

اگر کوئی شخص سخت آزار میں مبتلا ہو تو اس نقش کو بروز پنجشنبہ صبح اذان و جماعت کے درمیان لکھے اور بوقت ضرورت یہ نقش آسیب زدہ کو دیوے کہ وہ نقش کو دیکھ کر سو دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب دفع ہوگا اور مکمل طریق سے اثرات کے بارے میں آگاہی ہوگی۔ مجرب ہے۔ وہ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ٥

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

یااللہ ۲۵ یااللہ	یااللہ ۱۸ یااللہ	یااللہ ۲۳ یااللہ
یااللہ ۲۰ یااللہ	یااللہ ۲۲ یااللہ	یااللہ ۲۴ یااللہ
یااللہ ۲۱ یااللہ	یااللہ ۲۶ یااللہ	یااللہ ۱۹ یااللہ

یَا حَافِظُ یَا حَفِیظُ یَا رَقِیبُ

برائے دفع آسیب نمبر ۳۰

اگر عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ یا کوئی مسان زدہ یا کسی بھی مرض میں مبتلا کوئی شخص آئے تو اس نقش کو لکھ کر دریا کے پانی میں یا کنوئیں کے پانی میں بھگا کر یا نل کے پانی میں ہی بھگو کر غسل کرائے انشاء اللہ مریض شفائے کامل اور صحت عاجل پاوے۔ بروز جمعہ، پنجشنبہ، دوشنبہ یا یکشنبہ کو لکھ کر تیار کر کے رکھے اور نقش کی پشت پر یہ لکھے۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا اُردِیَائِیلُ وہ نقش یہ ہے۔

۳۰۹۱۷	۳۰۹۲۴	۳۰۹۱۹
۳۰۹۲۲	۳۰۹۲۰	۳۰۹۱۸
۳۰۹۲۱	۳۰۹۱۶	۳۰۹۲۳

برائے دفع آسیب نمبر ۳۱

اگر کوئی مریض آسیب میں مبتلا ہو یا سحر سفلی و علوی کا شکار ہو یا کوئی گندی پلید شے نے پکڑ رکھا ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگا کر مریض کو سات روز یا اکیس یا چالیس روز غسل کرائے انشاء اللہ صحتیاب ہوگا۔ اور ہر علت سے چھٹکارا ملیگا۔ اگر کسی دوکان میں یا مکان میں جنات و خبیثات یا سحر سفلی و علوی کا شائبہ ہو یا کسی بھی قسم کی نحوست ہو تو اس نقش کو لکھ کر پانی میں بھگا کر پورے مکان یا دکان میں چھینٹے مارے کونوں اور دروازوں میں چھڑکے انشاء اللہ تعالیٰ جنات و سحر سفلی و علوی و نحوست ہر قسم دور ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۰	۲	۸
۴	۷	۹
۵	۱۱	۳

۲۵۴

برائے دفع آسیب نمبر ۳۲

اگر کسی مکان میں آسیب اینٹیں پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ لگاتا ہو یا کپڑے کاٹتا ہو یا کسی لڑکی یا لڑکے کے بال کاٹتا ہو یا جسم پر ناخن جیسی ضرب مارتا ہو۔ یا رقم چراتا ہو یا سامان غائب کر دیتا ہو یا کپڑوں کو، بستروں کو، کھاتے پینے

کی چیزوں کو گندہ کر دیتا ہو یا کسی عورت سے نیم غفلت میں یا مکمل نیند کی حالت میں ہمبستر ہوتا ہو یا کوئی اجنبی کسی مرد سے رات کو سوتے میں ہمبستر ہوتی ہو تو ان سب حالتوں میں اس نقش کو کام میں لائیں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ اور ہر قسم کے آسیب و جنات سے مریض کو چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اور صحت کاملہ اور شفائے عاجلہ نصیب ہوگی۔ مجرب ہے اس نقش کو بروز دوشنبہ یا پنجشنبہ لکھ کر بوقت صبح ۸ تا ۹ بجے کے درمیان تیار کر کے رکھے۔ ایک نقش مریض کے گلے میں باندھے اور سات عدد تعویذ پلائے یعنی ایک نقش روز پانی میں دھو کر صبح و دوپہر شام پلائے اور سات عدد نقش ایک روز پانی میں پکا کر مریض کو نہلائے اور مکان کی چھت میں لٹکائے یا صندوق میں رکھے اور ایک روز پانی میں پکا کر پورے مکان میں چھڑکے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب زدہ محفوظ و مامون رہیگا۔

۷۸۶

ف	حل۱۲اع	غ	دی
ف	ل	ڈ	ے
ڈ	د	۲	ق
۵ح۱	ی	بدوح	بدوح

برائے دفع آسیب (۲۲)

Imp

اگر کسی شخص کو کوئی آسیب بری طرح تنگ کرتا ہو اور کسی صورت باز نہ آتا ہو تو اس آیت و عزیمت کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب و جن دفع ہوگا اور مریض محفوظ و سلامت رہیگا۔ وہ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَہُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ہ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَیْہِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَہُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓیٰتْ کٓہٰیٰعٓصٓ کُفِیَتْ عَقَدْتُ عَنْکَ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ہٰذَا السِّنَّۃَ الْخَلْقَ الْمُبَشِّرِیْنَ کُلَّ اُنْثٰی وَذَکَرٍ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاِذَا قَرَاْتَ

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِہِمْ اَکِنَّۃً اَنْ یَّفْقَہُوْہُ وَفِیْٓ اٰذَانِہِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَہٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِہِمْ وَزَادَہُمْ نُفُوْرًا ہ

برائے دفع آسیب (۲۴)

اگر کسی شخص کو آسیب یا جن ستاتا ہو تو ان آیات کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے صبح و شام پلائے یا چینی کی طشتری میں لکھ کر صبح و شام تھوڑا سا شہد ڈال کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ آسیب و جن دفع ہوگا وہ آیات یہ ہیں ــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

وَاِذْ قَالَ یُوْسُفُ لِاَبِیْہِ یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُہُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ہ

برائے دفع آسیب و جن و پری (۲۵)

اگر کسی شخص کو کوئی جن آسیب یا پری ستاتی ہو اور کسی صورت بھی چھٹکارے کی راہ نہ نکلتی ہو تو سورہ مزمل شریف پڑھے۔ بعد نماز فجر یا بعد نماز عصر متواتر تین روز تک پڑھ کر پری زدہ پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ صحت کاملہ پاوے۔ آسیب زدہ کیلئے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء ایک مرتبہ سورہ مزمل شریف ترکیب مذکورہ کے ساتھ پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ شفائے عاجلہ پاوے۔ اور دیگر اثرات کو ختم کرنیکے لئے کسی وقت بھی پڑھ کر دم کیا جا سکتا ہے۔ اور ایک بوتل پانی پر دم

مِنَ الْفٰسِقِیْنَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ ۝ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ اَثِیْمٍ ۝ مُتَمَرِّدٍ لَعِیْنٍ ۝ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ فَفِیْ نُوْرٌ وَّ حِکْمَةٌ وَحَوْلٌ وَبُرْهَانٌ وَقُدْرَةٌ وَسُلْطَانٌ وَلَا مِنَ الْاَیَّامِ وَلَا اَفْعَلُ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰهِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

فتیلہ برائے دفعِ آسیب وجنات

اگر کسی جن کو جلانا مقصود ہو تو عامل کو چاہیئے کہ بروز دوشنبہ بوقت [illegible] بجے دن ایک فتیلہ لکھ کر تیار رکھے اور بوقت ضرورت کام میں لائے:
جب کسی مریض کے سر پر جن حاضر ہو یا کسی مریض پر حاضرات ہو اور [illegible] کرنا ہو تو اس فتیلہ کو جلا کر [illegible] کے [illegible] تو اس عزیمت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ [illegible] جن آسیب جل کر خاک

[illegible]
[illegible] وخبیثات [illegible]
[illegible] حیقہ میقہ نیقہ [illegible]
فی قلوبہم ما فی انفسہم میقہ حیقہ [illegible]
[illegible] حیقہ [illegible]

ہوگا مجرب ہے۔ وہ عزیمت یہ ہے۔ عَلِیْقَا مَلِیْقَا مُلَیْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَا فِیْ اَنْفُسِهِمْ ۝

بن فلاں باشد سوختن فتیلہ در آمدہ در چراغ حاضر شود اگر در رنگ زیاد سوزد و خاکستر گردد۔

برائے دفعِ آسیب وجنات وبلیات

اگر کوئی شخص بیہوش ہو اور بار بار بیہوشی کا دورہ پڑتا ہو تو اس عزیمت کو پڑھ کر بیہوش مریض پر دم کرے اور پانی پر پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کو پلائے۔ یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر ایک ہی مرتبہ دم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بیہوش مریض فوراً ہوش میں آئیگا۔ جن وآسیب جو بھی ہوگا دفع ہوگا اور مریض کو صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔ اس کو حضرت شیخ یحییٰ ابوالخیر صاحبؒ نے اس عزیمت کے اوصاف بیشمار بیان کئے ہیں اور فقیر نے بھی تجربہ کیا ہے رفاہِ عام کیلئے قلمبند کر دیا ہے۔
وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَاَظْلَمَ اللَّیْلَ وَاَضَاءَ النَّهَارَ وَخَلَقَ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی وَلَمْ یَحْتَجْ فِیْهِ اِلٰی عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ سُبْحَانَکَ مَا اَعْظَمَ شَانَکَ لِمَنْ تَفَکَّرَ فِیْ قُدْرَتِکَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّکَ وَدَنَوْتَ بِدُنُوِّکَ وَقَهَرْتَ خَلْقَکَ بِسُلْطَانِکَ فِی الْمَعَادِیْ لَکَ مِنْهُمْ فِی النَّارِ وَالْمُزِلُّ لَکَ نَفْسَهٗ مِنْهُمْ فِی الْجَنَّةِ اَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَکَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ رَدَّ قَضَاءَکَ دُعَاءَنَا اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَا اَنْتَ الْقَوِیُّ فَلَیْسَ مِنْ اَحَدٍ اَقْوٰی

مِنْكَ وَأَنْتَ الرَّحِيْمُ فَلَيْسَ أَحَدٌ أَرْحَمُ مِنْكَ رَحِمْتَ
يَعْقُوْبَ فَرَدَدْتَ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَرَحِمْتَ يُوْسُفَ
فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَرَحِمْتَ أَيُّوْبَ فَكَشَفْتَ عَنْهُ
بَلَاءَهٗ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ فَإِنَّكَ خَيْرُ
مَسْئُوْلٍ وَلَمْ يُسْأَلْ غَيْرُكَ يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ
يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
يَا مَنْ نَصَبْتَ الصِّرَاطَ لِخَلْقِكَ أَنْ يَدْرُوْا عَلَيْهِ
أَحَدُّ مِنَ السَّيْفِ وَأَدَقُّ مِنَ الشَّعْرَةِ وَعَلٰى جِسْرِ
جَهَنَّمَ أَنْتَ ابْتَلَيْتَ فُلَانَةً بِهٰذِهِ الْأَوْجَاعِ وَهٰذِهِ
الرِّيْحِ وَهٰذِهِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَسْقَامِ وَأَنْتَ الْقَادِرُ
عَلَى الذَّهَابِ بِهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً
وَّنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

برائے دفع آسیب و جنات و بلیات

یہ عزیمت حضرت سعید بن مسیبؓ سے روایت ہے۔ اور یہ حفاظت کی کنجی ہے۔ اگر کوئی عامل اس دعا کا ہمیشہ بعد نماز فجر و مغرب ۳-۳ مرتبہ پڑھے اول آخر ۱۱-۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جن کے گزند سے محفوظ و مامون رہے۔ اور سحر سفلی و علوی کے حملے سے مامون رہے اور ہر قسم کی بلیات و آفات سے ارضی و سماوی سے گہانی و ناگہانی سے محفوظ

و مامون رہے اور اگر اس کی زکوٰۃ ادا کرے تو عزیمت مندرجہ ذیل کا عامل ہوگا۔ اگر کسی آسیب زدہ کو لکھ کر دیوے ایک باندھے اور چند تعویذ پانے کیلئے دے انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ سات روز میں صحتیاب ہووے اگر کسی سحر سفلی و علوی و عطائی و سیفی میں مبتلا شخص کو ایک تعویذ باندھے اور چند تعویذ پلائے یعنی عرصہ اکیس روز تو مکمل شفا پائے۔ اگر لکھ کر کسی مکان میں لٹکانے کیواسطے دے تو اس مکان میں آسیب کا گزر نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا سحر سفلی و علوی حربہ کامیاب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان میں خوشحالی اور خیر و سلامتی اور برکت کا دور دورہ ہوگا۔ کسی بھی مرض والے کو ایک تعویذ گلے میں باندھنے کے واسطے اور چند تعویذ پلانے کے واسطے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کامل پاوے۔ اگر اس تعویذ کو باندھ کر کسی بادشاہ یا کسی امیر، وزیر یا کسی حاکم کے پاس جاوے تو وہ بادشاہ، امیر، وزیر اور حاکم کمال مہربانی سے پیش آوے اور مقصد برآری ہوگی۔ اگر کوئی مسافر سفر میں باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ و مامون سفر سے بخیر و سلامت واپس آئے۔ اگر کشتی یا جہاز میں باندھے یا لٹکائے... تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے اور اگر کسی بیہوش مریض کو پلائے فوراً ہوش آئے اور وجہ بیہوشی رفع ہو۔ مقدمہ کی کامیابی کیلئے اس عزیمت کو بروز پنجشنبہ لکھ کر داہنے بازو پر باندھ کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقدمہ میں کامیابی ہو اور حاکم ممد ہووے اور مخالف زیر ہو جاوئے۔ اگر کسی شخص کی نوکری چھٹ گئی ہو اور مالک کسی صورت بھی بلانے کو تیار نہ ہو تو اس عزیمت کو بروز دوشنبہ لکھ کر داہنے بازو میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں نوکری دوبارہ لگ جائے گی۔ اگر کوئی شخص قرض داری میں مبتلا ہووے تو اس عزیمت کو عروج ماہ میں ۲۱ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اول آخر ۷-۷ مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ غائبانہ

مدد حاصل ہوگی اور قرضداری سے سبکدوشی حاصل ہوگی۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے
کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بعد نماز عشاء شروع کرے اول آخر درود شریف
۱۱-۱۱ مرتبہ اور درمیان میں ۱۲۵ مرتبہ روزآنہ متواتر چالیس روز تک
عزیمت پڑھے۔ چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے
انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی وہ عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ
لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ عِزٍّ فَغَالِبُہُ اللّٰہُ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ فَضَعِیْفٌ
عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَعِنْدَ اللّٰہِ
وَکُلُّ ظَالِمٍ لَا مُحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا اَعْدَاءَ
حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اَوْ یَا حَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَ
الشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمُ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْہِمَا السَّلَامُ عَلٰی اَفْوَاھِھِمْ وَعَصٰی مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ
عَلٰی اَکْتَافِہِمْ خَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَمُتَّرِکُمْ تَحْتَ
اَقْدَامِکُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا
فِیْ عِزِّ اللّٰہِ الْمَانِعِ الَّذِیْ لَا یَزَالُ مِنْ اعْتَزَّ بِہٖ وَ اِیْتَمَنَ
مَنِ اسْتَتَرَ بِہٖ ۃ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِکَلِمَاتِہٖ۔
سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَاءَ نَارَ اِبْرَاہِیْمَ بِحِکْمَتِہٖ سُبْحَانَ
مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۃ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی
لَا تَخٰفُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی ہ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ
الْاَعْلٰی ہ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَاسْتُرْہُ
بِسِتْرِکَ الْبَاقِیْ الْحَصِیْنِ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَہَارِہٖ وَظَعْنِہٖ
وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ اَوْلِیَائَکَ الْمُتَّقِیْنَ مِنْ

اَعْدَائِکَ الْکَافِرِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ فَعَادِہٖ
وَمَنْ کَادَہٗ فَکِدْہُ وَمَنْ نَصَبَ لَہٗ فَخًا فَخُذْہُ وَ
اَطْفِئْ عَنْہُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِہٖ عَدَاوَۃً وَشَرًّا وَفَرِّجْ
عَنْہُ کُلَّ ھَمٍّ وَضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْہُ مَا لَا یُطِیْقُ اَنْتَ
اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

نماز پابندی سے پڑھنا خدا کو سب اعمال سے زیادہ محبوب ہے

برائے دفع آسیب جنات ۴۲

اگر کسی شخص کو کوئی جن یا آسیب سخت آزار دیتا ہو اور کسی صورت بھی باز نہ آتا
ہو تو اس عزیمت کو کام میں لائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ اول زکوٰۃ ادا کرے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ کبھی خطا نہ کرے۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ کو بعد نماز
عشاء شروع کرے اور ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ اول آخر درود شریف روزآنہ پڑھے
چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔
بعدہٗ ۲۱ مرتبہ روزہ ورد میں رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہٗ کسی
بھی مریض پر تین۔ تین مرتبہ پڑھ کر سات روز تک دم کرے۔ انشاء اللہ مریض کو
صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہو۔ یا اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائے
سات روز تک یا سرسوں کے تیل پر پڑھ کر مالش کرائے سات روز تک۔
انشاء اللہ صحت کامل و شفا حاصل ہو۔ وہ عزیمت یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓہٰیٰعٓصٓ
یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ہ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

برائے دفع آسیب و جنات ۴۳

بہت سے کاملین سے یہ عزیمت منقول ہے اور تجربہ کرنے پر مجرب پایا۔ اگر کسی شخص کو جن آسیب یا خبیث ستاتا ہو تو اس عزیمت کو ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اسی طرح تین مرتبہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت آسیب ہو اللہ کے فضل سے دور اور دفع ہوگا۔ عزیمت اگلے صفحہ پر دیکھیے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برائے دفع آسیب و جنات ۴۴

مندرجہ ذیل عزیمت کا تعویذ لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ آسیب کے ہر آزار سے محفوظ و مامون رہیگا۔ اور ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مصروع کو پلائے سات روز تک انشاءاللہ افاقہ ہو اور اگر مرض زیادہ ہو ایسے ہی سات روز تک پلائے اور ایک تعویذ گلے میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل پائے عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ۝

برائے دفع آسیب و جنات از مکان ۴۵

اگر کسی مکان میں آسیب جن یا سحر سفلی و علوی ہو تو بروز دوشنبہ یا چہار شنبہ پنجشنبہ یا جمعہ کو صاف کاغذ پر خوشخط لکھ کر مکان کی دیوار پر لگا دے اور ۱۱ مرتبہ اصحاب کہف کے ناموں کو پڑھ کر دم کرے پانی پر اور مکان میں اس

پانی سے چھینٹے دیوے انشاءاللہ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات دیو پری وغیرہ کے اثر سے محفوظ و سلامت رہیگا۔ اور مکان میں خوش حالی اور خیر و برکت ہوگی۔ وہ اسمائے اصحاب کہف یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا، مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذَرْ فَطْیُوْنَسْ تَبْیُوْنَسْ یُوَانَسْ بُوْسْ کَلْبُہُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْہَا جَآئِرٌ وَلَوْ شَآءَ لَہَدٰکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

Imp

برائے دفع آسیب و خاکستر کردن جنات ۴۶

اگر کوئی عامل کسی جن کو کئی دفعہ حاضر کر چکا ہو اور وعدے لے چکا ہو لیکن وہ جن یا آسیب پھر بھی باز نہ آتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ نو میں رکھ کر جلائے اور فتیلہ کے نیچے مریض کا نام مع والدہ کے لکھے اور مریض کو روبرو بٹھائے اور فتیلہ جلائے اور عامل خود آیۃ الکرسی پڑھتا رہے اور وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُہُمَا کی تکرار کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

١١	٨	١	١۴
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	۶	٩
۵	١٠	١۵	۴

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

مریض کا نام فلاں بن فلانہ۔

برائے دفع آسیب و جنات ۴۷

عامل اس نقش کو بروز جمعہ

۷۸۶

۱۵۵۸	۱۵۶۱	۱۵۶۵	۱۵۵۱
۱۵۶۴	۱۵۵۲	۱۵۵۷	۱۵۶۲
۱۵۵۳	۱۵۶۷	۱۵۵۹	۱۵۵۶
۱۵۶۰	۱۵۵۵	۱۵۵۴	۱۵۶۶

لکھ کر رکھے ایک مریض کے گلے میں باندھے اور سات روز تک ایک تعویذ روز پانی میں گھول یعنی دھوکر صبح سے شام تک پلائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر قسم کے آسیب و جنات سے محفوظ و مامون رہے

برائے دفع آسیب و جن و دیو ۴۸

اگر کسی شخص کو آسیب ستاتا ہو یا مختلف قسم کی تکالیف پہونچاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر رکھے۔ ایک نقش گلے میں باندھے اور سات روز تک ایک نقش روز پانی میں دھوکر صبح سے شام تک پلائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔

۷۸۶

۸	۲۹۹۹۷	۲۹۹۹۶	۱
۲۹۹۹۵	۲	۷	۲۹۹۹۴
۳	۲۹۹۹۹	۲۹۹۹۱	۶
۲۹۹۹۳	۵	۴	۲۹۹۹۰

برائے دفع آسیب و جنات ۴۹

اس نقش کو لکھ کر آسیب کے گلے میں باندھیں اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پلائیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت یابی ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۷۶	۶۶	۷۳
۷۲	۷۰	۶۸
۶۷	۷۴	۶۹

برائے دفع جن و آسیب ۵۰

اگر کسی شخص کو کوئی سخت آسیب آزار پہونچاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کام میں لائیں۔

ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز مسلسل ۴۲ روز تک پانی میں دھوکر پلائیں۔ اور ۴۲ روز تک روز صبح شام ایک تعویذ آسیب زدہ کے تمام بدن پر مل کر آگ میں جلائیں انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوگی اور آسیب دور و دفع ہوگا

۷۸۶

۱۷۹۵	۱۷۹۸	۱۸۰۱	۱۷۸۷
۱۸۰۰	۱۷۸۸	۱۷۹۴	۱۷۹۹
۱۷۸۹	۱۸۰۳	۱۷۹۶	۱۷۹۳
۱۷۹۷	۱۷۹۲	۱۷۹۰	۱۸۰۲

یا اللہ ہر قسم کے آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب و جنات ۵۱

آسیب زدہ کے واسطے ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور ایک نقش پانی کی بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک اس بوتل کے پانی کو آسیب زدہ کو پلائے اور ایک نقش سرسوں کے تیل میں ڈال کر رکھیں اور آسیب زدہ کے بدن پر مالش کرائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔ یہ نقش مکمل اعداد قرآن شریف کا ہے۔ (۲۴۴۳۰۴۸۹۳)

۷۸۶

۴۱۰۱۲۲۳	۴۱۰۱۲۲۶	۴۱۰۱۲۲۹	۴۱۰۱۲۱۵
۴۱۰۱۲۲۸	۴۱۰۱۲۱۶	۴۱۰۱۲۲۲	۴۱۰۱۲۲۷
۴۱۰۱۲۱۷	۴۱۰۱۲۳۱	۴۱۰۱۲۲۴	۴۱۰۱۲۲۱
۴۱۰۱۲۲۵	۴۱۰۱۲۲۰	۴۱۰۱۲۱۸	۴۱۰۱۲۳۰

یہ نقش مربع ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات ۵۴

اگر کسی شخص کو آسیبی عارضہ ہو وے تو صبح شام بعد نماز فجر و مغرب ایک ایک مرتبہ سورۂ نساء پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ یا کوئی عامل یا حافظ پڑھ کر دم کر کے پلائے اور ایک نقش لکھ کر گلے میں باندھے اور چند نقوش لکھ کر پانی میں دھو کر پلائے۔ مسلسل اکیس روز تک ایک نقش روز پلائے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۲۲	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۹	۲۸۴۸۱۵
۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۱۴	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۲۶
۲۸۴۸۱۷	۲۸۴۸۳۱	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۲۰
۲۸۴۸۲۴	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۳۰

انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل اور شفائے عاجل حاصل ہوگی۔

مجرب و آزمودہ ہے۔ ماشاء اللہ ہر آفات و بلیات سے (امن و محفوظ رہیں)

برائے دفع آسیب و جنات ۵۷

جس فتیلہ کو بروز شنبہ بوقت صبح بعد نماز فجر لکھ کر تیار کریں۔ اور فتیلہ بنا کر سرسوں کے تیل میں بھگو کر جلائیں۔ اور آسیب زدہ کو سنگھائیں [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہے کمترت آسیب کی تعویذ [illegible] ہوگی۔

۱۷ حـ

نمرود بے رود

فرعون بے عون

شداد بے داد

ہامان بے سامان

برائے دفع آسیب و جنات ۵۵

اگر کسی شخص کو سخت آسیب سے واسطہ پڑا ہو اور کسی صورت چھٹکارا نہ ہو تو اس نقش سورۂ احقاف کو لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور ایک نقش روز متواتر سات روز تک پلائے۔ پانی میں دھو کر صبح سے شام تک۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۸۴۴۳	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۳۶
۱۸۴۴۸	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۴۷
۱۸۴۳۸	۱۸۴۵۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۴۱
۱۸۴۴۵	۱۸۴۰ ۴۰	۱۸۴۳۹	۱۸۴۵۰

یا اللہ جمیع آسیب و جنات کو دور فرما

برائے دفع آسیب و جنات ۵۶

آسیب زدہ کے واسطے ان آیات کو لکھ کر ایک تعویذ بنا کر گلے میں باندھے اور سات تعویذ لکھ کر سات روز تک ایک تعویذ کا پانی پلائے یا سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو صحت کلی حاصل ہو۔ وہ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

برائے دفع آسیب وجنات

یہ نقش مکرم بھی آسیب زدہ کے واسطے ہے۔ اس کو لکھ کر موم جامہ کر کے لوبان کی دھونی دے کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے اور سات نقش لکھ کر سات روز تک پانی میں دھو کر پلائے۔ انشاء اللہ آسیب زدہ کو صحت ہو۔

٨	۶۳۵۲۹	۶۳۵۳۵	١
۶۳۵۳۳	٢	٧	۶۳۵۳١
٣	۶۳۵۳۶	۶۳۵۲۵	۶
۶۳۵۲٧	۵	۴	۶۳۵۳٧

یااللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات

آسیب زدہ کے واسطے یہ فتیلہ بھی پُر تاثیر اور زود اثر ہے اس فتیلہ کو لکھ کر نیلا دھاگا لپیٹ کر بتی بنا کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور مریض کو بٹھائے یا آسیب زدہ اور تپ زدہ کو سنگھائے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی آسیب وجن آزار پہونچاتا ہوگا جل کر خاکستر ہوگا مجرب وآزمودہ ہے:

۷۸۶

شداد	ہامان	ابلیس	فرعون
نمرود	شداد	ہامان	ابلیس
نعبین	نمرود	شداد	ہامان
ابلیس	نعبین	نمرود	شداد

ہر گز در دو رفعی مسنون شدہ گمراہ شود

برائے دفع آسیب وجنات ۵۹/

نقش چہل کاف لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اور اکیس نقش اکیس روز تک پلائے انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔ نقش چہل کاف یہ ہے:

۷۸۶

١۶۵٨	١۶۶١	١۶۶۴	١۶۵١
١۶۶٣	١۶۵٢	١۶۵٧	١۶۶٢
١۶۵٣	١۶۶۶	١۶۵٩	١۶۵۶
١۶۶٠	١۶۵۵	١۶۵۴	١۶۶۵

یااللہ ہر قسم کے آسیب وجنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۶۰/

یہ نقش چہل قاف بھی آسیب زدہ کے واسطے زود اثر تاثیر رکھتا ہے۔ ایک عدد گلے میں باندھے اور اکیس نقش اکیس روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آسیب و جنات دفع ہوگا۔

۷۸۶

۹۹١۶	۹۹١۹	۹۹٢٢	۹۹٠۹
۹۹٢١	۹۹١٠	۹۹١۵	۹۹٢٠
۹۹١١	۹۹٢۴	۹۹١٧	۹۹١۴
۹۹١٨	۹۹١٣	۹۹١٢	۹۹٢٣

یااللہ جمیع آسیب وجنات سے محفوظ فرما

ورنہ مذکورہ نقش کا فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل کر خاک ہوگا فتیلہ جلاتے وقت چہل قاف کا ورد رکھے اور مریض فتیلہ پر نگاہ رکھے۔ اور مذکورہ نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کے اندر دیوار پر سامنے لگائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان و دکان بھی برے اثرات اور آسیب وجنات کے اثر سے محفوظ رہیں: مجرب وآزمودہ ہے۔

برائے دفع آسیب و جنات ۶۱/

اس نقش معظم کو بعد نماز فجر
اردج ماہ میں لکھ کر آسیب زدہ کے
گلے میں باندھے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ
کامل صحت حاصل ہوگی ۔ اور آئندہ
بھی ہر قسم کے آسیب و جنات و
جرگیان، کلسیان، اثرہان، گفتاران
کے شر سے محفوظ رہے گا ۔
مجرب و آزمودہ ہے :
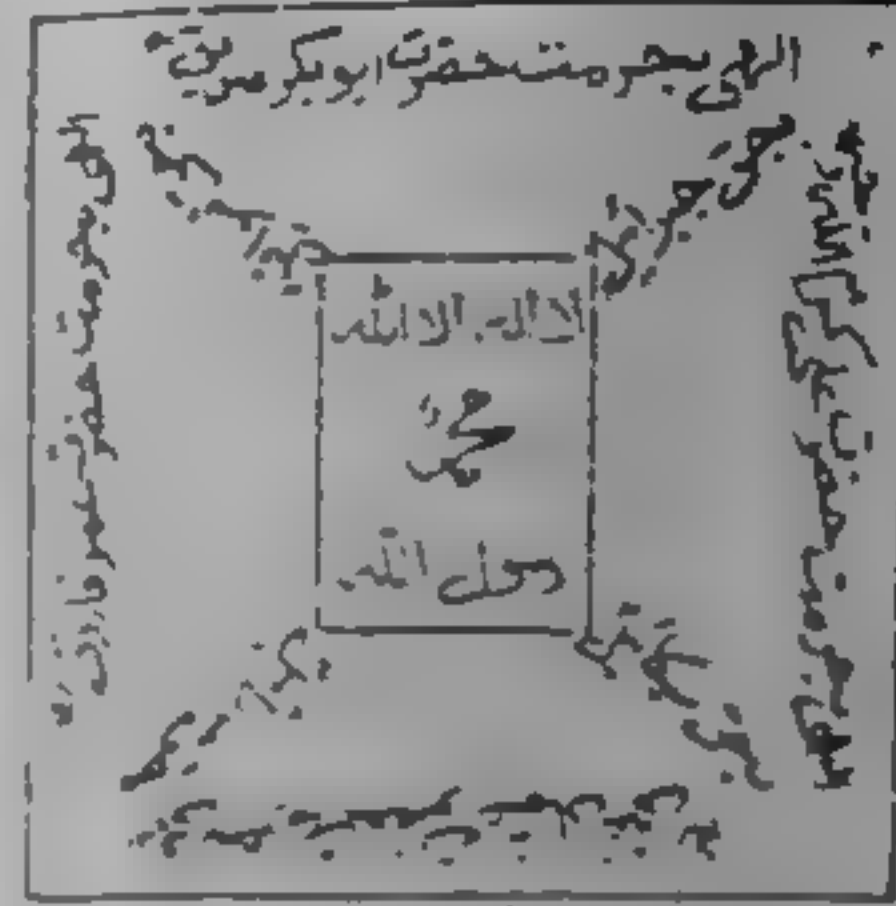
برائے دفع آسیب جن و نظر گفتاران ۶۲/

اگر کسی شخص کو آسیب یا جنات
ہمشت و جرگیان و گفتاران و بیابان و
عفریت و نظر گفتاران کا خلل ہو تو اس نقش
کو لکھ کر مریض کے سامنے دیوار پر لٹکائیں تاکہ مریض
کی نظر اس نقش پر پڑتی رہے ۔ انشاءاللہ تعالیٰ تو گفتاران
و آسیب و جنات کا اثر زائل ہوگا ۔ اور مریض صحتیاب ہوگا ۔ مجرب ہے
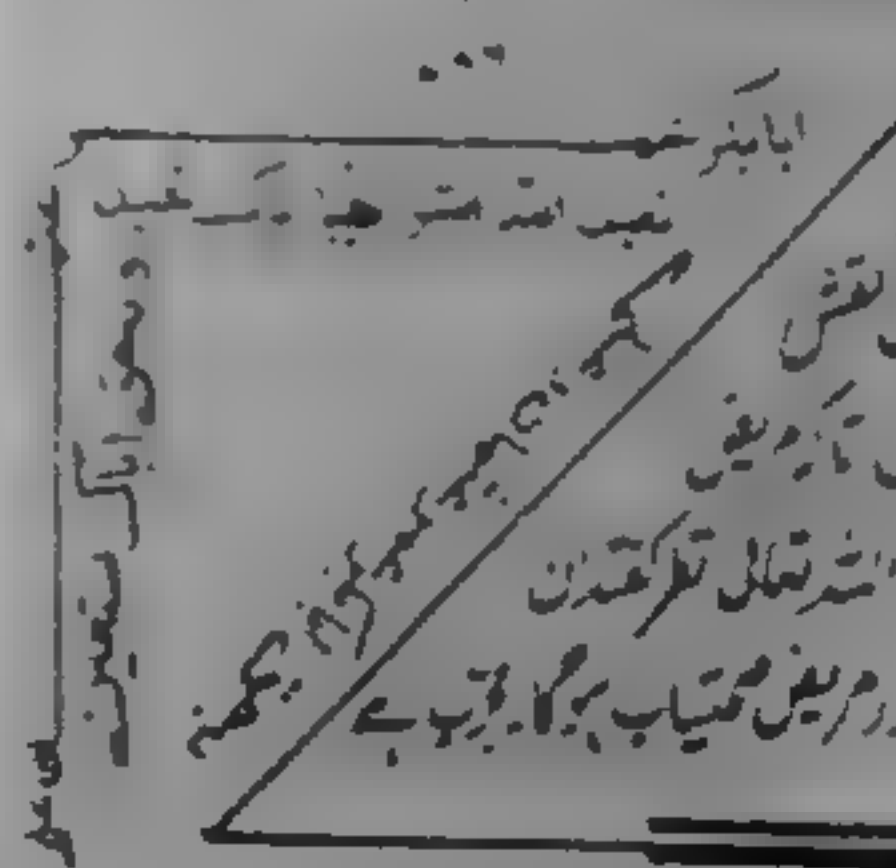
برائے دفع آسیب و جنات ۶۳/

اگر کوئی آسیب زدہ شخص کسی صورت اور کسی ترکیب سے ہوش میں نہ آرہا ہو تو
اس عزیمت مندرجہ ذیل کو لکھ کر گلے میں باندھیں اور سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر
دم کر کے پلائیں اور تھوڑا پانی آسیب زدہ کے منہ پر ملے اور ایک دو قطرہ بھی حلق
سے نیچے اگر اتر جائیگا تو انشاءاللہ فی الفور آسیب زدہ کو ہوش آجائیگا ۔ مجرب ہے
وہ عزیمت یہ ہے ـــــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ مِیْکَائِیْلَ اِسْرَافِیْلَ عِزْرَائِیْلَ اٰمَنْتُمَا الَّذِیْ
جَعَلَ الْعَرْشَ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالَّذِیْ اَجَابَ اَذْھَبَ لَہٗ
عِیْسٰی بْنِ مَرْیَمَ وَاَیَّدْنَاہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۝ اَقْسَمْتُ
عَلَیْکُمْ بِخَاتَمِ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ الَّذِیْ
سَخَّرَ لَہُ الرِّیَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ سَرِیْعًا ۝

برائے دفع آسیب و جنات ۶۴/

اس فتیلہ کو بعد نماز ظہر لکھ کر تیار رکھے
اور بوقت ضرورت کام میں لائے ۔ اگر کوئی
آسیب زدہ بیہوش ہو تو اس فتیلہ کو سرسوں
کے تیل میں تر کر کے جلائے اور آسیب زدہ
کو سنگھائے انشاءاللہ تعالیٰ صحت حاصل ہو ۔

۷۸۶

الله	دلو	وحی	۳
قلبیہ		۱۶ سلطہ	
۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

برائے دفع آسیب وجنات ۶۵/

اگر کسی شخص کو آسیب وجنات کا خلل ہو تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کر کے رکھے اور آسیب زدہ کے گلے میں باندھے۔ اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کا اثر ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار پر لٹکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ و مکان محفوظ رہیگا اور آسیب دفع ہو گا۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
یا اللہ	آسیب	وجنات	دور شود

برائے دفع آسیب وجنات ۶۶/

اگر کوئی شخص آسیب وجنات کا ستایا ہوا ہو تو اس آسیب زدہ کا علاج اس نقش سے کریں ایک نقش گلے میں باندھیں اور ایک نقش روز متواتر ۲ روز تک پلائیں اور ایک نقش پکا کر رکھیں اور آسیب کے بدن کی مالش صبح و شام کریں متواتر سترہ روز تک انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ کو شفائے کامل اور صحت عاجل حاصل ہو گی۔ بروز جمعہ تیار کر کے رکھ لیں مجرب ہے وہ نقش یہ ہے ـــ

۷۸۶

۱۷	۳۱	۲۸	۲۴
۲۹	۲۳	۱۸	۳۰
۲۲	۲۶	۳۳	۱۹
۳۲	۲۰	۲۱	۲۷

یا اللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات ۶۷/

نقش مذکورہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر کے اگر کوئی آسیب زدہ یا جنات کا ستایا ہوا یا نظر کفتار ان میں مبتلا یا کوئی بچہ چلہ اس کا شکار ہو یا کوئی جرگیان شربان وام الصبیان کے عارضہ میں مبتلا ہو تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہووے مجرب ہے۔ نقش اوپر تحریر ہے۔

۷۸۶

۵۴۱۹	۵۴۲۲	۵۴۲۵	۵۴۱۲
۵۴۲۴	۵۴۱۳	۵۴۱۸	۵۴۲۳
۵۴۱۴	۵۴۲۷	۵۴۲۰	۵۴۱۷
۵۴۲۱	۵۴۱۶	۵۴۱۵	۵۴۲۶

یا اللہ جمیع آسیب جنات سے محفوظ فرما۔

برائے دفع آسیب وجنات ۶۸/

اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلائیں اور مریض کو سامنے چراغ کے بٹھائیں۔ آسیب حاضر ہو گا چاہے جلائیں یا آزاد کر دیں نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۶۴۰	۱۳۶۳۳	۱۳۶۳۸
۱۳۶۳۵	۱۳۶۳۷	۱۳۶۳۹
۱۳۶۳۶	۱۳۶۴۱	۱۳۶۳۴

یا اللہ جمیع آسیب جنات سے محفوظ فرما

برائے دفع آسیب وجنات ۶۹/

اگر کسی مکان میں آسیب وجنات کے اثرات ہوں تو پانچ کیل لوہے کی لیوے اور ہر ایک کیل پر سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کرے۔ چار کیلیں مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دیں اور پانچویں کیل صدر دروازے میں گاڑ دیں۔ انشاء اللہ مکان ہر قسم کے آسیب وجنات و جمیع بلیات و آفات سے محفوظ رہیگا وہ عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ

کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ۝ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ رُوَیْدًا ۝
سَقَدَ سَامِلَ کَسْنَا یَاتُوْ یَاعَلَفَ بِحَقِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَیْھِمَا السَّلَامُ عَلِیْمًا مَلِیْقًا لَطِیْفًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ ۝

برائے دفع آسیب و جنات [۱۰]

اگر کسی مکان میں آسیب و جنات کا یا خبیث دیوگیان و چڑیلان و مرٹیان کا ہو یا کسی شخص کو مذکورہ شے ستاتی ہوں تو اس نقش کو لکھ کر بروز پنجشنبہ تیار کرکے رکھے اور آسیب زدہ شخص کے گلے میں باندھے اور آسیب زدہ مکان کی دیوار پر لگائے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب زدہ شخص اور مکان بھی ہر قسم کی بلیات و آفات سے محفوظ رہیگا۔

۷۸۶

۲	ط	اا ۵	ص
خرہ	ع	الھو	م
حید	ن	مرن	د
د	مط	مسح	ج

بالنہ جمیع آسیب و جنات سے محفوظ رہا

برائے دفع آسیب و جنات [۱]

جس مکان میں اینٹ پتھر آتے ہوں اور اس مکان میں رہنے والے پریشان ہو گئے ہوں تو آئندہ صفحہ پر لکھے نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر مکان میں جلائے متواتر سات روز تک انشاء اللہ تعالیٰ اینٹ پتھر کا آنا بند ہو گا۔ اور مکان محفوظ و مامون رہے گا۔ اور مکینوں کو کسی قسم کا خطرہ لاحق نہ رہے گا۔ مجرب ہے۔ نقشہ یہ ہے

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بالنہ جمیع آسیب و جنات دور شود

برائے دفع آسیب و جنات و خبیث [۲]

اگر کسی شخص پر آسیب کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت کو لکھ کر ایک عدد گلے میں باندھے اور دوسرے پندرہ روز تک پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔
اگر کسی کو سخت آزار آسیبی و جناتی ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پندرہ دن تک پلائے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آزار سے چھٹکارا ہو
اگر کسی شخص کا جسم تمام آسیبی و جناتی علت سے جکڑا ہوا ہو تو پندرہ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کرے اور تمام بدن پر مالش کرے انشاء اللہ تمام جسم درست ہوگا اور ہر قسم کے درد دور ہوں گے۔
اگر کسی مکان میں آسیب کا خبیث کا چڑیل و مرٹیل کا دیو کا یا جنات کا اثر ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے مکان کے چاروں کونوں میں صدر دروازے میں حتیٰ کہ پورے مکان میں چھینٹے دیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب و جنات کے اثرات اثرات یہاں تک کہ سحر سفلی و علوی کے اثرات سے بھی مکان محفوظ رہے گا۔ وہ عزیمت یہ ہے — جَلْیُوْشٍ مَرْبُوْشٍ اَدْبُوْشٍ خَیُوْشٍ مَسْمُوْشٍ مَرْکُوْشٍ مَیْلُوْمَالِیْ اَلِیْسَا دَوْمَاذْ یَافَرْدُ یَا ہَا اَھْیُوْنَ ۔

برائے دفع آسیب و جنات [۳] دستک سلیمانی

اگر کسی مکان میں سخت قسم کے اثرات ڈیرہ جمائے ہوئے ہوں تو اس دستک کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر مکان کے دروازوں پر دستک دے انشاء اللہ تعالیٰ مکان سے سخت آسیب و جنات چلے جائیں گے۔ اور محفوظ و مامون رہیگا

مجرب ہے۔
وسنگ
سلیمانی
یہ ہے:

برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی کو کوئی خبیث جن ستاتا ہو اور باز نہ آتا ہو تو اس فتیلہ کو بروز پنجشنبہ لکھ کر تیار کر کے رکھے۔ اور ضرورت کے وقت کام میں لائے فتیلہ بنا کر مریض کا پہنا ہوا کپڑا لے کر جلائے۔ اور مریض کو روبرو بٹھائے یا نیلا کپڑا لیکر اسے لپیٹ کر جلائے انشاء اللہ برے اثرات مریض سے اور مکان سے دور ہو جائیں گے۔ ایک فتیلہ روز جلائے اور سات روز تک جلائے۔ مجرب ہے فتیلہ یہ ہے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے دفع آسیب وجنات وغیرہ

آسیب زدہ کے واسطے اس نقش کو لکھ کر فتیلہ بنا کر نیلا دھاگہ لپیٹ کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے آسیب زدہ کو سنگھائے تو انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جن بھاگ جائے گا اور پھر نہ آئے گا اگر جلانا چاہو تو اس فتیلہ کو چراغ میں

۷۸۶

۱۱۳	ہامان	ابلیس	فرعون
فرعون	۱۱۳	ہامان	ابلیس
ہامان	فرعون	۱۱۳	ہامان
ابلیس	ہامان	فرعون	۱۱۳

جلاؤ تو جو بھی آسیب یا جن ہوگا وہ حاضر ہوگا اور جل کر خاکستر ہوگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو صحت کامل ہوگی۔ مجرب ہے۔

۵۱۸ ۱۵۴ س ۱۷ ۱۷ س ۲

در وجود فلاں بن فلاں حاضر شو دبسوزد گردد

برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی شخص کو کوئی جن ستاتا ہو تو اس عزیمت کو لکھ کر چھری پر چپکائیں یا چھری پر لکھ کر یا سات مرتبہ پڑھ کر چھری پر دم کر کے زمین پر مریض کے سامنے سات ضربیں مارے انشاء اللہ وہ جن حاضر ہوگا اور معافی چاہے گا۔ اور دور ہوگا مجرب ہے وہ عزیمت یہ ہے
یَا فَتَّاحُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحِ فِیْ فَتْحِکَ یَا فَتَّاحُ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ در وجود فلاں بن فلاں حاضر

برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی مکان میں آسیب یا جنات کا سایہ ہو یا کسی شخص کو کوئی خبیث آسیب وجن ستاتا ہو اور کوئی چھٹکارے کی راہ نہ ہو تو اس ترکیب کو کام میں لائے کہ ایک کپڑا پاک صاف لیکر اس کو ہلدی میں رنگے اور چالیس فتیلہ تیار کرے اور ہر فتیلہ پر ۹ مرتبہ اسم اللہ لکھیں اور ایک فتیلہ روزانہ جلاتا رہے چالیس روز تک انشاء اللہ تعالیٰ مکان آسیب وجنات کے اثرات سے پاک ہو جائیگا۔ اور آسیب زدہ مریض جس مکان میں سوتا ہو اس مکان میں فتیلہ جلائے اور آسیب زدہ چراغ کی لو میں دیکھتا ہے انشاء اللہ چالیس روز میں مریض کو مکمل صحت وشفا حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

برائے دفع آسیب وجنات وسحر

برائے دفع آسیب و جنات ۷۹/

کسی بھی قسم کا مریض ہو آسیبی و جناتی یا سحر سفلی و علوی کا شکار ہو یا عطائی و سفلی
سو کی زد میں ہو یا ٹونہ ٹوٹکہ جات میں مبتلا ہو یا کسی جسمانی مرض سے دوچار ہو تو یہ
تیل ہر قسم کے مریض پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کا تیل
لے اول آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے درمیان میں ایک مرتبہ سورہ فاتحہ
اور سورۃ ناس کو پوری ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے۔ سورہ ناس میں آخری
نس " چھوڑ کر پڑھے یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّا مَلِکِ النَّا اِلٰہِ النَّا
اسی طرح پوری پڑھے اور مریض کے دونوں بھنوؤں پر کان کی پاپڑیوں پر ناک کے
نتھنوں پر، اور بیسوں ناخنوں پر اور دل کے مقام پر لگا دے انشاء اللہ تعالیٰ مریض
سے ہر آسیب و جنات سے ہر قسم کے عرصے ہر قسم کے دردوں سے چھٹکارا ہو دے
اور مریض کو صحت کامل شفائے عاجل حاصل ہو دے مجرب ہے ::

برائے دفع آسیب و جنات ۸۰/

اگر کسی مکان میں کوئی جن یا آسیب اینٹ، پتھر پھینکتا ہو یا کپڑوں میں آگ
لگاتا ہو تو اس نقش کو خوشخط لکھ کر مکان کی اس دیوار پر لگائے جس سے نقش کا منہ کعبہ شریف کی طرف رہے اور بچوں کو شیرینی تقسیم کرے انشاء اللہ تعالیٰ مکان ہر قسم کے آسیب و جنات و بلیات و آفات سے محفوظ رہے گا
مجرب و آزمودہ ہے

۷۸۶

۱۵	۴	۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

عععو عععو

اگر کوئی شخص گم (بیہوش) ہو اور کسی صورت پتہ نہ لگ رہا ہو کہ اس مریض کو کیا
علت ہے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کو دکھلا دے (چند منٹ تک) اگر آسیب
ہوگا تو مریض رونا شروع کر دیگا۔ اگر خبیث وگندے اور پلیدی اثرات ہوں گے
تو ہنسنا شروع کر دیگا۔ اور اگر جسمانی مرض ہے تو چپ اور خاموش رہے گا۔ یہ
جلتے کیلئے اس نقش کا فیتلہ بنا کر چراغ میں جلا دے۔ روئی لپیٹ
کر بتی بنا کر سرسوں کے تیل میں روشن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آسیب چینخنگا
چلائیگا۔ اور روئیگا۔ اور فریادی ہوگا اور دفع ہوگا۔

نقش یہ ہے

برائے دفع آسیب و جنات ۸۱/

جس مکان میں بچہ کی پیدائش کے بارے میں دشواری ہوتی ہو یعنی چلہ ہونا دشوار
کن ہو دے تو اس نقش کو لکھ کر حاملہ کی چارپائی کے سرہانے کی طرف اور دیوار
پر لگائیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ بچہ و ماں دونوں نظر بد و آسیب و جوگیان و قہرمان و
چڑیلان و کفتاران و ام الصبیان کے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔ اور چلہ بخیر و عافیت
گزرے گا۔ نقش مندرجہ ذیل ہے۔

یا میکائیل		۴۸۶	یا جبرائیل
۱۴۷۹	۱۴۸۳	۱۴۸۶	۱۴۷۲
۱۴۸۵	۱۴۷۳	۱۴۷۸	۱۴۸۴
۱۴۷۴	۱۴۸۸	۱۴۸۱	۱۴۷۷
۱۴۸۲	۱۴۷۶	۱۴۷۵	۱۴۸۷
یا عزرائیل			یا اسرافیل

برائے دفع آسیب وجنات ۸۲

اگر کسی مکان میں جنات پتھر پھینکتے ہوں یا اینٹیں ڈالتے ہوں یا کسی بھی قسم کی گندگی پھیلاتے ہوں یا روٹیاں غائب کرتے ہوں یا اور دیگر سامان چراتے ہوں یا مختلف اشیاء میں آگ لگاتے ہوں یا عورتوں سے ہمبستر ہوتے ہوں یا چھوٹے بچوں کو ڈراتے اور تنگ کرتے ہوں اور سونے نہ دیتے ہوں۔ اور کسی بھی صورت باز نہ آتے ہوں تو اس مندرجہ ذیل نقش کو لکھے۔ بروز پنجشنبہ، یکشنبہ، چہارشنبہ، جمعہ بوقت صبح ۶ بجے سے ۸ بجے تک دوپہر کو ۲ بجے سے ۴ بجے تک ۱۲ عدد نقش لکھ کر تیار کرے اول روز شام کو فلیتہ نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائیں۔ آدھا گھنٹہ روز اور عزیمت مندرجہ ذیل کو ۳ مرتبہ یا سات مرتبہ آرام وسکون سے ٹھہر ٹھہر کر باآواز بلند پڑھے۔ اسی طرح سات روز کرے اور روز فلیتہ جلائیں۔ دوسرے روز ایک ایک نقش کا تعویذ بنا کر مکان میں چاروں کونوں میں دفن کرے۔ اور پانچواں نقش صدر دروازے میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے جابر وظالم آسیب وجنات سے وخبیثات

سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اور اہل خانہ بفضل ربی کریم محفوظ و مامون رہیں گے اور اینٹ، پتھر، آگ، گندگی وغیرہ کا مکان میں آنا بند ہو جائیگا۔ مجرب ومصدقہ ہے۔ وہ عزیمت جو چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھی جائیگی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَحْرِقْ اَحْرِقْ اَحْرِقْ ایں مردود مطرود وملعون

راکہ در خانۂ فلاں بن فلاں سنگ وکلوخ وخشت می اندازد وبحق ما فی ھذا النقش ابجد وبحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم وبحرمۃ ابراھیم خلیل اللہ وبحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام وبحق علی اسد اللہ الغالب وبحق ابراھیم بن محمد رسول اللہ وبحرمۃ ابراھیم بن ادھم بلخی وبحرمۃ ابراھیم خواص وبحق خاتم النبیین اقسمت علیکم یا عزرائیل علیہ السلام یا صاحب النار والموت والقھر ویا قلما مینم ویا سرکیتائیل بحق اھطمفستد اقبض واحرق روح کسے کہ سنگ وکلوخ می اندازد واز نوع می انجاس بحرمت صفات جلال وحضرت ذالجلال والقھر والقبض والخفض والالہ و بحرمت حروف آتشی وبروج آتشی و بحق ساعۃ الزحل والمریخ سوختہ گردد وشکستہ شود واسئلک یا شدید القوی

یَاشَدِیْدَ الْبَطْشِ وَیَاذَ الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا
قَاھِرُ یَا قَہَّارُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا قَابِضُ
یَا خَافِضُ یَا مُذِلُّ یَا کَبِیْرُ یَا جَمِیْلُ یَا قَوِیُّ
یَا مَتِیْنُ یَا مُمِیْتُ یَا مُنْتَقِمُ یَا مُقْسِطُ یَا مَانِعُ
اَنْ تَدْفَعَ وَتَحْرِقَ اِیں بَدْ بَخْتْ لَعِیْنْ رَا کِہ سَنگ و
کُلُوخ وَخِشْتْ مِی اَنْدَازَدْ وَاِیْذَا مِی رَسَانَدْ یَا
ذَالْعِزَّۃِ ذَالْجَلَال بگیر اِیں مَلْعُوْن رَا ھَر بَحْرِ
مَحْرُوقَہ مُقَیَّدْ سَاخْتَہ وَدَسْتْ وپا شکستہ
حَوَالَہ یکے اَزْ سَرْدَمَان اَھْلِ اِیں خِدْمَتْ کُن
بَحُرْمَتِ یکے مَرْدِ غَوْثْ صَاحِبِ اِخْیَا عَبْد
الرَّحْمٰن قُطْبُ الْعَالَمِ وَقُطْبُ الْاَقْطَاب و
عَبْدُ الرَّحِیْم وَاَقْطَابِ قُطْبُ الْعَالَمِ کلیہ
مَوْجُوْدَات وَسِہ اَوْتَادْ وَرِجَالِہ سَبْعَہ
کِہ ھَر یکے جا حَافِظ مِلْکِیَّتْ وَخِضْر وچِہَل
اَبْدَالُ وَھَفْتَادْ تَنْ غَازِی وچِہَلْ نَفَرْ نُجَبَاء
وَھَفْتَادْ تَنْ نُقَبَا وچَہَارْ رُکْنْ عَالَمْ کِہ حَافِظَانِ
اَرْضْ اَنْدْ وَسِی صَدْ عِمَادُ الدِّیْنْ وَسِی صَدْ
جَدَالُ الدِّیْنِ وَصَدْ وَبِیْسْت وَدُو مَرْدِ جَہَانْگِیْر
وَلَطِیْفَہ عِشْقِیَّہ کِہ ھَمِیْں سَاعَتْ اِیں مَلْعُوْن
بَسُوْزَد بِحَقِّ یَابُدُّوحُ بَنْدُ وَحَتْ بِالْبُدُّوحِ
وَالْبُدُّوحِ فِی الْبُدُّوحِ بَدُّوحَکَ یَابُدُّوحُ

مندرجہ بالا دعا پڑھتے رہیں اور سامنے چراغ جلتا رہے۔

الٰہی بحرمت ابراہیم ۷۸۶ بن محمد رسول اللہ

الٰہی بحرمت ابراہیم ... (side text, partly illegible)

۱۲۵۰۰۵	۱۲۵۰۱۸	۱۲۵۰۱۵	۱۲۵۰۱۲
۱۲۵۰۱۶	۱۲۵۰۱۱	۱۲۵۰۰۶	۱۲۵۰۱۷
۱۲۵۰۱۰	۱۲۵۰۱۳	۱۲۵۰۲۰	۱۲۵۰۰۷
۱۲۵۰۱۹	۱۲۵۰۰۸	۱۲۵۰۰۹	۱۲۵۰۱۴

الٰہی بحرمت ابراہیم خلیل اللہ

اس نقش کا فلیتہ بنا کر روئی لپیٹ کر چراغ میں رکھ کر قبلہ رو بیٹھ کر جلائیں۔ مجرب ہے

۸۴/ برائے دفع آسیب وجنات

اگر کسی شخص (عورت یا مرد کو، بوڑھے یا بچے کو) کسی خبیث جنات و آسیب کلیان، کفتاران وجوگیان ثمرہان و عفریت نے بےحد ستایا ہو اور مریض کمزور ہوتا جا رہا ہو کوئی دعا و دوا اثر نہ کر رہی ہو اور کسی صورت سے کسی تدبیر سے آسیب زدہ مریض شفایاب نہ ہو رہا ہو تو اس نقش چہل قاف کو بروز جمعہ یکشنبہ، چہارشنبہ، پنجشنبہ کو ۳ عدد لکھے اور ایک عدد مریض کے گلے میں اور دوسرا کمر میں باندھے اور تیسرا چارپائی میں سرہانے کی طرف باندھے اور روزانہ ایک طشتری میں یا سفید کاغذ پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پانی میں دھو کر صبح سے شام تک تھوڑا تھوڑا کر کے پلاتے رہیں اسی طرح تین روز تک پلائیں۔ تیسرے دن ایک تعویذ پانی میں بھگا کر زدہ و آسیب زدہ کو غسل کرائیں۔ ایسی جگہ جہاں سے پانی نالی میں نہ جائے زمین میں خشک ہو جائے یا ٹب میں بٹھا کر غسل کرائیں اور استعمال شدہ پانی تالاب، نہر یا ندی میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کتنا ہی مایوس کن آسیب زدہ مریض ہو صحت کامل پائیگا۔

مجرب ہے ۔ ترکیب زکوٰۃ یہ ہے کہ اول عروج ماہ میں پنجشنبہ یا دوشنبہ سے شروع کرے روزانہ بعد نماز فجر ۱۰ نقش اکتالیس روز تک لکھے اور دریا میں بہائے روز کے روز بھی بہا سکتا ہے اور کئی روز کے اکٹھے کر کے بھی بہائے جا سکتے ہیں ۔ اکتالیسویں روز شیرینی تقسیم کرے اور ایصال ثواب بروح پاک آقائے نامدار سید ابرار تاجدار مدینہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآل واصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر تبع تابعین پر اولیائے کرام و صوفیائے عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین پر کرے زکوٰۃ مکمل ہوگی ۔ اور یہ چہل قاف کی تاثیر کا اور قدرت کا کرشمہ اور قاف نمبر کا تعویذ ہے کہ کس قدر زود اثر ہے ۔

دوران زکوٰۃ صلوٰۃ کی پابندی ۔ کذب ۔ چغل خوری و غیبت گوئی سے باز رہے بلکہ اذکار میں مشغول رہے ۔

نقش چہل قاف مندرجہ ذیل ہے

مطرئیل ۷۸۶ عترئیل

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

عزرائیل عطرائیل

برائے دفع آسیب و جنات مجرب

اگر کسی عامل کے پاس کوئی آسیب زدہ آئے تو اس کے داہنے کان میں یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ان شاء اللہ آسیب بھاگ جائیگا ۔ اگر نہ بھاگے تو بائیں کان میں اذان پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور بھاگ جائیگا ۔ اگر پھر بھی نہ بھاگے تو پہ سورہ فاتحہ چاروں قل ۔ آیۃ الکرسی ۔ سورہ طارق اور سورہ حشر کا آخری رکوع پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے اور تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے اک پانی کو آسیب زدہ ۱۰ روز تک پیئے ان شاء اللہ کیسا ہی سخت اور زبردست آسیب ہو دور ہوگا ۔ مجرب ہے

برائے دفع آسیب و جنات مجرب

برائے عامل :- بعد نماز فجر بعد نماز عشاء آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دستک دے یعنی دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں بجائے ان شاء اللہ تعالیٰ ہر بلیات ہر آفات و جمیع نقصانات و جمیع آسیبات و جنات ہر سفلیات سے محفوظ و مامون رہیگا ۔ مجرب ہے ۔

برائے دفع آسیب و جنات مجرب برائے عامل

عامل کو چاہیے کہ اس عزیمت کو حفظ یاد کرے اور روزانہ بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء ۳-۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے (دونوں ہاتھوں پر) اور تمام جسم پر پھیرے اور ایک مرتبہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے دستک دے ۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جمیع آسیبات و جنات و موکلان شرہان و کفتار بن بیابان و عفریت سے اور جمیع آفات و بلیات سے جمیع دیویان پریان و ماران و گزندمان سے اور ہر قسم کے سحر سفلیات و علویات سے محفوظ و مامون رہیگا ۔ وہ عزیمت یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ لا الہ الا اللہ حوالینا حصار احمد رسول اللہ قفلا و مسلما

لا الہ الا اللہ محمد ہزار بار گردمن و بر دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ و بر دوستان من بار بار بستم پست و پائے و عقل و ہوش و چشم و گوش و زبان کسانے کہ در میزید ہزار عالم از آدمیان و دیویاں و دیوں و پریاں و ماران و کژدماں و خدا ناترساں و ناحقان و ناشکران کسانیکہ مارا بد خواہند و بدگویند و بد اندیشند بحرمت لا الہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ تو لادو یعلا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ مُّحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ ۝ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

برائے دفع آسیب وجنات (۸۶)

اگر کسی شخص پر آسیب یا جن آزار دیتا ہو تو اس نقش کو بروز جمعہ بعد نماز فجر یا عصر لکھ کر تیار رکھیں وقت ضرورت ایک گلے میں باندھیں اور دوسرا ایک بوتل میں ڈالکر رکھیں اور صبح شام آسیب زدہ کو اس بوتل میں سے پانی پلائیں انشاءاللہ مریض کو شفائے کامل حاصل ہوگی۔ نقش چہل قاف کا نقشہ مندرجہ بالا ہے۔

۷۸۶

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۸	۳۹۰۹	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

یا اللہ جمیع آسیب وجنات دور شود

برائے دفع آسیب وجنات وبلیات (۸۷)

اولاً چہل قاف کی زکوٰۃ ادا کرے طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے بعد نماز عشاء ایک سو اکیاسی مرتبہ روزانہ پڑھے پرہیز جمالی کے ساتھ متواتر چالیس روز تک چالیسویں روز ایصال ثواب بروح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ آل۔ صحابہ اجمعین، تابعین، تبع تابعین، صوفیائے عظام، اولیاء کرام اور شیخ عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی قطب ربانی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اہل سلسلہ کو کرے۔ اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ عامل ہوگا۔ بعدہ دس مرتبہ روز ورد میں رکھے۔ بعدہ عامل اگر کسی جن یا آسیب کو جلانا چاہے تو چہل قاف کا نقش لکھ کر مع شرائط کے فتیلہ بنادے جو کہ گذشتہ

صفحہ پر لکھا جا چکا ہے اس کے نیچے لکھے " در وجود فلاں بن فلاں آسیب حاضر شود و جنگ فاکستر شود " اور مریض کے روبرو جلائے اور عامل چہل قاف پڑھتا رہے۔ جن فریادی ہوگا روئیگا، چلائیگا۔ آخر جل کر خاکستر ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کسی آسیب زدہ کو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کرکے دیگا اور پانی پلائیگا تو انشاءاللہ آسیب دور ہوگا۔ اگر عامل کسی چیز پر ۲۱ مرتبہ پڑھ کے دم کرکے کھلائے تو آسیب بھاگ جائیگا۔ اگر عامل سات مرتبہ سرسوں کے تیل پر دم کرکے آسیب زدہ کے کانوں میں ڈالے اور شہادت کی انگلیوں سے مریض کے کانوں کو بند کرے تاکہ تیل باہر نہ نکلے اور چہل قاف پڑھتا رہے۔ تو انشاءاللہ تعالیٰ آسیب جل جائیگا۔ اگر عامل اس چہل قاف کا نقش لکھ کر دیوے ایک عدد گلے میں باندھے اور ایک پانی میں دھو کر ۲۱ روز یا چالیس روز تک پلائے تو انشاءاللہ تعالیٰ صحت کامل ہوگی۔ اگر کسی آسیب زدہ کا فوٹو اپنے سامنے رکھ کر اور فولادی چاقو پر چہل قاف پڑھ کر دم کرکے فوٹو پر ضرب مارے اسی طرح سات مرتبہ کرے انشاءاللہ تعالیٰ سات روز تک اس عمل کے کرنے سے آسیب زدہ صحتیاب ہوگا۔ اور جن بھاگ جائے گا۔ چاہے ہی مریض عامل سے ایک ہزار میل دور ہو۔ اگر ہزار میل سے بھی زیادہ دور ہو تو چالیس مرتبہ پڑھ کر چالیس ضرب مارے انشاءاللہ اس کا عامل کئی ہزار میل سے مریض کا علاج بخوبی کر سکتا ہے۔ مجرب ہے۔ اگر چہل قاف کے عامل کے پاس کوئی آئے کہ فلاں شخص کو آسیب نے پکڑا ہے تو عامل ۳ مرتبہ چہل قاف پڑھ کر سائل کے داہنے ہاتھ پر دم کرے اور کہے کہ بلا بات کئے خاموشی کی حالت میں گھر جائے اور جاکر آسیب زدہ کے داہنے ۱۴ ، ر تھپڑ مارے انشاءاللہ تعالیٰ چیخ مار کر بھاگ جائیگا یا بالکل خاموشی اختیار کرے گا۔ اگر خاموشی اختیار کرے تو بائیں گال پر تھپڑ مارے تو خبیث بھی دفع ہوگا۔ اگر پھر خاموش ہو جائے تو کوئی بھوت پلید گندہ ہے تو آسیب زدہ کی گردن پر ضرب مارے انشاءاللہ تعالیٰ بھوت پلید و خبیث بھی دور ہوگا مجرب ہے۔ اگر عامل کو کسی دشمن سے خطرہ جانی و مالی ہووے تو اس چہل قاف کو ۴۱ مرتبہ ۱۱ روز تک مع تصور دشمن کے یا نام زد دشمن کا نام اور والدہ کا نام ساتھ میں پڑھتا رہے یعنی دشمن فلاں بن فلاں زیر و مقہور و مغلوب شود انشاءاللہ تعالیٰ محنت سے مخنت اور جانی دشمن بھی معذرت خواہ ہوگا اور آئندہ کیلئے

نادم ہو کر اطاعت کریگا۔ مجرب ہے :۔ اگر عامل کو کوئی خاص مہم درپیش ہو وے تو اس چہل قاف کو بعد نماز عشاء ۴۱ مرتبہ روز پڑھے۔ اول و آخر درود شریف ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت مہم حل ہو گی۔ اگر عامل چہل قاف کو بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب ۱۱-۱۱ مرتبہ پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیرے تو انشاء اللہ تعالیٰ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہیگا اور بفضل ربی امن میں رہیگا۔ اگر اس چہل کا عامل کسی بھی مریض کے سر پر دست شفقت رکھ دے گا تو اس مریض کو صحت ہو گی۔

یہ چہل قاف :۔ سیدنا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ نور اللہ مرقدہٗ سے منسوب ہے اور حضرت ممدوح رحمۃ اللہ نے بہت خواص اس چہل قاف کے بیان فرمائے ہیں مگر طویل ہونے کی وجہ سے احقر نے اختصار سے کام لیا ہے

دفع آسیب

کے بارے میں سو نسخہ شائقین عاملین کیلئے تحریر فرما دیئے ہیں جو کہ فقیر کے تجربے میں ہیں اور معمول مطب بھی ہیں۔ جو حضرات عاملین اس کتاب سے فیضیاب ہوں فقیر کو اپنی دعاؤں سے نوازیں اس لئے کہ یہی سرمایہ و توشۂ آخرت ہو گا۔ آئندہ صفحہ پر چہل قاف تحریر کرتا ہوں۔

چہل قاف ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ يَا قَادِرُ رَبِّ قَدْ رَقَضَاءُ فَقَهْرٌ اَقُوْلُ بِقَرْقَادٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِي قَيْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسِ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنِ فَقَرْقَرِيْرِيْ تَقَبَّلَ بِقَبُوْلٍ قَرِيْبٍ قَدْ مَرَّ عَنِ الْقَرَامِ قَيَا قَيُّوْمُ بِقَوْ قِمْهَا فِي قَيْقَابِ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَةٍ فَقَهْرٌ قَطَالِمِي

وَقَسَمُ قُنْقُنَةٍ يَا قَوِيُّ يَا قَادِرُ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس مالک بے نیاز و بندہ نواز عالم اور تخلیق کائنات و پروردگار عالم کا بیحد شکر و کرم سے اور لطف عمیم ہے کہ جس کے حکم کے بغیر ذرہ بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ یعنی ہر شئے اس کے تابع فرمان ہے، جن و بشر، وحوش و طیور، جنات و شیاطین، شمس و قمر، ارض و سما، بحر و بر حتیٰ کہ ہر شئے اس کی محتاج ہے اور تابعدار ہے۔

ان دونوں امداد غیبی اور تائید و ربی سے یہ مضمون۔ آسیب و جنات و خبیثات، چڑیل، مرگھٹ، پری، عفریت وغیرہ کو حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنا، خاکستر کرنا، آسان و سہل طریقوں سے دفع کرنا، نظروں سے پوشیدہ۔۔۔ خبیثات کی حرکتوں، حملوں سے محفوظ رہنا، و سہل الحصول طریقوں سے آسیب زدہ کو کلام الہی و آیات الہی کے ذریعہ چھٹکارا دلانا۔ حفاظت جسم، حفاظت مکان و دکان وغیرہ کے باب میں پورا ہوا۔

یہ مضمون حقیقت میں ایک انجام مدام اور برآمد مقاصد و مطالب کی کنجی تمام ہے۔ اور شائقین عملیات اور معالجین جنات کے واسطے بےمثال مفتاح الباب و منفعت ہے
خدائے غفور الرحیم و رؤف الرحیم شائقین عملیات اور طالب روحانیات کو کامیاب بنائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

دعاگو:۔ جمیل احمد جمیل سکندرپوری

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَبِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ

آج بتاریخ ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۸۸ء بروز جمعہ بوقت ۱ بجے شب یہ مبارک باسعادت کتاب مستطاب "نافع العملیات" موسومہ "آفتاب عملیات" کی جلد سوم اختتام کو پہنچی۔ جس میں آسیب جنات، خبیثات، چڑیل، مٹریل، پری، عفریت وغیرہ کو آسانی اور سہل الحصول طریقوں سے حاضر کرنا، ہمکلام ہونا، قید و بند کرنے کے سہل الحصول طریقے درج کئے گئے ہیں۔ اور دفعیہ جنات و شیاطین کے آسان طریقہائے علاج بیان کئے گئے ہیں۔

تحقیقی و تصدیقی و مجربہ و آزمودہ عملیات بفضلِ ربی اس جلد میں پورے ہو گئے

جیسا کہ سابقہ جلد دوم میں مزید مضمون کیلئے لکھا تھا، اب چوتھی کتاب "اسرار عملیات" میں تحریر کیا جائیگا۔ کتاب کی طوالت کی وجہ سے تھوڑا۔ تھوڑا مضمون مجربات عملیات کا چھوٹی چھوٹی کتابوں کی شکل میں شائقین۔ عملیات کی خدمت میں پیش کروں گا۔ کچھ دوستوں، محبوں، محسنوں کے مشورں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا جا رہا ہے۔

"ادارۂ فیض العملیات" برابر شائقین عملیات کی خدمت میں چھوٹی، چھوٹی کتابوں کی شکل میں ذخیرہ عملیات پیش کرتا رہیگا آئندہ چوتھی کتاب "اسرار عملیات" میں سحر سفلی و علوی کا تفصیلی مختصر مگر جامع تذکرہ ہوگا۔ سحر، جادو ٹونہ ابطال، سحر سامری کا توڑ، سحر کلدانی سے چھٹکارے کی تدابیر آسان و مجربہ، کاٹ و اتار وغیرہ کے سہل الحصول طریقے تحریر کیے جائیں گے۔

اُمُّ الصِّبیان یعنی مسان، جوگیان، کلبیان، ثمرہان، کفتاران، بیابان عفریت، مسان پختہ و خام، عقیمہ و عقیم (بانجھ) پن کا مکمل علاج ادعیہ و ادویہ کے ذریعہ بیان کیا جائیگا۔ اولاد نرینہ کے حصول کے عملیات درج کئے جائیں گے۔ اور اس میں ساتھ ساتھ مجربہ نسخہ جات فقیری اور کامل فن حضرات سے حاصل و دستیاب شدہ نسخہ جات اور ان کے بنانے کے طریقے بیان ہوں گے۔ خداوند قدوس اپنی رحمت کاملہ سے اور اپنے حبیب پاک ختم المرسلین، خاتم النبیین، سید الثقلین، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ عالیہ میں اس ناچیز تالیف اور نامکمل محنت کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا الْخَیْرَ وَالسَّعَادَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ۝

مرتبہ:
فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری۔

اعتذار و تشکر

آخر میں. میں اہل قلم حضرات اور عاملین و کاملین اصحاب سے گذارش کرتا ہوں کہ زیر نظر کتاب میں اگر کہیں لفظی یا معنوی یا اصطلاحی غلطی پڑ دیں تو نظر انداز فرماکر اور مطلع فرماکر علم و عمل دوستی کا ثبوت مہیا فرماتے ہوے ممنون و مشکور فرمائیں. تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی صحت و درستگی کا خیال رکھا جا

نیز

میں جناب قاری حاجی عبدالرحیم صاحب مغفور محلہ چھیپیان سہارنپوری
و محترم جناب محمد صدیق صاحب سیفی پرانی منڈی سہارنپور
و عزیزم مولوی محمد الیاس صاحب کاتب و صدر مدرس مدرسہ مخزن العلوم کنبوہان سہارنپور
و مشفق جناب حاجی محمد عادل صاحب ۱۸۰۹ گلی چابک سواران لال کنواں دہلی
کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اس زیر نظر کتاب کی ترتیب و تدوین و کتابت و طباعت میں بے انتہا جاں فشانی فرمائی. اور ایک دشوار گذار کام کو بحسن و خوبی پایہ تکمیل تک پہونچانے میں معین و مددگار بنے۔ شکریہ

فقیر، حافظ، حکیم جمیل احمد جمیل سکندرپوری

تحفۂ پنجتن پاک
حل المشکلات
(حصہ اوّل)

تحفۂ پنجتن پاک
حل المشکلات
(حصہ دوم)

تحفۂ فقیری

تحفۂ مشکل کشاء
حل المشکلات حاجت روا

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور